كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ صُفِّحَتْ لَهٗ صَفَائِحُ مِنْ نَّارٍ فَاُحْمِيَ عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

ہوگا دن قیامت کا بنائی جاوینگی واسطے اوسکے سلہ تختیان آگ کی پس گرم کی جاوین گی بیچ آگ دوزخ کے

فَيُكْوٰى بِهَا جَنْبُهٗ وَجَبِيْنُهٗ وَظَهْرُهٗ كُلَّمَا رُدَّتْ اُعِيْدَتْ لَهٗ فِيْ يَوْمٍ

پس داغ دیئے جاوینگے ساتھ اُن تختیوں کے پہلو اسکے اور پیشانی اوسکی اور پیٹھ اوسکی جبکہ جدا کیجاوینگی پھر لائے جاوینگی اسدن میں کہ

كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى

ہے مقدار اسکے پچاس ہزار برس کے یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان بندون کے پس دیکھے

سَبِيْلَهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْاِبِلُ قَالَ

راہ اپنی یا طرف بہشت کے یا طرف دوزخ کے کہا گیا یا رسول اللہ سلہ اور اونٹ فرمایا

وَلَا صَاحِبُ اِبِلٍ لَا يُؤَدِّيْ مِنْهَا حَقَّهَا وَمِنْ حَقِّهَا حَلْبُهَا يَوْمَ وِرْدِهَا اِلَّا

اور نہین کوئی مالک اونٹ کا کہ نہ ادا کیا ہو نہین سے حق اونکا اور بعضے حق اونکا سو دودہ دہنا ہے اون پانی پلائے اونکے جبکہ

اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ اَوْفَرَ مَا كَانَتْ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا

جسوقت کہ ہوگا دن قیامت کا منہ کے بل ڈالا جاویگا مالک اونٹ کا ریگستان ہموار اوسٹنگے بیچ میدان ہموار کے اسحالت مین کہ ہونگے اونٹ کاملہ گنتی مین اور مشابے مین نہ کم کرینگے

فَصِيْلًا وَّاحِدًا تَطَؤُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَعَضُّهٗ بِاَفْوَاهِهَا كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ

ایک بچہ اونٹ کے کو کچلینگے اوسکو ساتھ پاؤن اپنے کے اور کاٹینگے اوسکو ساتھ دانتون اپنے کے جبکہ گذریگی اوسپر

اُوْلٰهَا رُدَّ عَلَيْهِ اٰخِرُهَا فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ حَتّٰى

پہلی جماعت لائی جاویگی پھر پچھلی جماعت اسدن مین کہ ہے مقدار اسکی پچاس ہزار برس کے یہانتک کہ

يُقْضٰى بَيْنَ الْعِبَادِ فَيَرٰى سَبِيْلَهٗ اِمَّا اِلَى الْجَنَّةِ وَاِمَّا اِلَى النَّارِ قِيْلَ

حکم کیا جاویگا درمیان بندون کے پس دیکھیگا راہ اپنی طرف بہشت کے اور یا طرف دوزخ کے کہا گیا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَالْبَقَرُ وَالْغَنَمُ قَالَ وَلَا صَاحِبُ بَقَرٍ وَّلَا غَنَمٍ لَّا يُؤَدِّيْ

یا رسول اللہ کیا حال ہوگا مالک گائین کا اور مالک بکریون کا فرمایا اور نہین مالک گائین کا اور نہ مالک بکریون کا کہ نہ ادا کرے

مِنْهَا حَقَّهَا اِلَّا اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ بُطِحَ لَهَا بِقَاعٍ قَرْقَرٍ لَا يَفْقِدُ مِنْهَا

اونسے حق اونکا مگر کہ جسوقت ہوگا دن قیامت کا ڈالا جاویگا میدان ہموار مین نہ کم کرینگا انمین سے

شَيْئًا لَيْسَ فِيْهَا عَقْصَاءُ وَلَا جَلْحَاءُ وَلَا عَضْبَاءُ تَنْطَحُهٗ بِقُرُوْنِهَا وَتَطَؤُهٗ

کچھ نہ ہوگی انمین کوئی بکری گائین کہ مڑے ہوون سینگ اونکے اور نہ منڈی اور نہ سینگ ٹوٹی مارینگی اوسکو ساتھ سینگون اپنے کے

باطلا فيها كلما مر عليه اولها رد عليه اخرها في يوم كان مقداره خمسين
ساتہ کہروں اپنے کے جبکہ گذرے گی اوسپر پہلی جماعت لائی جاویگی اوسپر پچھلی جماعت اور ہوگی مقدار اوسکی پچاس
الف سنة حتى يقضى بين العباد فيرى سبيله اما الى الجنة واما الى النار
ہزار برس کی یہانتک کہ حکم کیا جاویگا درمیان بندونکے پس دیکھیگا راہ اپنی طرف بہشت کے اور یا دوزخ کے
قيل يا رسول الله فالخيل قال فالخيل ثلثة هي لرجل وزر وهي لرجل ستر وهي
کہا گیا یا رسول اللہ کیا حکم ہے گھوڑونکا فرمایا پس گھوڑے تین طرح کے ہوتے ہین ایک تو ہوتے ہین آدمی کے لیے سبب گناہ کے اور ایک ہوتے ہین آدمی کے
لرجل اجر فاما التي هي له وزر فرجل ربطها رياء وفخرا ونواء على اهل
لیے سبب ثواب کے پس وہ گھوڑے کہ واسکے اوسکے سبب گناہ کے ہین پس گھوڑے اوس شخص کے ہین کہ باندہا اونکو ریاء و فخر کے لیے اور دشمنی
الاسلام فهي له وزر واما التي هي له ستر فرجل ربطها في سبيل الله ثم
اسلام کے پس یہ گھوڑے اوسکے لیے سبب گناہ کے ہین اور وہ گھوڑے کہ اوسکے لیے پردہ ہین پس گھوڑے اوس شخص کے کہ باندہا اونکو راہ خدا مین پھر
لم ينس حق الله في ظهورها ولا رقابها فهي له ستر واما التي هي له اجر
نہ بھولا حق اللہ کا پیچھے پیٹھون اونکے اور نہ گردنون اونکی کے پس وہ گھوڑے اوسکے لیے پردہ ہین اور وہ گھوڑے کہ اوسکے لیے موجب ثواب کے ہین
فرجل ربطها في سبيل الله لاهل الاسلام في مرج وروضة فما اكلت من
پس گھوڑے اوس شخص کے ہین کہ باندہا اونکو راہ خدا مین اہل اسلام کے لیے بیچ چراگاہ کے اور سبزے کے پس نہین کہاتے ہین
ذلك المرج والروضة من شئ الا كتب له عدد ما اكلت حسنات وكتب
اوس چراگاہ سے یا سبزی سے کچھ مگر لکھی جاتی ہین اوسکے لیے نیکیان بقدر گنتی اوسچیز کے کہ کہائی اور
له عدد ارواثها وابوالها حسنات ولا تقطع طولها فاستنت
لکھی جاتی ہین اوسکے لیے بمقدار گنتی لیدونکی اوسکی اور پیشاب ونکی اوسکی نیکیان اور نہین توڑتی وہ گھوڑی رسی اونکی کو پھر دوڑتے ہین
شرفا او شرفين الا كتب الله له عدد اثارها وارواثها حسنات
ایک میدان یا دو میدان مگر لکھتا ہے اللہ تعالی اوسکے لیے نیکیان بقدر گنتی نقش قدم اونکے اور لیدونکی کے
ولا مر بها صاحبها على نهر فشربت منه ولا يريد ان يسقيها
اور نہین گذارتا اونکو مالک اونکا نہر پر پس پیوین اوس سے اور نہین ارادہ کرتا کہ پلاوے اونکو
الا كتب الله له عدد ما شربت حسنات قيل يا رسول الله فالحمر
مگر لکھتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے نیکیان موافق گنتی اوس چیز کی کہ پیا کہا گیا یا رسول اللہ پس کیا ہے حکم گدہون کا

قَالَ مَا اُنْزِلَ عَلَیَّ فِی الْخُمُسِ شَیْءٌ اِلَّا هٰذِهِ الْاٰیَةَ الْفَاذَّةَ الْجَامِعَةَ

فرمایا نہین اوتارا گیا مجھپر گدہونکے مقدار مین کچھ حکم مگر یہ آیت یکتا جامع سب نیکیون اور بدیون کو

فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا

پس جو شخص کریگا عمل مقدار ایک ذرہ کے بھلائی دیکھیگا اوسکو اور جو شخص کریگا عمل مقدار ایک ذرہ کے برائی

یَّرَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰتَاهُ

دیکھیگا اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ دیا

اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ یُؤَدِّ زَکٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ لَهٗ

اللہ نے مال پس نہ ادا کی زکوۃ اوس کی بنایا جاویگا اوسکے لیے مال اوسکا دن قیامت کے سانپ گنجا اسطرح اوسکی ہونگی

زَبِیْبَتَانِ یُطَوَّقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ثُمَّ یَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَیْهِ یَعْنِیْ شِدْقَیْهِ

دو نقطے سیاہ انکھون پر بطور طوق کے ڈالا جاویگا وہ سانپ اوسکی گردن مین قیامت کے دن پھر پکڑیگا دونون طرفین اوسکے منہ اوسکی یعنی دونون باچھین اوسکی

ثُمَّ یَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا کَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ

پھر کہیگا مین ہون مال تیرا مین ہون گنج تیرا پھر پڑھی یہ آیت اور نہ گمان کرین وہ لوگ کہ بخل کرتے ہین

الْاٰیَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ

آخر آیت تک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابی ذر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہین کوئی

رَجُلٍ یَّکُوْنُ لَهٗ اِبِلٌ اَوْ بَقَرٌ اَوْ غَنَمٌ لَّا یُؤَدِّیْ حَقَّهَا اِلَّا اُتِیَ بِهَا

شخص کہ ہون واسطے اوسکے اونٹ یا گائین یا بکری نہ ادا کرے حق اونکا مگر کہ لائی جاوین گی وہ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْظَمَ مَا یَکُوْنُ وَاَسْمَنَهٗ تَطَاُهٗ بِاَخْفَافِهَا وَتَنْطَحُهٗ

دن قیامت کے اوسحالت مین کہ وہ بہت بڑی ہونگی اور بہت موٹی کچلین گی اوسکو ساتھ پانون اپنے کے اور ماارین گی اوسکو

بِقُرُوْنِهَا کُلَّمَا جَازَتْ اُخْرٰیهَا رُدَّتْ عَلَیْهِ اُوْلٰیهَا حَتّٰی یُقْضٰی بَیْنَ

ساتھ سینگون اپنے کے جبکہ گذرین گی آخر اونکے پھیر لائے جاوین اوسپر پہلے اونکے یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان

النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

آدمیون کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی جریر بن عبداللہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاکُمُ الْمُصَدِّقُ فَلْیَصْدُرْ عَنْکُمْ وَهُوَ عَنْکُمْ رَاضٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ آوے تمہارے پاس زکوۃ لینیوالا پس چاہیے کہ پھر جاوے تمسے اسحالت مین کہ وہ تمسے راضی ہو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی

فریضہ ربنا اللھم اغفر

تحفۃ الاخیار

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ

عبداللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ لاتے اتکے پاس کسی قوم زکوٰۃ اپنی فرماتے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ فُلَانٍ فَاَتَاهُ اَبِیْ بِصَدَقَتِهٖ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ اَبِیْ

یاالٰہی رحمت بھیج تو فلانے شخص کی پس لایا حضرت کے پاس باپ میرا زکوٰۃ اپنی پس فرمایا یاالٰہی رحمت بھیج تو ال

اَوْفٰی مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ اِذَا اَتَی الرَّجُلُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِصَدَقَتِهٖ

اوفی پر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت میں جسوقت کہ لاتا کوئی شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زکوٰۃ اپنی

قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَی

کہتے یاالٰہی رحمت بھیج اسپر۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا تھے بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضہ کو

الصَّدَقَةِ فَقِیْلَ مَنَعَ ابْنُ جَمِیْلٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ وَالْعَبَّاسُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

زکوٰۃ لینے پر پس تھے کہا گیا کہ زکوٰۃ نہ دی ابن جمیل نے اور خالد بن ولید نے اور عباس نے پس فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا یَنْقِمُ ابْنُ جَمِیْلٍ اِلَّا اَنَّهٗ کَانَ فَقِیْرًا فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں تھے انتقام کیا ابن جمیل نے مگر اسلیے کہ وہ تھا فقیر پس غنی کیا اوسکو اللہ نے اور رسول اسکے نے اور

اَمَّا خَالِدٌ فَاِنَّکُمْ تَظْلِمُوْنَ خَالِدًا قَدِ احْتَبَسَ اَدْرَاعَهٗ وَاَعْتُدَهٗ فِیْ سَبِیْلِ

رہا خالد پس تحقیق تم ظلم کرتے ہو خالد پر اسنے تھے تحقیق وقف کر لی ہیں زرہیں اپنی اور سامان لڑائی کا اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ وَاَمَّا الْعَبَّاسُ فَهِیَ عَلَیَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا ثُمَّ قَالَ یَا عُمَرُ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّ

اور عباس رض پس زکوٰۃ تھے اسکی مجھپر ہے اور مثل اسکی ساتھ اسکے پھر فرمایا اے عمر کیا نہیں جانتا تو کہ

عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِیْهِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ حُمَیْدِ السَّاعِدِیِّ قَالَ

چچا آدمی کا مانند باپ اسکے کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی سے کہ کہا

اِسْتَعْمَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنَ الْاَزْدِ یُقَالُ لَهٗ ابْنُ اللُّتْبِیَّةِ عَلَی

عامل کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قوم ازد میں سے کہا جاتا تھا اسکو ابن لتبیہ اوپر

الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ هٰذَا لَکُمْ وَهٰذَا اُهْدِیَ لِیْ فَخَطَبَ النَّبِیُّ

زکوٰۃ لینے کے پس جبکہ آیا ابن لتبیہ کہا کہ اسقدر مال واسطے تمہارے ہے اور اسقدر تحفہ بھیجا گیا ہے میرے لیے پس خطبہ فرمایا نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّیْ اَسْتَعْمِلُ رِجَالًا

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس حمد کی اللہ کی اور تعریف کی اسپر پھر فرمایا بعد حمد وثنا کے تحقیق میں عامل کرتا ہوں کئی شخصوں کو

مِنْكُمْ عَلٰى اَمْرٍ مِّمَّا وَلَّانِیَ اللّٰهُ فَيَاْتِیْ اَحَدُهُمْ فَيَقُوْلُ هٰذَا لَكُمْ وَهٰذِهٖ

تم میں سے اور پر کام ون کی ان کا مومنین سے کہ حاکم کیا ہے مجکو اللہ نے پھر آتا ہے ایکا نکا پس کہتا ہے یہ تمہاری لیے ہے اور یہ

هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ لِیْ فَهَلَّا جَلَسَ فِیْ بَيْتِ اَبِيْهِ اَوْ بَيْتِ اُمِّهٖ فَيَنْظُرَ اَيُهْدٰى

تحفہ دیا گیا ہے مجھکو پس کیوں نہ بیٹھا اپنے باپ کے گھر میں یا اپنی ماں کے گھر میں پس دیکھتا کیا تحفہ بھیجا جاتا ہے

لَهٗ اَمْ لَا وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ مِّنْهُ شَيْئًا اِلَّا جَآءَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اوسکو یا نہیں قسم ہے اوسذات کی کہ جان میری ہیچ ہاتھ اوسکی کہ ہے نہیں لیگا کوئی اسمیں سے کچھ مگر لاوے گا اسکو دن قیامت کے

يَحْمِلُهٗ عَلٰى رَقَبَتِهٖ اِنْ كَانَ بَعِيْرًا لَّهٗ رُغَآءٌ اَوْ بَقَرَةً لَّهَا خُوَارٌ اَوْ شَاةً

اسحال میں کہ اٹھائے ہوگا اسکو اپنی گردن پر اگر ہوگا اونٹ ہوگی واسطے اسکے آواز یا ہوگا بیل ہوگی واسطے اسکے آواز یا ہوگی بکری

تَيْعَرُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْنَا عُفْرَةَ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ

آواز کرتی پھر اٹھائے حضرت نے دونوں دست مبارک اپنے یہانتک کہ دیکھی ہم نے سفیدی حضرت کی بغلوں کی پھر فرمایا الٰہی تحقیق میں نے پہنچا دیا

اَللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ قَالَ الْخَطَّابِیُّ وَفِیْ قَوْلِهٖ هَلَّا جَلَسَ فِیْ بَيْتِ اُمِّهٖ اَوْ اَبِيْهِ

الٰہی تحقیق میں نے پہنچا دیا متفق علیہ کہا خطابی نے اور بیچ قول انکے کیوں نہ بیٹھا بیچ گھر ماں اپنی کے یا باپ اپنے کے

فَيَنْظُرَ اَيُهْدٰى اِلَيْهِ اَمْ لَا دَلِيْلٌ عَلٰى اَنَّ كُلَّ اَمْرٍ يَّتَذَرَّعُ بِهٖ اِلَى مَحْظُوْرٍ

پس دیکھتا کیا تحفہ بھیجا جاتا ہے طرف اسکی یا نہیں دلیل ہے اسپر کہ جو چیز کہ وسیلہ کیا جاوے ساتھ اسچیز کے طرف ایک کام حرام کے

فَهُوَ مَحْظُوْرٌ وَّكُلُّ دَخِيْلٍ فِی الْعُقُوْدِ يُنْظَرُ هَلْ يَكُوْنُ حُكْمُهٗ عِنْدَ

پس وہ وسیلہ بھی حرام ہے اور جو عقد داخل ہو بیچ عقدوں کے دیکھا جاوے گا کہ آیا ہے حکم اوس کا نزدیک

الْاِفْرَادِ كَحُكْمِهٖ عِنْدَ الْاِقْتِرَانِ اَمْ لَا هٰكَذَا فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَ

جدا ہونے کے مانند حکم اسکے کے وقت نزدیک ہونے کے یا نہیں اسیطرح ہے شرح السنہ میں - اور

عَنْ عَدِیِّ بْنِ عَمِيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ مِنْكُمْ

روایت ہے عدی بن عمیرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو عامل کریں ہم تم میں سے

عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهٗ كَانَ غُلُوْلًا يَّاْتِیْ بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ

کسی کام پر پھر چھپاوے ہم سے مقدار سوئی کے اور زیادہ اس سے چھٹا ہے میں یا بڑا ہے میں ہوگا یہ چھپانا خیانت لاوے گا اسکو دن

مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَ

مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رض سے کہا جب اتری یہ آیت اور

الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ كَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ

جو لوگ کہ جمع کرتے ہین سونا اور روپا سلہ بھاری ہوئی یہ آیت مسلمانون پر پس کہا

عُمَرُ اَنَا اُفَرِّجُ عَنْكُمْ فَانْطَلَقَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّهٗ كَبُرَ عَلٰى اَصْحَابِكَ

عمر نے کھولدونگا مین اس فکر کو تمسے پس گئے عمر اور کہا اے نبی اللہ کے تحقیق بھاری ہوئی تمہارے یارون پر

هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَفْرِضِ الزَّكٰوةَ اِلَّا لِيُطَيِّبَ مَا بَقِيَ

یہہ آیت فرمایا حضرت نے تحقیق اللہ تعالی نے نہین فرض کی زکوۃ مگر اسلیے کہ پاک کرے اوسیچیز کو کہ باقی رہا ہے

مِنْ اَمْوَالِكُمْ وَاِنَّمَا فَرَضَ الْمَوَارِيْثَ وَذَكَرَ كَلِمَةً لِتَكُوْنَ لِمَنْ بَعْدَكُمْ

مال تمہارے سے سلہ اور سوا اسکے نہین کہ مقرر کی ہے میراث اور سلہ ذکر کیا ایک کلمہ تاکہ ہو میراث واسطے اوس شخص کے کہ ہیچھے ہو تمہارے سے

فَقَالَ فَكَبَّرَ عُمَرُ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَلَا اُخْبِرُكَ بِخَيْرِ مَا يَكْنِزُ الْمَرْءُ الْمَرْاَةُ

پس کہا ابن عباس نے اللہ اکبر کہا عمر نے پھر فرمایا حضرت نے واسطے عمر کے کیا نہ خبر دونمین تمکو ساتھ بہترین اوسچیز کے کہ جمع کرے آدمی وہ ہیچ عورت کے

الصَّالِحَةُ اِذَا نَظَرَ اِلَيْهَا سَرَّتْهُ وَاِذَا اَمَرَهَا اَطَاعَتْهُ وَاِذَا غَابَ عَنْهَا

نیکبخت جبکہ دیکھے طرف اوسکے خوش کرے اوسکو اور جب حکم کرے اوسکو فرمانبرداری کرے اوسکی اور جب غائب ہو اوس سے

حَفِظَتْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

محافظت کرے اوسکی روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عتیک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَاْتِيْكُمْ رَكْبٌ مُبْغَضُوْنَ فَاِذَا جَاءُوْكُمْ فَرَحِّبُوْا بِهِمْ وَخَلُّوْا بَيْنَهُمْ

علیہ وسلم نے آویگا تمہارے پاس چھوٹا سا قافلہ جو برا معلوم ہو تمکو پس جبکہ آوے تمہارے پاس پس کہو اونکو مرحبا اور خالی کرو درمیان اونکے

وَبَيْنَ مَا يَبْتَغُوْنَ فَاِنْ عَدَلُوْا فَلِاَنْفُسِهِمْ وَاِنْ ظَلَمُوْا فَعَلَيْهِمْ وَ

اور درمیان اوسچیز کے کہ طلب کرین مال زکوۃ کا پس اگر زکوۃ لینے مین عدل کرینگے پس اپنے لیے کرینگے اور اگر ظلم کرینگے پس اوپر مال اونپر ہے اور

ارْضُوْهُمْ فَاِنَّ تَمَامَ زَكٰوتِكُمْ رِضَاهُمْ وَلْيَدْعُوْا لَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

راضی کرو زکوۃ لینیوالونکو اس سے کہ پوری زکوۃ تمہاری رضا اونکی ہے اور چاہیے کہ دعا کرین عامل تمہارے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔

وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ يَعْنِيْ مِنَ الْاَعْرَابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے کہ کہا آئے کتنے آدمی یعنے گنوار دیہات سے طرف رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ نَاسًا مِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ يَاْتُوْنَا فَيَظْلِمُوْنَا فَقَالَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ قَالُوْا

علیہ وسلم کی پھر عرض کیا کہ تحقیق کتنے لوگ زکوۃ لینیوالونمین سے آتے ہین ہمارے پاس پھر ظلم کرتے ہین ہمپر فرمایا راضی کرو زکوۃ لینیوالونکو عرض کیا

الفصل الثانی

۱ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض کی ہے زکوۃ واسطے پاک کرنیکے مال کے اور انما فرض الخ کہکر ذکر کیا ہے

۲ بعد ایک کلمہ کے یا بعد نہین یا جبکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان کرنیکے ساتھ اور

۳ الٰہی راضی ہو جاؤ تم اونسے

۴ اور وہ صورت ہے کہ ظلم کرینگے اونکی زکوۃ مین زیادہ

۵ اللہم اغفر لہا الخ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنْ ظَلَمُوْنَا قَالَ اَرْضُوْا مُصَدِّقِيْكُمْ وَاِنْ ظُلِمْتُمْ رَوَاهُ

یا رسول اللہ اگرچہ ظلم کریں ہم پر فرمایا راضی کرو اپنی زکوٰۃ لینے والوں کو اگرچہ ظلم کیے جاؤ تم روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ بُشَيْرِ بْنِ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ قُلْنَا اِنَّ اَهْلَ الصَّدَقَةِ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے بشیر بن خصاصیہ سے کہا کہا ہم نے (پیغمبر خدا کو) کہ تحقیق زکوٰۃ لینے والے

يَعْتَدُوْنَ عَلَيْنَا اَفَنَكْتُمُ مِنْ اَمْوَالِنَا بِقَدْرِ مَا يَعْتَدُوْنَ قَالَ لَا رَوَاهُ

زیادتی کرتے ہیں ہم پر کیا چھپا دیں ہم اپنے مالوں میں سے اسقدر کہ زیادتی کرتے ہیں فرمایا کہ نہیں روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَامِلُ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل

عَلَى الصَّدَقَةِ بِالْحَقِّ كَالْغَازِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى بَيْتِهٖ رَوَاهُ

زکوٰۃ کے لینے پر ساتھ حق کے مانند غازی کے ہے راہ خدا میں یہاں تک کہ پھر آوے طرف گھر اپنے کی روایت کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ

ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے اوسنے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جُلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا تُؤْخَذُ صَدَقَاتُهُمْ اِلَّا فِيْ دُوْرِهِمْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کھینچا جاوے گا ناموافق کو زکوٰۃ لینے کے لیے اور نہ دور جا رہے موافق اور نہ لیجاوے زکوٰۃ موافق سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَفَادَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی حاصل کرے

مَالًا فَلَا زَكٰوةَ فِيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَدْ رُوِيَ مَوْقُوْفًا

مال پس نہیں زکوٰۃ ہے اوس مال میں یہانتک کہ گذرے اوسپر برس روایت کی یہ ترمذی نے اور ذکر کیا ترمذی نے کہ اسکو

اَنَّهُمْ وَقَفُوْهُ عَلٰى ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ الْعَبَّاسَ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ تحقیق اونہوں نے موقوف کیا ہے اس حدیث کو ابن عمر پر۔ اور روایت ہے علیؓ سے یہ کہ عباسؓ نے پوچھا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ تَعْجِيْلِ صَدَقَتِهٖ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

علیہ وسلم سے پیشتر آنے کے اور اس کے زکوٰۃ اپنی کو پہلے تمام ہونے برس کے پس اجازت دی اوسکو اسمیں روایت کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ

اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

۱۰

عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطَبَ لِلنَّاسِ فَقَالَ اَلَا مَنْ وَّلِیَ یَتِیْمًا

اوسنے نقل کی اپنے دادا اوسکے سے کہ کہا اوسنے کہ نبی صلعم نے خطبہ فرمایا لوگون کو فرمایا خبردار ہو جو کوئی والی ہو کسی یتیم کا

لَّہٗ مَالٌ فَلْیَتَّجِرْ فِیْہِ وَلَا یَتْرُکْہُ حَتّٰی تَاْکُلَہُ الصَّدَقَۃُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

اور یتیم کے لیے مال ہو پس چاہیے کہ سوداگری کرے اوسمیں مال کی اور نہ چھوڑے اوسکو بے تجارت یہانتک کہ کہا جاوے اوسکو صدقہ دیا

وَقَالَ فِیْ اِسْنَادِہٖ مَقَالٌ لِاَنَّ الْمُثَنّٰی بْنَ الصَّبَّاحِ ضَعِیْفٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اور کہا ترمذی نے نہیں ہے اسناد اوسکی کی گفتگو ہے اسلیے کہ مثنی بن صباح راوی حدیث کا ضعیف ہے۔ فصل تیسری

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَکْرٍ بَعْدَہٗ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا جبکہ وفات ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور خلیفہ ہوئے ابو بکر رضہ بعد اوسکے

وَکَفَرَ مَنْ کَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لِاَبِیْ بَکْرٍ کَیْفَ تُقَاتِلُ

اور کافر ہوگئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے عرب سے کہا حضرت عمر بن الخطاب نے ابی بکر کو کسطرح لڑتے ہو تم

النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ

لوگون سے اور حال انکہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امر کیا گیا ہوں میں یہ کہ لڑون لوگون سے

حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَمَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَہٗ

یہانتک کہ کہین لا الہ الا اللہ پھر جسنے کہا لا الہ الا اللہ بچایا مجسے اپنا مال

وَنَفْسَہٗ اِلَّا بِحَقِّہٖ وَحِسَابُہٗ عَلَی اللّٰہِ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ وَاللّٰہِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ

اور جان اپنی مگر ساتھ حق اسلام کے اور حساب اوسکا اللہ پر ہے پس کہا ابو بکر صدیق نے قسم ہے اللہ کی البتہ لڑونگا

فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ فَاِنَّ الزَّکٰوۃَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰہِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ

کہ فرق کرے درمیان نماز اور زکوۃ کے اسلیے کہ تحقیق زکوۃ حق مال کا ہے قسم ہے اللہ کی اگر نہ دینگے مجکو

عَنَاقًا کَانُوْا یُؤَدُّوْنَھَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُھُمْ عَلٰی مَنْعِھَا قَالَ

بچہ بکری کا کہ تھے ادا کرتے اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے البتہ لڑونگا میں اوسپر نہ دینے اوسکے پر کہا

عُمَرُ فَوَاللّٰہِ مَا ھُوَ اِلَّا رَاَیْتُ اَنَّ اللّٰہَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِیْ بَکْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ

عمر نے قسم ہے اللہ کی نہ تھا امر مگر یہ کہ جانا میں نے یہ کہ اللہ نے کھولدیا دل ابی بکر کا واسطے لڑنے کے پس جانا میں نے

اَنَّہُ الْحَقُّ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَکُوْنُ

کہ یہی حق ہے متفق علیہ ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوگا

كُنْزُ اَحَدِكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا اَقْرَعَ يَفِرُّ مِنْهُ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يَطْلُبُهٗ حَتّٰى يُلْقِمَهٗ

تمہیں ایک تمہارا یکا دن قیامت کے سانپ گنجا بہا یگا اوسی بھاگیگا اور وہ ڈھونڈتا ہوگا اوسکو یہانتک کہ لقمہ کریگا

اَصَابِعَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ

اوسکیلیون اوسیکو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی ابن مسعود سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہین کوئی

رَجُلٍ لَا يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ مَالِهٖ اِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْ عُنُقِهٖ شُجَاعًا ثُمَّ

شخص کہ نہ ادا کریگا زکوۃ مال اپنی کی مگر گردانیگا اللہ دن قیامت کے اوسکے گردن اوسکے ایک سانپ پھر

قَرَأَ عَلَيْنَا مِصْدَاقَهٗ مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ

پڑھی ہمپر مطابق اسکے کتاب اللہ مین سے یہ آیت اور نہ گمان کرین وہ لوگ کہ بخیلی کرتے ہین ساتھ اوسکے

مِنْ فَضْلِهٖ اٰلَايَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ

فضل اپنے سے آخر آیت تک روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی عائشہ رض

قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا خَالَطَتِ الزَّكٰوةُ مَالًا قَطُّ اِلَّا

کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین ملتی زکوۃ کسی مال مین کبھی مگر

اَهْلَكَتْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَالْبُخَارِيُّ فِيْ تَارِيْخِهٖ وَالْحُمَيْدِيُّ وَزَادَ قَالَ يَكُوْنُ

ہلاک کر دیتی ہی اوسکو روایت کی یہ شافعی نے اور بخاری نے بیچ تاریخ اپنی کے اور حمیدی نے اور زیادہ کیا حمیدی نے

قَدْ وَجَبَ عَلَيْكَ صَدَقَةٌ فَلَا تُخْرِجُهَا فَيُهْلِكُ الْحَرَامُ الْحَلَالَ وَقَدِ

کہ واجب ہوئی ہے تجھپر زکوۃ پس نہین نکالتا تو اوسکو پس ہلاک کرتا ہی حرام حلال کو اور تحقیق

اُحْتُجَّ بِهٖ مَنْ يَّرٰى تَعَلُّقَ الزَّكٰوةِ بِالْعَيْنِ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ

دلیل پکڑی ہی ساتھ اسحدیث کے اوس شخص نے کہ اعتقاد کیا ہی متعلق ہونا زکوۃ کا ساتھ عین کے اسیطرح منتقی مین ہی

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ بِاِسْنَادِهٖ اِلٰى عَائِشَةَ وَقَالَ اَحْمَدُ فِيْ

شعب الایمان مین احمد بن حنبل سے ساتھ اسناد اپنی کے عائشہ تک اور کہا احمد نے بیچ لفظ

خَالَطَتْ تَفْسِيْرُهٗ اَنَّ الرَّجُلَ يَاْخُذُ الزَّكٰوةَ وَهُوَ مُوْسِرٌ اَوْ غَنِيٌّ وَاِنَّمَا

خالطت کے کہ تفسیر اوسکی یہ ہے کہ ایک شخص لیتا ہے زکوۃ اور ہی وہ دولتمند یا غنی اور سوا اسکے نہین

هِيَ لِلْفُقَرَاءِ بَابُ مَا يَجِبُ فِيْهِ الزَّكٰوةُ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کہ زکوۃ فقیرون کے لیے ہے۔ باب ہے بیچ بیان اوسچیز کے کہ واجب ہوتی ہی اوسمین زکوۃ فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پیچھ کم پانچ

اَوْسُقٍ مِّنَ التَّمْرِ صَدَقَۃٌ وَّلَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ صَدَقَۃٌ وَّ

وسق کے کھجوروں میں سے زکوۃ اور نہیں پانچ اوقیہ سے کم میں پیچھ چاندی کے زکوۃ اور

لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِّنَ الْاِبِلِ صَدَقَۃٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ

نہیں پیچھ کم کے پانچ اونٹوں سے زکوۃ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ عَلَی الْمُسْلِمِ صَدَقَۃٌ فِیْ عَبْدِہٖ وَلَا فِیْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مسلمان پر زکوۃ فرض پیچھ غلام اوسکے کے اور نہ پیچھ

فَرَسِہٖ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ لَیْسَ فِیْ عَبْدِہٖ صَدَقَۃٌ اِلَّا صَدَقَۃُ الْفِطْرِ مُتَّفَقٌ

گھوڑے اوسکے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا نہیں پیچھ غلام اوسکے زکوۃ مگر صدقہ عید الفطر کا متفق ہے

عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ اَبَا بَکْرٍ کَتَبَ لَہٗ ھٰذَا الْکِتَابَ لَمَّا وَجَّھَہٗ اِلَی الْبَحْرَیْنِ

علیہ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ ابو بکر نے لکھا اونکے لیے یہ حکم نامہ جبکہ متوجہ کیا اونکو طرف بحرین کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھٰذِہٖ فَرِیْضَۃُ الصَّدَقَۃِ الَّتِیْ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمن ہے اور رحیم ہے یہ ہے بیان صدقہ فرض کا وہ کہ فرض کیا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ وَالَّتِیْ اَمَرَ اللّٰہُ بِھَا رَسُوْلَہٗ فَمَنْ سُئِلَھَا مِنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر اور وہ صدقہ کہ حکم کیا اللہ نے ساتھ اوسکے رسول اپنے کو پس جو شخص کہ سوال کیا جاوے

الْمُسْلِمِیْنَ عَلٰی وَجْھِھَا فَلْیُعْطِھَا وَمَنْ سُئِلَ فَوْقَھَا فَلَا یُعْطِ فِیْ اَرْبَعٍ وَّ

مسلمانوں میں سے اوپر طور اوسکے کے پس دیوے اوسکو اور جو سوال کیا جاوے زیادہ اوس سے پس نہ دیوے واجب پیچھ چوبیس

عِشْرِیْنَ مِنَ الْاِبِلِ فَمَا دُوْنَھَا مِنَ الْغَنَمِ مِنْ کُلِّ خَمْسٍ شَاۃٌ فَاِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا

اونٹوں کے اور جو کم ہے چوبیس سے بکری ہے ہر طرح کہ ہر پانچ میں سے ایک بکری پس جب پہنچیں پچیس کو

وَّعِشْرِیْنَ اِلٰی خَمْسٍ وَّثَلٰثِیْنَ فَفِیْھَا بِنْتُ مَخَاضٍ اُنْثٰی فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّ

پینتیس تک پس اونمیں ایک بوتی برس روز کی مادہ پس جبوقت پہنچیں چھتیس کو

ثَلٰثِیْنَ اِلٰی خَمْسٍ وَّاَرْبَعِیْنَ فَفِیْھَا بِنْتُ لَبُوْنٍ اُنْثٰی فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَّاَرْبَعِیْنَ

پینتالیس تک پس اونمیں ہے بوتی دو برس کی مادہ اور جبوقت کہ پہنچیں چھیالیس کو

إِلَى سِتِّينَ فِيهَا حِقَّةٌ طَرُوقَةُ الْجَمَلِ فَإِذَا بَلَغَتْ وَاحِدَةً وَسِتِّينَ إِلَى

ساٹھ تک پس اونٹنی ہے حقہ قابل جفت کرنے اونٹ کے پس جسوقت کہ پہنچیں اونٹ اکسٹھ کو

خَمْسٍ وَسَبْعِينَ فِيهَا جَذَعَةٌ فَإِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِينَ إِلَى تِسْعِينَ فِيهَا

پچھتر تک پس اونٹنی ہے بوتی چار برس کی اور جسوقت پہنچیں چھہتر کو نوے تک پس اونٹنیاں ہیں

بِنْتَا لَبُونٍ فَإِذَا بَلَغَتْ إِحْدَى وَتِسْعِينَ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فِيهَا حِقَّتَانِ

دو بوتیاں دو دو برس کی اور جسوقت کہ پہنچیں اکیانوے کو ایک سو بیس تک پس اونٹنیاں ہیں دو اونٹنیاں

طَرُوقَتَا الْجَمَلِ فَإِذَا زَادَتْ عَلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونٍ

قابل جفت کرنے اونٹ کے اور جسوقت کہ ہوں زیادہ ایک سو بیس پر پس ہر چالیس ہیں بوتی دو برس کی ہے

وَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِلَّا أَرْبَعٌ مِنَ الْإِبِلِ فَلَيْسَ فِيهَا

اور ہر پچاس میں اونٹنی تین برس کی اور وہ شخص کہ نہوں ساتھ اوسکے مگر چار اونٹ پس نہیں اونمیں

صَدَقَةٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا فَإِذَا بَلَغَتْ خَمْسًا فِيهَا شَاةٌ وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ

زکوۃ واجب مگر یہ کہ چاہے مالک اونکا پس جسوقت کہ ہوں پانچ اونٹ تو اونمیں ہے ایک بکری اور جو شخص کہ ہوں اوسکے پاس

مِنَ الْإِبِلِ صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ فَإِنَّهَا

اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونمیں اونٹنی چار برس کی اور نہو نزدیک اوسکے چار برس کی اور ہوا اوسکے پاس تین برس کی پس قبول کی جاوے

تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَ

قبول کیجاوے اوس سے تین برس کی اور دیوے زکوۃ دینے والا ساتھ اوسکے دو بکریاں اگر میسر ہوں اوسکو یا دیوے بیس درم اور

مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ

جو شخص کہ اونٹ ہوں اوس پاس اسقدر کہ واجب ہوا اونمیں اونٹنی تین برس کی اور نہوا اوس پاس تین برس کی اور ہوا اوسکے پاس

فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ وَ

پس قبول کیجاوے اوس سے چار برس کی اور دیوے اوسکو زکوۃ لینے والا بیس درم یا دو بکریاں اور

مَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ إِلَّا بِنْتُ لَبُونٍ فَإِنَّهَا

جو شخص کہ ہوں اوسکے پاس اونٹ اسقدر کہ واجب ہوا اونمیں اونٹنی تین برس کی اور نہوا اوسکے پاس مگر دو برس کی پس تحقیق

تُقْبَلُ مِنْهُ بِنْتُ لَبُونٍ وَيُعْطِي شَاتَيْنِ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ

قبول کیجاوے اوس سے دو برس کی اور دیوے زکوۃ دینے والا دو بکریاں یا بیس درم اور جو شخص کہ ہوں اوسکے پاس

صدقته بنت لبون وعنده حقة فانها تقبل منه الحقة ويعطيه
اونٹ اسقدر کہ واجب ہو اونہیں یا اونٹنی دو برس کی اور ہو اوسکے پاس تین برس کی پس قبول کیجاوے اوس سے تین برس کی اور دیوے اوسکو
المصدق عشرين درهما او شاتين ومن بلغت صدقته بنت لبون و
زکوۃ لینے والا بیس درم یا دو بکریاں اور جو شخص کہ ہون اوس پاس اونٹ اسقدر کہ واجب ہو اونہیں اونٹنی دو برس کی اور
ليست عنده وعنده بنت مخاض فانها تقبل منه بنت مخاض ويعطي معها
نہو وہ اوسکے پاس اور ہو اوس پاس برس دنکی پس تحقیق قبول کیجاوے اوس سے برس دنکی اور دیوے زکوۃ دینے والا ساتھ اوسکے
عشرين درهما او شاتين ومن بلغت صدقته بنت مخاض وليست عنده
بیس درم یا دو بکریاں اور وہ شخص کہ ہون اوس پاس اونٹ اسقدر کہ واجب ہو اونہیں اونٹنی برس روز کی اور نہین وہ
وعنده بنت لبون فانها تقبل منه ويعطيه المصدق عشرين درهما او
اور اوسکے پاس بجائے دو برس کی پس قبول کیجاوے اوس سے اور دیوے اوسکو زکوۃ لینے والا بیس درم یا
شاتين فان لم يكن عنده بنت مخاض على وجهها وعنده ابن لبون
دو بکریاں اور اگر نہو نزدیک اوسکے اونٹنی برس روز کی قابل دینے کے اور ہو اوس پاس اونٹ دو برس کا
فانه يقبل منه وليس معه شيء وفي صدقة الغنم في سائمتها اذا كانت
پس تحقیق وہ قبول کیا جاوے اوس سے اور نہیں ساتھ اوسکے کوئی چیز اور اور بیچ زکوۃ بکریون کے زکوۃ چیز نیوالی ہون جبکہ ہون بکریاں
اربعين الى عشرين ومائة شاة فاذا زادت على عشرين ومائة الى مائتين
چالیس ایکسو بیس تک تو ایک بکری واجب ہوتی ہے اور جبوقت زیادہ ہون ایکسو بیس پر دوسو تک
ففيها شاتان فاذا زادت على مائتين الى ثلثمائة ففيها ثلث شياه فاذا
پس اونہین دو بکریاں اور جبوقت زیادہ ہون دوسو پر پس اونہین تین بکریاں تین سو تک اور جب
زادت على ثلث مائة ففي كل مائة شاة فاذا كانت سائمة الرجل ناقصة
زیادہ ہون تین سو پر پس ہر سو مین ایک بکری اور جبکہ ہون بکریاں چرنیوالی آدمی کی کم
من اربعين شاة واحدة فليس فيها صدقة الا ان يشاء ربها ولا
چالیس سے ایک بھی پس نہین اونہین زکوۃ مگر یہ کہ چاہے یا مالک اونکا اور نہ
تخرج في الصدقة هرمة ولا ذات عوار ولا تيس الا ما شاء المصدق
دیجاوے زکوۃ مین بڈھیا اور نہ عیب والی اور نہ بوک مگر اوسوقت کہ چاہے زکوۃ لینے والا

۱۲ اونٹ واجب ہو اونہین اونٹنی دو برس کی یعنے چھتیس سے پینتالیس تک اونٹ ہون ۱۲
۱۳ اونٹ واجب ہو اونہین اونٹنی برس اندر کی یعنے پچیس سے پینتیس تک اونٹ ہون ۱۲
۱۴ اونہین ساتھ اوسکے کوئی چیز مطلب یہ ہے کہ اگر پورے سن کی اونٹنی نہو تو اسسے سال زیادہ تر اونٹ
۱۵ اسی طرح بڑھتے جاوینگے
۱۶ صاحب مال کو زکوۃ دینے مین
۱۷ پسند نہ کرے
۱۸ یعنے اگر زکوۃ لینے والا بیعیب زکوۃ لینا چاہے تو
۱۹ لینے جائز نہین

وَلَا يُجْمَعُ بَيْنَ مُتَفَرِّقٍ وَلَا يُفَرَّقُ بَيْنَ مُجْتَمِعٍ خَشْيَةَ الصَّدَقَةِ وَمَا

اور نہ جمع کئے جاوین جانور متفرق اور نہ جدا کئے جاوین اکٹھے واسطے خوف زکوۃ کے اور جو نصاب

كَانَ مِنْ خَلِيطَيْنِ فَإِنَّهُمَا يَتَرَاجَعَانِ بَيْنَهُمَا بِالسَّوِيَّةِ وَفِي الرِّقَّةِ رُبُعُ

کہ ہو دو شریکون مین پس وہ رجوع کرین آپسمین ساتہ برابری کے اور چاندی مین چالیسوان حصہ

الْعُشْرِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ إِلَّا تِسْعِينَ وَمِائَةً فَلَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ

اور اگر نہ ہون اوس پاس مگر ایک سو نوے درم پس نہین اونمین کچھ زکوۃ مگر یہ کہ چاہے

رَبُّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا

مالک اوسکا روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلعم سے فرمایا ہیچ اوسچیز کے

سَقَتِ السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ

کہ پانی پلایا آسمان نے اور چشمون نے یا ہو زمین تر و تازہ تو دسوان حصہ واجب ہوتا ہے اور وہ زمین کہ پلائی گئی کو علین

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور

جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

زخم پہنچانا اوسکا معاف ہے اور کوئین کہدو نے مین کوئی مرجاوے گر کر وہ معاف ہے اور کان کہدو نے مین اگر کوئی مرجاوے تو معاف ہے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَفَوْتُ

فصل دوسری روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق معاف کی ہیچ زکوۃ

عَنِ الْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَّةِ مِنْ كُلِّ أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا

گھوڑون مین سے اور غلامون مین سے پس دو زکوۃ چاندی کی ہر چالیس درہم مین سے

دِرْهَمٌ وَلَيْسَ فِي تِسْعِينَ وَمِائَةٍ شَيْءٌ فَإِذَا بَلَغَتْ مِائَتَيْنِ فَفِيهَا خَمْسَةُ

ایک درہم اور نہین ہیچ ایکسو نوے کے کچھ زکوۃ پس جسوقت کہ ہون دو سو درہم پس اونمین ہین پانچ

دَرَاهِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ عَنِ الْحَرِثِ

درہم زکوۃ روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد کی مین حارث

الْأَعْوَرِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ زُهَيْرٌ أَحْسِبُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

اعور سے کہ نقل کی علی سے کہا زہیر نے گمان کرتا ہون میں کہ حارث کو کہا روایت کی علی نے نبی صلعم سے

کہ فرمایا

هَا تُوا رُبُعَ الْعُشْرِ مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا دِرْهَمٌ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ شَيْءٌ حَتّٰى تَتِمَّ

دو چالیسوان حصہ ہر چالیس درہم مین سے ایک درہم اور نہین تمپر کچھ یہان تک کہ پوری ہزار

مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَاِذَا كَانَتْ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ فَعَلٰى حِسَابِ

دوسو درہم اور جسوقت کہ ہون دوسو درہم پس اونمین ہین واجب پانچ درہم پس جو زیادہ ہو دوسو پر پس اسی حساب پر

ذٰلِكَ وَفِي الْغَنَمِ فِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ شَاةٌ شَاةٌ اِلٰى عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَاِنْ زَادَتْ

اوسمین زکوۃ واجب ہوتی ہے اور بکریون مین ہر چالیس بکریون مین ایک بکری ہر ایکسو بیس تک پس اگر جسوقت کہ زیادہ ہو

وَاحِدَةً فَشَاتَانِ اِلٰى مِائَتَيْنِ فَاِنْ زَادَتْ فَثَلٰثُ شِيَاهٍ اِلٰى ثَلٰثِمِائَةٍ فَاِذَا زَادَتْ

ایکپر تو پس دو بکریان دوسو تک اور جسوقت کہ زیادہ ہو ایک دوسو پر پس تین بکریان تین سو تک پس جسوقت کہ زیادہ ہو

عَلٰى ثَلٰثِمِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ اِلَّا تِسْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ

تین سو پر پس ہر سو مین ایک بکری پس اگر نہون بکریان مگر اونتالیس پس نہین تجھ پر

فِيْهَا شَيْءٌ وَفِي الْبَقَرِ فِيْ كُلِّ ثَلٰثِيْنَ تَبِيْعٌ وَّفِي الْاَرْبَعِيْنَ مُسِنَّةٌ وَّلَيْسَ

اونمین کچھ اور بیچ گائے کے ہر تیس مین ایک بیل برس روز کا اور چالیس مین ایک گائے دو برس کی اور نہین

عَلَى الْعَوَامِلِ شَيْءٌ وَعَنْ مُّعَاذٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَجَّهَهُ اِلَى الْيَمَنِ

کام والون مین کچھ۔ اور روایت ہے معاذ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ بھیجا اونکو طرف یمن کے

اَمَرَهُ اَنْ يَّاْخُذَ مِنَ الْبَقَرِ مِنْ كُلِّ ثَلٰثِيْنَ تَبِيْعًا اَوْ تَبِيْعَةً وَّمِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ

حکم کیا اونکو یہ کہ لیوین ہر تیس گایون مین سے ایک بیل برس روز کا یا گائے برس روز کی اور ہر چالیس گایون مین سے

مُسِنَّةٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

ایک گائے دو برس کی روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُعْتَدِيْ فِي الصَّدَقَةِ كَمَانِعِهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادتی کرنیوالا زکوۃ لینے مین مانند منع کرنیوالے زکوۃ کے ہے روایت کی یہ ابوداؤد اور

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيْ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین

حَبٍّ وَّلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتّٰى يُبْلَغَ خَمْسَةَ اَوْسُقٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مُّوْسٰى

غلہ مین اور نہ کھجور مین زکوۃ یہانتک کہ پہونچے پانچ وسق کو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے موسی

زکوۃ ایسی ہی ہے جیسے گائے کی اور پھیرنے کی زکوۃ مانند زکوۃ بکری کے ہے ۱۲

اور نہین کام والون مین کچھ یعنے جو جانور کام مین آوین مثلاً بیل ہل چلانے کے لئے رہین اگرچہ صد نصاب کو پہنچین زکوۃ انکین واجب نہین ایسا ہی حکم اونٹ وغیرہ کا ہے یہی مذہب ہے اکثر ائمہ کا بخلاف امام مالک کے اور یہ حدیث حجت ہے ان پر ۱۲

بیچنے کے لئے ہون

بھیجا اونکو طرف

مال کر ۱۲

مانند منع کرنے والے

زکوۃ کے یعنے جیسا

زکوۃ نہ دینے مین

ہی گناہ زیادہ

ہے ۱۲

ابن طلحة قال عندنا كتب معاذ بن جبل عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال

ابن طلحہ سے کہا ہمارے پاس خط ہے معاذ بن جبل کا کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ معاذ نے کہا

انما امرہ ان یاخذ الصدقة من الحنطة والشعیر والزبیب والتمر مرسل

سوا اسکے نہیں کہ حکم کیا حضرت نے اوسکو یہ کہ لیوین زکوۃ گیہون اور جو اور انگور اور کھجور مین سے یہ حدیث

رواہ فی شرح السنة وعن عتاب بن اسید ان النبی صلی الله علیه وسلم قال فی

روایت کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہی عتاب بن اسید سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ

زکوة الکروم انها تخرص کما تخرص النخل ثم تؤدی زکوتہ زبیبا کما تؤدی

زکوۃ انگورون کی یہ کہ تحقیق کرن کیسے جاوین جیسیکہ کرن کھجورون کی پھر دیجاوی زکوۃ اوسکی درحالیکہ انگور خشک ہون

زکوة النخل تمرا رواہ الترمذی وابوداود وعن سهل بن ابی حثمة

زکوۃ کھجورون کی درحالیکہ کھجور خشک ہون روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی سہل بن ابی حثمہ سے

حدث ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یقول اذا خرصتم فخذوا ودعوا

حدیث کی یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے فرماتے جبوقت کہ کرن کرو پس لو اور چھوڑ دو

الثلث فان لم تدعوا الثلث فدعوا الربع رواہ الترمذی وابوداود و

دو تہائی کے قدر پس اگر نہ چھوڑو دو تہائی پس چھوڑ دو چوتہائی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

النسائی وعن عائشة قالت کان النبی صلی الله علیه وسلم یبعث عبد الله بن

نسائی نے۔ اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھیجتے عبد اللہ بن

رواحة الی یهود فیخرص النخل حین یطیب قبل ان یوکل منه رواہ

رواحہ کو طرف یہود کے پس کرن کرتے کھجور اونکا جبوقت کہ شیرینی ظاہر ہوتی اولین پہلے اس سے کہ ہون لائق کہانیکے

ابوداود وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم فی العسل فی کل

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہیچ زکوۃ شہد کے کر ہر

عشرة ازق زق رواہ الترمذی وقال فی اسنادہ مقال ولا یصح عن النبی

دس مشکون مین ایک مشک ہی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ اوسکی سناد مین گفتگو ہی اور نہین صحیح نبی

صلی الله علیه وسلم فی هذا الباب کثیر شیء وعن زینب امرأة عبد الله قالت

صلے اللہ علیہ وسلم سے اس باب مین بہت سی روایتین۔ اور روایت ہی زینب بی بی عبد اللہ بن مسعود کیسی کہ کہا

خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ

خطبہ فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا اے گروہ عورتوں کی نکالو زکوۃ مال کی اگرچہ اپنے زیور سے ہو

فَإِنَّكُنَّ أَكْثَرُ أَهْلِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

اسلیے کہ تحقیق تم اکثر دوزخی ہوگی ۔ دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ أَتَتَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ أَيْدِيْهِمَا

کہ نقل کی اپنے باپ سے اون نے اپنے دادا سے یہ کہ دو عورتیں آئیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اونکے ہاتھ میں

سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُمَا أَتُؤَدِّيَانِ زَكٰوةَ هٰذَا قَالَتَا لَا فَقَالَ لَهُمَا

دو کڑے تھے سونے کے پس فرمایا حضرت نے اون دونو کو کہ ادا کرتی ہو زکوۃ اسکی کہا دونو نے کہ نہیں فرمایا اون دونو کو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبَّانِ أَنْ يُسَوِّرَكُمَا اللّٰهُ بِسِوَارَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَتَا لَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دوست رکھتی ہو یہ کہ پہناوے تمکو اللہ دو کڑے آگ کے کہا اون دونو نے کہ نہیں

قَالَ فَأَدِّيَا زَكٰوةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ قَدْ رُوِيَ الْمُثَنّٰى

فرمایا پس دو زکوۃ اسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث تحقیق روایت کی مثنی

ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ هٰذَا وَالْمُثَنّٰى بْنُ الصَّبَّاحِ وَابْنُ لَهِيْعَةَ يُضَعَّفَانِ

بیٹے صباح کے نے عمرو بن شعیب سے مانند اسکے اور مثنی بن صباح اور ابن لہیعہ ضعیف کہے جاتے ہیں

فِي الْحَدِيْثِ وَلَا يَصِحُّ فِيْ هٰذَا الْبَابِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ وَعَنْ أُمِّ

حدیث میں اور نہیں صحیح اس باب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ ۔ اور روایت ہے ام

سَلَمَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْبَسُ أَوْضَاحًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَكَنْزٌ هُوَ

سلمہ سے کہا کہ تھی میں پہنتی زیور کو سونے کے پس کہا میں نے یا رسول اللہ کیا گنج ہے یہ

فَقَالَ مَا بَلَغَ أَنْ تُؤَدَّيَ زَكٰوتُهُ فَزُكِّيَ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْدَاوُدَ

پس فرمایا جو پہونچے اسقدر کہ دیجاوے زکوۃ اوسکی پھر زکوۃ دی گئی پس نہیں گنج روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے

وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُنَا أَنْ نُخْرِجَ

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے حکم کرتے ہمکو یہ کہ نکالیں ہم

الصَّدَقَةَ مِنَ الَّذِيْ نَعُدُّ لِلْبَيْعِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ

زکوۃ اوسچیز کی کہ تیار کی ہو ہمنے بیچنے کے لیے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ربیعہ بن

أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ لِبِلَالِ بْنِ

ابی عبدالرحمن سے کہ اونہوں نے نقل کی بہت صحابہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جاگیر دی واسطے بلال بن

الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ مَعَادِنَ الْقَبَلِيَّةِ وَهِيَ مِنْ نَاحِيَةِ الْفَرْعِ فَتِلْكَ الْمَعَادِنُ

حارث مزنی کے کانیں قبلی کی اور قبل ہے جانب فرع کے پس وہ کانیں

لَا تُؤْخَذُ مِنْهَا إِلَّا الزَّكٰوةُ إِلَى الْيَوْمِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالْفَصْلُ الثَّالِثُ

نہیں لیجاتی اونسے مگر زکوۃ - اب تک روایت کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِي الْخَضْرَاوَاتِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْعَرَايَا

روایت ہے علی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ترکاریوں میں زکوۃ اور نہ عاریت کے درختوں میں

صَدَقَةٌ وَلَا فِي أَقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِي الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ

زکوۃ اور نہ پانچ وسق سے کم میں زکوۃ اور نہ کام کرنیوالے جانوروں میں زکوۃ اور نہ

فِي الْجَبْهَةِ صَدَقَةٌ قَالَ الصَّغِيرُ الْجَبْهَةُ الْخَيْلُ وَالْبِغَالُ وَالْعَبِيدُ رَوَاهُ

جبہہ میں زکوۃ کہا صغیر راوی نے جبہہ گھوڑا ہے اور خچر اور غلام روایت کی یہ

الدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ طَاوُسٍ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أُتِيَ بِوَقَصِ الْبَقَرِ فَقَالَ

دارقطنی نے - اور روایت ہے طاؤس سے یہ کہ معاذ بن جبل لائے گئے وقص گائیں کے پس کہا

لَمْ يَأْمُرْنِي فِيهِ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَقَالَ

نہیں حکم کیا مجکو اسمیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کا روایت کی یہ دارقطنی اور شافعی نے اور کہا

الْوَقَصُ مَا لَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيضَةَ بَابُ صَدَقَةِ الْفِطْرِ الْفَصْلُ

کہ وقص وہ جانور ہیں کہ نہ پہونچیں نصاب فرض کو باب ہے بیچ بیان صدقہ فطر کے - فصل

الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ

پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرض کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی

صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ عَلَى الْعَبْدِ وَالْحُرِّ وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثٰى

ایک صاع کھجور سے یا ایک صاع جو سے غلام پر اور آزاد پر اور مرد پر اور عورت پر

وَالصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوجِ

اور چھوٹے پر اور بڑے پر درحالیکہ مسلمان ہوں اور حکم فرمایا صدقہ عید فطر کا یہ کہ دیا جاوے پہلے نکلنے

النَّاسِ إِلَى الصَّلٰوةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا

لوگون کی طرف نماز کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے ہم

نُخْرِجُ زَكٰوةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِّنْ طَعَامٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ

نکالتے صدقہ فطر کا ایک صاع طعام سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کھجور سے

أَوْ صَاعًا مِّنْ أَقِطٍ أَوْ صَاعًا مِّنْ زَبِيْبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِيْ

یا ایک صاع قروط سے یا ایک صاع انگور خشک سے متفق علیہ۔ فصل دوسری

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِيْ آخِرِ رَمَضَانَ أَخْرِجُوا صَدَقَةَ صَوْمِكُمْ فَرَضَ

روایت ہی ابن عباس سی کہ کہا آخر رمضان مین نکالو زکوۃ روزے اپنے کی فرض کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الصَّدَقَةَ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيْرٍ أَوْ نِصْفَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ صدقہ ایک صاع کھجور سے یا جو سے یا آدھا

صَاعٍ مِّنْ قَمْحٍ عَلٰى كُلِّ حُرٍّ أَوْ مَمْلُوْكٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى صَغِيْرٍ أَوْ كَبِيْرٍ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ

صاع گیہون سے اوپر ہر آزاد کے یا غلام لونڈی کے مرد ہو یا عورت یا چھوٹا ہو یا بڑا روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَكٰوةَ الْفِطْرِ طُهْرَةً

اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ابن عباس سی کہ کہا لازم کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی واسطے پاک کرنے کے

لِّلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِّلْمَسَاكِيْنِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ الْفَصْلُ

روزے کے بیہودہ بات سے اور کلام بری سی اور لازم کی واسطے کھلانے مسکینون کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیسری روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَعَثَ مُنَادِيًا فِيْ فِجَاجِ مَكَّةَ أَلَا إِنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ

بھیجا ڈھنڈورہ یا کہ کے کوچون مین تا کہ خبردار ہو تحقیق صدقہ فطر کا واجب ہی ہر

مُسْلِمٍ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى حُرٍّ أَوْ عَبْدٍ صَغِيْرٍ أَوْ كَبِيْرٍ مُدَّانِ مِنْ قَمْحٍ أَوْ سِوَاهُ

مسلمان پر مرد ہو یا عورت ہو آزاد ہو یا غلام چھوٹا ہو یا بڑا دو مد گیہون کے یا سوای اوسکے

أَوْ صَاعٌ مِّنْ طَعَامٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ أَوْ ثَعْلَبَةَ

یا ایک صاع طعام سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن ثعلبہ سی یا ثعلبہ

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ صُعَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِّنْ

بیٹے عبد اللہ بیٹے ابی صعیر کے سے کہ نقل کی باپ اپنے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاع

بُرٍّ اَوْ قَمْحٍ عَنْ کُلِّ اثْنَیْنِ صَغِیْرٍ اَوْ کَبِیْرٍ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی اَمَّا غَنِیُّکُمْ

برسے یا فرمایا فتح سے ہر دو کی طرف سے چھوٹے ہوں یا بڑے آزاد ہوں یا غلام ہوں مرد ہوں یا عورت ہوں امیر غنی تمہارا

فَیُزَکِّیْهِ اللّٰهُ وَاَمَّا فَقِیْرُکُمْ فَیَرُدُّ عَلَیْهِ اَکْثَرَ مِمَّا اَعْطٰی رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

پس پاک کرتا ہے اوسکو اللہ اور امیر فقیر تمہارا پس دیتا ہے اللہ اوسکو زیادہ اوسچیز سے کہ دی روایت کی یہ ابوداود نے

بَابُ مَنْ لَّا تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ وَالْفَضْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

باب ہے یہ بیان اوس شخص کے کہ نہیں حلال ہے اوسکو زکوٰۃ کہانی اور پہلی فصل پہلی روایت سے

اَنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَةٍ فِی الطَّرِیْقِ فَقَالَ لَوْلَا اَنِّیْ اَخَافُ

انس سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور پر کہ راہ میں پڑی تھی پس فرمایا اگر نہ ڈرتا میں

اَنْ تَکُوْنَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَاَکَلْتُهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

یہ کہ ہو کھجور زکوٰۃ کی البتہ کہاتا میں اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ابوہریرہ سے کہ کہا

اَخَذَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَجَعَلَهَا فِیْ فِیْهِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

لی حضرت حسن بیٹے علی رضؓ نے ایک کھجور کھجوروں زکوٰۃ کی سے پس ڈالی وہ کھجور اپنے منہ میں پس فرمایا نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کِخْ لِیَطْرَحَهَا ثُمَّ قَالَ اَمَا شَعَرْتَ اَنَّا لَا نَاْکُلُ الصَّدَقَةَ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے دور کر تاکہ پھینک دیں اوسکو پھر فرمایا کیا نہیں جانتا تو کہ تحقیق ہم نہیں کہاتے صدقہ متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ رَبِیْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

علیہ۔ اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ هٰذِهِ الصَّدَقَاتِ اِنَّمَا هِیَ اَوْسَاخُ النَّاسِ وَاِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِمُحَمَّدٍ وَّلَا لِاٰلِ

تحقیق یہ صدقے سوا اسکے نہیں کہ وہ میل ہیں آدمیوں کی اور وہ نہیں حلال واسطے محمدؐ کے اور نہ اولاد

مُحَمَّدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

محمدؐ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جبوقت

اُتِیَ بِطَعَامٍ سَاَلَ عَنْهُ اَهَدِیَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ فَاِنْ قِیْلَ صَدَقَةٌ قَالَ لِاَصْحَابِهٖ

لائے جاتے طعام پوچھتے احوال طعام کے سے کہ آیا تحفہ ہے یہ یا صدقہ پس اگر کہا جاتا صدقہ ہے فرماتے اپنے یاروں کو

كلوا ولم يأكل وإن قيل هدية ضرب ببيده فأكل معهم متفق عليه

کھاؤ اور آپ نہ کھاتے اور اگر کہا جاتا ہدیہ ہے تو دراز کرتے ہاتھ اپنا پس کھانے ساتھ یاروں اپنے کی متفق علیہ

وعن عائشة قالت كان في بريرة ثلث سنن إحدى السنن أنها عتقت

اور روایت ہی عائشہ سے کہا تھے بیچ بریرہ کے تین احکام ایک حکم یہ کہ آزاد ہوئی

فخيرت في زوجها وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الولاء لمن أعتق ودخل

پس مختار کی گئی بیچ نکاح رکھنے خاوند اپنے کے اور فرمایا رسول خدا صلعم نے حق آزاد کیا وسکے اوسکے شخص کے کہ آزاد

رسول الله صلى الله عليه وسلم والبرمة تفور بلحم فقربت إليه خبز وأدم من أدم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ہانڈی جوش مارتی تھی ساتھ گوشت کے پس نزدیک لائی گئی حضرت کے روٹی

البيت فقال ألم أر برمة فيها لحم فقالوا بلى ولكن ذلك لحم تصدق

گھر کے سالنو میں سے پس فرمایا کیا نہیں دیکھی میں نے ہانڈی کہ اوسمیں گوشت ہے عرض کیا گھر کے لوگوں نے کہ مضر یوں ہی ہے

به على بريرة وأنت لا تأكل الصدقة قال هو عليها صدقة ولنا

بریرہ کو اور آپ نہیں کھاتے صدقہ فرمایا کہ وہ گوشت اوسپر صدقہ ہے اور ہمارے لیے

هدية متفق عليه وعنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبل

ہدیہ ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم قبول کرتے

الهدية ويثيب عليها رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قال

ہدیہ اور بدلا دیتے اوسپر روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لو دعيت إلى كراع لأجبت ولو أهدي إلي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بلایا جاؤں میں طرف کراع کے البتہ قبول کروں میں اور اگر تحفہ بھیجا جاؤں طرف

ذراع لقبلت رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک دست البتہ قبول کروں میں روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

ليس المسكين الذي يطوف على الناس ترده اللقمة واللقمتان و

نہیں مسکین وہ کہ پھرتا ہے لوگوں پر پھیرتا ہے اوسکو ایک لقمہ یا دو لقمے اور

التمرة والتمرتان ولكن المسكين الذي لا يجد غنى يغنيه ولا يفطن

ایک کھجور یا دو کھجوریں ولیکن مسکین وہ ہی کہ نہیں پاتا مال کہ بے پرواہ کرے اوسکو اور نہیں معلوم

بِهٖ فَيُتَصَدَّقُ عَلَيْهِ وَلَا يَقُوْمُ فَيَسْأَلُ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

تا تصدق کیا جاوے اوسپر اور نہین اوٹھتا تا مانگے لوگون سے متفق علیہ۔ فصل

الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ

دوسری روایت ہی ابی رافع سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو بنی مخزوم سے

عَلَى الصَّدَقَةِ فَقَالَ لِاَبِيْ رَافِعٍ اصْحَبْنِيْ كَيْمَا تُصِيْبَ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتّٰى اٰتِيَ

زکوۃ لینے کو پس کہا اوسنے ابو رافع کو ساتھ ہو میرے تا کہ پہونچے تو اوس زکوۃ مین سے پس کہا ابو رافع نے نہین ہوتا مین

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْئَلَهٗ فَانْطَلَقَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر پوچھون نہین اوسسے کہ ساتھ جاؤن یا نہ جاؤن پس گیا وہ طرف نبی صلعم کے پس پوچھا

اِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَحِلُّ لَنَا وَاِنَّ مَوَالِيَ الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تحقیق صدقہ نہین حلال واسطے ہمارے اور تحقیق موالی قوم کا اوسی قوم مین سے ہے روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ وَّلَا لِذِيْ مِرَّةٍ سَوِيٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

علیہ وسلم نے نہین حلال ہی زکوۃ غنی کے لیے اور نہ واسطے صاحب قوت تندرست کے روایت کی یہ ترمذی اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت کی احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ سے۔

وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ رَجُلَانِ اَنَّهُمَا

اور روایت ہی عبیداللہ بن عدی بن خیار سے کہا خبر دی مجکو دو شخصون نے کہ تحقیق وہ دونو

اَتَيَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ يَقْسِمُ الصَّدَقَةَ فَسَاَلَاهُ

آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور حضرت اونہی حجۃ الوداع مین اور وہ بانٹتے تھے مال زکوۃ پس مانگا اون دونونے

مِنْهَا فَرَفَعَ فِيْنَا النَّظَرَ وَخَفَضَهٗ فَرَاٰنَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ اِنْ شِئْتُمَا اَعْطَيْتُكُمَا

صدقہ مین سے پس بلند کی حضرت نے ہم مین نظر اور پست کی پس دیکھا ہمکو قوی پس کہا اگر چاہو تم تو دونو مین تمکو

وَلَا حَظَّ فِيْهَا لِغَنِيٍّ وَّلَا لِقَوِيٍّ مُّكْتَسِبٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

اور نہین ہی حصہ اس صدقہ مین واسطے غنی کے اور نہ واسطے توی کمکے کہ قدرت رکھتا ہو کسب کی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ

اور روایت ہی عطاء بن یسار سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حلال

الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا لِخَمْسَةٍ لِغَازٍ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ أَوْ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ لِغَارِمٍ أَوْ

زکوۃ غنی کو مگر واسطے پانچ شخصون کے ایک جہاد کرنیوالے کیلیے راہ خدا میں دوسرے عامل زکوۃ کیلیے تیسرے تاوان

لِرَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ أَوْ لِرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ مِسْكِيْنٌ فَتَصَدَّقَ عَلَى الْمِسْكِيْنِ

اوسکیلیے کہ خریدے چیز زکوۃ کی ساتہ مال اپنے کے یا پانچوین اوسکو کیلیے کہ ہو ہمسایا اوسکا ہمسایہ غریب پس دیگئی زکوۃ فقیر کو

فَأَهْدَى الْمِسْكِيْنُ لِلْغَنِيِّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُوْدَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَبِي دَاوُدَ

پس تحفہ بہیجا فقیر نے واسطے غنی کے روایت کی یہ مالک اور ابو داؤد نے اور بیچ ایک روایت ابو داؤد کے

عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ أَوِ ابْنِ السَّبِيْلِ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ الْحَارِثِ الصُّدَائِيِّ قَالَ

ابی سعید سے لفظ او ابن السبیل کا ہی۔ اور روایت ہی زیاد بن حارث صدائی سے وہ کہا

أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَايَعْتُهُ فَذَكَرَ حَدِيْثًا طَوِيْلًا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ

آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بیعت کی مینے اوسسے پس ذکر کی حارث نے حدیث لمبی پس آیا حضرت کے پاس

أَعْطِنِي مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَرْضَ بِحُكْمِ

دو مجکو زکوۃ مین سے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ نہین راضی ہوا ساتہ حکم

نَبِيٍّ وَلَا غَيْرِهِ فِي الصَّدَقَاتِ حَتَّى حَكَمَ فِيْهَا هُوَ فَجَزَّأَهَا ثَمَانِيَةَ أَجْزَاءٍ

کسی نبی کے اور نہ ساتہ حکم کسی غیر نبی کے زکوۃ مین یہانتک کہ حکم فرمایا آپ زکوۃ مین پس بیان کیا زکوۃ کے آٹھ مصرف

فَإِنْ كُنْتَ مِنْ تِلْكَ الْأَجْزَاءِ أَعْطَيْتُكَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالْفَضْلُ

پس اگر ہے تو اون آٹھ مین سے دونمین تجکو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ فضل

الثَّالِثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا فَأَعْجَبَهُ

تیسری روایت ہی زید بن اسلم سے کہ کہا پیا عمر بن الخطاب نے دودھ پس اچہا لگا اونکو وہ

فَسَأَلَ الَّذِي سَقَاهُ مِنْ أَيْنَ هٰذَا اللَّبَنُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ وَرَدَ عَلَى مَاءٍ

پہر پوچہا اوس شخص سے کہ پلایا تہا اونکو کہان کا ہے یہ دودھ پس خبر دی اونکو کہ گیا تہا ایک پانی پر

قَدْ سَمَّاهُ فَإِذَا النَّعَمُ مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ يَسْقُوْنَ فَحَلَبُوْا مِنْ أَلْبَانِهَا

کہ تحقیق نام لیا اوسکا پس ناگہان وہان گنے اونٹ تہے اونٹون زکوۃ کے سے اور اونٹ والے پانی پلاتے تہے اونٹون کو پس دوہے

فجعلته فی سقائی فهو هذا فادخل عمر یده فاستقاء رواه مالك
پھر ڈال لیا میں نے اوسکو اپنی مشک میں پس یہ وہی دودھ ہے پس لا حضرت عمر نے ہاتھ اپنا منہ اپنے میں پھر قی کی روایت کی

والبیهقی فی شعب الایمان باب من لا تحل له المسئلة و
اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے یہ بیان اوس شخص کے کہ نہیں درست اوسکو سوال کرنا اور

من تحل له الفضل الاول عن قبیصة بن مخارق
اوس شخص کے کہ درست ہے اوسکو۔ فضل پہلی روایت ہے قبیصہ بن مخارق سے

قال تحملت حمالة فاتیت رسول الله صلی الله علیه وسلم اسأله فیها فقال
کہ کہا ضامن ہوا میں پس آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اوسسے سوال کرنے

اقم حتی تاتینا الصدقة فنامر لك بها ثم قال یا قبیصة ان المسئلة
کو ٹھہر یہانتک کہ آوے ہمارے پاس زکوۃ پس حکم کرین گے ہم واسطے تیرے ساتھ اوس کے پھر فرمایا اے قبیصہ تحقیق سوال

لا تحل الا لاحد ثلثة رجل تحمل حمالة فحلت له المسئلة حتی یصیبها
نہیں درست مگر واسطے ایک تین میں سے ایک تو وہ شخص کہ ضامن ہوا پس درست ہے اوسکے لیے سوال یہانتک کہ پہنچے اوسکو ضمانت کو

ثم یمسك ورجل اصابته جائحة اجتاحت ماله فحلت له المسئلة
پھر بند رہے سوال کرنے سے اور دوسرا شخص وہ ہے کہ پہنچے اوسکو آفت کہ ہلاک کر دیا مال اوسکا پس درست ہے اوسکو سوال

حتی یصیب قواما من عیش او قال سدادا من عیش ورجل اصابته
یہانتک کہ پہنچے اوسقدر کو کہ حاجت روائی ہو گذران سے یا فرمایا دفع کرے محتاجگی کو اور تیسرا شخص وہ ہے کہ پہنچے اوسکو

فاقة حتی یقوم ثلثة من ذوی الحجی من قومه لقد اصابت فلانا فاقة
حاجت سخت یہانتک کہ کھڑے ہوون تین شخص صاحب عقل کے قوم اوسکی سے کہنے والے ہوون کہ پہنچی فلانیکو حاجت سخت

فحلت له المسئلة حتی یصیب قواما من عیش او قال سدادا من عیش
پس درست ہے اوسکو سوال یہانتک کہ پہنچے اوسقدر کو کہ حاجت روائی ہو گذران سے یا فرمایا دفع کرے محتاجگی کو

فما سواهن من المسئلة یا قبیصة سحت یاکلها صاحبها سحتا رواه
پس جو کہ سوا ان تین صورتون کے ہے سوال کرنا اے قبیصہ حرام ہی کہتا ہے صاحب اوسکا حرام روایت کی یہ

مسلم وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من سأل الناس
مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مانگے لوگون سے

اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَاِنَّمَا يَسْئَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

مال اوسکو بہتایت کرنیسے پس سوائے اسکے نہین کہ مانگتا ہے انگارا آگ کا پس چاہیئے کہ کم مانگے یا بہت مانگے روایت کی یہ مسلم نے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَسْاَلُ

روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے آدمی مانگتا

النَّاسَ حَتّٰى يَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَيْسَ فِيْ وَجْهِهٖ مُزْعَةُ لَحْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

لوگونسے یہانتک کہ آویگا دن قیامت کے اوسحالت مین کہ نہوگی اوسکے مونہہ پر بوٹی گوشت کی متفق علیہ اور روایت ہے

مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُلْحِفُوْا فِي الْمَسْئَلَةِ فَوَاللّٰهِ لَا

معاویہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مبالغہ کرو مانگنے مین پس قسم ہے اللہ کی نہین

يَسْاَلُنِيْ اَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا فَتُخْرِجَ لَهٗ مَسْئَلَتُهٗ مِنِّيْ شَيْئًا وَاَنَا لَهٗ كَارِهٌ فَيُبَارَكَ

مانگتا مجسے کوئی تم مین سے کچھ پس نکالے واسطے اوسکے سوال کرنا اوسکا مجسے کچھ اوسحالمین کہ مین اوسچیز کے دینے کو

لَهٗ فِيْمَا اَعْطَيْتَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

واسطے اوسکے بیچ اوسچیز کے کہ دی ہے مینے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے زبیر بن عوام سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَّاْخُذَ اَحَدُكُمْ حَبْلَهٗ فَيَاْتِيَ بِحُزْمَةِ حَطَبٍ عَلٰى ظَهْرِهٖ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ یہ کہ لیوے ایک تمہارا رسی اپنی پھر آوے ایک گٹھی لکڑیون کی اپنی پیٹھ پر

فَيَبِيْعَهَا فَيَكُفَّ اللّٰهُ بِهَا وَجْهَهٗ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّسْاَلَ النَّاسَ اَعْطَوْهُ

پس بیچے اوسکو پس روکے اللہ بسبب اوسکے آبرو اوسکی بہتر ہے اوسکے لیے اس سے کہ مانگے لوگون سے دین اوسکو

اَوْ مَنَعُوْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

یا نہ دین روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے حکیم ابن حزام سے کہا مانگا مینے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ سَاَلْتُهٗ فَاَعْطَانِيْ ثُمَّ قَالَ لِيْ يَا حَكِيْمُ اِنَّ هٰذَا

صلے اللہ علیہ وسلم سے پس دیا مجکو پھر مانگا پس دیا مجکو پھر فرمایا مجکو اے حکیم بتحقیق یہ

الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ فَمَنْ اَخَذَهٗ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُوْرِكَ لَهٗ فِيْهِ وَمَنْ اَخَذَهٗ

مال سبز ہے شیرین پس جو کوئی لے اوسکو ساتھ بے پروائی نفس کے برکت کیجاتی ہے اوسکے لیے اوسمین

بِاِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهٗ فِيْهِ وَكَانَ كَالَّذِيْ يَاْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ

ساتھ طمع نفس کے نہین برکت کیجاتی واسطے اوسکے اوسمین اور ہوتا ہے مانند اوس شخص کے کہ کھاتا ہے اور نہین پیٹ بھرتا

وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى قَالَ حَكِيْمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ

اور ہاتھ اونچا بہتر ہے نیچے ہاتھ سے کہا حکیم نے پس کہا میں نے یا رسول اللہ قسم ہے

الَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَرْزَأُ أَحَدًا بَعْدَكَ شَيْئًا حَتّٰى أُفَارِقَ الدُّنْيَا مُتَّفَقٌ

اور نبوت کی جس نے بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہیں ناقص کرونگا میں مال کسیکا کچھ بعد اس سوال کرنیکے آپ سے یہانتک کہ جدا

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ

علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوسوقت کہ وہ منبر پر تھے اور وہ

يَذْكُرُ الصَّدَقَةَ وَالتَّعَفُّفَ عَنِ الْمَسْئَلَةِ الْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

ذکر کرتے تھے صدقے کا اور بچنے کا سوال سے ہاتھ اونچا بہتر ہے ہاتھ نیچے سے

وَالْيَدُ الْعُلْيَا هِيَ الْمُنْفِقَةُ وَالسُّفْلٰى هِيَ السَّائِلَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اور اونچا ہاتھ وہ ہے خرچ کرنیوالا اور نیچا ہاتھ وہ ہے مانگنے والا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ إِنَّ أُنَاسًا مِّنَ الْأَنْصَارِ سَأَلُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

ابی سعید خدری سے کہا تحقیق کتنے آدمیوں نے انصار میں سے مانگا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُمْ ثُمَّ سَأَلُوْهُ فَأَعْطَاهُمْ حَتّٰى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ مَا يَكُوْنُ

علیہ وسلم سے پس دیا انکو پھر مانگا اونہوں نے اوسنے پس دیا اونکو یہانتک کہ ہو چکا جو کچھ کہ تھا حضرت کے پاس

عِنْدِيْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ أَدَّخِرَهُ عَنْكُمْ وَمَنْ يَّسْتَعْفِفْ يُعِفَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ

میرے پاس مال سے پس ہرگز نہ ذخیرہ کرونگا میں اوسکو تمسے اور جو شخص بچے سوال کرنے سے بچاتا ہے اوسکو خدا اور جو اظہار کرتا ہے

يَّسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللّٰهُ وَمَنْ يَّتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللّٰهُ وَمَا أُعْطِيَ أَحَدٌ عَطَاءً

بے پروائی کی بے پروا کرتا ہے اوسکو اللہ اور جو صبر چاہے اوسکو اللہ تعالی اور نہیں دیا گیا کوئی شخص بخشش

هُوَ خَيْرٌ وَّأَوْسَعُ مِنَ الصَّبْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ

کہ وہ بہتر ہی ہو اور فراخ تر ہو صبر سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عمر ابن خطاب سے کہ کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْنِي الْعَطَاءَ فَأَقُوْلُ أَعْطِهِ أَفْقَرَ إِلَيْهِ مِنِّيْ

تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیتے مجھکو دینا پس کہتا میں دیجیے یہ زیادہ محتاج مجھ سے

فَقَالَ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ وَتَصَدَّقْ بِهِ فَمَا جَاءَكَ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَأَنْتَ

پس فرمایا کہ لے اسکو پھر داخل کر اسکو اپنے مال میں اور صدقہ دے اسکو پس جو چیز کہ آوے تیرے پاس مال سے اور تو

فیہ وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد واٰلہ واصحابہ اجمعین

غَيْرِ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نہ طمع کرنیوالا ہو اور نہ مانگنے والا ہو پس لے اوسکو اور جو چیز کہ نہو اسطرح پس نہ پیچھے لگا اوسکو نفس اپنے کو متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

فصل دوسری روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ الْمَسَائِلُ كُدُوْحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلٰى

صلے اللہ علیہ وسلم نے سوال کرنا زخم ہے کہ زخمی کرتا ہے بسبب اوسکے آدمی مونہہ اپنے کو پس جو شخص چاہے باقی رکھنا باقی رکھے

وَجْهِهٖ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ الرَّجُلُ السُّلْطَانَ أَوْ فِيْ أَمْرٍ لَّا يَجِدُ

اپنے مونہہ پر اور جو شخص چاہے نہ باقی رکھنا زخم باقی رہے اوسکے آبرو مگر یہ کہ سوال کرے آدمی حاکم سے یا سوال کرے اوس امر میں کہ ضرور ہے

مِنْهُ بُدًّا رَوَاهُ أَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اوسکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ النَّاسَ وَلَهٗ مَا يُغْنِيْهِ

مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگے لوگون سے اور واسطے اوسکے ہو وہ چیز کہ غنی کرے اوسکو

جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَسْئَلَتُهٗ فِيْ وَجْهِهٖ خُمُوْشٌ أَوْ خُدُوْشٌ أَوْ كُدُوْحٌ

آویگا دن قیامت کے اور سوال اوسکا اوپر مونہہ اوسکے خموش ہوگا یا خدوش ہوگا یا کدوح ہوگا

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ خَمْسُوْنَ دِرْهَمًا أَوْ قِيْمَتُهَا مِنَ الذَّهَبِ رَوَاهُ

کہا گیا اے رسول خدا کے کیا چیز غنی کرتی ہے اوسکو فرمایا پچاس درہم یا قیمت اوسکی سونے سے روایت کی یہ

أَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَهْلِ

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سہل

ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَعِنْدَهٗ مَا يُغْنِيْهِ

بن حنظلیہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مانگے اور اوسکے پاس ہو بقدر کہ غنی کرے اوسکو

فَإِنَّمَا يَسْتَكْثِرُ مِنَ النَّارِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا يُغْنِيْهِ قَالَ الْغِنٰى قَالَ النُّفَيْلِيُّ وَهُوَ أَحَدُ رُوَاتِهٖ فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ

پس سو اسکے نہیں کہ طلب کرتا ہے بہت آگ کہا نفیلی نے کہ ایک ہے راویون اسحدیث کے یہ اور جگہ کہ کہ پوچھا گیا

وَمَا الْغِنٰى الَّذِيْ لَا تَنْبَغِيْ مَعَهُ الْمَسْئَلَةُ قَالَ قَدْرُ مَا يُغَدِّيْهِ وَيُعَشِّيْهِ

اور کیا ہے یہ حد غنا کی کہ نہ چاہیے ساتھ اوسکے مانگنا فرمایا حضرت نے قدر اوسچیز کی کہ کرے اوسکو قوت صبح کا اور شام کا

وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ أَنْ يَكُونَ لَهُ شِبَعُ يَوْمٍ أَوْ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور کہا شبلی نے بیچر اور جگہ کے کہ ہووے واسطے اوسکے بقدر پیٹ بھرنے دنکے یا رات دو دنکے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

اور روایت ہے عطاء بن یسار سے نقل کی ایک شخص سے کہ قبیلہ بنی اسد مین سے تھا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ مِنْكُمْ وَلَهُ أُوقِيَّةٌ أَوْ عَدْلُهَا فَقَدْ سَأَلَ إِلْحَافًا رَوَاهُ مَالِكٌ

علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگے تم مین سے اور واسطے اوسکے ہون چالیس درم یا برابر چالیس درم کے پس تحقیق سوال کیا بطریق الحاح کے

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ حُبْشِيِّ بْنِ جُنَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ لِغَنِيٍّ وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ إِلَّا لِذِي فَقْرٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق مانگنا نہین حلال واسطے غنی کے اور نہ واسطے صاحب قوت تندرست اعضا کے ولیکن حلال ہے واسطے

مُدْقِعٍ أَوْ غُرْمٍ مُفْظِعٍ وَمَنْ سَأَلَ النَّاسَ لِيُثْرِيَ بِهِ مَالَهُ كَانَ خُمُوشًا فِي

کر زمین مین ڈالا اوسکو یا حلال ہے واسطے قرضدار کے کہ بہاری قرض کہتا ہو اور جو کوئی مانگے لوگونسے تاکہ بڑہاوے بسبب مانگنے کے مال

وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَرَضْفًا يَأْكُلُهُ مِنْ جَهَنَّمَ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُقِلَّ وَمَنْ شَاءَ

منہہ اوسکے پر دن قیامت کے اور گرم پتھر کہاوے گا اوسکو دوزخ مین پس جو کوئی چاہے کہ سوال کرے اور جو کوئی چاہے

فَلْيُكْثِرْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَتَى النَّبِيَّ

زیادہ کرے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ ایک شخص آیا انصار مین سے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُهُ فَقَالَ أَمَا فِي بَيْتِكَ شَيْءٌ فَقَالَ بَلَى حِلْسٌ نَلْبَسُ بَعْضَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس مانگتا تھا کچھ پس فرمایا حضرت نے کیا نہین تیرے گھر مین کچھ کہا ہان ایک کملی ہے مولی اوڑہتا ہون بعضہ

وَنَبْسُطُ بَعْضَهُ وَقَعْبٌ نَشْرَبُ فِيهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَ ائْتِنِي بِهِمَا فَأَتَاهُ

اور بچھاتا ہون بعضہ اوسمین سے اور ایک پیالہ ہے پیتا ہون مین اوسمین پانی فرمایا لے آ ان دونو کو پس لایا وہ حضرت

بِهِمَا فَأَخَذَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ وَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي هَذَيْنِ

ان دونو کو پس لیا اون دونو کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مین اور فرمایا کون خریدتا ہے ان دونون کو

قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرْهَمٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

کہا ایک شخص نے کہ مین لیتا ہون ان دونو کو ایک درم کو فرمایا کون زیادہ دیتا ہے درہم سے دو بار یا تین بار

قَالَ رَجُلٌ أَنَا آخُذُهُمَا بِدِرْهَمَيْنِ فَأَعْطَاهُمَا إِيَّاهُ فَأَخَذَ الدِّرْهَمَيْنِ

کہا ایک شخص نے کہ مین لیتا ہون انکو دو درہمون کو پس دیئے وہ دونون اوس شخص کو پس لین حضرت نے دو درہمین

فَأَعْطَاهُمَا الْأَنْصَارِيَّ وَقَالَ اشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا فَانْبِذْهُ إِلَى أَهْلِكَ

پہر دین دونو انصاریکو اور فرمایا خرید ساتھ ایکے انمین سے طعام اور ڈال اوسکو طرف اہل اپنے کے

وَاشْتَرِ بِالْآخَرِ قَدُومًا فَائْتِنِي بِهِ فَأَتَاهُ بِهِ فَشَدَّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور خرید کر ساتھ دوسرے کے تیشہ پھر لے آ اوسکو میرے پاس پس لیا وہ حضرت نے پاس تیشہ پس مضبوط ہو نکدی

عُودًا بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَاحْتَطِبْ وَبِعْ وَلَا أَرَيَنَّكَ خَمْسَةَ عَشَرَ يَوْمًا

ایک لکڑی اپنے ہاتھ سے پہر فرمایا جا اور جمع کر لکڑیون کو اور بیچ اور نہ دیکھون مین تجھکو پندرہ دن تک

فَذَهَبَ الرَّجُلُ يَحْتَطِبُ وَيَبِيعُ فَجَاءَهُ وَقَدْ أَصَابَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ فَاشْتَرَى

پس گیا وہ شخص جمع کرتا تھا لکڑیان اور بیچتا تھا پہر آیا حضرت کے پاس اور سحالمین کہ پہنچا تھا دس درم کو پہر خرید

بَعْضِهَا ثَوْبًا وَبِبَعْضِهَا طَعَامًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا خَيْرٌ لَكَ

ساتھ بعض کے اونمین سے کپڑا اور ساتھ بعض کے اونمین سے غلہ پہر فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بہتر ہے تیرے لیے

مِنْ أَنْ تَجِيءَ الْمَسْأَلَةُ نُكْتَةً فِي وَجْهِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَصْلُحُ

اس سے کہ آوے اور ہووے سوال کرنا نشان بُرا بیچ منہ تیرے کے دن قیامت کے تحقیق مانگنا نہین لائق

إِلَّا لِثَلَاثَةٍ لِذِي فَقْرٍ مُدْقِعٍ أَوْ لِذِي غُرْمٍ مُفْظِعٍ أَوْ لِذِي دَمٍ مُوجِعٍ رَوَاهُ

مگر واسطے تین شخصون کے فقر واسطے صاحب احتیاج کے کہ زمین مین ڈال رکھا ہو یا واسطے قرضدار کے کہ قرض ہمارا ہی ہو یا واسطے صاحب

أَبُو دَاوُد وَرَوَى ابْنُ مَاجَةَ إِلَى قَوْلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ

ابو داؤد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے قول یوم القیمۃ تک ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ فَأَنْزَلَهَا بِالنَّاسِ لَمْ تُسَدَّ فَاقَتُهُ وَ

رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو کہ پہونچا فاقہ پہر ظاہر کیا اوسکو لوگونپر نہین رفع کیجائیگی حاجت اوسکی اور

مَنْ أَنْزَلَهَا بِاللَّهِ أَوْشَكَ اللَّهُ لَهُ بِالْغِنَى إِمَّا بِمَوْتٍ عَاجِلٍ أَوْ غِنًى آجِلٍ رَوَاهُ

جسنے عرض کیا اسکو اللہ سے جلدی پہنچاویگا اللہ اوسکو فائدہ اور کفایت کو یا بسبب مرنے جلد کے یا دولتمندی دیر کے روا

أَبُو دَاوُد وَالتِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ الْفِرَاسِيِّ أَنَّ الْفِرَاسِيَّ

ابو داؤد اور ترمذی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابن فراسی سے کہ تحقیق فراسی نے

قَالَ قُلْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

کہا کہ کہا مینے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کیا مانگو مین یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مانگ

وَاِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَسْئَلِ الصَّالِحِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ

اور اگر ہو تو ضرور مانگنیوالا پس مانگ نیک بختونسے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے ابن

السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَنِيْ عُمَرُ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْهَا وَاَدَّيْتُهَا اِلَيْهِ

ساعدی سے کہا عامل کیا مجکو حضرت عمر نے زکوۃ لینے پر پس جبکہ فارغ ہوا مین اوس سے اور پہنچا مینے زکوۃ ظرف

اَمَرَ لِيْ بِعُمَالَةٍ فَقُلْتُ اِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَاَجْرِيْ عَلَى اللّٰهِ قَالَ خُذْ مَا اُعْطِيْتَ

حکم کیا واسطے میرے ساتھ مزدوری زکوۃ کے پس کہا مینے نہین کیا مینے عمل مگر اللہ کے لیے اور ثواب میرا اللہ پر ہے فرمایا لے تو وہ چیز

فَاِنِّيْ قَدْ عَمِلْتُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِيْ فَقُلْتُ مِثْلَ قَوْلِكَ

پس تحقیق عمل کیا مینے زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے مین پس دی مجکو مزدوری پس کہا مینے مانند کہنے تیرے کے

فَقَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُعْطِيْتَ شَيْئًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تَسْاَلَهٗ فَكُلْ

پس فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیا جاوے تو کچھ بدون مانگنے کے پس کہا

وَتَصَدَّقْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ يَوْمَ عَرَفَةَ رَجُلًا يَسْاَلُ

اور تصدق کر روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے علی رضہ سے یہ کہ اونہون نے سنا دن عرفہ کے ایک شخص کو

النَّاسَ فَقَالَ اَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْمَكَانِ تَسْاَلُ مِنْ غَيْرِ اللّٰهِ فَحَقَّقَهٗ

لوگونسے پس کہا حضرت علی نے کیا اسدن مین اور اس مکان مین مانگتا ہے تو غیر خدا سے پس مارا اوسکو

بِالدِّرَّةِ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ تَعَلَّمْنَ اَيُّهَا النَّاسُ اَنَّ الطَّمَعَ فَقْرٌ

ساتھ درہ کے روایت کی یہ رزین نے - اور روایت ہے عمر سے کہا جانو تم اے آدمیو تحقیق طمع محتاجی ہے

وَاَنَّ الْاِيَاسَ غِنًى وَاَنَّ الْمَرْءَ اِذَا يَئِسَ عَنْ شَيْءٍ اسْتَغْنٰى عَنْهُ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

اور تحقیق ناامید ہونا بے پروائی ہے اور تحقیق آدمی جبکہ ناامید ہوتا ہے ایک چیز سے بے پرواہ ہوتا ہے اوس سے

وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّكْفُلُ لِيْ اَنْ لَّا يَسْاَلَ

اور روایت ہے ثوبان سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عہد کرے ساتھ میرے یہ کہ نہ مانگے

النَّاسَ شَيْئًا فَاَتَكَفَّلُ لَهٗ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ ثَوْبَانُ اَنَا فَكَانَ لَا يَسْاَلُ اَحَدًا

آدمیون سے کچھ پس ضامن ہوا مین اوسکے لیے جنت کا پس کہا ثوبان نے کہ مین عہد کرتا ہون کہ نہ مانگونگا کسی سے

شَيْئًا رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ دَعَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
کچھ روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا بلایا مجکو رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَشْتَرِطُ عَلَيَّ أَنْ لَّا تَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَلَا
صلی اللہ علیہ وسلم نے اور حال یہ کہ وہ طلب شرط کی کرتے تھے مجھپر یہ کہ نہ مانگ لوگونسے کچھ کہا ہاں کہا نہیں کہا فرمایا حضرت
سَوْطُكَ إِنْ سَقَطَ مِنْكَ حَتّٰى تَنْزِلَ إِلَيْهِ فَتَأْخُذَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ بِإِسْنَادٍ
کوڑا اپنا اگر گر پڑے تجھ سے یہاں تک کہ اوترے تو طرف اوسکی پس لے تو اوسکو روایت کی یہ احمد نے باسناد
الْإِنْفَاقِ وَكَرَاهِيَةِ الْإِمْسَاكِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ
بیچ بیان فضیلت خرچ کرنے مال کے اور کراہت بخل کے فصل پہلی روایت ہے
أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِيْ مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا
ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا میرے لیے مانند پہاڑ احد کے سونا
لَسَرَّنِيْ أَنْ لَّا يَمُرَّ عَلَيَّ ثَلٰثُ لَيَالٍ وَّعِنْدِيْ مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصُدُهُ
البتہ خوش کرتا مجھکو یہ کہ نگذرین مجپر تین راتین اور ہووے پاس میرے اوسمین سے کچھ مگر وہ چیز کہ رکھوں مین اوسکو
لِدَيْنٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ
دین کے لیے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ نہین کوئی دن
يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ فَيَقُوْلُ أَحَدُهُمَا اللّٰهُمَّ أَعْطِ
کہ صبح کرتے ہین بندے اوسمین مگر کہ دو فرشتے اوترتے ہین پس کہتا ہے ایک اونکا یا الٰہی دے
مُنْفِقًا خَلَفًا وَيَقُوْلُ الْآخَرُ اللّٰهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
خرچ کرنیوالیکو بدل اور کہتا ہے دوسرا یا الٰہی دے بخیل کو تلف متفق علیہ۔
وَعَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفِقِيْ وَلَا تُحْصِيْ فَيُحْصِيَ
اور روایت ہے اسماء سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خرچ کر اور نہ شمار کر پس شمار کریگا
اللّٰهُ عَلَيْكِ وَلَا تُوْعِيْ فَيُوْعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ أَرْضَخِيْ مَا اسْتَطَعْتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
اللہ تجھپر اور نہ روک رکھ پس روکیگا اللہ تجھ سے زیادتی اپنی اور دے جو ہو سکے متفق علیہ
وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَنْفِقْ يَا ابْنَ
اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ خرچ کر اے بیٹے

اُدمَ اُنفِق عَلَیکَ مُتَّفَقٌ عَلَیہِ وَعَن اَبِی اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ

آدم کے خرچ کرونگا میں تجھپر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَا ابنَ اٰدَمَ اَن تَبذُلَ الفَضلَ خَیرٌ لَّکَ وَاَن تُمسِکَہُ شَرٌّ لَّکَ وَلَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیٹے آدم کے خرچ کرنا تیرا مال کہ زیادہ ہو حاجت سے بہتر ہے تیرے لیے اور بند رکھنا تیرا اوسکو برا ہے تیرے لیے

تُلَامُ عَلٰی کَفَافٍ وَّابدَأ بِمَن تَعُولُ رَوَاہُ مُسلِمٌ وَعَن اَبِی ھُرَیرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ملامت کیا جاویگا تو اوپر قدر کفایت کے اور شروع کر ساتھ عیال اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ فرمایا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ البَخِیلِ وَالمُتَصَدِّقِ کَمَثَلِ رَجُلَینِ عَلَیھِمَا جُنَّتَانِ مِن حَدِیدٍ

خدا صلعم نے مثال بخیل کا اور صدقہ دینے والیکا مانند حال دو شخصونکی ہے کہ ہون اوپر دو زرہین لوہے کی

قَد اضطُرَّت اَیدِیھِمَا اِلٰی ثُدِیِّھِمَا وَتَرَاقِیھِمَا فَجَعَلَ المُتَصَدِّقُ کُلَّمَا تَصَدَّقَ

تحقیق چمٹائے گئے ہون ہاتھ اونکے طرف چھاتی اونکیے اور چنبر گرون اونکیے پس شروع کیا صدقہ دینے والے نے جبکہ قصد کرتا ہے

بِصَدَقَۃٍ اِنبَسَطَت عَنہُ وَجَعَلَ البَخِیلُ کُلَّمَا ھَمَّ بِصَدَقَۃٍ قَلَصَت وَاَخَذَت

صدقہ کا کھل جاتی ہے وہ زرہ اوس سے اور شروع کیا بخیل نے جبکہ قصد کرتا ہے صدقہ کا مل جاتی ہین اور پھر جاتے ہین

کُلُّ حَلقَۃٍ بِمَکَانِھَا مُتَّفَقٌ عَلَیہِ وَعَن جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

سب حلقہ جگہہ اپنی پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِتَّقُوا الظُّلمَ فَاِنَّ الظُّلمَ ظُلُمَاتٌ یَومَ القِیٰمَۃِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَاِنَّ الشُّحَّ اَھلَکَ

بچو ظلم سے پس تحقیق ظلم اندھیرے ہونگے دن قیامت کے اور بچو بخیل سے اسلیے کہ بخیل نے ہلاک کردیا ہے

مَن کَانَ قَبلَکُم حَمَلَھُم عَلٰی اَن سَفَکُوا دِمَاءَھُم وَاستَحَلُّوا مَحَارِمَھُم رَوَاہُ مُسلِمٌ

اون لوگونکو کہ تھے پہلے تمسے باعث ہوا اونکو بخیل اسپر کہ خونریزی کی اور حلال جانا حرام کو روایت کی یہ مسلم نے

وَعَن حَارِثَۃَ بنِ وَھبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا فَاِنَّہُ یَاتِی

اور روایت ہے حارثہ بن وہب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو اسلیے کہ آویگا

عَلَیکُم زَمَانٌ یَمشِی الرَّجُلُ بِصَدَقَتِہٖ فَلَا یَجِدُ مَن یَّقبَلُھَا یَقُولُ الرَّجُلُ لَو

تمپر ایک زمانہ لیجاویگا آدمی صدقہ اپنا پس نہ پاویگا اوس شخص کو کہ قبول کرے اوسکو کہیگا آدمی اگر

جِئتَ بِھَا بِالاَمسِ لَقَبِلتُھَا فَاَمَّا اَلیَومَ فَلَا حَاجَۃَ لِی بِھَا مُتَّفَقٌ عَلَیہِ

لاتا تو اسکو کل البتہ قبول کرتا میں اوسکو پس آجکے دن نہین حاجت مجکو اسکی متفق علیہ۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ الصَّدَقَةِ اَعْظَمُ اَجْرًا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہا ایک شخص نے یارسول اللہ کونسا صدقہ بڑا ہے ازروے ثواب کے

قَالَ اَنْ تَصَدَّقَ وَاَنْتَ صَحِیْحٌ شَحِیْحٌ تَخْشَی الْفَقْرَ وَتَاْمُلُ الْغِنٰی وَلَا تُمْهِلُ حَتّٰی اِذَا

فرمایا کہ تصدق کرتیرا وہ وقت کہ تو تندرست ہو حرص رکھتا ہو جمع کرنے مال کی ڈرتا ہو فقر سے اور امید رکھتا ہو دولت کی

بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ قُلْتَ لِفُلَانٍ کَذَا وَلِفُلَانٍ کَذَا وَقَدْ کَانَ لِفُلَانٍ مُتَّفَقٌ

پہنچے جان حلق میں کہے تو فلانیکے لیے اتنا اور فلانیکے لیے اتنا اور حال یہ کہ تحقیق ہوا وہ واسطے فلانیکے متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ انْتَهَیْتُ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِیْ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا پہنچا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بیٹھے تھے

ظِلِّ الْکَعْبَةِ فَلَمَّا رَاٰنِیْ قَالَ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ فَقُلْتُ فِدَاکَ

کعبہ کے سایے میں پس جبکہ دیکھا مجکو فرمایا وہ نہایت ٹوٹے میں ہیں قسم ہے پروردگار کعبہ کی پس کہا میں نے قربان ہو

اَبِیْ وَاُمِّیْ مَنْ هُمْ قَالَ هُمُ الْاَکْثَرُوْنَ اَمْوَالًا اِلَّا مَنْ قَالَ هٰکَذَا وَهٰکَذَا وَهٰکَذَا

باپ میرا اور مان میری کون ہیں وہ فرمایا کہ وہ بہت جمع کرنیوالے مال کے مگر جس شخص نے کہ خرچ کیا ایدھر اور اودھر اور ادھر

مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ یَّمِیْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَقَلِیْلٌ مَّا هُمْ مُتَّفَقٌ

آگے اپنے اور پیچھے اپنے اور داہنے اپنے اور بائیں اپنے اور کم ہیں وہ متفق

عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَلسَّخِیُّ قَرِیْبٌ مِّنَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِیْبٌ مِّنَ النَّاسِ بَعِیْدٌ مِّنَ

سخی نزدیک ہے اللہ کے نزدیک ہے بہشت سے نزدیک ہے لوگوں سے دور ہے

النَّارِ وَالْبَخِیْلُ بَعِیْدٌ مِّنَ اللّٰهِ بَعِیْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ بَعِیْدٌ مِّنَ النَّاسِ قَرِیْبٌ

آگ سے اور بخیل دور ہے اللہ سے دور ہے بہشت سے دور ہے لوگوں سے نزدیک ہے

مِّنَ النَّارِ وَلَجَاهِلٌ سَخِیٌّ اَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِیْلٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

آگ سے اور البتہ جاہل سخی بہت پیارا ہے طرف اللہ کے عابد بخیل سے روایت کی ہے ترمذی نے۔

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَتَصَدَّقُ الْمَرْءُ

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ نہ دیوے اللہ آدمی کا

باب الانفاق — اور جس چیز کی حاجت ہو مال کی اور حال کر دیا ہے اللہ نے مال کو وہ بہتر ہے کہ رکھا ہوا وہ دیا ہوا مال جس کو خرچ نہ کیا جاوے اور نہ صرف کیا جاوے واسطے عیش کے اور نہ دفن کیا ہو زمین میں خوب دیا وہ اس کو بہت ثواب پاوے گا۔

فوائد زیادہ کرتا ہے مرتے وقت بہت دینے سے ۱۲

وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلْاِمْسَاكُ

لہ نہیں جمع ہوتین یعنی لائق نہیں ہے کہ مومن کامل مین یہ خصلتین جمع ہون یا مراد یہ ہے کہ مومن مین یہ

فِي حَيٰوتِهٖ بِدِرْهَمٍ خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّتَصَدَّقَ بِمِائَةٍ عِنْدَ مَوْتِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

بیچ تندرستی اپنی کے ایک درہم بہتر ہے اوسکے لیے اللہ دیخ سو درہم کے سے نزدیک مرنے اپنے کے روایت کی یا ابوداؤد

وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مَثَلُ الَّذِيْ يَتَصَدَّقُ

اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اوس شخص کے کہ خیرات کرتا ہے

عِنْدَ مَوْتِهٖ اَوْ يُعْتِقُ كَالَّذِيْ يُهْدِيْ اِذَا شَبِعَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَ

وقت مرنے اپنے کے یا آزاد کرتا ہے مانند اوس شخص کے ہے کہ تحفہ بھیجتا ہے جبوقت کہ پیٹ بھر چکتا ہے روایت کی یا احمد

الدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهٗ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

دارمی اور ترمذی نے اور ترمذی نے اوسکو صحیح کہا۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا يَجْتَمِعَانِ فِيْ مُؤْمِنٍ اَلْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

علیہ وسلم نے دو خصلتین نہین جمع ہوتین مومن مین ایک بخل اور دوسری بدخلقی روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

اور روایت ہے ابی بکر صدیق سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ داخل ہوگا بہشت مین

خَبٌّ وَّلَا بَخِيْلٌ وَّلَا مَنَّانٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

مکار اور نہ بخیل اور نہ اللہ دیکر جتانے والا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بدترین خصلتونکو کہ آدمی مین ہوتی ہین دو خصلتین ہین ایک نہایت بخل اور

وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْاِيْمَانُ فِيْ كِتَابِ الْجِهَادِ اِنْ

اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی ہریرہ کی لایجتمع الشح والایمان کتاب الجہاد مین اگر

شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ بَعْضَ اَزْوَاجِ

چاہیگا اللہ تعالے۔ فصل تیسری روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ بعضی بیبیون

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّنَا اَسْرَعُ بِكَ لُحُوْقًا قَالَ اَطْوَلُكُنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونسی ہم مین سے جلدی ساتھ آپکو ملنے والی ہے فرمایا جو لنبی ہاتھ مین

يَدًا فَاَخَذُوْا قَصَبَةً يَذْرَعُوْنَهَا وَكَانَتْ سَوْدَةُ اَطْوَلَهُنَّ يَدًا فَعَلِمْنَا بَعْدُ

ہاتھ کے پہلے مریگی بعد میرے پس لے کیا بانس کرنا پیمتی تھین اوس سے اور تھین سودہ کہ بیوی تھین حضرت کی لنبی ہاتھ مین پھر جانا

اِنَّمَا كَانَ طُوْلُ يَدِهَا الصَّدَقَةَ وَكَانَتْ اَسْرَعَنَا لُحُوْقًا بِهٖ زَيْنَبُ وَكَانَتْ تُحِبُّ

کہ مراد لمبائی ہاتھ سے صدقہ تھا اور تھیں جلد ملنے والیں ہم میں سے ساتھ حضرت کے زینب اور تھیں زینب بی دست

الصَّدَقَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ مُسْلِمٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

خیرات کو روایت کی یہ بخاری نے اور مسلم کی روایت میں ہے کہ کہا حضرت عائشہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ اَسْرَعُكُنَّ لُحُوْقًا بِيْ اَطْوَلُكُنَّ يَدًا قَالَتْ وَكَانَتْ يَتَطَاوَلْنَ اَيَّتُهُنَّ اَطْوَلُ

علیہ وسلم نے جلد تم میں سے ملنے والی ساتھ میرے جو لمبی ہو تم میں سے ہاتھ کے کہا عائشہ نے اور تھیں بی بیان حضرت صلعم کیا

يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ اَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ لِاَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَتَصَدَّقُ

ہاتھوں کی کہ کونسی اوسمیں سے لمبے ہاتھ کی ہے کہا عائشہ نے پس تھیں ہم میں سے لمبے ہاتھ کی زینب اسلیے کہ تھیں وہ کام کرتیں ساتھ ہاتھ اپنے اور

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہا ایک شخص نے کہ البتہ دونگا میں کچھ للہ

فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ سَارِقٍ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ

پس نکالی خیرات اپنی پس دیا اوسکو چور کے ہاتھ میں پس صبح کی لوگوں نے آپس میں کہ باتیں کرتے تھے کہ صدقہ دیا

عَلٰى سَارِقٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى سَارِقٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ

چور کو پس کہا اوس شخص نے کہ یا اللہ تیرے ہی لیے تعریف ہے اوپر دینے چور کے البتہ دونگا میں کچھ للہ پس نکالی اوسنے

بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ زَانِيَةٍ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى

خیرات اپنی پس دیا اوسکو بیچ ہاتھ زنا کرنیوالے کے پس صبح کی لوگوں نے باتیں کرتے تھے کہ خیرات دی گئی اگلی رات

زَانِيَةٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى زَانِيَةٍ لَاَتَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ فَخَرَجَ

زنا کرنیوالیکو پس کہا یا الٰہی تیرے ہی لیے ہے تعریف اوپر خیرات کرنے زنا کرنیوالیکے البتہ خیرات کرونگا میں اور خیرات پس نکالی

بِصَدَقَتِهٖ فَوَضَعَهَا فِيْ يَدِ غَنِيٍّ فَاَصْبَحُوْا يَتَحَدَّثُوْنَ تُصُدِّقَ اللَّيْلَةَ عَلٰى غَنِيٍّ فَقَالَ

خیرات اپنی اور دی خیرات غنی کے ہاتھ میں پس صبح کی لوگوں نے باتیں کرتے تھے کہ خیرات دی گئی اگلی رات دولتمند کو کہا

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى سَارِقٍ وَّزَانِيَةٍ وَّغَنِيٍّ فَاُتِيَ فَقِيْلَ لَهٗ اَمَّا صَدَقَتُكَ

یا الٰہی تیرے ہی لیے تعریف ہے اوپر خیرات کرنے چور کے اور زنا کرنیوالیکے اور دولتمند کے پس آیا کہا گیا اوسے خواب میں پس کہا گیا

عَلٰى سَارِقٍ فَلَعَلَّهٗ اَنْ يَّسْتَعِفَّ عَنْ سَرِقَتِهٖ وَاَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا اَنْ

چور پر پس شاید کہ وہ باز رہے چوری سے اور اوپر زنا کرنیوالی پس شاید

ف۱ اور ہی زینب بنت جحش کی حدیث سے سخاوت کی فضیلت معلوم کی چاہیے اور اس حدیث میں بیچزہ ہے کہ کرامت عورت کی بات فرمائی پھر ویسا ہی ہوا ۱۲

ف۲ البتہ دونگا میں کچھ للہ یعنی آجکی رات چپکے سے کی روایت میں ہے

باب الانفاق وکراھیۃ الامساک

ف۳ صدقہ کو چھپا کر نکلنا نظر سے بچانے کیلیے نکلا ۱۲

ف۴ پس کہا گیا واسطے اسکے پہنچی خیرات تیری چور کے پاس کہا گیا

ف۵ زانی کے پاس خیرات پہنچنے سے مقصود یہ ہے کہ زنا سے باز آجائے

ف۶ غنی کے پاس خیرات پہنچنے سے مقصود یہ ہے کہ عبرت پکڑے اور اس کی طرح سخاوت کرے

ف۷ یہ تینوں صدقے قبول ہوئے اس لیے کہ خیرات کرنے والے کی نیت اچھی تھی اور فاسق کافر کی نیت اچھی ہو تو اسکی خیرات قبول ہوتی ہے اور اسکو ثواب ملتا ہے دنیا میں اور آخرت میں عذاب کم ہوتا ہے اسکا ۱۲ منہ

ف۸ یہ حدیث بھی جنت کے ثبوت پر دلیل ہے ۱۲ منہ

تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا وَاَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهٗ يَعْتَبِرُ فَيُنْفِقُ مِمَّا اَعْطَاهُ اللّٰهُ

کہ باز رہے زنا اپنے سے اور ایہر دولتمند پس شاید کہ وہ نصیحت پکڑے اور خرچ کرے اوسمین سے کہ دیا اوسکو اللہ نے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُهٗ لِلْبُخَارِيِّ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا

متفق علیہ اور لفظ اسکے بخاری کے لیے ہین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا اوسنے کہ

رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنَ الْاَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّى

کہ ایک شخص کہ اتہا بیچ جنگل کے زمین ہین سے پس سنی ایک آواز ابر مین کہ کہتا ہو کوئی پانی دے فلانے شخص کے باغکو پہر ایک طرف

ذٰلِكَ السَّحَابُ فَاَفْرَغَ مَاءَهٗ فِي حَرَّةٍ فَاِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ

ابر پس ڈالا پانی اپنا پتھرون کی زمین ہین پس ناگہان ایک نالی نے اون نالیون مین سے تحقیق

اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهٗ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَاِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهٖ

جمع کیا وہ پانی سارا پس پیچھے چلا وہ شخص پانی کے پس ناگہان ایک شخص تہا کہڑا ہوا اپنے باغمین

يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهٖ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلِاسْمِ الَّذِي

پہیرتا تہا پانیکو ساتہ پھاوڑی اپنی کے پس کہا اوس شخص نے واسطے اوسکے اے بندے خدا کے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا فلانا ہے وہ نام لیا کہ

سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْاَلُنِي عَنِ اسْمِي فَقَالَ اِنِّي سَمِعْتُ

سنا تہا ابر مین پس کہا باغ والے نے پوچہنے والیکو اے بندے خدا کے کیون پوچہتا ہے مجہ سے نام میرا پس کہا اوسواسطے کہ سنی تہی مین نے

صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هٰذَا مَاؤُهٗ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ

آواز اوس ابر مین کہ یہ پانی اوسکا ہے کہ کہتے تہے وہ آواز پانی دے فلانیکے باغکو واسطے

فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ اَمَّا اِذْ قُلْتَ هٰذَا فَاِنِّي اَنْظُرُ اِلٰى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَاَتَصَدَّقُ

نام تیرے کے پس کیا کرتا ہے تو کہا ایہر سو وقت کہ کہا تو نے یہ تو کہتا ہون تجسے کہ پس تحقیق مین دیکہتا ہون طرف اوسکے کہ حاصل

بِثُلُثِهٖ وَاٰكُلُ اَنَا وَعِيَالِي ثُلُثًا وَاَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّهٗ

تہائی اوسکا اور کہاتا ہون مین اور کنبہ میرا تہائی اور لگاتا ہون مین تہائی اوسمین تہائی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ ثَلَاثَةً مِنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ اَبْرَصَ وَاَقْرَعَ

سنا رسول خدا صلعم کو کہ فرماتے تہے یہ کہ تحقیق تین شخص تہے بنی اسرائیل مین سے ایک کوڑہی اور دوسرا گنجا

وَاَعْمٰى فَاَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَبْتَلِيَهُمْ فَبَعَثَ اِلَيْهِمْ مَلَكًا فَاَتَى الْاَبْرَصَ فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ

اور تیسرا اندہا پس ارادہ کیا اللہ تعالی نے یہ کہ آزماوے اونکو پس بہیجا طرف اونکی ایک فرشتہ پس آیا وہ کوڑہی کے پاس پس کہا اوسنے

حدیث سے معلوم ہوا کہ
منافع سے تنہائی مال خدا
کی راہ مین خرچ کرنے کی
اور معلوم ہوا کہ جب
بندے کو جب جگہ کوئی نام
بتلاتے ہین اور جگہ نام
اور اوس کے مالک کا نام
اسکے کہیت اور باغ
فلانے کے ہیں یا نوکر کے
ہین یا کام

سب دینکے کام حسب الحکم
فرشتے کرتے ہین تو مسلمان
کو لازم ہے کہ جو نعمت اسکو
ملے خواہ جان کی خواہ مال
کی تو اپنے رب کی شکرگذاری
کرے اسکو انفاق فی سبیل اللہ
تین دو اوتہائی تہائی
الاخبار) آزماوے اوسکو شکر
ہین یا کا
*۱۲

أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ لَوْنٌ حَسَنٌ وَجِلْدٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَذِرَنِي

بہت پیاری ہے طرف تیری کہا کوڑھی نے رنگ اچھا اور پوست بدنکا اچھا اور جاتی رہی مجھسے وہ چیز کہ گھنیا تے ہین مجھسے

النَّاسُ قَالَ فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَذَرُهُ وَأُعْطِيَ لَوْنًا حَسَنًا وَجِلْدًا حَسَنًا

لوگ فرمایا حضرت نے پس ہاتھ پھیرا فرشتے نے اوسپر پس دور ہوئی اوس سے گھن اوسکی اور دیا گیا رنگ اچھا اور پوست اچھا

قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْإِبِلُ أَوْ قَالَ الْبَقَرُ شَكَّ إِسْحٰقُ إِلَّا أَنَّ

کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت محبوب ہے طرف تیری کہا اونٹ . یا کہا گائین شک کیا اسحٰق نے مگر راوی حدیث کا ہی

الْأَبْرَصَ أَوِ الْأَقْرَعَ قَالَ أَحَدُهُمَا الْإِبِلُ وَقَالَ الْآخَرُ الْبَقَرُ قَالَ فَأُعْطِيَ نَاقَةً

کوڑھی نے یا گنجے نے کہا ایک نے اونٹنی ہے اور کہا دوسرے نے گائین فرمایا حضرت نے پس دیا گیا اونٹنی

عُشَرَاءَ فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَقْرَعَ فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ

حاملہ پھر کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تعالیٰ تیری لیے اسمین فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ گنجے کے پاس پس کہا کیا چیز بہت محبوب ہے

إِلَيْكَ قَالَ شَعْرٌ حَسَنٌ وَيَذْهَبُ عَنِّي هٰذَا الَّذِي قَذِرَنِي النَّاسُ قَالَ

طرف تیری کہا بال اچھے اور دور ہوجائے مجھسے یہ چیز کہ گھن کھاتے ہین مجھ سے لوگ فرمایا حضرت نے

فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَالَ وَأُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ

پس ہاتھ پھیرا فرشتے نے اوسکے سر پر پس جاتا رہا اوس سے گنج فرمایا حضرت نے اور دیا گیا بال اچھے کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت

قَالَ الْبَقَرُ فَأُعْطِيَ بَقَرَةً حَامِلًا قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمٰى

کہا گائین پس دیا گیا گابھن گائے کو کہا فرشتے نے برکت دے اللہ تجھکو اسمین فرمایا حضرت نے پھر آیا فرشتہ اندھے کے پاس

فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ

پس کہا کونسی چیز بہت محبوب ہے طرف تیری کہا یہ کہ دے اللہ طرف میری بینائی میری پس دیکھونگا ساتھ اوسکے لوگونکو

قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ

فرمایا حضرت نے پس پھیرا فرشتے نے اوسپر ہاتھ پس عنایت کی اللہ نے اوسکو بینائی اوسکی کہا فرشتے نے پس کونسا مال بہت پیارا

فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأَنْتَجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ

پس دیا گیا بکری گابھن پس بچہ لیے گوڑھی نے اور گنجے نے اونٹ کو اور گنجے نے اور بچہ لیا اندھے نے بکری کا پس ہوا گوڑھی کے لیے ایک

وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ

اور گنجے کے لیے ایک جنگل گایونکا اور اندھے کے لیے ایک جنگل بکریون کا فرمایا

لہ گھنا تے ہین مجھسے کراہت کرتے ہین مجھسے یہ چیز کہ گھن کھاتے ہین مجھ سے ۱۲ سکہ کہا ایک نے بالکل نفاق انمین سے اونٹ اوسکا اور دوسرے نے گائے گابھن فک فقط تعین ہوئی کہ کہا تھا نے کیا کہا اور دیا گیا کہا ۱۲ وکراھیۃ الامساک

ثُمَّ اَتَى الْاَبْرَصَ فِيْ صُوْرَتِهٖ وَهَيْاَتِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْكِيْنٌ وَّابْنُ سَبِيْلٍ اِنْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِيْ سَفَرِيْ فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ اَسْاَلُكَ بِالَّذِيْ اَعْطَاكَ

پھر فرشتہ آیا کوڑھی کے پاس بیچ صورت اپنی کے اور ہیئات اپنی کے پس کہا اوس فرشتے نے کہ میں مرد مسکین ہوں جاتا رہا

اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيْرًا اَتَبَلَّغُ بِهٖ فِيْ سَفَرِيْ فَقَالَ الْحُقُوْقُ

رنگ اچھا اور جلد اچھی اور مال ایک اونٹ کہ پہنچوں میں بسبب اوسکے بیچ سفر اپنے کے پس کہا (کوڑھی نے)

كَثِيْرَةٌ فَقَالَ اِنِّيْ كَاَنِّيْ اَعْرِفُكَ اَلَمْ تَكُنْ اَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيْرًا

بہت ہیں پس کہا فرشتے نے تحقیق گویا کہ میں پہچانتا ہوں تجکو کیا نہ تھا تو کوڑھی کہ گھنیاتے تھے تجھ سے لوگ اور محتاج تھا

فَاَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ اِنَّمَا وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ اِنْ كُنْتَ

پس دی تجکو اللہ نے صحت و مال پس کہا (کوڑھی نے) سوا اسکے نہیں کہ وارث کر دانا گیا ہوں میں اس مال کا باپ دادا سے پس کہا

كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ اِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَاَتَى الْاَقْرَعَ فِيْ صُوْرَتِهٖ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ

جھوٹا ہیں کر دے تجکو اللہ طرف اوس حالت کے کہ تھا تو فرمایا حضرت نے کہ آیا فرشتہ گنجے کے پاس پہلی صورت اپنی میں پس کہا

مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلٰى هٰذَا فَقَالَ اِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ

اوسنے کہ کہا تھا کوڑھی کو اور جواب دیا گنجے نے جیسا جواب دیا کوڑھی نے پھر کہا فرشتے نے اگر ہو تو جھوٹا پس کر دے تجکو

اللّٰهُ اِلٰى مَا كُنْتَ قَالَ وَاَتَى الْاَعْمٰى فِيْ صُوْرَتِهٖ وَهَيْاَتِهٖ فَقَالَ رَجُلٌ مِّسْكِيْنٌ وَّابْنُ

اللہ جیسا تھا تو فرمایا حضرت نے اور آیا فرشتہ اندھے کے پاس بیچ صورت اپنی اور شکل اپنی پہلی کے پھر کہا کہ میں مرد

سَبِيْلٍ اِنْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِيْ سَفَرِيْ فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ

مسافر ہوں جاتا رہا میرے پاس سب اسباب بیچ سفر میرے پس نہیں پہنچنا ہو سکتا مجھسو اب مگر ساتھ عنایت اللہ کے پھر

بِكَ اَسْاَلُكَ بِالَّذِيْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً اَتَبَلَّغُ بِهَا فِيْ سَفَرِيْ فَقَالَ قَدْ

بسبب تیرے مانگتا ہوں میں تجسے بوسطہ اوس ذات کے کہ دی تجکو بینائی تیری بکری کہ پہنچوں میں بسبب اوسکے سفر اپنے میں پس کہا

كُنْتُ اَعْمٰى فَرَدَّ اللّٰهُ اِلَيَّ بَصَرِيْ فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا اَجْهَدُكَ

تھا میں اندھا پھیر پہیری اللہ نے طرف میری بینائی میری پس لے جو چاہے تو اور چھوڑ جو چاہے تو پس قسم ہے اللہ کی نہیں تکلیف

الْيَوْمَ بِشَيْءٍ اَخَذْتَهٗ لِلّٰهِ فَقَالَ اَمْسِكْ مَالَكَ فَاِنَّمَا ابْتُلِيْتُمْ فَقَدْ رُضِيَ عَنْكَ

آج واسطے پھیرنے اور بیچنے کے کسی تو اور واسطے اللہ کے پھر کہا فرشتے نے رکھ تو مال اپنا پس سوا اسکے نہیں کہ آزمایش کیے گئے تم پس تحقیق راضی ہوا

وَسَخِطَ عَلٰی صَاحِبَیْکَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اُمِّ بُجَیْدٍ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ

اور غصہ کیا گیا اوپر دونو یارون تیرے کہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام بجید سے کہ کہا کہا مینے یا رسول اللہ

اللّٰهِ اِنَّ الْمِسْكِيْنَ لَيَقِفُ عَلٰى بَابِيْ حَتّٰى اَسْتَحْيِيْ فَلَا اَجِدُ فِيْ بَيْتِيْ مَا اَدْفَعُ فِيْ

تحقیق مسکین البتہ کھڑا ہوتا ہے میرے دروازے پر یہانتک کہ مین حیا کرتی ہون پس نہین پاتی مین اپنے گھر مین وہ چیز کہ

يَدِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِدْفَعِيْ فِيْ يَدِهٖ وَلَوْ ظِلْفًا مُحْرَقًا رَوَاهُ اَحْمَدُ

اوسکے ہاتھ مین پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اوس کے ہاتھ مین اگرچہ ہو کھر جلا ہوا روایت کی یہ احمد

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْ مَوْلًى

اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے غلام ازد

لِعُثْمَانَ قَالَ اَهْدٰى لِاُمِّ سَلَمَةَ بَضْعَةً مِّنْ لَحْمٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهٗ

حضرت عثمان کے سے کہا تحفہ بھیجا گیا ام سلمہ کو ایک ٹکڑا گوشت کا اور تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ بہاتا تھا اوسکو

اللَّحْمُ فَقَالَتْ لِلْخَادِمِ ضَعِيْهِ فِي الْبَيْتِ لَعَلَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْكُلُهٗ فَوَضَعَتْهُ

گوشت پس کہا ام سلمہ نے لونڈی کو رکھدے اس گوشت کو گھر مین شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم نوش کرین اسکو پس رکھدیا

فِيْ كُوَّةِ الْبَيْتِ وَجَاءَ سَائِلٌ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ فَقَالَ تَصَدَّقُوْا بَارَكَ اللّٰهُ

گھر کے طاقچہ مین اور آیا مانگنے والا پس کھڑا ہوا دروازے پر پس کہا اے گھر والو تصدق دو برکت دے اللہ

فِيْكُمْ فَقَالُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ فَذَهَبَ السَّائِلُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

تمکو پس کہا گھر والون نے برکت دے اللہ تجکو پس چلا گیا مانگنے والا پھر تشریف لائے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا

يَا اُمَّ سَلَمَةَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ اَطْعِمِيْهُ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ لِلْخَادِمِ اذْهَبِيْ فَاْتِيْ رَسُوْلَ

اے ام سلمہ تمہارے پاس کچھ چیز ہے کہ کھاؤ تین اسکو پس کہا ام سلمہ نے کہان کہا لونڈی کو کہ جا پس لا حضرت رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذٰلِكَ اللَّحْمِ فَذَهَبَتْ فَلَمْ تَجِدْ فِي الْكُوَّةِ اِلَّا قِطْعَةَ مَرْوَةٍ فَقَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وہ گوشت پس گئی لونڈی پس نہ پایا طاقچہ مین مگر ایک ٹکڑا سفید پتھر کا پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ ذٰلِكَ اللَّحْمَ عَادَ مَرْوَةً لِمَ لَمْ تُعْطُوْهُ السَّائِلَ رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ گوشت ہو گیا پتھر سفید بسبب نہ دینے تمہارے کے سائل کو روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیہقی نے دلائل النبوۃ مین۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لہ اگرچہ ہو کھر جلا ہوا مقصود بیان قلت ہے دینے مین یعنی کہ ..... کھجور سے رسائل کرے اگر چہ قلت ہے

باب الانفاق
وکراھیۃ الامساک

ألا أخبركم بشر الناس منزلا قيل نعم قال الذي يسئل بالله ولا يعطي به رواه
کیا میں خبر دوں تمکو ساتھ بدترین آدمیوں کے مرتبہ میں نزدیک خدا کے عرض کیا صحابہ نے کہ ہاں خبر دیجیو فرمایا وہ شخص کہ سوال کیا
احمد وعن أبي ذر أنه استأذن على عثمان فأذن له وبيده عصاه
احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ آوے ہوں نے پروانگی مانگی حضرت عثمان سے آنیکی پس پروانگی دی اونکو اور تھی اونکے ہاتھ
فقال عثمان ما لك يا كعب إن عبد الرحمن توفي وترك مالا فما ترى فيه فقال
پس کہا عثمان نے اسے کعب تحقیق عبد الرحمن نے وفات پائی اور چھوڑ گئے مال بہت پس کیا کہتے ہو تم اوسکو حق میں
إن كان يصل فيه حق الله فلا بأس عليه فرفع أبو ذر عصاه فضرب كعبا
اگر ادا کرتے تھے عبد الرحمن اوسمیں حق اللہ کا پس نہیں ڈر اوپر پس اوٹھائی ابوذر نے لاٹھی اپنی اور ماری کعب کو
وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما أحب لو أن لي هذا الجبل ذهبا
اور کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں دوست رکھتا میں اگر ہو واسطے میرے یہ پہاڑ سونا
أنفقه ويتقبل مني إذ خلفني منه ست أواقي أنشدك بالله يا عثمان
کہ خرچ کروں میں اوسکو اور باوجود اوسکے قبول کیا جاوے مجھ سے یہ کہ چھوڑ جاؤں میں اوسمیں سے چھ اوقیہ قسم دیتا ہوں تجھ کو اللہ کی
أسمعته ثلث مرات قال نعم رواه أحمد وعن عقبة ابن الحارث قال
تجھنے بھی سنا ہے اوسکو تین بار کہا عثمان نے کہ ہاں روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن حارث سے کہ کہا
صليت وراء النبي صلى الله عليه وسلم بالمدينة العصر فسلم ثم قام مسرعا فخطى
پڑھی میں نے پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ میں نماز عصر کی پس سلام پھیرا حضرت نے پھر کھڑے ہوئے جلدی
رقاب الناس إلى بعض حجر نسائه ففزع الناس من سرعته فخرج عليهم
گردنیں لوگوں کی متوجہ ہوئے طرف بعضے حجروں عورتوں اپنی کے پس گھبرائے لوگ جلدی کرنے حضرت سے کیسے پھر نکلے اوپر
فرأى أنهم قد عجبوا من سرعته قال ذكرت شيئا من تبر عندنا فكرهت
پس دیکھا کہ صحابہ نے تعجب کیا جلدی کرنے اونکے سے فرمایا یاد کی میں نے ایک چیز سونے کی کہ نزدیک ہماری تھی پس مکروہ جانا میں نے
أن يحبسني فأمرت بقسمته رواه البخاري وفي رواية له قال كنت خلفت
یہ کہ روکے مجھکو پس حکم کیا میں نے بانٹ دینے اوسکے روایت کی یہ بخاری نے اور ایک روایت بخاری کی میں ہے کہ
في البيت تبرا من الصدقة فكرهت أن أبيته وعن عائشة أنها قالت
گھر میں ایک ڈلا سونے کا زکوۃ میں سے پس مکروہ جانا میں نے یہ کہ رات کو رکھو نہیں اوسکو۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ اونہوں نے کہا

كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي فِي مَرَضِهِ سِتَّةُ دَنَانِيرَ أَوْ سَبْعَةٌ فَأَمَرَنِي

تہین حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کی میرے پاس بیماری اوسکی مین چھ اسات دینار یا سات پس حکم کیا مجکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُفَرِّقَهَا فَشَغَلَنِي وَجَعُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَأَلَنِي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بانٹ دونہین اونکو پھر بازر کہا مجکو بیماری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نے پھر پوچھا مجکو

عَنْهَا مَا فَعَلَتِ السِّتَّةُ أَوِ السَّبْعَةُ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ شَغَلَنِي وَجَعُكَ

حال اوسکا کیا ہوئین وہ چھ اسات دینار یا سات کہا حضرت عائشہ رضہ نہین بانٹین میرے قسم ہی خدا کی تحقیق بازر کہا مجکو

فَدَعَا بِهَا ثُمَّ وَضَعَهَا فِي كَفِّهِ فَقَالَ مَا ظَنُّ نَبِيِّ اللّٰهِ لَوْ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهٰذِهِ

پس منگوایا حضرت نے اون اشرفیون کو پھر رکہا اونکو اپنے ہاتہ مین پھر فرمایا کیا ہی گمان نبی خدا کا اگر ملاقات کرے اللہ عزوجل

عِنْدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ وَ

ہون پاس اوسکو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ نبی صلعم داخل ہوئے بلال کے پاس اور

عِنْدَهُ صُبْرَةٌ مِنْ تَمْرٍ فَقَالَ مَا هٰذَا يَا بِلَالُ قَالَ شَيْءٌ ادَّخَرْتُهُ لِغَدٍ فَقَالَ

نزد بلال کے ایک تودہ تہا کہجور کا پس فرمایا حضرت نے کیا ہی یہ اے بلال کہا ایک چیز ہے کہ ذخیرہ کیا ہے مین نے اوسکو کل کے لیئے فرمایا

أَمَا تَخْشَى أَنْ تَرَى لَهُ غَدًا بُخَارًا فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْفِقْ بِلَالًا وَلَا تَخْشَ

کیا نہین ڈرتا تو یہ کہ دیکھے تو اوسکے لیے کل کو بخار آگ دوزخ مین دن قیامت کے خرچ کر تو اے بلال اور نہ ڈر کر کہہ

مِنْ ذِي الْعَرْشِ إِقْلَالًا وَعَدَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّخَاءُ

صاحب عرش سے فقر کا۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سخاوت

شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَمَنْ كَانَ سَخِيًّا أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا فَلَمْ يَتْرُكْهُ الْغُصْنُ حَتَّى

درخت ہی بہشت مین پس جو شخص ہوگا سخی پکڑیگا ٹہنی اوسمین سے پس نہین چہوڑیگی اوسکو ٹہنی یہانتک

يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَالشُّحُّ شَجَرَةٌ فِي النَّارِ فَمَنْ كَانَ شَحِيحًا أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا

کہ داخل کریگی اوسکو بہشت مین اور بخیلی درخت ہے دوزخ مین پس جو شخص کہ ہوگا بخیل پکڑیگا ٹہنی کو اوسمین سے

فَلَمْ يَتْرُكْهُ الْغُصْنُ حَتَّى يُدْخِلَهُ النَّارَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

پس نہ چہوڑیگی اوسکو ٹہنی یہانتک کہ داخل کریگی اوسکو دوزخ مین نقل کیین یہ دو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوا بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ الْبَلَاءَ لَا يَتَخَطَّاهَا

اور روایت ہی علی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی کرو ساتہ للہ دینے کے ایسلیے کہ تحقیق بلا نہین پرہتی صدقہ کے

رَوَاهُ رَزِينٌ وَبَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

روایت کی یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان فضیلت صدقہ کے فصل پہلی ہے ابی ہریرہ سے کہا

۱ اور ایک شخص مہمان ہوا ان کے پاس سے یعنے انکا ہوتا نبی کے پاس غیبت کے مقام کے منافی ہے ۱۲

۲ کل کو یعنے دن قیامت کے پس لفظ دوم القیمۃ تاکید ہے اسکی یہ حکم فرمایا بلال کو واسطے حاصل کرنے مقام کمال کے یعنے توکل اور بھروسہ خدا پر حاصل ہو ورنہ

فضل اول

۳ حاجتمند ہونے کے لیے حضرت رسول کا عیال کے لیے ذخیرہ رکہنا جائز ہے ۱۲ منہ

۴ صلی اللہ علیہ وسلم کا فوت ہونے کے سال ۱۲ منہ

۵ حضرت صلعم نے بخیلی کو بہت برا کہا ہے اسکو بہت مین داخل کریگی اسکو بہت برا جانکر ۱۲ منہ

۶ یعنے اگرچہ بلا صدقہ سے بلا دفع ہوتی ہے لیکن صدقہ سے بلا دفع ہوتی ہے ۱۲ منہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَۃٍ مِّنْ کَسْبٍ طَیِّبٍ وَّلَا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خیرات کرے برابر کھجور کے کمائی حلال سے اور نہیں

یَقْبَلُ اللّٰہُ اِلَّا الطَّیِّبَ فَاِنَّ اللّٰہَ یَتَقَبَّلُھَا بِیَمِیْنِہٖ ثُمَّ یُرَبِّیْھَا لِصَاحِبِھَا

قبول کرتا اللہ مگر حلال کو پس تحقیق اللہ قبول کرتا ہے اوسکو ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے پھر پالتا ہے اوسکو واسطے خیرات

کَمَا یُرَبِّیْ اَحَدُکُمْ فَلُوَّہٗ حَتّٰی تَکُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ

جیسا کہ پالتا ہے ایک تمہارا بچھیری اپنی کو یہانتک کہ ہوتا ہے صدقہ ثواب اوسکا مانند پہاڑ کے متفق علیہ اور روایت ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مَا نَقَصَتْ صَدَقَۃٌ مِّنْ مَّالٍ وَّمَا زَادَ اللّٰہُ عَبْدًا بِعَفْوٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کم کرتا صدقہ دنیا مال کو اور نہیں زیادہ کرتا اللہ بندے کو بسبب معاف کرنے کے تقصیر کسی کی

اِلَّا عِزًّا وَّمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہُ اللّٰہُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْ

مگر عزت اور نہیں تواضع کرتا کوئی واسطے خدا کے مگر بلند کرتا ہے اوسکا اللہ تعالیٰ کی پسند نے۔ اور روایت ابی ہریرہ سے کہ کہا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مَنْ اَنْفَقَ زَوْجَیْنِ مِنْ شَیْءٍ مِّنَ الْاَشْیَاءِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ دُعِیَ مِنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی خرچ کرے دو ہری چیز کو چیز دو نمیں سے اللہ کی راہ میں تو بلایا جاویگا

اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ وَلِلْجَنَّۃِ اَبْوَابٌ فَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الصَّلٰوۃِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّلٰوۃِ

دروازوں بہشت کے سے اور بہشت کے ہیں کتنے ہی دروازے پس جو ہووے اہل نماز سے بلایا جاویگا دروازے نماز کے سے

وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الْجِھَادِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الْجِھَادِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الصَّدَقَۃِ

اور جو کوئی ہو اہل جہاد سے بلایا جاویگا دروازے جہاد کے سے اور جو ہوگا اہل صدقہ سے

دُعِیَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَۃِ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الصِّیَامِ دُعِیَ مِنْ بَابِ الرَّیَّانِ فَقَالَ

بلایا جاویگا دروازے صدقہ کے سے اور جو کہ ہو اہل روزے سے بلایا جاویگا دروازے ریان کے سے پس کہا

اَبُوْ بَکْرٍ مَّا عَلٰی مَنْ دُعِیَ مِنْ تِلْکَ الْاَبْوَابِ مِنْ ضَرُوْرَۃٍ فَھَلْ یُدْعٰی اَحَدٌ مِّنْ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہ نہیں ضرورت اوس شخص پر کہ بلایا جاوے سب دروازوں سے کیا بلایا جاوے گا کوئی

تِلْکَ الْاَبْوَابِ کُلِّھَا قَالَ نَعَمْ وَاَرْجُوْ اَنْ تَکُوْنَ مِنْھُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ

ان سب دروازوں سے بھی فرمایا کہ ہاں اور امید رکھتا ہوں میں کہ ہوویگا تو انہیں سے متفق علیہ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ صَائِمًا قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ اَنَا قَالَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کون شخص ہے تم میں سے آجکے دن روزے سے کہا ابوبکر صدیق نے کہ میں ہوں فرمایا

حلال مال کا ہونا اور اسکا ثواب اور حرام کا عذاب اور اسکا وبال

باب فضل الصدقۃ

ترجمہ کیجئے اور اصول میں جائیے

ف ۲ نہیں ہوتا

ف ۳ مگر عزت ظاہر میں

ف ۴ ہی خیرات کرتا ہو ۱۲ ف ۵ اہل روزے سے یعنے نفل روزے بہت رکھتا ہو ۱۲ ف ۶ فرمایا

فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ أَبُوبَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا

کون ہے تم میں سے کہ گیا ہے آج کل دن سات جنازہ کے کہا ابوبکر نے کہ میں ہوں فرمایا کون ہے کہ کھلایا آج تم میں سے آج کے دن مسکین کو

قَالَ أَبُوبَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ أَبُوبَكْرٍ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ

کہا ابوبکر نے کہ میں ہوں فرمایا کون ہے تم میں سے کہ عیادت کی بیمار کی آج کے دن کہا ابوبکر نے کہ میں ہوں پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِءٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جمع ہوتیں یہ چیزیں کسی شخص میں مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے اور روایت

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ لَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عورتو مسلمان نہ حقیر جانے ہمسائی واسطے ہمسائی اپنی کو اگرچہ ہو

فِرْسِنَ شَاةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ وَحُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کھر بکری کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر اور حذیفہ سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جو نیکی ہے صدقہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِيقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نہ حقیر جان تو نیکی سے کسی چیز کو اگرچہ ملاقات کرے تو اپنے بھائی سے ساتھ چہرہ خوش کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے

قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَلْيَعْمَلْ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوا

کہا صحابہ نے پس اگر نہ پاوے فرمایا پس چاہیے کہ کماوے مال دونوں ہاتھوں کو کسب سے پس نفع پہنچاوے اپنی ذات کو

فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ قَالُوا فَإِنْ

پس اگر نہ طاقت رکھے یا کہا کہ نہ کرے سکے فرمایا پس مدد کرے حاجتمند غمگین دادخواہ کی عرض کیا صحابہ نے پس اگر

لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيَأْمُرُ بِالْخَيْرِ قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهُ

نہ کرسکے یہ بھی فرمایا امر کرے ساتھ بھلائی کے عرض کیا صحابہ نے پس اگر یہ بھی نہ کرسکے فرمایا پس باز رکھے برائی سے تو کہ وہ

لَهُ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیے ہر صدقہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ يَعْدِلُ بَيْنَ

جو جوڑ ہین آدمی کے بدن مین لازم ہے اوپر صدقہ ہر روز کہ نکلتا ہی اوسمین آفتاب عدل کرنا درمیان

الِاثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَيُعِينُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَيَحْمِلُ عَلَيْهَا أَوْ يَرْفَعُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ

دو شخصون کے یہ بھی صدقہ ہے اور مدد کرنی آدمی کے اوپر جانور اوسکے کہ سوار کردے اوسپر یا اوٹھا دے اوسپر اسباب اوسکا

صَدَقَةٌ وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا إِلَى الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ

صدقہ ہے اور بات اچھی صدقہ ہے اور ہر قدم کہ رکھتا ہی اوسکہ طرف نماز کے صدقہ ہے

وَيُمِيطُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور دور کرنا موذی چیز کا راہ سے صدقہ ہے متفق علیہ - اور روایت ہی عائشہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَثَلٰثِمِائَةِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا ہر آدمی بنی آدم سے اوپر تین سو ساٹھ

مَفْصِلٍ فَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَهَلَّلَ اللّٰهَ وَسَبَّحَ اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ اللّٰهَ وَ

جوڑون کے پس جو کوئی اللہ اکبر کہے اور حمد کرے اللہ کی اور لا الہ الا اللہ کہے اور سبحان اللہ کہے اور استغفار کرے اللہ

عَزَلَ حَجَرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ أَوْ شَوْكَةً أَوْ عَظْمًا أَوْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهٰى عَنْ

دور کرے پتھر لوگون کی راہ سے یا دور کرے راہ سے کانٹا یا ہڈی یا حکم کرے ساتھ نیک چیز کے یا منع کرے

مُنْكَرٍ عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَالثَّلٰثِمِائَةِ فَإِنَّهُ يُمْسِي يَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ

بری چیز سے کہ ہر اوتنی گنتی اون تین سو ساٹھ جوڑونکے پس تحقیق وہ چلتا ہے اوسدن اسحالت مین کہ دور رکھا

عَنِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

آگ سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ

ہر تسبیح صدقہ ہے اور ہر تکبیر صدقہ ہے اور ہر تحمید صدقہ ہے اور ہر

تَهْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَفِي

تہلیل صدقہ ہے اور حکم کرنا ساتھ نیک بات کے صدقہ ہے اور منع کرنا بری بات سے صدقہ ہے اور ہر

بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيَأْتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ

صحبت کرنے ایک تمہارے کے صدقہ ہے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ دفع کرے ایک ہمارا اپنی شہوت اور ہو

لَهٗ فِیْهَا اَجْرٌ قَالَ اَرَاَیْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِیْ حَرَامٍ اَکَانَ عَلَیْهِ فِیْهِ وِزْرٌ فَکَذٰلِکَ اِذَا
اوسکو اوسمین ثواب فرمایا خبردار ہو تم اگر رکھ دیتا شہوت کو حرام مین آیا ہوتا اوسپر اوسمین گناہ پس اسیطرح سے جبوقت
وَضَعَهَا فِی الْحَلَالِ کَانَ لَهٗ اَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ
کہ رکھ کرے گا اوسکو حلال مین ہوگا اوسکے لیے اوسمین ثواب روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الصَّدَقَةُ اللِّقْحَةُ الصَّفِیُّ مِنْحَةً وَالشَّاةُ
فرمایا رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھا صدقہ ہے اونٹنی بہت دودھ والی عاریت دینی اور اچھا صدقہ
الصَّفِیُّ مِنْحَةً تَغْدُوْ بِاِنَاءٍ وَتَرُوْحُ بِاٰخَرَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ
بہت دودھ والی عاریت دینی بھیجکو دیتی ہے باسن بھر کر دودھ اور شام کو دیتی ہے باسن بھر کر دودھ متفق علیہ اور روایت
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ یَزْرَعُ زَرْعًا فَیَاْکُلُ مِنْهُ
رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی مسلمان کہ لگاوے کوئی درخت یا بووے کھیتی پھر کھاوے اوس سے
اِنْسَانٌ اَوْ طَیْرٌ اَوْ بَهِیْمَةٌ اِلَّا کَانَتْ لَهٗ صَدَقَةً مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِیْ رِوَایَةٍ
آدمی یا پرندے یا چارپائے مگر ہوتا ہے اوسکے لیے صدقہ متفق علیہ اور ایکروایت
لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ وَّمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهٗ صَدَقَةٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ
مسلم کی مین جابر سے یہ بھی ہے اور جو کچھ چورایا جاتا ہے اوس سے اوس کے لیے صدقہ ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غُفِرَ لِاِمْرَاَةٍ مُّوْمِسَةٍ مَرَّتْ بِکَلْبٍ عَلٰی رَاْسِ رَکِیٍّ یَلْهَثُ
رسولخدا صلے اللہ نے بخشش کی گئی واسطے ایک عورت بدکار کے کہ گذری ایک کنوئین کے نکال رہا تھا
کَادَ یَقْتُلُهُ الْعَطَشُ فَنَزَعَتْ خُفَّهَا فَاَوْثَقَتْهُ بِخِمَارِهَا فَنَزَعَتْ لَهٗ مِنَ الْمَاءِ
زبان اپنی مارے پیاس کے قریب تھا کہ ہلاک کرے اوسکو پیاس پس اوتارا اوس عورت نے موزہ اپنا اور باندھا اوسکو
فَغُفِرَ لَهَا بِذٰلِکَ قِیْلَ اِنَّ لَنَا فِی الْبَهَائِمِ اَجْرًا قَالَ فِیْ کُلِّ ذَاتِ کَبِدٍ رَطْبَةٍ
پس بخشش کی گئی واسطے اوسکے بسبب اسکام کے کہا گیا کہ کیا تحقیق ہے ہمارے لیے بیچ چوپایون کے ثواب فرمایا بیچ ہر
اَجْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُذِّبَتِ
ثواب ہے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر اور ابوہریرہ سے کہا دونونے فرمایا رسول خدا صلعم کہ عذاب کی گئی
اِمْرَاَةٌ فِیْ هِرَّةٍ اَمْسَکَتْهَا حَتّٰی مَاتَتْ مِنَ الْجُوْعِ فَلَمْ تَکُنْ تُطْعِمُهَا وَلَا تَرْسُلُهَا
ایک عورت بسبب بلی کے کہ باندھ رکھا تھا اوسکو یہان تک کہ مرگئی ماری بھوک کے پس نہی عورت کہ کھلاتی اوس بلی کو

لہ عربی مین یہ معمول ہے کہ جسکو اللہ تعالے نے توفیق دی ہے وہ اونٹنی یا بکری دودھ کی محتاج کو عاریت دیتا ہے تاوہ حاجت روائی اپنی کرے اور یہ حاجت روا مالک کو پھیر دیتا ہے

باب فضل الصدقہ

اسکی حضرت نے ترجمہ نہین کی ہے اسواسطے ہم نے قوسین مین بڑھا دیا ہے

کہ یہ ترجمہ مسند سے ہے

ہ صاحب

ہر کہ عاجز آدمی ہو یا جانور

فتاکل من خشاش الارض متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول

کہ کھاوے جانورون زمین کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر رجل بغصن شجرۃ علی ظہر طریق فقال لاُنحیّن ھذا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا ایک شخص لکھنی درخت کی پر کہ تہی اوپر راہ کے پس کہا البتہ دور کرونگا اس ٹہنی کو

عن طریق المسلمین لا یؤذیہم فادخل الجنۃ متفق علیہ وعنہ قال

مسلمانون کی راہ سے تا نہ ایذا دے اونکو پس داخل کیا گیا بہشت مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد رایت رجلا یتقلب فی الجنۃ فی شجرۃ قطعہا

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیکھا مینے ایک شخص کو کہ پھرتا ہی اور مین کرتا ہی بہشت مین بسبب کاٹنے درخت کے

من ظہر الطریق کانت تؤذی الناس رواہ مسلم وعن ابی برزۃ قال

راہ پر سے تہا درخت ایذا دیتا آدمیون کو روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی برزہ سے کہ کہا

قلت یا نبی اللہ علمنی شیئا انتفع بہ قال اعزل الاذی عن طریق المسلمین

کہا مینے اے نبی اللہ کے سکھلاؤ مجھکو ایک چیز کہ نفع پکڑون مین ساتہ اوسکے فرمایا ایک طرف کیا کرو ذی چیز کو راہ مسلمانونکے سے

رواہ مسلم وسنذکر حدیث عدی بن حاتم اتقوا النار فی باب علامات

روایت کی اسکو مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث عدی بن حاتم کی کہ سرا دو سکایہ ہی اتقوا النار یہ ہی باب علامات

النبوۃ انشاء اللہ تعالی الفصل الثانی عن عبد اللہ بن سلام

نبوت کے اگر چاہیگا اللہ تعالے۔ فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن سلام سے

قال لما قدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ جئت فلما تبینت وجہہ عرفت

کہا جبکہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ مین حاضر ہوا مین پس جبکہ دیکہا مینے چہرہ حضرت ص کا معلوم کیا مینے

ان وجہہ لیس بوجہ کذاب فکان اول ما قال یا ایہا الناس افشوا السلام

یہ کہ چہرہ حضرت ص کا نہین ہی چہرہ جہوٹیکا پس تہا اول کلام یہ کہ فرمایا اے آدمیو افشا کرو سلام کو

واطعموا الطعام وصلوا الارحام وصلوا باللیل والناس نیام تدخلوا الجنۃ

اور کہلاؤ کہانا اور سلوک کرو ناتیدار دنسے اور پڑہو نماز رات کو اوسحالت مین کہ لوگ سوتے ہون داخل ہوگے

بسلام رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن عبد اللہ بن عمرو

ساتہ سلامتی کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُعْبُدُوا الرَّحْمٰنَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ

کر کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بندگی کرو رحمان کی اور کھلاؤ کھانا اور فاش کرو سلام

تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

داخل ہو گے بہشت میں سالمتی کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ رَوَاهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق صدقہ کرنا البتہ بجھا دیتا ہے غضب پروردگار کے کو اور دور کرتا ہے مرنے بد کو نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو نیکی ہے صدقہ ہے

وَاِنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ اَنْ تَلْقٰى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ وَاَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ

اور بعضی نیکیوں میں سے یہ ہے کہ ملاقات کرے تو مسلمان بھائی اپنے سے سایہ کشادہ چہرہ کے اور یہ کہ ڈالدے ڈول اپنے سے پانی بیچ

اِنَاءِ اَخِيْكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پاس بھائی اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَسُّمُكَ فِيْ وَجْهِ اَخِيْكَ صَدَقَةٌ وَاَمْرُكَ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکرانا تیرا روبرو بھائی اپنے کے صدقہ ہے اور امر کرنا تیرا نیک بات کو صدقہ ہے

وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ وَاِرْشَادُكَ الرَّجُلَ فِيْ اَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ

اور منع کرنا تیرا بری بات سے صدقہ ہے اور بتلا دینا تیرا کسیکو بیچ زمین بے نشان کو واسطے تیرے

صَدَقَةٌ وَنَصْرُكَ الرَّجُلَ الرَّدِيَّ الْبَصَرِ لَكَ صَدَقَةٌ وَاِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَ

صدقہ ہے اور مدد کرنی تیری اندہے کو تیرے لیے صدقہ ہے اور دور کرنا تیرا پتھر کا اور

الشَّوْكَ وَالْعَظْمَ عَنِ الطَّرِيْقِ لَكَ صَدَقَةٌ وَاِفْرَاغُكَ مِنْ دَلْوِكَ

کانٹے کا اور ہڈی کا راہ سے تیرے لیے صدقہ ہے اور ڈالنا پانی کا ڈول اپنے سے

فِيْ دَلْوِ اَخِيْكَ لَكَ صَدَقَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

بیچ ڈول بھائی اپنے کے تیرے لیے صدقہ ہے نقل کیا یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ فَاَيُّ

اور روایت ہے سعد بن عبادہ سے کہ کہا اے رسول خدا کے تحقیق ماں سعد کی مر گئی پس کونسا

باب فضل الصدقۃ

سلہ اور بتلا دینا اس کو یعنے جس نے نہ جانا ہو سبب نہ ہونے نفع اور راہ کے لوگوں کو اور یہ تینوں میں سے کوئی صورت ہو لیتے ہیں ان سب کی گواہ بتلانے میں جیسے صورت کا ثواب ملتا ہے ۱۲

الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ قَالَ الْمَاءُ فَحَفَرَ بِئْرًا وَقَالَ هٰذِهٖ لِأُمِّ سَعْدٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

صدقہ بہتر ہے فرمایا پانی پس کھودا سعد نے کنواں اور کہا یہ کنواں صدقہ ہے واسطے مان سعد کے نقل کیا یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مسلمان پہناوے کسی

مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلٰى عُرْيٍ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلٰى

مسلمان کو کپڑا اوپر حالت ننگی پن کے پہناویگا اوسکو اللہ بہشت کے سبز لباسوں سے اور جو مسلمان کھلاوے کسی مسلمان کو

جُوْعٍ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقٰى مُسْلِمًا عَلٰى ظَمَأٍ سَقَاهُ اللّٰهُ

بھوک پر کھلاویگا اوسکو اللہ میووں بہشت کے سے اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر پلاویگا اوسکو اللہ

مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ

مہر اب مہر کیے ہوئے مینہ سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے فاطمہ بیٹی

قَيْسٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْمَالِ لَحَقًّا سِوَى الزَّكٰوةِ ثُمَّ

قیس کی ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مال میں البتہ حق ہے سوا زکوۃ کے پھر

تَلَا لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ الْآيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پڑھی (حضرت نے ساری یہ آیت) نہیں نیکی یہی کہ پھیرو منہ اپنے کو طرف مشرق اور مغرب کے آخر آیت تک روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ بُهَيْسَةَ عَنْ أَبِيْهَا قَالَتْ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے بہیسہ سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے کہا بہیسہ نے کہا باپ اوسکو نے یا رسول اللہ

الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ الْمَاءُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ

وہ چیز کہ نہیں حلال منع کرنا کسیکو اوس سے فرمایا کہ پانی کہا اے نبی اللہ کے اور کیا چیز ہے کہ نہیں حلال منع کرنا کسیکو اوس سے

قَالَ الْمِلْحُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَّكَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

فرمایا کہ نمک کہا اے نبی اللہ کے اور کیا چیز ہے کہ نہیں حلال منع کرنا اوس سے فرمایا کہ تیرا بھلائی کو بہتر ہے تیرے لیے نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْيٰى أَرْضًا مَيْتَةً فَلَهٗ فِيْهَا أَجْرٌ وَمَا أَكَلَتِ

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جو شخص کہ آباد کرے زمین خشک پس اوسکے لیے اسمیں ثواب ہے اور جو کچھ کھاجاویں

الْعَافِيَةُ مِنْهُ فَهُوَ لَهٗ صَدَقَةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جانور مینہ سے پس وہ اوسکے لیے صدقہ ہے نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

باب فضل الصدقۃ

۱ پانی وہ ان پانیوں کی ہیں کہ ضرورت ہوتی ہے اسکے ساتھ مویشی اور مال کے فضل ہوتا ہے

۲ فرمایا ۱۲

۳ بہتر ہے جس سے فائدہ ہو

۴ پانی یعنے جو پانی کنوا زیادہ ہو دعا جتنے ملک کے ۱۲

۵ فرمایا ۱۲

۶ یتیموں اور مسکینوں اور راہ گیروں اور سائلوں سے اور اس سے نفلی صدقہ واجب صدقہ اور اس سے کیونکہ صدقہ واجب کا ایت پیشتر نقل پیشتر ہے

۷ فرمایا واسطے زکوۃ ۱۲

مَنْ مَنَحَ مِنْحَةَ لَبَنٍ اَوْ وَرِقٍ اَوْ هَدٰی زُقَاقًا كَانَ لَهٗ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَةٍ

جو شخص کہ دیوے عاریۃً جانور دودھ کا یا قرض دیوے چاندی یا راہ بتلاوے کوچہ اور راہ مین ہوگا اوسکو لیے ثواب مانند آزاد کرنے

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ جُرَیٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَیْمٍ قَالَ اَتَیْتُ الْمَدِیْنَةَ

نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی جری سے (کہ نام ہے) جابر بن سلیم ہجر کہا آیا مین مدینہ مین

فَرَاَیْتُ رَجُلًا یَصْدُرُ النَّاسُ عَنْ رَاْیِهٖ لَا یَقُوْلُ شَیْئًا اِلَّا صَدَرُوْا عَنْهُ قُلْتُ

پس دیکھا مینے ایک شخص کو کہ پھیرتے ہین لوگ عقل اوسکی سے نہین فرماتا کچھ مگر عمل کرتے ہین لوگ اوسپر کہا مینے

مَنْ هٰذَا قَالُوْا هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ عَلَیْكَ السَّلَامُ یَا رَسُوْلَ

کون ہے یہ کہا لوگون نے یہ ہین رسول خدا کے صلعم کہا راوی نے کہا مینے تجپر سلام اے رسول

اللّٰهِ مَرَّتَیْنِ قَالَ لَا تَقُلْ عَلَیْكَ السَّلَامُ عَلَیْكَ السَّلَامُ تَحِیَّةُ الْمَیِّتِ قُلْ

خدا کے دو بار فرمایا نہ کہہ علیک السلام کہنا علیک السلام کا مردے کی کہہ

السَّلَامُ عَلَیْكَ قُلْتُ اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِیْ اِنْ

السلام علیک کہا مینے تم ہو رسول خدا کے پس فرمایا مین ہون رسول اللہ کا وہ اللہ کہ اگر

اَصَابَكَ ضُرٌّ فَدَعَوْتَهٗ كَشَفَهٗ عَنْكَ وَاِنْ اَصَابَكَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهٗ

پہونچے تجکو ضرر پس پکارے تو اوسکو دور کرے ضرر کو تجسے اور اگر پہونچے تجکو قحط سالی پھر پکارے تو اوسکو

اَنْبَتَهَا لَكَ وَاِذَا كُنْتَ بِاَرْضٍ قَفْرٍ اَوْ فَلَاةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ فَدَعَوْتَهٗ

پیدا کرے سبزہ زمین مین تیرے لیے اور جبوقت کہ ہو تو زمین مین کہ خالی ہو پانی اور درخت ہو یا ہو جنگل مین کہ دور ہو آبادی سے

رَدَّهَا عَلَیْكَ قُلْتُ اعْهَدْ اِلَیَّ قَالَ لَا تَسُبَّنَّ اَحَدًا قَالَ فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهٗ

پھیر لاوے سواری تجپر (کہا جابر نے) کہا مینے نصیحت کیجیے مجکو فرمایا نہ برا کہہ کسیکو کہا جابر نے پس برا کہا مینے پیچھو اس کے

حُرًّا وَّلَا عَبْدًا وَلَا بَعِیْرًا وَّلَا شَاةً قَالَ وَلَا تَحْقِرَنَّ شَیْئًا مِّنَ الْمَعْرُوْفِ وَ

کسی آزاد کو اور نہ غلام کو اور نہ اونٹ کو اور نہ بکری کو فرمایا (حضرت صلعم نے) اور نہ حقیر جان کسی چیز کو نیکی سے اور

اَنْ تُكَلِّمَ اَخَاكَ وَاَنْتَ مُنْبَسِطٌ اِلَیْهِ وَجْهُكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الْمَعْرُوْفِ وَ

بات کرو بھائی اپنے سے اور حال آنکہ تو ایسا ہو کہ خوش ہو طرف اوسکی منہ تیرا یعنی یہ تحقیق یہ بھی نیکی سے ہے

وَارْفَعْ اِزَارَكَ اِلٰی نِصْفِ السَّاقِ فَاِنْ اَبَیْتَ فَاِلَی الْكَعْبَیْنِ وَاِیَّاكَ

اور بلند کر ازار اپنی آدھی پنڈلی تک پس اگر نہ مانے تو پس ٹخنون تک اور بچ تو

وَاِسْبَالَ الْاِزَارِ فَاِنَّهَا مِنَ الْمَخِيْلَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمَخِيْلَةَ وَاِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ

لٹکانے ازار کے سے اسلیے کہ لٹکانا ازار کا تکبر سے ہے اور تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا تکبر کو اور اگر کوئی شخص گالی دے تجکو

وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيْكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيْهِ فَاِنَّمَا وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُ

اور عار دلاوے تجکو ساتھ اوس عیب کے کہ جانتا ہے تجھ مین پس عار نہ دلا تو اوسکو ساتھ اوس عیب کے کہ جانتا ہے تو اوسمین اسلیے کہ نہین

اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ مِنْهُ حَدِيْثَ السَّلَامِ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَيَكُوْنُ

ابوداؤد نے اور روایت کی ترمذی نے اس حدیث مین سے حدیث سلام کی اور ایک روایت مین یہ ہے

لَكَ اَجْرُ ذٰلِكَ وَوَبَالُهٗ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهُمْ ذَبَحُوْا شَاةً فَقَالَ النَّبِيُّ

کہ ہوگا تیرے لیے ثواب اوسکا اور ہوگا وبال اوسکا اوپر۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ اہلبیت نے ذبح کی ایک بکری پس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَقِيَ مِنْهَا قَالَتْ مَا بَقِيَ مِنْهَا اِلَّا كَتِفُهَا قَالَ بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلعم نے کہ کیا باقی رہا اوسمین سے کہا عائشہ نے کہ نہین باقی رہا اوسمین سے مگر شانہ اوسکا فرمایا باقی رہی ہے سب سوا اوس شانہ کے روایت کی اسکو

وَصَحَّحَهٗ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ

اور کہا یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین کوئی مسلمان

كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا اِلَّا كَانَ فِيْ حِفْظٍ مِنَ اللّٰهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ رَوَاهُ

کہ پہناوے مسلمان کو کپڑا مگر کہ ہوتا ہے بڑی حفاظت مین اللہ کی طرف سے جبتک کہ ہو اوسپر اوس کپڑے مین سے ایک ٹکڑا بھی

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ يَرْفَعُهٗ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ

احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ پہنچایا اسکو حضرت صلعم تک فرمایا حضرت نے تین

رَجُلٌ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتْلُوْ كِتَابَ اللّٰهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ بِيَمِيْنِهٖ يُخْفِيْهَا

ایک وہ شخص کہ کھڑا ہو رات کو اسحال مین کہ تلاوت کرتا ہے قرآنکی اور ایک شخص وہ کہ دے کوئی صدقہ داہنے ہاتھ سے چھپا کر اوسکو

اَرَاهُ قَالَ مِنْ شِمَالِهٖ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَانْهَزَمَ اَصْحَابُهٗ فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ

کہا راوی نے گمان کرتا ہون مین حضرت صلعم کو کہ فرمایا بائین ہاتھ سے اور ایک وہ شخص کہ تھا لشکر مین پس شکست پائی یارون اوسکی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَيْرُ مَحْفُوْظٍ اَحَدُ رُوَاتِهٖ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ

روایت کی اسکو ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غیر محفوظ ہے ایک راویت کہ نیوالا اوسکا ابوبکر بن

عَيَّاشٍ كَثِيْرُ الْغَلَطِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ

عیاش ہے وہ بہت غلطی کرتا ہے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہین

يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ وَثَلٰثَةٌ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ فَاَمَّا الَّذِيْنَ يُحِبُّهُمُ اللّٰهُ فَرَجُلٌ اَتٰى قَوْمًا
کو دوست رکھتا ہے اور تین شخص ہیں کہ خدا ان کو دشمن رکھتا ہے تو جو شخص کہ دوست رکھتا ہے اس نے کسی قوم کے پاس
فَسَاَلَهُمْ بِاللّٰهِ وَلَمْ يَسْاَلْهُمْ لِقَرَابَةٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوْهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ وَّرَا
پس مانگا اس نے ساتھ قسم دے کر اور نہ مانگا اس سے وہ کچھ قرابت کے درمیان اس کے اور درمیان ان کے پس نہ دیا انہوں نے اس کو پس پیچھے رہ
بِاَعْيَانِهِمْ فَاَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهٖ اِلَّا اللّٰهُ وَالَّذِيْ اَعْطَاهُ وَقَوْمٌ
جو ایک آدمی ان کے پس دیا اس کو چپکے سے نہ جانے اس کی کو مگر خدا نے اور اس نے کہ دیا اس کو اور وہ قوم کہ ایک شخص پس دیا اس کو چپکے سے نہ جانے اس کی کو مگر خدا نے اور اس نے کہ دیا اس کو اور وہ قوم کہ
سَارُوْا لَيْلَتَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ النَّوْمُ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِمَّا يَعْدِلُ بِهٖ فَوَضَعُوْا رُءُوْسَهُمْ
کہ چلے تمام رات یہاں تک کہ جب وقت ہوئی نیند بہت پیاری طرف ان کے ہر چیز سے کہ برابر ہو نیند کے پس سو رہی قوم
فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِيْ وَيَتْلُوْا اٰيَاتِيْ وَرَجُلٌ كَانَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَهُزِمُوْا
پس کھڑا ہوا وہ شخص کہ ڈھونڈتا ہے میرے روبرو اور پڑھنے لگا آیتیں میری اور تیسرا وہ شخص کہ تھا لشکر میں جس ملاقات کی دشمن سے پس
وَاَقْبَلَ بِصَدْرِهٖ حَتّٰى يُقْتَلَ اَوْ يُفْتَحَ لَهٗ وَالثَّلٰثَةُ الَّذِيْنَ يُبْغِضُهُمُ اللّٰهُ الشَّيْخُ
اور پھرا متوجہ ہوا سامنے سینہ اپنے کے یہاں تک کہ مارا گیا یا فتح کی گئی واسطے اس کے اور وہ تین شخص کہ بغض کرتا ہے ان سے اللہ ایک تو بوڑھا ہو کر
الزَّانِيْ وَالْفَقِيْرُ الْمُخْتَالُ وَالْغَنِيُّ الظَّلُوْمُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ مِثْلَهٗ
زنا کرنے والا اور دوسرا فقیر تکبر کرنیوالا اور تیسرا دولتمند ظلم کرنیوالا روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے مانند اس کے
وَلَمْ يَذْكُرِ الثَّلٰثَةَ يُبْغِضُهُمْ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ
اور نہیں ذکر کیا نسائی نے یہ عبارت وثلثۃ یبغضھم سے اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیدا کی
اللّٰهُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيْدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ
اللہ نے زمین لگی ہلنے پھر پیدا کیے پہاڑ پس گاڑ دیا پہاڑوں کو زمین پر پس ٹھہر گئی زمین پس تعجب کیا
الْمَلٰئِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنَ
فرشتوں نے سختی پہاڑ کی سے پھر کہا فرشتوں نے اے پروردگار ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر
الْجِبَالِ قَالَ نَعَمِ الْحَدِيْدُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْحَدِيْدِ
پہاڑوں سے فرمایا کہ ہاں لوہا ہے پھر عرض کیا فرشتوں نے اے پروردگار ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر لوہے سے
قَالَ نَعَمِ النَّارُ فَقَالُوْا يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ اَشَدُّ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمِ الْمَاءُ
فرمایا کہ ہاں آگ پھر عرض کیا فرشتوں نے اے رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر آگ سے فرمایا ہاں پانی ہے

اور نہیں ذکر
نسائی نے ان تین
شخصوں کا ذکر نہیں
کیونکہ اللہ دشمن رکھتا
ہے فقط جو بیان خدا
کا ذکر کیا ہے ۱۲
ان کو ہے
باب فضل الصدقۃ
فرمایا ہے ۱۲
جبال ربنا ہے ۱۲

فقالوا یا رب هل من خلقك شیٔ اشد من الماء قال نعم الریح فقالوا یا

یہ عرض کیا فرشتونے اے رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر پانی سے فرمایا ہاں ہوا پھر عرض کیا فرشتونے اے

رب هل من خلقك شیٔ اشد من الریح قال نعم ابن ادم تصدق تصدقة

رب ہمارے کیا ہے مخلوقات تیری سے کوئی چیز سخت تر ہوا سے فرمایا ہاں بنی آدم صدقہ دیوے فرزند آدم کا کہ دیتا ہے صدقہ

بیمینه یخفیها من شماله رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وذکر

ساتھ داہنے ہاتھ کے چھپاتا ہے اوسکو بائیں ہاتھ اپنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور ذکر کی گئی

حدیث معاذ الصدقة تطفئ الخطیئة فی کتاب الایمان الفصل الثالث

حدیث معاذ کی صدقہ بجھاتا ہے گناہوں کو کتاب الایمان میں۔ فصل تیسری

عن ابی ذر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما من عبد مسلم یتصدق من کل

روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ خرچ کرے ہر

مال له زوجین فی سبیل الله الا استقبلته حجبة الجنة کلهم یدعوه

مال اپنے سے دو دو چیزیں اللہ کی راہ میں مگر کہ استقبال کرینگے اوسکا دربان بہشت کے سارے پکارینگے اوسکو

الی ما عنده قلت وکیف ذلك قال ان کانت ابلا فبعیرین وان کانت

طرف اوسچیز کہ نزدیک اوسکے ہے کہا میں نے کسطرح سے ہے یہ خرچ کرنا فرمایا اگر ہووے اونٹ پس دو بوجھ اور اگر ہووے

بقرة فبقرتین رواه النسائی وعن مرثد بن عبد الله قال حدثنی

گائے تو دو بوجھ گائے میں روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے مرثد بن عبد اللہ سے کہا حدیث کی مجھکو

بعض اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول

بعضے صحابیوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے یہ کہ سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

ان ظل المؤمن یوم القیامة صدقته رواه احمد وعن ابن مسعود قال

یہ کہ تحقیق سایہ مومن کا دن قیامت کے صدقہ اوسکا ہوگا روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من وسع علی عیاله فی النفقة یوم عاشورا وسع

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص فراخی کرے اپنے کنبے پر خرچ کرنے میں دن عاشورے کے کشادگی کریگا

الله علیه سائر سنته قال سفیان انا قد جربناه فوجدناه کذلك رواه

اللہ تعالی اوسپر باقی سال اوسکے میں کہا سفیان ثوری نے کہ تحقیق تجربہ کیا ہے ہمنے اسکا پس پایا ہمنے اسکو اسیطرح

ف یعنی ہووے کہ اللہ تعالی وہ پانی کو خشک کر دیتا ہے اور ان صدقہ دینے والے فرزند آدم کا دنیا میں بہت زیادہ ہے اخیر اس سے یہ ہے کہ اس صدقہ سے نفس کی مخالفت اور اسمیں طمینت اور

ف یعنی دفع کرتا ہے شیطان کا سایہ مومن کا دن قیامت کے صدقہ اس کا ہوگا یعنی جس چیز کی وجہ سے گرمی سے بچاتی ہے ویسے ہی صدقہ قیامت کے دن آرام اور راحت کا موجب ہوگا ۱۲

رزین ورواہ البیہقی فی شعب الایمان عنہ وعن ابی ہریرۃ وابی سعید

رزین نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود سے اور ابو ہریرہ اور ابو سعید

وجابر وضعفہ وعن ابی امامۃ قال قال ابوذر یا نبی اللہ ای ایت

اور جابر سے اور ضعیف کہا ہے اسکو بیہقی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا ابو ذر نے اے نبی خدا کے خبر دو مجھکو

الصدقۃ ما ذا ہی قال اضعاف مضاعفۃ وعند اللہ المزید رواہ احمد

کہ صدقہ کیا ہے تو اب اوسکا فرمایا چند در چند ہے اور نزدیک اللہ کے زیادہ بھی ہے روایت کی یہ احمد نے

باب افضل الصدقۃ الفضل الاول عن ابی ہریرۃ

باب ہے بہتر بیان بہترین صدقہ کے فضل پہلی سے روایت ہے ابی ہریرہ

وحکیم بن حزام قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر الصدقۃ ما کان عن

اور حکیم بن حزام سے کہ کہا دونو نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر ہے صدقہ وہ ہے کہ ہو

ظہر غنی وابدأ بمن تعول رواہ البخاری ورواہ مسلم عن حکیم وحدہ

بے پروائی سے اور شروع کر ساتھ اوس شخص کے کہ لازم ہے تجھ نفقہ اوسکا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے ترے

وعن ابی مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انفق المسلم نفقۃ علی

اور روایت ہے ابی مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ خرچ کرتا ہے مسلمان کچھ خرچ

اہلہ وہو یحتسبہا کانت لہ صدقۃ متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال

اپنے اہل پر اور اوسمیں نو قع رکھتا ہے ثواب کی ہوتا ہے اوسکے لیے صدقہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دینار انفقتہ فی سبیل اللہ ودینار انفقتہ فی رقبۃ ودینار

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دینار ہے کہ خرچ کرتو اوسکو راہ اللہ کی میں اور ایک دینار ہے کہ خرچ کرتو اوسکو بیچ آزاد کرنے بردہ کیواور ایک

تصدقت بہ علی مسکین ودینار انفقتہ علی اہلک اعظمہا اجرا الذی

کہ خیرات دیتو مسکین کو اور ایک دینار ہے کہ خرچ کرتو اوسکو اپنے اہل پر بڑی مزدوری میں دینار وہ ہے کہ خرچ کرے تو

انفقتہ علی اہلک رواہ مسلم وعن ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کہ خرچ کیا تو نے اوسکو اپنے اہل پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

افضل دینار ینفقہ الرجل دینار ینفقہ علی عیالہ ودینار ینفقہ علی دابتہ

بہتر دینار کہ خرچ کرے اوسکو آدمی وہ دینار ہے کہ خرچ کرے اوسکو اوپر عیال اپنے کے اور وہ دینار کہ خرچ کرے اوسکو اپنے جانور پر

فِی سَبِیلِ اللّٰہِ وَدِینَارٌ تَصَدَّقْتَ بِہٖ عَلٰی مِسْکِینٍ وَدِینَارٌ أَنْفَقْتَہٗ عَلٰی أَہْلِکَ أَعْظَمُہَا أَجْرًا الَّذِی أَنْفَقْتَہٗ عَلٰی أَہْلِکَ رواہ مسلم وعن

کر بلا ہو اوسکو جہاد کر لیے اور وہ دینار کہ خرچ کرو اوسکو اوپر یا روں اپنے کے اوسحالمین کہ وہ جہاد کرنیوالے ہون اللہ کی راہ مین افضل کی یہ مسلم نے

اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللّٰہِ أَلِیَ أَجْرٌ أَنْ أُنْفِقَ عَلٰی بَنِی أَبِی سَلَمَۃَ

ام سلمہ سے کہ کہا کہا مینے یا رسول اللہ کیا واسطے میرے ثواب ہے خرچ کرنیمین اوپر بیٹون ابی سلمہ کے

إِنَّمَا ہُمْ بَنِیَّ فَقَالَ أَنْفِقِی عَلَیْہِمْ فَلَکِ أَجْرُ مَا أَنْفَقْتِ عَلَیْہِمْ متفق علیہ وعن

سوا اسکے نہین کہ وہ بیٹے میرے ہین پس فرمایا خرچ کر اونپر پس تیرے لیے ثواب ہے اوسچیز کا کہ خرچ کرگی تو اونپر متفق علیہ۔ اور واسطے

زَیْنَبَ امْرَأَۃِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقْنَ یَا

زینب بیوی عبد اللہ بن مسعود کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تصدق کرو اے

مَعْشَرَ النِّسَاءِ وَلَوْ مِنْ حُلِیِّکُنَّ قَالَتْ فَرَجَعْتُ إِلٰی عَبْدِ اللّٰہِ فَقُلْتُ إِنَّکَ

گروہ عورتون کی اگرچہ ہو زیورون تمہارے سے کہا زینب نے پس پھر کر آئی مین طرف عبد اللہ بن مسعود کے پس کہا مینے کہ تحقیق تو

رَجُلٌ خَفِیفُ ذَاتِ الْیَدِ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ بِالصَّدَقَۃِ فَأْتِہٖ

مرد ہے سبک ہاتھ کا اور تحقیق رسول خدا صلعم نے حکم فرمایا ہے ہمکو ساتھ دینے صدقہ کے پس جا حضرت ہی کو

فَاسْأَلْہُ فَإِنْ کَانَ ذٰلِکَ یَجْزِی عَنِّی وَإِلَّا صَرَفْتُہَا إِلٰی غَیْرِکُمْ قَالَتْ فَقَالَ لِی

اور پوچھ اوسسے پس اگر ہو یہ تصدق کرنا کفایت کرے مجھے اور اگر نہ کفایت کرے گی خرچ کرون اوسکو طرف غیر تمہارے کی کہا زینب نے

عَبْدُ اللّٰہِ بَلِ ائْتِیہِ أَنْتِ قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا امْرَأَۃٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِبَابِ

عبد اللہ نے بلکہ تو ہی جا حضرت ہی کے پاس کہا زینب نے پس گئی مین حضرت ہی کے پاس پس ناگہان ایک عورت انصار مین سے کھڑی ہی

رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَاجَتِی حَاجَتُہَا قَالَتْ وَکَانَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَدْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حاجت میری مانند حاجت اوسکیکہ تھی کہا زینب نے تھے رسولخدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق

أُلْقِیَتْ عَلَیْہِ الْمَہَابَۃُ قَالَتْ فَخَرَجَ عَلَیْنَا بِلَالٌ فَقُلْنَا لَہٗ ائْتِ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

ڈالی گئی تھی اوسپر ہیبت کہا پس نکلے ہمپر بلال پس کہا ہمنے اوسکو جاؤ رسولخدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَأَخْبِرْہُ أَنَّ امْرَأَتَیْنِ بِالْبَابِ تَسْأَلَانِکَ أَتُجْزِی الصَّدَقَۃُ عَنْہُمَا عَلٰی

علیہ وسلم کے پاس پس خبر دو اوسکو یہ کہ دو عورتین دروازے پر پوچھتی ہین آپسے کہ کیا کفایت کرتا ہے صدقہ دینا اوسسے

أَزْوَاجِہِمَا وَعَلٰی أَیْتَامٍ فِی حُجُورِہِمَا وَلَا تُخْبِرْہُ مَنْ نَحْنُ قَالَتْ فَدَخَلَ بِلَالٌ

خاوندون اوسکیکو اور یتیمون کو کہ اونکی پرورش مین ہین اور نہ خبر کر تو حضرت ہی کو کہ کون ہین ہم کہا زینب نے پس گئے بلال

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَہٗ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ھُمَا قَالَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پوچھا حضرت نے اسکو وہ مسئلہ پس فرمایا بلال کو رسول خدا صلعم نے کہ کون ہیں وہ دونو کہا بلال نے

اِمْرَاَۃٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَزَیْنَبُ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الزَّیَانِبِ

ایک عورت ہے انصار میں سے اور ایک زینب ہے پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال کو کونسی زینب

قَالَ اِمْرَاَۃُ عَبْدِ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَھَا اَجْرَانِ اَجْرُ الْقَرَابَۃِ وَاَجْرُ الصَّدَقَۃِ

کہا عورت عبداللہ کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اوسکے دو ہیں اوسکو ایک تو اجر ہے قرابت کا اور

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ مَیْمُوْنَۃَ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّھَا اَعْتَقَتْ

متفق علیہ اور لفظ واسطے مسلم کے۔ اور روایت ہے میمونہ بیبی حارث کی سے یہ کہ اونہوں نے آزاد کی

وَلِیْدَۃً فِیْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَتْ ذٰلِکَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

ایک لونڈی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس ذکر کیا میمونہ نے یہ روبرو رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اَعْطَیْتِھَا اَخْوَالَکِ کَانَ اَعْظَمَ لِاَجْرِکِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ عَائِشَۃَ

علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے اگر دیتی تو یہ لونڈی اپنی ماموؤں کو تو ہوتا بہت بڑا ثواب تجھکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ لِیْ جَارَیْنِ فَاِلٰی اَیِّھِمَا اُھْدِیْ قَالَ اِلٰی اَقْرَبِھِمَا مِنْکِ بَابًا

کہا اے رسول خدا کے تحقیق واسطے میرے ہیں دو ہمسائے پس کسکو اونمیں سے تحفہ بھیجوں فرمایا طرف اوسکی کہ بہت نزدیک ہو دروازہ سے

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَۃً

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت پکاوے تو شوربا

فَاَکْثِرْ مَاءَھَا وَتَعَاھَدْ جِیْرَانَکَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ

پس بہت کر پانی اوسکا اور خبر گیری کر ہمسایوں اپنے کی روایت کی مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الصَّدَقَۃِ اَفْضَلُ قَالَ جُھْدُ الْمُقِلِّ وَابْدَاْ بِمَنْ

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا یا رسول اللہ کونسا صدقہ بہت سا ثواب رکھتا ہے فرمایا بہت کوشش کرنی کم مال والیکی اور شروع

تَعُوْلُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

نفقہ اوسکا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سلیمان بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اَلصَّدَقَۃُ عَلَی الْمِسْکِیْنِ صَدَقَۃٌ وَّھِیَ عَلٰی ذِی الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَۃٌ

صدقہ دینا مسکین کو ایک صدقہ ہے اور صدقہ دینا قرابتی کو دو ہیں ثواب رکھتا ہے ایک صدقہ کا

ثابت کیا حدیث نے ایک ثواب ہے

معلوم ہوا اگر زکوٰۃ

مفلس نانے والے کو دیوے یا بیوی خاوند کو دیوے تو اور زیادہ ثواب ہے اور زکوٰۃ بھی ادا ہو جاوے گی حنفیہ نے حدیث کا خلاف کیا ہے اور کہتے ہیں کہ بیوی زکوٰۃ کا پیسہ اپنے خاوند کو نہیں دے سکتی ۱۲ ۲ تو ہوتا ہے بڑا ثواب اس حدیث سے معلوم ہوا کہ برادر پروری کا ثواب آزاد کرنے سے زیادہ تر ہے ۱۲ ۳

فصل دوم

اور خبر گیری کرے ہمسایوں اپنے

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہمسایوں کی

آخر دو حدیث سے نکلا کہ بہت شوربا پکا کر

کمزوروں کو بانٹ دینا بہتر ہے

۴ بہت کر پانی اوسکا یہ فضل

کمزور والے کی ہے کہ آدمی شفقت

صدقہ وہ ہے جس سے اور رب

کو زیادہ پیار کرے جیسے خرچ

طاقت اپنے سے زیادہ اور صدقہ

کرنے سے ۱۲ ۵ دوہرا ثواب

دینا قرابتی کو دوہرا ثواب

ہے حدیث سے کہ صدقہ

بھی صدقہ ہے اور صلہ

رحمی بھی ہے ۱۲

وَصِلَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

اور دوسرا سلوک کرنا نالے تو اسکا نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی او۔ ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِیْ دِیْنَارٌ قَالَ اَنْفِقْهُ

ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا میرے پاس ایک دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو

عَلٰی نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِیْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰی وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِیْ اٰخَرُ قَالَ

اپنے پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو اپنی اولاد پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا

اَنْفِقْهُ عَلٰی اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِیْ اٰخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰی خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِیْ اٰخَرُ قَالَ

خرچ کر اسکو اپنے اہل پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا خرچ کر اسکو اپنے خادم پر کہا اسنے میرے پاس ایک اور دینار ہے فرمایا

اَنْتَ اَعْلَمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

تو تو زیادہ جانتا ہے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَیْرِ النَّاسِ رَجُلٌ مُمْسِكٌ بِعِنَانِ فَرَسِهٖ فِیْ سَبِیْلِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تمکو سا نہ بہترین آدمی کے وہ شخص کہ پکڑا ہوئی ہے لگام گھوڑے اپنی کی راہ کے

اللّٰهِ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِالَّذِیْ یَتْلُوْهُ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِیْ غُنَیْمَةٍ لَهٗ یُؤَدِّیْ حَقَّ اللّٰهِ

راہ میں کیا نہ خبر دوں میں تمکو سا نہ اس شخص کے کہ قریب ہو مرتبے میں شخص مذکور کے وہ شخص کہ گوشہ پکڑا ہے اپنی چند بکریوں میں ادا کرتا ہے حق اللہ کا

فِیْهَا اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ رَجُلٌ یُسْاَلُ بِاللّٰهِ وَلَا یُعْطِیْ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

انمیں کیا نہ خبر دوں میں تمکو سا نہ بدترین آدمیوں کے وہ شخص کہ سوال کیا جاتا ہے سا نہ قسم اللہ کے اور نہیں دیتا سا نہ اسکے نقل کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ اُمِّ بُجَیْدٍ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت ہے ام بجید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھیر دو

السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ وَ

مانگنے والے کو اگرچہ جلے سا نہ سم جلے ہوئے کے نقل کی یہ مالک اور نسائی نے اور نقل کیے ترمذی اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَمَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَعَاذَ

ابو داؤد نے معنے اسکے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پناہ مانگے

مِنْكُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِیْذُوْهُ وَمَنْ سَاَلَ بِاللّٰهِ فَاَعْطُوْهُ وَمَنْ دَعَاكُمْ فَاَجِیْبُوْهُ

سا نہ اللہ کے پس پناہ دو اسکو اور جو کوئی مانگے سا نہ نام اللہ کے پس دو اسکو اور جو شخص کہ بلاوے تمکو پس قبول کرو بلاوا سکا

وَمَنْ صَنَعَ اِلَيْكُمْ مَعْرُوْفًا فَكَافِئُوْهُ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا مَا تُكَافِئُوْنَهٗ فَادْعُوْا لَهٗ حَتّٰى تَرَوْا

اور جو شخص کرے تمہاری طرف تمہاری احسان پس بدلہ دو اسکو پس اگر نہ پاؤ مال کہ بدلہ دو اسکا پس دعا کرو واسطے محسن کے یہانتک کہ گمان کرو

اَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوْهُ رواہ احمد وابوداود والنسائی وعن جابر قال قال رسول

یہ کہ بدلہ دیا تم نے اسکا نقل کی یہ احمد اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا يُسْأَلُ بِوَجْهِ اللّٰهِ اِلَّا الْجَنَّةَ رواہ ابوداود الفصل الثالث

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مانگی جاوے ساتھ سونہ اللہ کے مگر بہشت نقل کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ طَلْحَةَ اَكْثَرَ الْاَنْصَارِ بِالْمَدِيْنَةِ مَالًا مِّنْ نَّخْلٍ وَّكَانَ اَحَبَّ

روایت ہے انس سے کہ کہا تھا ابوطلحہ بہت مالدار انصار میں سے مدینہ میں قسم کھجوروں سے اور تھا بہت محبوب

اَمْوَالِهٖ اِلَيْهِ بَيْرَحَاءَ وَكَانَتْ مُسْتَقْبِلَةَ الْمَسْجِدِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم

مالوں انکے سے طرف انکی بیرحا اور تھا وہ سامنے مسجد کے اور تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

يَدْخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَّاءٍ فِيْهَا طَيِّبٍ قَالَ اَنَسٌ فَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لَنْ تَنَالُوا

تشریف لیجاتے اسمیں اور پیتے پانی اسمیں کا کہ اچھا تھا کہا انس نے پس جب اتری یہ آیت ہرگز نہ پہونچو گے

الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ قَامَ اَبُوْ طَلْحَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ يَا

نیکی کو یہاں تک کہ خرچ کرو اسمیں سے کہ دوست رکھتے ہو کھڑے ہوئے ابوطلحہ طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَاِنَّ

رسول اللہ تحقیق اللہ تعالے فرماتا ہے ہرگز نہ پہونچو گے نیکی کو یہاں تک کہ خرچ کرو اسمیں سے کہ دوست رکھتے ہو اور تحقیق

اَحَبَّ مَالِيْ اِلَيَّ بَيْرَحَاءُ وَاِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْجُوْ بِرَّهَا وَذُخْرَهَا عِنْدَ

بہت دوست مال میرے کے طرف میری بیرحا ہے اور تحقیق وہ صدقہ ہے واسطے اللہ کے امید رکھتا ہوں نیکی اسکی کی اور ذخیرہ رکھنے اسکا نزدیک

اللّٰهِ فَضَعْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ حَيْثُ اَرَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بَخٍ

اللہ کے پس رکھو اسکو اے رسول خدا کے جہاں دکھلاوے تمکو اللہ پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شاباش شاباش

ذٰلِكَ مَالٌ رَابِحٌ وَّقَدْ سَمِعْتُ مَا قُلْتَ وَاِنِّيْ اَرٰى اَنْ تَجْعَلَهَا فِي الْاَقْرَبِيْنَ فَقَالَ

یہ یعنے بہرحال ہے نفع دینے والا اور تحقیق سنا میں نے جو کہا تو نے اور تحقیق میں مناسب جانتا ہوں یہ کہ تقسیم کردی اسکو اپنے قرابتیوں میں پس

اَبُوْ طَلْحَةَ اَفْعَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَسَمَهَا اَبُوْ طَلْحَةَ فِيْ اَقَارِبِهٖ وَبَنِيْ عَمِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ابوطلحہ نے کروں گا یا رسول اللہ پھر تقسیم کیا اس باغ کو ابوطلحہ نے اپنے قرابتیوں میں اور چچا کے بیٹوں میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ اَنْ تَشْبَعَ كَبِدًا

اور روایت ہے اس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر ین صدقہ کا یہ ہے کہ پیٹ بھر دے تو ایک جگر

جَائِعًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ الْفَضْلِ الْاَوَّلِ عَنْ

بھوکے کا نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین باب اس حدیث تتمہ باب سابق کے فصل پہلی روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا

عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تصدق کرتی ہے عورت اپنے گھر کے طعام مین سے

غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهُ بِمَا كَسَبَ وَلِلْخَازِنِ

اس حال مین کہ نہ اسراف کرنے والی ہو ہوتا ہے واسطے اسکے ثواب اسکا بسبب خرچ کرنے اسکے اور ہوگا اسکے خاوند کو ثواب اسکا بسبب

مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

مانند اسکی نہین کم کرتی بعض انکی ثواب بعض کے کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ كَسْبِ زَوْجِهَا مِنْ غَيْرِ اَمْرِهِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ تصدق کرتی ہے عورت کمائی خاوند اپنی کی سے بغیر حکم اسکے کے

فَلَهَا نِصْفُ اَجْرِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پس واسطے اسکے ہر آدھا ثواب اسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْاَمِيْنُ الَّذِيْ يُعْطِيْ مَا اُمِرَ بِهٖ كَامِلًا مُوَفَّرًا طَيِّبَةً

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے داروغہ مسلمان امانت دار ایسا کہ دیوے جسچیز کو کہ حکم کیا گیا ساتھ اسکے پوری بدون نقصان کے خوشی

بِهٖ نَفْسُهٗ فَيَدْفَعُهٗ اِلَى الَّذِيْ اُمِرَ لَهٗ بِهٖ اَحَدُ الْمُتَصَدِّقَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

دل اپنی کے سو پس دیوے اسچیز کو طرف اسکی کہ حکم کیا گیا ہے اسکے لیے ساتھ اسکے ایک سے دو تصدق کرنیوالون مین متفق علیہ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّيْ اُفْتُلِتَتْ نَفْسُهَا وَاَظُنُّهَا

عائشہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق ماں میری ناگہان مر گئی اور گمان کرتا ہون مین اسکو

لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ فَهَلْ لَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

کہ اگر بولتی کچھ اللہ دیتی پس کیا ہے واسطے اسکے ثواب اگر صدقہ دون مین اسکی طرف سے فرمایا ہان ہر متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

فِی خُطْبَتِهٖ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا تُنْفِقُ امْرَأَةٌ شَیْئًا مِّنْ بَیْتِ زَوْجِهَا اِلَّا بِاِذْنِ

زَوْجِهَا قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا الطَّعَامَ قَالَ ذٰلِكَ اَفْضَلُ اَمْوَالِنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ لَمَّا بَایَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النِّسَاءَ قَامَتِ امْرَأَةٌ جَلِیْلَةٌ

كَاَنَّهَا مِنْ نِّسَاءِ مُضَرَ فَقَالَتْ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اِنَّا كُلٌّ عَلٰی اٰبَائِنَا وَاَبْنَائِنَا وَاَزْوَاجِنَا

فَمَا یَحِلُّ لَنَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ قَالَ الرُّطَبُ تَاْكُلْنَهٗ وَتُهْدِیْنَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ ۞

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عُمَیْرٍ مَوْلَی اَبِی اللَّحْمِ قَالَ اَمَرَنِیْ مَوْلَایَ اَنْ اَقْدِدَ

لَحْمًا فَجَاءَنِیْ مِسْكِیْنٌ فَاَطْعَمْتُهٗ مِنْهُ فَعَلِمَ بِذٰلِكَ مَوْلَایَ فَضَرَبَنِیْ فَاَتَیْتُ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ فَدَعَاهُ فَقَالَ لِمَ ضَرَبْتَهٗ قَالَ یُعْطِیْ

طَعَامِیْ بِغَیْرِ اَنْ اٰمُرَ فَقَالَ الْاَجْرُ بَیْنَكُمَا وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوْكًا

فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَتَصَدَّقُ مِنْ مَّالِ مَوَالِیَّ بِشَیْءٍ قَالَ نَعَمْ وَالْاَجْرُ

بَیْنَكُمَا نِصْفَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَنْ لَّا یَعُوْدُ فِی الصَّدَقَةِ

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَمَلْتُ عَلٰی فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ

اللہ فاضاعہ الذی کان عندہ فاردت ان اشتریہ وظننت انہ یبیعہ
خدا مین پس ضائع کیا اس شخص نے کہ تھا گھوڑا اس پاس پس چاہا مینے یہ کہ مول لون مین اسکو اور گمان کیا مینے یہ کہ بیچیگا وہ اسکو
برخص فسالت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا تشترہ ولا تعد فی صدقتک وان
سستا پھر پوچھا مینے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا نہ خرید کر اسکو اور نہ عود کر اپنے صدقہ مین اگرچہ
اعطاکہ بدرہم فان العائد فی صدقتہ کالکلب یعود فی قیئہ وفی روایۃ
دیوی تجھکو بدلے ایک درہم کے اسلیے کہ رجوع کرنے والا اپنے صدقہ مین مانند کتے کی ہے کہ چاٹتا ہے اپنی قے کو اور ایک روایت مین ہے
لا تعد فی صدقتک فان العائد فی صدقتہ کالعائد فی قیئہ متفق علیہ
کہ نہ رجوع کر اپنے صدقہ مین اسلیے کہ رجوع کرنے والا اپنے صدقہ مین مانند چاٹنے والا کی ہے اپنی قے کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے
وعن بریدۃ قال کنت جالسا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ اتتہ امراۃ فقالت یا
اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تھا مین بیٹھا ہوا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہان آئی انکے پاس ایک عورت پھر کہا اسے
رسول اللہ انی تصدقت علی امی بجاریۃ وانہا ماتت قال وجب اجرک
رسول خدا کے تحقیق تصدق کی مینے اپنی ماں کو ایک لونڈی اور تحقیق ماں مرگئی فرمایا ثابت ہوا ثواب تیرا
وردھا علیک المیراث قالت یا رسول اللہ انہ کان علیہا صوم شہر افاصوم
اور پھیر دیا لونڈی کو تجھپر میراث نے کہا عورت نے اے رسول خدا کے تحقیق تھی ماں پر روزے مہینہ بھر کے کیا روزے رکھون
عنہا قال صومی عنہا قالت انہا لم تحج قط افاحج عنہا قال نعم حجی عنہا رواہ
اسکی طرف سے فرمایا کہ روزے رکھ اسکی طرف سے کہا کہ تحقیق ماں میری نے نہین حج کیا کبھی کیا حج کرون اسکی طرف سے فرمایا کہ ہان حج کر
مسلم کتاب الصوم الفصل الاول عن ابی ہریرۃ قال قال
مسلم نے کتاب ہے بیان روزے کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وفی روایۃ فتحت
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب داخل ہوتا ہے رمضان کھولے جاتے ہین دروازے آسمان کے اور ایک روایت مین ہے کھولے جاتے ہین
ابواب الجنۃ وغلقت ابواب جہنم وسلسلت الشیاطین وفی روایۃ
دروازے بہشت کے اور بند کیے جاتے ہین دروازے دوزخ کے اور قید کیے جاتے ہین شیاطین اور ایک روایت مین ہے
فتحت ابواب الرحمۃ متفق علیہ وعن سہل بن سعد قال قال رسول اللہ
کھولے جاتے ہین دروازے رحمت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہا فرمایا رسول خدا

ضائع کیا یعنی دیدیا
اسکو اس حالت سے معلوم ہوا
پھر اگر جو چیز خیرات کرکے واپس لینا حرام ہے
دیدیا اسکو پھر مول بھی
فرمایا
یعنی جو شخص ثواب کی نیت سے کسی کو کچھ دیدے پھر اسکو واپس لینا حرام ہے
ثواب ہوا
یعنی دوسری لونڈی کی مالک ہوئی
میراث سے پہلے
ہجرت کرکے کہیں اور جانے کی طرف
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ کسی فاسد کی
لوٹنے کی اجازت نہیں ہے
طرف سے حج کرنے کا جائز ہونا ثابت ہوتا ہے
ضرورت شرعی مین جو چیز
کسی عزیز کے صدقہ کرکے لوٹ آوے
پھر اگر کسی کے صدقہ کرنے کے بعد
اسکے لینے سے ممانعت ہے
خلاف اس حدیث کے نہین ہے
اسکو فروخت کرنا
کی طرف سے حج کرنا ثابت ہوا
کی طرف سے حج مختص
کی روزوں کی مختص
الصوم
روزون کے رحمت
فضیلت کا بیان ہے
کہ جب آدمی رکھے روزہ کہا اور
پیٹ خالی ہوا اکثر گناہون سے
پکا توجہ الٰہی کا جوش ہوا۔
بہشت کے دروازے کھلے
دوزخ کے دروازے بند ہوئے
بند ہوئے شیطان
کا فاوا دی پیٹ بھرنے مین
ہوتا ہے اور اکثر شیطا
لوگ بھی رمضان
مین روزہ رکھتے ہین
اور نماز شروع کرے
ہے شیطان کے
قید ہونے کی
رمضان
کی مالکت مین
لوٹی کشیر
ہیں ۱۲

صلی اللہ علیہ وسلم فی الجنۃ ثمانیۃ ابواب منہا باب یسمی الریان لا یدخلہ الا الصائمون

صلے اللہ علیہ وسلم نے بہشت مین آٹھ دروازے ہین اُن مین سے ایک دروازہ ہے کہ نام رکھا گیا ہے ریان نہ داخل ہونگے اسمین مگر روزہ دار

متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام رمضان

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ کی کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے روزہ رکھا رمضان کا

ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن قام رمضان ایمانا و

ایمان سے اور واسطے طلب ثواب کے بخشے جاوینگے اسکے لیے جو کہ پہلے کیے گناہ اسکے اور جو کوئی کھڑا ہوا رمضان مین ایمان سے اور

احتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ ومن قام لیلۃ القدر ایمانا واحتسابا

واسطے طلب ثواب کے معاف ہونگے جو کہ پہلے کیے ہین گناہ اسکے اور جو کوئی کھڑا ہوا شب قدر کو ایمان سے اور واسطے طلب ثواب کے

غفر لہ ما تقدم من ذنبہ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بخشے جاوینگے اسکے لیے جو پہلے کیے گناہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ کی کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

کل عمل ابن آدم یضعف الحسنۃ بعشر امثالہا الی سبعمائۃ ضعف قال

ہر نیک عمل بنی آدم کا زیادہ کیا جاتا ہے ثواب اسکا واسطے ہر ایک نیکی کے برابر دس اسکی کے سات سو چند تک فرمایا

اللہ تعالی الا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہ یدع شہوتہ وطعامہ من اجلی

اللہ تعالے نے مگر روزہ اسلیے کہ روزہ میرے ہی لیے ہے اور مین ہی جزا دونگا اسکی چھوڑتا ہے خواہش اپنی اور کھانا اپنا میرے لیے

للصائم فرحتان فرحۃ عند فطرہ وفرحۃ عند لقاء ربہ ولخلوف فم

اللہ روزہ دار کے لیے دو خوشیان ہین ایک خوشی نزدیک افطار اپنے کے اور ایک وقت ملاقات پروردگار اپنے کے اور البتہ بو مہ

الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک والصیام جنۃ فاذا کان یوم

روزہ دار کی خوش تر ہے نزدیک اللہ کے بو مشک کی سے اور روزہ سپر ہے پس جب ہو دن

صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابہ احد او قاتلہ فلیقل انی امرؤ

روزے ایک تمہارے کا پس نہ بات بیہودگی کی کرے اور نہ آواز بلند کرے پس اگر گالی دیوے اسکو کوئی یا ارادہ کرے لڑنے اسکے کا پس چاہیے کہ کہے تحقیق

صائم متفق علیہ الفصل الثانی عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

روزہ دار ہون نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان اول لیلۃ من شہر رمضان صفدت الشیاطین و

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوتی ہے پہلی رات مہینے رمضان کی سے قید کیے جاتے ہین شیطان اور

مردہ الجن وغلقت ابواب النار فلم یفتح منہا باب وفتحت ابواب الجنۃ
سرکش جنوں کے اور بند کیے جاتے ہیں دروازے دوزخ کے پس نہیں کھولا جاتا اس سے کوئی دروازہ اور کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے

فلم یغلق منہا باب وینادی منادٍ یا باغی الخیر اقبل ویا باغی الشر اقصر و
پس نہیں بند کیا جاتا اس سے کوئی دروازہ اور پکارتا ہے پکارنے والا اے طلب کرنیوالے خیر کے متوجہ ہو اور اے ارادہ کرنیوالے برائی کے تو بدرہ اور

للہ عتقاء من النار وذلک کل لیلۃ رواہ الترمذی وابن ماجۃ ورواہ
واسطے اللہ کے ہیں آزاد کیے ہوئے آگ سے اور یہ پکارنا ہر شب ہوتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت کی

احمد عن رجل وقال الترمذی ہذا حدیث غریب والفضل الثالث
احمد نے ایک شخص سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے فضل تیسری

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتاکم رمضان شہر مبارک
روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا تمکو رمضان مہینہ بابرکت

فرض اللہ علیکم صیامہ تفتح فیہ ابواب السماء وتغلق فیہ ابواب
فرض کیے اللہ تعالے نے تمپر روزے اسکے کھولے جاتے ہیں اسمیں دروازے آسمان کے اور بند کیے جاتے ہیں اسمیں دروازے

الجحیم وتغل فیہ مردۃ الشیاطین للہ فیہ لیلۃ خیر من الف شہر من
دوزخ کے اور طوق پہنائے جاتے ہیں اسمیں سرکش شیطانوں کے واسطے اللہ کے اسمیں ایک رات ہے بہتر ہزار مہینوں سے جو کوئی

حرم خیرہا فقد حرم رواہ احمد والنسائی وعن عبد اللہ بن عمرو ان
محروم رہا بھلائی اسکی سے پس تحقیق محروم رہا ہر بھلائی سے نقل کی یہ احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الصیام والقرآن یشفعان للعبد یقول الصیام
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روزہ اور قرآن شفاعت کرینگے واسطے بندے کے کہیگا روزہ

ای رب انی منعتہ الطعام والشہوات بالنہار فشفعنی فیہ ویقول
اے رب میرے تحقیق میں نے منع کیا اسکو کھانے سے اور خواہشوں کی چیزوں سے دن میں پس شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور کہیگا

القرآن منعتہ النوم باللیل فشفعنی فیہ فیشفعان رواہ البیہقی فی
قرآن باز رکھا میں نے اسکو نیند سے رات کو پس قبول کر شفاعت میری اسکے حق میں پس قبول کیجاویگی شفاعت انکی نقل کی یہ بیہقی نے

شعب الایمان وعن انس بن مالک قال دخل رمضان فقال رسول
شعب الایمان میں اور روایت ہے انس بن مالک سے کہ کہا داخل ہوا رمضان پس فرمایا رسول

اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ قَدْ حَضَرَکُمْ وَفِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ مہینہ آیا ہے تم پر اور اسمین ایک رات ہے بہتر ہزار مہینون سے
مَنْ حُرِمَھَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَلَا یَحْرِمُ خَیْرَھَا اِلَّا کُلُّ مَحْرُوْمٍ رَوَاہُ ابْنُ
جو شخص کہ محروم رہا اس سے پس تحقیق محروم رہا ہر خیر سے اور نہین محروم کیا جاتا خیر اسکی سے مگر ہر بے نصیب نقل کی یہ ابن
مَاجَۃَ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِیِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ اٰخِرِ یَوْمٍ
ماجہ نے اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا خطبہ کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ آخر دن
مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ شَھْرٌ مُّبَارَکٌ شَھْرٌ
شعبان کے پس فرمایا اے لوگو تحقیق سایہ ڈالا تمپر مہینے بڑے نے مہینہ ہے بابرکت مہینہ ہے کہ
فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ فَرِیْضَۃً وَّقِیَامَ لَیْلِہٖ تَطَوُّعًا
اسمین ایک رات ہے بہتر ہزار مہینون سے کیے اللہ تعالے نے روزے اسکے فرض اور کیا قیام رات اسکی کا نفل
مَنْ تَقَرَّبَ فِیْہِ بِخَصْلَۃٍ مِّنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَمَنْ
جو کوئی نزدیکی ڈھونڈے اللہ کی اسمین ساتھ کسی خصلت کہ نیکی کی ہوتا ہے مانند اسکی کہ ادا کیا فرض سوای رمضان کے اور جس نے
اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْہِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی سَبْعِیْنَ فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ وَھُوَ شَھْرُ
ادا کیا فرض رمضان مین ہوتا ہے مانند اسکی کہ ادا کیے ستر فرض سوائے رمضان کے اور وہ مہینہ
الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُہُ الْجَنَّۃُ وَشَھْرُ الْمُوَاسَاۃِ وَشَھْرٌ یُّزَادُ فِیْہِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ
صبر کا ہے اور صبر ثواب اسکا بہشت ہے اور مہینہ غمخواری کا ہے اور مہینہ ہے کہ زیادہ کیا جاتا ہے اسمین رزق مومن کا جسنے
فَمَنْ فَطَّرَ فِیْہِ صَائِمًا کَانَ لَہٗ مَغْفِرَۃً لِّذُنُوْبِہٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِہٖ مِنَ النَّارِ وَکَانَ لَہٗ
افطار کروایا روزہ دار کو ہوتا ہے اسکے لیے سبب بخشش کا واسطے گناہون اسکے کے اور سبب آزادی ذات اسکی کا اور ہوگا واسطے اسکے
مِثْلُ اَجْرِہٖ مِنْ غَیْرِ اَنْ یَّنْقُصَ مِنْ اَجْرِہٖ شَیْءٌ قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَیْسَ کُلُّنَا نَجِدُ
ثواب مانند ثواب روزہ دار کی بغیر اسکے کہ کم ہو ثواب اسکی سے کچھ کہا ہمنے کہ یا رسول اللہ نہین ہیں سب ہمارے کہ یاویں استقدار
مَا نُفَطِّرُ بِہِ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم یُعْطِی اللّٰہُ ھٰذَا الثَّوَابَ مَنْ
کہ افطار کرواویں ساتھ اسکے روزہ دار کو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیتا ہے اللہ تعالے یہ ثواب اس شخص کو
فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰی مَذْقَۃِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَۃٍ اَوْ شَرْبَۃٍ مِّنْ مَّاءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاہُ
کہ افطار کرواوے روزہ دار کو ساتھ ایک گھونٹ لسی کے یا ایک کھجور کے یا ایک گھونٹ پانی کے اور جو شخص کہ پیٹ بھر دیگا روزہ دار کو

اللہ مِنْ حَوْضِیْ شَرْبَۃً لَا یَظْمَأُ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجَنَّۃَ وَھُوَ شَھْرٌ اَوَّلُہٗ رَحْمَۃٌ وَّ

اللہ حوض میرے سے پلانا کہ نہ پیاسا ہوگا یہان تک کہ داخل ہو بہشت مین اور وہ مہینا ہے کہ پہلا اسکو رحمت ہو اور

اَوْسَطُہٗ مَغْفِرَۃٌ وَّاٰخِرُہٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْکِہٖ فِیْہِ غَفَرَ

بیچ مین اسکے بخشش ہے اور آخر اسکے آزاد کرنا ہے آگ سے اور جس شخص نے کہ ہلکا کیا بوجھ لونڈی غلام سے مہینے رمضان کے

اللہُ لَہٗ وَاَعْتَقَہٗ مِنَ النَّارِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

اللہ تعالے واسطے اسکے اور آزاد کرتا ہے اسکو آگ سے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہ تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

اِذَا دَخَلَ شَھْرُ رَمَضَانَ اَطْلَقَ کُلَّ اَسِیْرٍ وَّاَعْطٰی کُلَّ سَائِلٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

جس وقت کہ داخل ہوتا مہینا رمضان کا چھوڑ دیتا ہر قیدی کو اور دیتا ہر مانگنے والے کو۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق

النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْجَنَّۃَ تُزَخْرَفُ لِرَمَضَانَ مِنْ رَّاْسِ الْحَوْلِ اِلَی الْحَوْلِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت زینت کی جاتی ہے واسطے آنے رمضان کے سر سال سے سال آیندہ

قَابِلٍ قَالَ فَاِذَا کَانَ اَوَّلُ یَوْمٍ مِّنْ رَّمَضَانَ ھَبَّتْ رِیْحٌ تَحْتَ الْعَرْشِ مِنَ

تک کہا پس جس وقت کہ ہوتا ہے پہلا دن رمضان کا چلتی ہے باد نیچے عرش کے

وَرَقِ الْجَنَّۃِ عَلَی الْحُوْرِ الْعِیْنِ فَیَقُلْنَ یَارَبِّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ عِبَادِکَ

پتون بہشت کے سے اوپر سر حور عین کے پھر کہتی ہین حورین اے رب ہمارے گردان ہمارے لیے اپنے بندون سے

اَزْوَاجًا تَقَرُّ بِھِمْ اَعْیُنُنَا وَتَقَرُّ اَعْیُنُھُمْ بِنَا رَوَی الْبَیْھَقِیُّ الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَۃَ

خاوند ٹھنڈی ہون بہ سبب انکو آنکھین ہماری اور ٹھنڈی ہون آنکھین انکی بہ سبب ہمارے نقل کین بیہقی نے یہ تینون حدیثین

فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ یُغْفَرُ لِاُمَّتِہٖ

شعب الایمان مین اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بخشش کی جاتی ہے واسطے امت

فِیْ اٰخِرِ لَیْلَۃٍ فِیْ رَمَضَانَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللہِ اَھِیَ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ قَالَ لَا وَلٰکِنَّ

بیچ آخر رات رمضان کے کہا گیا یا رسول اللہ کیا وہ لیلۃ القدر ہے فرمایا نہین ولیکن

الْعَامِلَ اِنَّمَا یُوَفّٰی اَجْرَہٗ اِذَا قَضٰی عَمَلَہٗ رَوَاہُ اَحْمَدُ بَابُ رُؤْیَۃِ

کام کرنیوالا سواے اسکے نہین کہ پوری دیا جاتا ہے مزدوری اپنی جبوقت کہ کر چکتا ہو کام اپنا نقل کی یہ احمد نے باب ہے بیچ بیان

الْھِلَالِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ

چاند کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

---

۵۱ حوض میرے سے یعنی

۵۲ نہ پیاسا ہوگا اس لیے بعد اسکے

۵۳ بیچ مین اسکے مغفرت کا

۵۴ اور آخر اسکے آزادی

۵۵ بیچ اسکے مہینون مین

۵۶ بیچ اسکے قیدیون کی

۵۷ چھوڑ دیتا ہر قیدی کو یعنی

۵۸ جبکہ قیدی کے جانے واسطے

۵۹ حق سبحانہ کے یا واسطے

۶۰ حق بندون کے بندون کے

۶۱ حق کے لیے جو قید ہوے

۶۲ انکے چھوڑنے سے مراد یہ ہے کہ

۶۳ انکو ان سے کہ چھوڑ دیتے اور

۶۴ احتمال یہ بھی ہے کہ چھوڑ دیتا

۶۵ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

۶۶ حق کے لیے ہوے تھون انہین

۶۷ کو چھوڑتے ہین ۱۲

۶۸ اور دیتا ہر مانگنے والے کو

۶۹ رمضان کو بھی ہر سائل کو

۷۰ پس یہان مراد یہ ہے

۷۱ عادت کو دینے کی ۱۲

عَلَيْكُمْ لَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوُا الْهِلَالَ وَلَا تُفْطِرُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدِرُوا

علیہ وسلم نے روزہ رکھو یہانتک کہ دیکھو چاند اور نہ افطار کرو یہان تک کہ دیکھو اسکو پس اگر ڈھانکا جاوے چاند تمپر پس اندازہ کرو

لَهُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَلَا تَصُومُوا حَتَّى تَرَوْهُ فَإِنْ غُمَّ

واسطے اسکے اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے مہینہ ہوتا ہے کبھی انتیس رات کا پس نہ روزہ رکھو یہان تک کہ دیکھو چاند پس اگر ابر کیا جاوے

عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا الْعِدَّةَ ثَلَاثِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

تمپر پس پوری کرو گنتی تیس دن کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَأَكْمِلُوا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھو بعد دیکھنے چاند کے اور افطار کرو بعد دیکھنے چاند کے پس اگر ابر کیا جاوے تمپر پس پوری کرو

عِدَّةَ شَعْبَانَ ثَلَاثِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

گنتی شعبان کی تیس دن نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا أُمَّةٌ أُمِّيَّةٌ لَا نَكْتُبُ وَلَا نَحْسُبُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ہم جماعت ہین امی کہ حساب و کتاب نہین جانتے ہین

الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَعَقَدَ الْإِبْهَامَ

مہینہ ایسا اور ایسا اور ایسا اور بند کیا انگوٹھے کو

فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ قَالَ الشَّهْرُ هٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا

تیسری بار مین پھر فرمایا مہینہ ہوتا ہے ایسا اور ایسا اور ایسا

يَعْنِي تَمَامَ الثَّلَاثِينَ يَعْنِي مَرَّةً تِسْعًا وَعِشْرِينَ

یعنے پورا تیس دن کا مراد یہ کہ ایک دفعہ انتیس دن کا ہوتا ہے

وَمَرَّةً ثَلَاثِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ

اور ایک دفعہ تیس کا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو مہینے عید کے نہین ناقص ہوتے رمضان اور ذی حجہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَقَدَّمَنَّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ آگے رکھے

أحدكم رمضان بصوم يوم أو يومين إلا أن يكون رجل كان يصوم
ایک تمہارا رمضان سے روزہ ایک دن کا یا دو دن کا مگر یہ کہ ہو ایک شخص کہ رکھتا ہو عادت سے
صوما فليصم ذلك اليوم متفق عليه الفصل الثاني عن أبي هريرة
روزہ رکھنے کی پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس دن کا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواه
کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت گذرے آدھا مہینہ شعبان کا پس نہ رکھو روزے نقل کی یہ
أبو داود والترمذي وابن ماجة والدارمي وعنه قال قال رسول
ابوداود اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ابی ہریرہ سے کہ فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم احصوا هلال شعبان لرمضان رواه الترمذي وعن
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گنو مہینہ شعبان کا واسطے رمضان کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے
أم سلمة قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم يصوم شهرين متتابعين إلا شعبان
ام سلمہ سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ روزے رکھتے ہوں پے در پے دو مہینے مگر شعبان
ورمضان رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة وعن
اور رمضان نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے
عمار بن ياسر قال من صام اليوم الذي يشك فيه فقد عصى أبا القاسم
عمار بن یاسر سے کہا جو شخص کہ روزہ رکھے اس دن کہ شک کیا جاتا ہے اسمیں پس تحقیق نافرمانی کی ابوالقاسم
صلى الله عليه وسلم رواه أبو داود والترمذي والنسائي وابن ماجة والدارمي
صلے اللہ علیہ وسلم کی نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے
وعن ابن عباس قال جاء أعرابي إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني رأيت
اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا آیا ایک اعرابی طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا کہ تحقیق دیکھا میں نے
الهلال يعني هلال رمضان فقال أتشهد أن لا إله إلا الله قال نعم قال
چاند یعنی چاند رمضان کا پس فرمایا حضرت نے کیا گواہی دیتا ہے تو اس کی نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہا کہ ہاں فرمایا
أتشهد أن محمدا رسول الله قال نعم قال يا بلال أذن في الناس أن يصوموا
کیا گواہی دیتا ہے تو یہ کہ محمد پیغمبر خدا کا ہے کہا کہ ہاں فرمایا حضرت نے اے بلال پکار دے لوگوں میں کہ روزہ رکھیں

فَذَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ

کل کو نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ قَالَ تَرَاءَی النَّاسُ الْهِلَالَ فَاَخْبَرْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنِّیْ رَاَیْتُهٗ فَصَامَ وَ

عمر سے کہا کہ جمع ہوئے لوگ چاند دیکھنے کے لیے پس خبر دی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ تحقیق دیکھا میں نے چاند پس روزہ رکھا آپ

اَمَرَ النَّاسَ بِصِیَامِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

حکم فرمایا لوگوں کو ساتھ روزے کے نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَحَفَّظُ مِنْ شَعْبَانَ مَا لَا یَتَحَفَّظُ مِنْ

عائشہ سے کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت گنتے رہتے دن مہینے شعبان کے اسقدر کہ نہ گنتے سوائے

غَیْرِهٖ ثُمَّ یَصُوْمُ لِرُؤْیَةِ رَمَضَانَ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْهِ عَدَّ ثَلٰثِیْنَ یَوْمًا ثُمَّ صَامَ

شعبان کے پھر روزہ رکھتے وقت دیکھنے چاند رمضان کے پس اگر ابر کیا جاتا اوپر گنتے تیس دن پھر روزہ رکھتے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ قَالَ خَرَجْنَا لِلْعُمْرَةِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ

نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی البختری سے کہ کہا نکلے ہم عمرہ کرنیکے لیے پس جبکہ اترے ہم بطن

نَخْلَةَ تَرَاءَیْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ

نخلہ میں جمع ہوئے ہم چاند دیکھنے کے لیے پس کہا بعضی قوم نے کہ وہ تیسری شب کا ہے اور کہا بعضی قوم نے

هُوَ ابْنُ لَیْلَتَیْنِ فَلَقِیْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْنَا اِنَّا رَاَیْنَا الْهِلَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ

کہ وہ دوسری شب کا ہے پھر ملاقات کی ہم نے ابن عباس سے پس کہا ہم نے تحقیق دیکھا ہم نے چاند پس کہا بعضوں نے

هُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هُوَ ابْنُ لَیْلَتَیْنِ فَقَالَ اَیَّ لَیْلَةٍ رَاَیْتُمُوْهُ فَقُلْنَا

تیسری شب کا ہے اور کہا بعضوں نے دوسری شب کا پس کہا ابن عباس نے کس رات دیکھا تمنے اسکو کہا ہم نے

لَیْلَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَدَّهُ لِلرُّؤْیَةِ فَهُوَ لِلَّیْلَةِ رَاَیْتُمُوْهُ

دیکھا ہم نے رات ایسی اور ایسی پس کہا کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تہرائی مدت رمضان کی وقت دیکھنے چاند کے

وَفِیْ رِوَایَةٍ عَنْهُ قَالَ اَهَلَّنَا رَمَضَانَ وَنَحْنُ بِذَاتِ عِرْقٍ فَاَرْسَلْنَا رَجُلًا

اور ایک روایت میں ابی البختری سے ہے کہا کہ دیکھا ہم نے چاند رمضان کا اور ہم تھے ذات عرق میں پس بھیجا ہم نے ایک شخص کو

اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ یَسْاَلُهٗ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی

طرف ابن عباس کی کہ پوچھے اپنے پس کہا ابن عباس نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے

اہل حدیث کا یہی مذہب ہے اور مالک اور ابوحنیفہ کا یہی قول ہے اور امام احمد بن حنبل اور اسحاق بن راہویہ کا یہی مذہب ہے

ایک شخص کی شہادت رمضان کے چاند کے لیے کافی ہے اور دو شخص عید کے چاند کے لیے

قاضی کو اختیار ہے اور شہادت کی تحقیق کرے یا نہ کرے

دو مردوں کی شہادت ضرور ہے

اور پھر فرق نہیں ہے اس باب میں کہ آسمان پر ابر ہو یا نہ ہو

حنفیہ کی فقہ میں ہے کہ جب ابر ہو تو

بہت سے لوگوں کی گواہی ضرور ہے

اور جن لوگوں کو چاند دیکھنا گیا ہو ان

کے پہلے یا دن کے بعد تو

روزہ رکھیں اور روزہ افطار کریں

اور عید کے والی رات کا چاند نہ

جاوے گا" ۵۲ بطن نخلہ

قَدْ اَمْدَّ لِرُؤْيَتِهٖ فَاِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاَكْمِلُوا الْعِدَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَبَابُ الْفَصْلِ

دوار کی مدت شعبان کی تاوقت دیکھنے چاند رمضان کے پس اگر ابر کیا جاوے پہر پس پوری کرو گنتی نقل کی یہ مسلم نے باب فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِي السَّحُوْرِ

پہلی روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سحری کھاؤ اسلیے کہ تحقیق ہے سحری کھانے سحری کے

بَرَكَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصْلُ مَا

برکت ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرق

بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلٍ قَالَ قَالَ

درمیان روزہ ہمارے اور روزوں اہل کتاب کے کھانا سحر کا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیں گے لوگ سایہ بھلائی کے جب تک کہ جلدی کرینگے افطار میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هٰهُنَا وَاَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ

عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ آوے رات اس جگہ سے اور جاوے دن

هٰهُنَا وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ اَفْطَرَ الصَّائِمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اس جگہ سے اور چھپ جاوے آفتاب پس تحقیق افطار کیا روزہ دار نے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّكَ

کہ کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ملے کے روزہ رکھنے سے پس کہا ایک شخص نے حضرت کو کہ آپ

تُوَاصِلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَيُّكُمْ مِّثْلِيْ اِنِّيْ اَبِيْتُ يُطْعِمُنِيْ رَبِّيْ وَيَسْقِيْنِيْ مُتَّفَقٌ

ملے کا روزہ رکھتے ہیں یا رسول اللہ فرمایا اور کون ہے تم میں مانند میری تحقیق میں رات گذارتا ہوں کہ کھلاتا ہے مجھکو رب میرا اور پلاتا ہے

عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے حفصہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَّمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَ

جو شخص کہ نیت کرے روزہ کی پہلے فجر کے پس نہیں روزہ واسطے اسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَقْفُهٗ عَلٰى حَفْصَةَ مَعْمَرٌ وَّالزُّبَيْدِيُّ

نسائی اور دارمی نے اور کہا ابوداؤد نے موقوف بیان کیا اسکو حفصہ پر معمر اور زبیدی

۱ پہلی بار دیکھنے چاند کے
۲ ثواب اور فوت ہونے
۳ اہل کتاب یہود و نصاریٰ
روزے میں سحری کھانا
نہیں اور اسلام میں
۴ جلدی کرینگے افطار میں
سنت ہے اور سبب اس
کا ہونا اسکے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی سنت ہے اور یہ
بعضے ناواقف شیعوں کی
جہالت ہے کہ تاخیر میں
۵ پس تحقیق افطار کرنے والا
یعنی جلدی کرنیوالا
ہوگا اگر چہ کھاوے روزہ
یا پیوے روزہ دار
۶ منع کیا
ہوصال کی
۷ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
نے ملے کے روزے سے اور وہ روزہ
ہے روزہ رکھنا بغیر کھانے کے
پینے میں کچھ کہا وے یا پیوے۔
خطابی وغیرہ نے کہا کہ ملے کا
روزہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے خصائص میں سے ہے اور حرام
ہے امت پر اور بعض نے کہا
نبی پر بیت تحت اور تخفیف کے
۸ کون ہے تم میں مانند میری
یعنی کون ہے تم میں مانند میری
۹ پس بیشک روزہ وہ ہے کہ
اور جاوے اس کی اول رات
طبیعت کے موافق اور
کیونکہ رات کو ہم ذوق
اور فرماتے ہیں
کہ کھاتا ہوں
میں
اور پیتا ہوں

وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَيُونُسُ الْأَيْلِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

اور ابن عیینہ اور یونس ایلی نے سب نے نقل کیا زہری سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ أَحَدُكُمْ وَالْإِنَاءُ فِي يَدِهِ فَلَا يَضَعْهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ سنے اذان ایک تمہارا اور برتن ہو اسکے ہاتھ مین پس نہ رکھدے برتن کو

حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ مِنْهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یہان تک کہ روا کرے حاجت اپنی اس سے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَحَبُّ عِبَادِي إِلَيَّ أَعْجَلُهُمْ فِطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالے نے بہت پیارا میرے بندون مین طرف میری وہ ہے کہ جلدی کرے افطار مین نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ

اور روایت ہے سلمان بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ افطار کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ افطار کرے

عَلَى تَمْرٍ فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

کھجور پر پس تحقیق کھجور سبب برکت کی ہے پس اگر نہ پاوے کھجور پس افطار کرے پانی پر پس تحقیق وہ پاک کرنیوالا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّهُ بَرَكَةٌ غَيْرَ التِّرْمِذِيِّ وَعَنْ

اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نہین ذکر کیا کسی نے لفظ فانہ برکۃ مگر ابو ترمذی کے۔ اور روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى رُطَبَاتٍ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ

انس سے کہ کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم افطار کرتے پہلے نماز مغرب سے چند نازی کھجورون سے پس اگر نہ ہوتین

رُطَبَاتٌ فَتُمَيْرَاتٌ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تُمَيْرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

نازی کھجورین تو افطار کرتے خشک کھجورون سے پس اگر نہ ہوتین خشک کھجورین تو پیتے چند چلو پانی کے نقل کی یہ ترمذی نے

وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ

اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے زید بن

خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا أَوْ جَهَّزَ غَازِيًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ

خالد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ افطار کروادے روزہ دار کو یا سامان درست کردے کسی غازی کا پس اسکو ثواب

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَمُحْيِي السُّنَّةِ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَقَالَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین اور محی السنہ نے شرح السنہ مین اور کہا یہ صحیح ہے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب افطار کرتے فرماتے گئی پیاس اور تر ہوئیں رگیں

وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ قَالَ أَنَّ

اور ثابت ہوا ثواب اگر چاہا خدائے تعالے نے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ بن زہرہ سے کہ کہا تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ افطار کرتے فرماتے یا الٰہی تیرے ہی لیے روزہ رکھا میں نے اور تیرے ہی رزق پر افطار کیا میں

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ مُرْسَلًا اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

نقل کی یہ ابوداؤد نے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ الدِّيْنُ ظَاهِرًا مَا عَجَّلَ النَّاسُ الْفِطْرَ لِأَنَّ الْيَهُوْدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگا دین غالب جب تک کہ جلدی کرینگے لوگ افطار کرنے میں اسلیے کہ یہود

وَالنَّصَارٰى يُؤَخِّرُوْنَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ

اور نصاریٰ دیر کرتے ہیں افطار میں نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی عطیہ سے کہ کہا

دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوْقٌ عَلٰى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَجُلَانِ مِنْ

گیا میں اور مسروق حضرت عائشہ پاس پس کہا ہم نے اے ماں مومنوں کی دو مرد ہیں

أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ وَالْآخَرُ

حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں ایک ان میں روزے کو جلدی افطار کرتا ہے اور جلدی نماز پڑھتا ہے اور دوسرا

يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلٰوةَ قَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلٰوةَ

دیر کر افطار کرتا ہے اور دیر کر نماز پڑھتا ہے کہا حضرت عائشہ نے کون ان میں سے جلد افطار کرتا ہے اور جلد نماز پڑھتا ہے

قُلْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَتْ هٰكَذَا صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ

کہا ہم نے عبداللہ بن مسعود کہا حضرت عائشہ نے اسی طرح کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور دوسرا

أَبُوْمُوْسٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ قَالَ دَعَانِيْ رَسُوْلُ

ابوموسیٰ ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہ کہا بلایا مجھکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّحُوْرِ فِيْ رَمَضَانَ فَقَالَ هَلُمَّ إِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف سحری کی رمضان میں پس کہا آ طرف کھانے بابرکت کی

۱۷ دیر کرتے ہیں افطار میں اور روزہ افضل ہے ان کا جو جلدی کرتے ہیں افطار میں یہود کی پیروی ہے کہ دیر کرتے ہیں افطار میں اور بغض ہے ان کے ساتھ اور نصاریٰ کی پیروی ہے کہ دیر کرتے ہیں افطار میں اور افضل ہے ان کا جو جلدی کرتے ہیں افطار میں اہل حدیث سنت کی پیروی کرتے ہیں افطار میں

۱۸ سحری میں دیر کرتے ہیں سحری میں اور افطار میں جلدی کرتے ہیں اسی طرح کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے احادیث سے معلوم ہوا کہ اول وقت افطار کرنا اور اول وقت ہی نماز پڑھنا ہی سنت ہے اور یہی طریق ہے اور اسی کی اتباع لازم ہے ہر متبع سنت کو ۱۲

رواہ ابوداود والنسائی وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم سحور

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھی ہے سحری

المؤمن التمر رواہ ابوداود باب تنزیہ الصوم الفصل الاول

مومن کی کھجور نقل کی یہ ابوداؤد نے باب ہے بیچ بیان پاک کرنے روزے کے فصل پہلی

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یدع قول الزور والعمل بہ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نہ چھوڑے باطل کہنا اور کام کرنا برا

فلیس للہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت

پس نہیں اللہ کو کچھ حاجت اسمیں کہ چھوڑا ہے اس شخص نے کھانا اپنا اور پینا اپنا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبل ویباشر وھو صائم وکان املککم لاربہ متفق

تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے اور بدن سے بدن لگاتے حالانکہ وہ روزہ دار ہوتے اور تھے حضرت تم سب سے زیادہ قادر تنہ سے اپنی حاجت

علیہ وعنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدرکہ الفجر فی رمضان وھو جنب

اور سلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پالیتے انکو فجر رمضان میں اور وہ ہوتے تھے جنابت کے

من غیر حلم فیغتسل ویصوم متفق علیہ وعن ابن عباس قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بغیر احتلام کے پس نہاتے اور روزہ رکھتے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

احتجم وھو محرم واحتجم وھو صائم متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

پچنی کچھائی حالت احرام میں اور پچنی کچھائی روزہ کی حالت میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من نسی وھو صائم فاکل او شرب فلیتم صومہ فانما اطعمہ اللہ وسقاہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھول جاوے اور ہو وہ روزہ دار پس کھایا یا پیا پس چاہیے کہ پورا کرے روزہ اپنا پس سوا اسکے نہیں کہ کھلایا اسکو

متفق علیہ وعنہ قال بینما نحن جلوس عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاءہ رجل

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا اس وقت کہ تھے ہم بیٹھے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص

فقال یا رسول اللہ ھلکت قال ما لک قال وقعت علی امراتی وانا صائم فقال رسول

پس کہا یا رسول اللہ ہلاک ہوا میں فرمایا کیا ہے واسطے تیرے کہا گرا میں اپنی عورت پر اور تھا میں روزے سے پس فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھل تجد رقبۃ تعتقہا قال لا قال فھل تستطیع ان تصوم شہرین متتابعین

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتا ہے تو بردہ کہ آزاد کرے اسکو کہا کہ نہیں فرمایا پس کیا طاقت رکھتا ہے تو یہ کہ روزے رکھے تو دو مہینے کے پے در پے

قَالَ لَا قَالَ هَلْ تَجِدُ اِطْعَامَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا قَالَ لَا قَالَ اِجْلِسْ فَمَكَثَ

کہا کہ نہیں فرمایا کیا مقدور رکھتا ہو ساٹھ مسکینوں کے کھلانے کا کہا کہ نہیں فرمایا حضرت نے بیٹھ جا اور شہر ہوا ہے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَقٍ فِيْهِ تَمْرٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس اسوقت کہ ہم اسی طرح بیٹھے تھے آیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عرق کہ اسمیں تھیں کھجوریں

وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمُ قَالَ اَيْنَ السَّائِلُ قَالَ اَنَا قَالَ خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ

اور عرق کہتے ہیں ٹوکرے بڑے کو فرمایا کہاں ہے پوچھنے والا کہا اس نے کہ میں حاضر ہوں فرمایا لے یہ کھجوریں اور صدقہ

بِهٖ فَقَالَ الرَّجُلُ عَلٰى اَفْقَرَ مِنِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَوَاللّٰهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يُرِيْدُ

انکو پھر کہا اس شخص نے کیا اللہ دونوں میں الیسے کو کہ زیادہ محتاج ہو مجھ سے یا رسول اللہ پس قسم ہے خدا کی نہیں درمیان دونوں طرفوں مدینے کے

اَهْلُ بَيْتٍ اَفْقَرَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى بَدَتْ

کوئی گھر والے محتاج زیادہ میرے گھر والوں سے اور مراد اور کنکستانہا دو طرف مدینہ دو پہاڑ یا لہ پس ہنسے نبی صلعم یہاں تک کہ ظاہر ہوئیں

اَنْيَابُهٗ ثُمَّ قَالَ اَطْعِمْهُ اَهْلَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

کچلیاں حضرت نو کی پھر فرمایا کھلا اسکو اپنے اہل کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے

عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا رَوَاهُ

عائشہ سے یہ کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم بوسہ لیتے تھے حضرت عائشہ کا اور ہوتے روزہ دار اور چوستے زبان انکی نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُبَاشَرَةِ

ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے حال مباشرت کا

لِلصَّائِمِ فَرَخَّصَ لَهٗ وَاَتَاهُ اٰخَرُ فَسَاَلَهٗ فَنَهَاهُ فَاِذَا الَّذِيْ رَخَّصَ لَهٗ

واسطے روزہ دار کے پس اجازت دی حضرت نے اسکو اور آیا ایک اور پس پوچھا اسنے حال مباشرت کا پس منع کیا اسکو پس وہ شخص کہ اجازت

شَيْخٌ وَاِذَا الَّذِيْ نَهَاهُ شَابٌّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

تھا بڈھا اور وہ شخص کہ منع کیا تھا اسکو وہ تھا جوان نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ وَهُوَ صَائِمٌ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَضَاءٌ وَمَنِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو غلبہ کرے قے اور وہ ہو روزہ سے پس نہیں اوپر اسکے قضا اور جو شخص

اسْتَقَاءَ عَمْدًا فَلْيَقْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

قے لاوے قصداً پس چاہیے کہ قضا کرے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور

---

۱ یعنی نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس حدیث سے یہ نکلا کہ رمضان کا روزہ توڑنے میں کفارہ لازم آتا ہے اور بعضوں نے کہا کفارہ لازم نہیں واجب ہوتا ہے اس شخص کی بھی کیا قوت تھی کہ روزے کا کفارہ بھی ساقط ہوا اور ایک ٹوکرا کھجور کا صدقہ بھی اس شخص سے قبول کیا ہے کہ یہ خاص اسی شخص کے واسطے تھا علما نے کہا ہے کہ یہ حدیث منسوخ ہے

۲ کہا علما نے یہ حدیث ضعیف ہے

۳ یعنی بوسہ لینا اور ہاتھ لگانا اس عورت کا جو روزہ سے نہیں ہے وہ تو جائز ہے اسکو جو روزہ سے ہے اسکو ناجائز ہے

باب نیت اور صوم کا

۴ یعنی اسکو اجازت دی ۱۲

۵ وہ تھا جوان اسلیے اسکو منع فرمایا کہ جوان میں اندیشہ ہے کہ کہیں جماع نہ کر بیٹھے اور بڈھے میں خلاف ہے قضا واجب ہے یا نہیں اس محل ہے ترجمہ پر یا نہیں ۱۲

۶ یعنی قضا اگرچہ قے مقدور ہے کہ نہ کرے روزہ فاسد نہیں ہوتا اگرچہ یاد آوے ابن منذر نے کہا اگرچہ یاد کیا کہ روزے سے ہوں قے کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ۱۲

الدارمی وقال الترمذی هذا حدیث غریب لا نعرفه إلا من حدیث

دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے نہیں جانتے ہم اسکو مگر حدیث

عیسی بن یونس وقال محمد یعنی البخاری لا أراه محفوظا وعن معدان

عیسی بن یونس کی سے اور کہا محمد نے یعنی بخاری نے نہیں گمان کرتا میں اس حدیث کو محفوظ اور روایت ہے معدان

ابن طلحة أن أبا الدرداء حدثه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قاء فأفطر قال

بن طلحہ سے یہ کہ ابو درداء نے حدیث کی اسکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر افطار کیا کہا

فلقيت ثوبان في مسجد دمشق فقلت إن أبا الدرداء حدثني أن رسول الله صلى الله عليه وقاء

معدان نے پس ملا میں ثوبان سے دمشق کی مسجد میں اور کہا میں نے کہ ابو درداء نے مجکو حدیث کی ہے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قے کی

فأفطر قال صدق وأنا صببت له وضوءه رواه أبو داود والترمذي والدارمي وعن عامر بن ربيعة

پھر افطار کیا کہا سچ کہا ابو درداء نے اور میں نے ڈالا انہا حضرت کے واسطے پانی وضو کے انکے کا نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور روایت ہے عامر بن ربیعہ سے

قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم ما لا أحصي يتسوك وهو صائم رواه الترمذي وأبو داود وعن أنس قال جاء

کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اسقدر کہ نہیں گن سکتا مسواک کرتے ہیں اور روزہ ہوتے روزے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا آیا

رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم قال اشتكيت عيني أفأكتحل وأنا صائم قال نعم

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہا دکھتی ہیں میں آنکھیں میری کیا سگاؤں میں سرمہ اور میں ہوں روزہ دار فرمایا کہ ہاں

رواه الترمذي وقال ليس إسناده بالقوي وأبو عاتكة الراوي

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا سند اس حدیث کی نہیں قوی اور ابو عاتکہ راوی اس حدیث کا

يضعف وعن بعض أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال لقد رأيت النبي

ضعیف ہے اور روایت ہے بعضے صحابیوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا دیکھا میں نے نبی

صلى الله عليه وسلم بالعرج يصب على رأسه الماء وهو صائم من العطش أو

صلے اللہ علیہ وسلم کو عرج میں ڈالتے اپنے سر پر پانی حالت روزے کی میں واسطے دفع کرنے پیاس کے یا کہا

من الحر رواه مالك وأبو داود وعن شداد بن أوس أن رسول

دفع کرنے گرمی کے نقل کی یہ مالک اور ابو داؤد نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم أتى رجلا بالبقيع وهو يحتجم وهو آخذ بيد ثابت

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک شخص کے پاس جنت البقیع میں اور وہ شخص پچھنا لگاتا تھا اور حضرت پکڑے ہوئے تھے ہاتھ ثابت کا

قال میں نہی کراہت کی مکروہ نہیں ہے

لو مسواک اور نیزہ دار کی

نہ شروع دن میں اور نہ آخر دن میں اور

بلکہ سنت ہے اکثر اہل علم کا یہی قول

ہے اور جو کہتے ہیں کہ اس سے

بو کی پاس جاتی رہتی ہے

جو اسے بکاہ وتعالے کے نزدیک

افضل ہے مشک کی خوشبو

سے تو ہم کہتے ہیں کہ مسواک

سے پاس رذائل نہیں ہو

سکتی بلکہ اور قوی ہو جاوے گی

کیونکہ خلوف اس باس کو

وارد ہوئی ہے

باب الحجامة والقيء للصائم

کچھنے لینے میں جو روزہ دار کے

لئے ہے اور قے کرنے کے بیان میں

سے پیدا ہوتی ہے اور اسکا بھی یہی قول

ہے کہ روزہ جاتا رہتا ہے

اور کہا کہ روزہ میں سرمہ لگانا

مکروہ ہے اور امام احمد نے کہا

درست ہے اور امام شافعی نے اس

کو مکروہ کہا ہے اور ابن منذر نے

حلیتی کی مسند میں نقل کیا ہے

کہ ڈالتے اپنے سر پر پانی

اس حدیث سے پانی ڈالنا سر پر روزہ

دار کو اپنے یا اور کسی کے

لئے جائز ہے

بچھنا لگانے کے لیے جائز ہے

عَشَرَةٌ خَلَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَ اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُوْمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

تاریخ رمضان کی پس فرمایا کہ روزہ توڑ ڈالا سینگی کھینچنے والے اور کھچوانے والے نے نقل کی یہ ابوداود

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ قَالَ الشَّیْخُ الْاِمَامُ مُحْیِ السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَاوَّلَهُ بَعْضُ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے کہا شیخ امام محی السنہ رحمہ اللہ نے اور تاویل کیا ہے اس حدیث کو بعضوں نے

مَنْ رَّخَّصَ فِی الْحِجَامَةِ اَیْ تَعَرَّضَ لِلْاِفْطَارِ الْمَحْجُوْمُ لِلضَّعْفِ وَالْحَاجِمُ لِاَنَّهٗ

ان مخصوصوں میں ہے کہ اجازت دی ہے روزہ دار کو پچھنے سینگی کے کھینچنے اور کھچوانے کے یعنے قریب افطار کے ہوجاتا ہے کھچوانیوالا بسبب ضعف کے اور

لَا یَاْمَنُ مِنْ اَنْ یَّصِلَ شَیْءٌ اِلٰی جَوْفِهٖ بِمَصِّ الْمَلَازِمِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

نہیں امن میں ہوتا اس سے کہ پہونچ جاوے کچھ پیٹ اسکے میں بسبب چوسنے سینگی کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَفْطَرَ یَوْمًا مِّنْ رَّمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَةٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ افطار کرے قصداً ایک دن بھی رمضان سے بدون رخصت کے

وَّلَا مَرَضٍ لَّمْ یَقْضِ عَنْهُ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ وَاِنْ صَامَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

اور بدون مرض کے نہیں بدلہ ادا کرتا اس سے روزہ رکھنا تمام عمر اگرچہ روزہ رکھے تمام عمر نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَالْبُخَارِیُّ فِیْ تَرْجَمَةِ بَابٍ وَّقَالَ التِّرْمِذِیُّ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے اور کہا ترمذی نے

سَمِعْتُ مُحَمَّدًا یَعْنِی الْبُخَارِیَّ یَقُوْلُ اَبُوالْمُطَوِّسِ الرَّاوِیْ لَا اَعْرِفُ لَهٗ غَیْرَ

کہ سنا میں نے محمد کو یعنے بخاری کو کہتا تھا ابوالمطوس راوی نہیں جانتا میں واسطے اسکے سوائے

هٰذَا الْحَدِیْثِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَمْ مِّنْ صَائِمٍ

اس حدیث کی۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت روزہ دار ہیں

لَّیْسَ لَهٗ مِنْ صِیَامِهٖ اِلَّا الظَّمَاُ وَكَمْ مِّنْ قَائِمٍ لَّیْسَ لَهٗ مِنْ قِیَامِهٖ اِلَّا

کہ نہیں انکو حاصل روزے انکے سے مگر پیاسا رہنا اور کتنے قیام کرنے والے ہیں کہ نہیں انکو قیام انکے سے مگر

السَّهَرُ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَذَكَرَ حَدِیْثَ لَقِیْطِ بْنِ صَبِرَةَ فِیْ بَابِ سُنَنِ الْوُضُوْءِ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ قَالَ قَالَ

بے خوابی نقل کی یہ دارمی نے اور ذکر کی حدیث لقیط بن صبرہ کی بیچ باب سنتوں وضو کے فصل تیسری روایت ہے ابی سعید سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَّا یُفَطِّرْنَ الصَّائِمَ اَلْحِجَامَةُ وَالْقَیْءُ وَالْاِحْتِلَامُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نہیں افطار کرتیں روزہ دار کا سینگی اور قے اور احتلام

رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غیر محفوظ وعبد الرحمن بن زید الراوی

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں محفوظ اور عبدالرحمان بن زید راوی

یضعف فی الحدیث وعن ثابت البنانی قال سئل انس بن مالک کنتم

ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں۔ اور روایت ہے ثابت بنانی سے کہ کہا پوچھے گئے انس بن مالک کہ تم تکرہ

تکرھون الحجامۃ للصائم علی عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا الا من

جانتے تھے سینگی کو واسطے روزہ دار کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں کہا کہ نہیں مگر

اجل الضعف رواہ البخاری وعن البخاری تعلیقا قال کان ابن عمر یحتجم

بہ سبب ضعف کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے بخاری سے بطور تعلیق کے کہ کہا تھے ابن عمر سینگی کچھواتے

وھو صائم ثم ترکہ فکان یحتجم باللیل وعن عطاء قال ان مضمض

اور وہ روزہ دار ہوتے پھر چھوڑ دی سینگی کچھوانی پس تھے سینگی کچھواتے رات کو۔ اور روایت ہے عطا سے کہ کہا اگر کلی کرے

ثم افرغ ما فی فیہ من الماء لا یضیرہ ان یزدرد ریقہ وما بقی فی فیہ

پھر ڈالدے پانی کو کہ اسکے منہ میں ہے نہیں ضرر کریگا اسکو یہ کہ نگل جاوے تھوک اپنا اور وہ چیز کہ باقی ہے منہ اسکے میں

ولا یمضغ العلک فان ازدرد ریق العلک لا اقول انہ یفطر ولکن یتھی

اور نہ چباوے مصطگی پس اگر نگل گیا تھوک مصطگی کا نہیں کہتا میں کہ افطار کیا ولیکن منع کیا جاتا ہے

عنہ رواہ البخاری فی ترجمۃ باب باب صوم المسافر

اس سے نقل کی یہ بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے۔ باب ہے بیچ بیان روزے مسافر کے

الفضل الاول عن عائشۃ قالت ان حمزۃ بن عمرو الاسلمی

فضل پہلی روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تحقیق حمزہ بن عمرو اسلمی نے

قال للنبی صلی اللہ علیہ وسلم اصوم فی السفر وکان کثیر الصیام فقال ان شئت

کہا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ کیا روزہ رکھوں میں سفر میں اور تھا حمزہ بہت روزے رکھنے والا پس فرمایا حضرت نے

فصم وان شئت فافطر متفق علیہ وعن ابی سعید الخدری قال غزونا

پس روزہ رکھ اور اگر چاہے تو پس افطار کر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا جہاد کو چلے ہم

مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لست عشرۃ مضت من شھر رمضان فمنا

ساتھ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے سولھویں رمضان کو بعضوں نے ہم میں سے

باب صوم المسافر

اور اسی کے واسطے حدیث

کہا ہے روزہ

کی سفر میں جائز

دی ہے حکم

فضل نہیں سفر

میں روزہ رکھنے

اور نہ رکھنے میں

اور بعضوں کو اختیار

ہے پھر بیان

مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ اَفْطَرَ فَلَمْ يَعِبِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ

روزہ رکھا اور بعضوں نے ہم میں سے افطار کیا پس نہ عیب کیا روزہ دار نے افطار کرنے والے پر اور نہ افطار کرنیوالے نے روزہ دار پر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَرَاٰى زِحَامًا

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سفر میں پس دیکھا مجمع

وَرَجُلًا قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ

اور ایک شخص کو دیکھا کہ سایہ کیا گیا تھا اوپر پس فرمایا کیا ہے یہ کہا انہوں نے کہ یہ روزہ دار ہے پس فرمایا نہیں نیکی روزہ رکھنا

فِي السَّفَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَمِنَّا

سفر میں نقل کی یہ بخاری و مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پس بعضے ہم میں سے

الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فِيْ يَوْمٍ حَارٍّ فَسَقَطَ الصُّوَّامُوْنَ وَقَامَ

روزہ دار تھے اور بعضے ہم میں سے افطار کرنیوالے پس اترے ہم ایک منزل میں بیچ دن گرمی کے پس گر پڑے روزہ دار اور کھڑے رہے

الْمُفْطِرُوْنَ فَضَرَبُوا الْاَبْنِيَةَ وَسَقَوُا الرِّكَابَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

افطار کرنیوالے اور کھڑے کیے خیمے اور پلایا پانی اونٹوں کو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ الْيَوْمَ بِالْاَجْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْ

کہ لے گئے افطار کرنے والے آج کے دن ثواب نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تشریف لیجا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مَكَّةَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ عُسْفَانَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ سے طرف مکے کی پس روزہ رکھا یہانتک کہ پہونچے عسفان تک پھر منگوایا پانی

فَرَفَعَهٗ اِلٰى يَدَيْهِ لِيَرَاهُ النَّاسُ فَاَفْطَرَ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ وَذٰلِكَ فِيْ رَمَضَانَ فَكَانَ

پھر اٹھایا اسکو ہاتھ میں تاکہ دیکھیں اسکو لوگ پھر افطار کیا یہانتک کہ آئے مکہ میں اور یہ سفر تھا رمضان میں پس تھے

ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَدْ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَفْطَرَ فَمَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ

ابن عباس کہتے کہ تحقیق روزہ رکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور افطار بھی کیا پس جو چاہا روزہ رکھے اور جو

شَاءَ اَفْطَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ شَرِبَ بَعْدَ الْعَصْرِ

چاہے افطار کرے نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں جابر سے یہ ہے کہ حضرت نے پیا پانی پیچھے عصر کے

الْفَصْلُ الثَّانِيْ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْكَعْبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

فصل دوسری روایت ہے انس بن مالک کعبی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَضَعَ عَنِ الْمُسَافِرِ شَطْرَ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمَ عَنِ الْمُسَافِرِ

علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ نے موقوف کردی مسافر سے آدھی نماز اور معاف کیا روزہ مسافر سے

وَعَنِ الْمُرْضِعِ وَالْحُبْلٰى رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اور دودھ پلانے والی سے اور حمل والی سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهٗ حَمُوْلَةٌ

اور روایت ہے سلمہ بن محبق سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اسکے سواری

تَاْوِيْ اِلٰى شِبَعٍ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ اَدْرَكَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ

کہ پہونچاوے منزل کو حالت سیری میں پس چاہیے کہ روزہ رکھے رمضان کا جہاں آجاوے رمضان اسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَامَ الْفَتْحِ اِلٰى مَكَّةَ فِيْ

تیسری روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لے چلے سال فتح مکہ کے میں طرف مکہ کی

رَمَضَانَ فَصَامَ حَتّٰى بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِيْمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ

رمضان میں پس روزہ رکھا یہاں تک کہ پہونچے کراع الغمیم تک پس روزہ رکھا آدمیوں نے پھر منگوایا حضرت نے پیالہ پانی کا

فَرَفَعَهٗ حَتّٰى نَظَرَ النَّاسُ اِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيْلَ لَهٗ بَعْدَ ذٰلِكَ اِنَّ بَعْضَ النَّاسِ

پھر اٹھایا اسکو یہاں تک کہ دیکھا لوگوں نے طرف اسکی پھر پیا پانی پس کہا گیا واسطے حضرت کے بعد اسکے کہ تحقیق بعضے آدمیوں نے

قَدْ صَامَ فَقَالَ اُولٰٓئِكَ الْعُصَاةُ اُولٰٓئِكَ الْعُصَاةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

روزہ رکھا پس فرمایا یہ ہیں پکے گنہگار یہ ہیں پکے گنہگار نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمُ رَمَضَانَ فِي

عبدالرحمان بن عوف سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے والا رمضان کا

السَّفَرِ كَالْمُفْطِرِ فِي الْحَضَرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهٗ قَالَ

سفر میں مانند افطار کرنے والے کی ہو حضر میں نقل کی ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حمزہ بن عمرو اسلمی سے کہ اسنے کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَجِدُ بِيْ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ قَالَ هِيَ

یا رسول اللہ میں پاتا ہوں اپنے میں قوت روزہ رکھنے کی سفر میں پس کیا ہے مجھ پر گناہ فرمایا یہ

رُخْصَةٌ مِّنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّصُوْمَ فَلَا

رخصت ہے اللہ عزوجل کی طرف سے پس جس نے کرلی یہ رخصت پس اچھا کیا اور جو شخص چاہے روزہ رکھنا پس نہیں

---

۵۷ روزہ سے کے رمضان کا حکم استحباب کے لیے ہے اور دلالت جائز ہے سب علماء کے نزدیک افطار کرنا سفر میں اگرچہ مشقت نہ ہو اور یہ حدیث ضعیف ہے

۵۸ یہ اس شخص کے حق میں ہے جس کو ضعف یا ہلاکت کا خوف نہ ہو اور اگر ایسا خوف ہو تو روزہ رکھنا مکروہ ہے اور حمزہ بن عمرو کی حدیث ۱۲

جُنَاحَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْقَضَاءِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

گناہ اسپر نقل کی یہ مسلم نے باب ہے بیچ بیان قضا روزے کے فصل پہلی روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ عَلَيَّ الصَّوْمُ مِنْ رَمَضَانَ فَمَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقْضِيَ

عائشہ سے کہ کہا ہوتے مجھ پر روزے رمضان کے پس نہ طاقت رکھتی ہون قضا کرنے کی

إِلَّا فِي شَعْبَانَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الشُّغْلُ مِنَ النَّبِيِّ أَوْ بِالنَّبِيِّ صَلَّى

مگر شعبان میں کہا یحیے بیٹے سعید کے نے کہ شغل کرنا عائشہ کو مشغول ہونا خدمت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہین یا کہا مشغول

عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ

علیہ وسلم متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین درست

لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَلَا تَأْذَنَ فِي بَيْتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

عورت کو روزہ رکھنا نفل اس حالت مین کہ خاوند اسکا موجود ہو مگر ساتھ حکم اسکے کے اور نہ اذن دے کسی کو اپنے گھر مین مگر اسکا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ أَنَّهَا قَالَتْ لِعَائِشَةَ مَا بَالُ الْحَائِضِ

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے یہ کہ کہا اسنے حضرت عائشہ سے کہ کیا حال ہے عورت حائضہ کا

تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلٰوةَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ يُصِيبُنَا ذٰلِكَ فَنُؤْمَرُ

کہ قضا کرتی ہے روزہ اور نہین قضا کرتی نماز فرمایا حضرت عائشہ نے کہ ہوتے ہم حیض سے پس حکم کی جاتی ہین ہم

بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّلٰوةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ساتھ قضا روزے کے اور نہ حکم کی جاتی ہین ہم ساتھ قضا نماز کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صَوْمٌ صَامَ عَنْهُ وَلِيُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے اور اسپر ہو روزہ روزہ رکھے اسکی طرف سے وارث اسکا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ

دوسری نافع سے کہ نقل کی ابن عمر سے اسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ مرے اور اسپر

صِيَامُ شَهْرٍ رَمَضَانَ فَلْيُطْعَمْ عَنْهُ مَكَانَ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِينٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روزے مہینے رمضان کے پس چاہیے کہ کھلایا جاوے اسکی طرف سے بدلے ہر روز ہی کے ایک مسکین نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ عَلَى ابْنِ عُمَرَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

اور کہا صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہی ابن عمر پر یعنے قول ابن عمر کا ہے ۔ فصل تیسری روایت ہے

مَالِكٌ بَلَغَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُسْأَلُ هَلْ يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ أَوْ يُصَلِّي أَحَدٌ

مالک سے کہ پہونچا اونکو یہ کہ ابن عمر سے پوچھے جاتے کہ کیا روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے یا نماز پڑھے کوئی کسی

عَنْ أَحَدٍ فَيَقُولُ لَا يَصُومُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ وَلَا يُصَلِّي أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ رَوَاهُ

کی طرف سے پس کہتے نہیں روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے اور نہ نماز پڑھے کوئی کسی کی طرف سے نقل کی

فِي الْمُوَطَّإِ بَابُ صِيَامِ التَّطَوُّعِ الْفَضْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

یہ موطا مین باب ہے روزے بیان روزے نفل کے فصل پہلی روایت سے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتّٰى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ

عائشہ سے کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے یہانتک کہ کہتے ہم کہ نہ افطار کرینگے اور افطار کرتے

حَتّٰى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ

یہانتک کہ کہتے ہم کہ نہ روزہ رکھینگے اور نہین دیکھا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پورے کیے ہون روزے تمام مہینے کے

قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا فِي شَعْبَانَ وَفِي

کبھی مگر رمضان مین اور نہین دیکھا مینے حضرت کو کسی مہینہ مین کہ بہت روزے رکھتے ہون بہ نسبت شعبان کے اور ایک

رِوَايَةٍ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا

روایت مین ہے کہ کہا عائشہ نے کہ تھے حضرت روزے رکھتے تمام شعبان مین تھے روزے رکھتے شعبان مین مگر کم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَانَ النَّبِيُّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن شقیق سے کہ کہا کہا مینے واسطے حضرت عائشہ کے کہ کیا تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ إِلَّا رَمَضَانَ

صلے اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے تھے تمام مہینہ کہا نہین جانتی مین انکو کہ روزے رکھے ہون کسی مہینے مین تمام مہینے سوائے

وَلَا أَفْطَرَ كُلَّهُ حَتّٰى يَصُومَ مِنْهُ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور نہین افطار کیے تمام مہینے یہان تک کہ روزے رکھتے کچھ اسمین سے یہان تک کہ وفات ہوئی نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَعِمْرَانُ

عمران بن حصین سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انہون نے پوچھا عمران سے یا پوچھا کسی سے اور عمران

يَسْمَعُ فَقَالَ يَا أَبَا فُلَانٍ أَمَا صُمْتَ مِنْ سَرَرِ شَعْبَانَ قَالَ لَا قَالَ

سنتا تھا پس فرمایا اے باپ فلانے کے کیا نہین روزے رکھے تونے آخر شعبان کے کہا نہین فرمایا

روزہ رکھے کوئی کسی کی طرف سے
کشمیر مین یہ روایت موقوف ہے
اور صحیحین مین عائشہ سے روایت
کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو مرجائے اور اسپر روزہ ہو تو
اسکا ولی اسکی طرف سے روزہ رکھے
اور یہ حدیث باب کی سب حدیثون
سے زیادہ صحیح ہے
روزے رکھتے
کہ شعبان مین کم رکھے ہیں
من افطارکم دونون مین کرکے
دونون مین روزے ہوتے ہیں
اسکی وجہ یہ ہوئی کہ رمضان کے
باب صیام التطوع
روزون کے لیے دل نورانی
ہوجاوے اور حلاوت عبادت کی پیدا ہوجاوے
صاف اور نورانی ہی ہے اور
سا تھ آپ کے مشقت کرنا امت پر
اس کو روزہ پورا رکھنے شعبان
سے فرمایا جیسے فرمایا کہ روزہ
کہ اگر مجاور ہو تو بیمار ہو تو
کسی طرح آپ نفل روزہ نہ رکھے
رکھتے اور لوگون کو اس سے منع
فرماتے اور فرماتے ہیں ان سے
جیسا کہ ہمارے ہون وہ
سب کے بس کا نہیں ہے

فَاِذَا اَفْطَرْتَ فَصُمْ یَوْمَیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

پس جبوقت فطار کرتو پس روزے رکھ دودن متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصِّیَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمُ وَاَفْضَلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین روزے بعد روزے رمضان کے روزے مہینے اللہ کے ہیں کہ محرم ہے اور بہترین

الصَّلٰوةِ بَعْدَ الْفَرِیْضَةِ صَلٰوةُ اللَّیْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

نماز بیچھے نماز فرض کے نماز رات کی ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ مَا رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَحَرّٰی صِیَامَ یَوْمٍ فَضَّلَهٗ عَلٰی غَیْرِهٖ اِلَّا

کہا نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ قصد کرتے ہوں روزے کسی دن کا کہ بزرگی دیتے ہوں اوسکو اوسکی

هٰذَا الْیَوْمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَهٰذَا الشَّهْرَ یَعْنِیْ شَهْرَ رَمَضَانَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

اس دن کو یعنے روزے دن عاشورے کے کو اور اس مہینے کو یعنے مہینے رمضان کے کو متفق علیہ۔

وَعَنْهُ قَالَ حِیْنَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَمَرَ بِصِیَامِهٖ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوسوقت کہ روزہ رکھا رسول خدا صلعم نے دن عاشورے کے اور حکم کیا ساتھ روزے رکھنے

قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهٗ یَوْمٌ یُعَظِّمُهُ الْیَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عرض کیا صحابہ نے یارسول اللہ تحقیق یہ دن ہے کہ تعظیم کرتے ہیں اوسکی یہود اور نصاریٰ پس فرمایا یارسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِیْتُ اِلٰی قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر زندہ رہا میں سال آیندہ تک تو البتہ روزہ رکھونگا نویں کو بھی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ اَنَّ نَاسًا تَمَارَوْا عِنْدَهَا یَوْمَ عَرَفَةَ فِیْ صِیَامِ

ام فضل بیٹی حارث کی سے کہ کتنے شخص جھگڑے اوسکے پاس دن عرفہ کے بیچ روزہ رکھنے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ صَآئِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَیْسَ بِصَآئِمٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا بعضوں نے کہ حضرت روزے سے ہیں اور کہا بعضوں نے کہ نہیں روزے سے

فَاَرْسَلَتْ اِلَیْهِ بِقَدَحِ لَبَنٍ وَّهُوَ وَاقِفٌ عَلٰی بَعِیْرِهٖ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

پس بھیجا اوسنے طرف حضرت ؐ کے پیالہ دودھ کا اور وہ کھڑے تھے اپنے اونٹ پر بیچ میدان عرفہ کے پس پی لیا اوس دودھ کو متفق علیہ

وَعَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَآئِمًا فِی الْعَشْرِ قَطُّ

اور روایت ہے عائشہ رضؓ سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو روزے سے بیچ دھے کے کبھی

رواہ مسلم وعن ابی قتادۃ ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال کیف

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ ایک شخص آیا حضرت صلعم کے پاس پس کہا کسطرح

تصوم فغضب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قولہ فلما رای عمر غضبہ قال

روزہ رکھتے ہو تم پس غصے ہوئے رسول خدا صلعم کہنے اوسکے سے پس جبکہ دیکھا حضرت عمر نے غصہ حضرت صلعم کا کہا

رضینا باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد نبیا نعوذ باللہ من غضب اللہ و

راضی ہوئے ہم ساتھ اللہ کے رب ہونے پر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے پر اور ساتھ محمد صلعم کے نبی ہونے پر اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ

غضب رسولہ فجعل عمر یردد ھذا الکلام حتی سکن غضبہ فقال عمر

غضب رسول اوسکے سے پھر شروع کیا حضرت عمر نے کہ بار بار کہتے تھے یہ کلام یہانتک کہ ساکن ہوا غصہ حضرت صلعم کا پھر کہا حضرت عمر نے

یا رسول اللہ کیف من یصوم الدھر کلہ قال لا صام ولا افطر او قال لم

یا رسول اللہ کیا حال ہے اوس شخص کا جو روزہ رکھے ہمیشہ فرمایا نہ روزہ رکھا اوس نے اور نہ افطار کیا یا کہا نہ

یصم ولم یفطر قال کیف من یصوم یومین ویفطر یوما قال ویطیق

روزہ رکھا اور نہ افطار کیا کہا حضرت عمر نے کیا حال ہے اوس شخص کا کہ روزہ رکھے دو دن اور افطار کرے ایک دن فرمایا کون کرے یہ طاقت رکھتا ہو

ذلک احد قال کیف من یصوم یوما ویفطر یوما قال ذلک صوم داود

اس کی کہا عمر نے کیا حال ہے اوسکا کہ روزہ رکھے ایکدن اور افطار کرے ایکدن فرمایا یہ ہے روزہ حضرت داؤد کا

قال کیف من یصوم یوما ویفطر یومین قال ودددت انی اطوقت ذلک

کہا کیا حال ہے اوسکا کہ روزہ رکھے ایکدن اور افطار کرے دو دن فرمایا کہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ طاقت دیا جاؤں

ثم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث من کل شہر ورمضان الی رمضان

پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تین روزے ہر مہینے میں اور رمضان تا رمضان

فھذا صیام الدھر کلہ صیام یوم عرفۃ احتسب علی اللہ ان یکفر السنۃ

پس یہ ہیں روزے ہمیشہ کے روزہ دن عرفہ کا امید رکھتا ہوں میں خدا سے یہ کہ کفارہ دے گناہ

التی قبلہ والسنۃ التی بعدہ وصیام یوم عاشوراء احتسب علی اللہ

اوس سال کہ پہلے اس سے ہے اور گناہ اوس سال کے کہ پیچھے اس سے ہے اور روزہ رکھنا دن عاشور کا امید رکھتا ہوں میں اللہ سے

ان یکفر السنۃ التی قبلہ رواہ مسلم وعنہ قال سئل رسول اللہ

یہ کہ جہاڑے گناہ برس روز کے کہ پہلے اس سے ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہا سوال کیا گیا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ صَوْمِ الْاِثْنَیْنِ فَقَالَ فِیْهِ وُلِدْتُّ وَفِیْهِ اُنْزِلَ عَلَیَّ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم روزے پیر کے سے فرمایا اس دن میں پیدا کیا گیا ہوں میں اور اس دن میں شروع ہوئی کتاب اور قرآن

مُسْلِمٌ وَعَنْ مُّعَاذَةَ الْعَدَوِیَّةِ اَنَّهَا سَاَلَتْ عَائِشَةَ اَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مسلم نے۔ اور روایت ہے معاذہ عدویہ سے یہ کہ اوسنے پوچھا حضرت عائشہ سے کہ کیا تھے رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَصُوْمُ مِنْ کُلِّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ قَالَتْ نَعَمْ فَقُلْتُ لَهَا مِنْ اَیِّ اَیَّامٍ

صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ہر مہینے میں تین دن کہا کہ ان پر کہا مہینے والسطرح حضرت عائشہ نے کہ کونسی

الشَّهْرِ کَانَ یَصُوْمُ قَالَتْ لَمْ یَکُنْ یُبَالِیْ مِنْ اَیِّ اَیَّامِ الشَّهْرِ یَصُوْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

مہینے کے روزے رکھتے کہا نہ پرواہ کرتے کسی دن میں مہینے کے روزے رکھنے کی اور روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ الْاَنْصَارِیِّ اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور روایت ہے ابی ایوب انصاری سے یہ کہ ابو ایوب نے بیان کی حدیث اسپر راوی ہے کہ عمر و بن ابی سلمہ کہ رسول خدا صلے اللہ

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ کَانَ کَصِیَامِ الدَّهْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جو روزے رکھے رمضان کے پھر پیچھے اوسکے روزے رکھے چھ دن شوال کے مہینے میں ہوگا مانند روزہ رکھنے ہمیشہ کے روایت کی اسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ یَوْمَیْنِ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھنے دن

اَلْفِطْرِ وَالنَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ

فطر کے اور نحر کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے روزہ

فِیْ یَوْمَیْنِ اَلْفِطْرِ وَالْاَضْحٰی مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ نُبَیْشَةَ الْهُذَلِیِّ قَالَ

پیچھے دن کے دن فطر کے اور عید قربان کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے نبیشہ ہذلی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیَّامُ التَّشْرِیْقِ اَیَّامُ اَکْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِکْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایام تشریق کے دن کھانے اور پینے اور یاد کرنے اللہ کے ہیں روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَصُوْمُ اَحَدُکُمْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے ایک تمہارا

یَوْمَ الْجُمُعَةِ اِلَّا اَنْ یَّصُوْمَ قَبْلَهٗ اَوْ یَصُوْمَ بَعْدَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ

دن جمعہ کے مگر اسطرح کہ روزہ رکھے پہلے اوسکے یا روزہ رکھے پیچھے اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

باب صیام التطوع

پہلے جس کو بھی نہ رکھے اور اسنے دسویں تک روزے نہ رکھے ہوں ۱۲ منہ

اس سے پہلے یعنی چھ شوال کے دن بھی ۱۲ منہ

پہلے یعنی ۱۲ منہ

اور دسویں تک نہ رکھے ہوں ۱۲ منہ

حرام ہے اور درمیان اس کے تین دن ہیں اور کیونکہ ان دنوں کو کہتے ہیں جن میں

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تختصوا ليلة الجمعة بقيام من بين الليالي

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ خاص کرو جمعہ کی رات کو ساتھ قیام کرنے کے درمیان راتوں کے

ولا تختصوا يوم الجمعة بصيام من بين الأيام إلا أن يكون في صوم

اور نہ خاص کرو روز جمعہ کو ساتھ روزہ رکھنے کے دنوں میں مگر یہ کہ ہووے جمعہ بیچ دن روزہ کے

يصومه أحدكم رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري قال قال

کہ روزہ رکھتا تھا ایک تمہارا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من صام يوما في سبيل الله بعد الله وجهه عن النار

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روزہ رکھے ایک دن راہ خدا میں دور کرے گا اللہ منہ اوسکا آگ سے

سبعين خريفا متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال

مقدار مسافت ستر برس کے متفق علیہ - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا

لي رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عبد الله ألم أخبر أنك تصوم النهار وتقوم الليل

مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عبد اللہ کیا نہیں خبر دیا گیا میں یہ کہ تو روزہ رکھتا ہے دنکو اور قیام کرتا ہے راتکو

فقلت بلى يا رسول الله قال فلا تفعل صم وأفطر وقم ونم فإن لجسدك

پس کہا میں نے مقرر یا رسول اللہ کرتا ہوں فرمایا تو نہ کر روزے بھی رکھ اور افطار بھی کر اور قیام بھی کر اور سو بھی واسطے کہ

عليك حقا وإن لعينك عليك حقا وإن لزوجك عليك حقا وإن لزورك عليك حقا لا

تجھپر حق ہے اور واسطے آنکھوں تیری کے تجھپر حق ہے اور تحقیق تیری بیوی کا بھی تجھپر حق ہے اور تحقیق تیرے مہمان کا بھی تجھپر حق ہے نہ

صام من صام الدهر صوم ثلاثة أيام من كل شهر صوم الدهر كله صم كل شهر

روزہ رکھا جسنے کہ روزہ رکھا ہمیشہ روزے تین دنکے ہر مہینے سے روزے ہمیشگی کے ہیں روزے رکھ ہر مہینے میں

ثلاثة أيام واقرأ القرآن في كل شهر قلت إني أطيق أكثر من ذلك قال

تین دن اور پڑھ قرآن ہر مہینے میں کہا میں نے طاقت رکھتا ہوں زیادہ اس سے فرمایا

صم أفضل الصوم صوم داود صيام يوم وإفطار يوم واقرأ في كل سبع

روزہ رکھ بہترین روزہ روزہ داؤد کا روزہ رکھنا ایک دن اور افطار کرنا ایکدن اور پڑھ قرآن بیچ سات

ليال مرة ولا تزد على ذلك متفق عليه الفصل الثاني عن عائشة

رات کے ایکبار اور نہ زیادہ کر اسپر متفق علیہ - فصل دوسری روایت ہے عائشہ رضہ سے

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے پیر اور جمعرات کو نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیے جاتے ہیں عمل دن پیر

وَالْخَمِيْسِ فَاُحِبُّ اَنْ يُّعْرَضَ عَمَلِیْ وَاَنَا صَائِمٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ

اور جمعرات کے پس دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ عرض کیے جاویں عمل میرے اور میں ہوں روزہ سے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا صُمْتَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَصُمْ ثَلٰثَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوذر جبوقت کہ روزہ رکھا چاہے تو مہینے سے تین دن پس روزہ رکھ تیرہویں

عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور چودھویں اور پندرہویں کو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنْ غُرَّةِ كُلِّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَ

مسعود سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے اول مہینے کے سے تین دن اور

قَلَّمَا كَانَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

کم تھے کہ افطار کریں دن جمعہ کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور روایت کی ابوداؤد نے

اِلٰى ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ مِنَ الشَّهْرِ

تلثہ ایام تک۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے کسی مہینے میں

السَّبْتَ وَالْاَحَدَ وَالْاِثْنَيْنِ وَمِنَ الشَّهْرِ الْاٰخَرِ الثُّلٰثَاءَ وَالْاَرْبِعَاءَ وَالْخَمِيْسَ

ہفتے اور اتوار اور پیر کو اور ایک اور مہینے میں منگل اور بدھ اور جمعرات کو

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَاْمُرُنِیْ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے مجکو

اَنْ اَصُوْمَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ اَوَّلُهَا الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيْسُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

یہ کہ روزے رکھوں تین دن ہر مہینے سے تھے پہلا اونمیں سے پیر یا جمعرات روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ مُسْلِمٍ الْقُرَشِیِّ قَالَ سَاَلْتُ اَوْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے مسلم قریشی سے کہا پوچھا میں نے یا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اور ہیں ہر مہینے میں تین دن
کہ اعراض کیے جاویں اعمال
اور مجھکو اچھا لگتا ہے یہ
مجھکو روزہ رکھتے ہوئے
یا یہ کہا مجھکو حکم کرتے ہیں
خاص ہوا اور اس کو نہیں
مجھکو مہینے سے روزہ میں

باب صیام التطوع

پہلا ان
میں سے آٹھ پانچ
میں واو کے معنے
میں ہے یعنی تین
روزے رکھو کہ اول انکا
پیر کا دن ہو اور دو
دن منگل اور بدھ یا
اول دن جمعرات کا
ہو اور دو دن جمعہ
اور ہفتہ ۱۲

صِيَامِ الدَّهْرِ قَالَ اِنَّ لِاَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِيْ يَلِيْهِ وَكُلَّ

ہمیشہ کے روزہ رکھنے سے پس فرمایا کہ تحقیق تیرے اہل تیرے بچہ حق ہے روزہ رکھ رمضان کی اور اون ایام کے کہ متصل اوسکے ہیں اور ہر

اَرْبِعَاءَ وَخَمِيْسٍ فَاِذَا اَنْتَ قَدْ صُمْتَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

بدھ اور جمعرات کو پس اوسوقت تو نے روزہ رکھا ہمیشہ روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا روزہ رکھنے دن عرفہ کے شہر عرفات میں روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ عَنْ اُخْتِهِ الصَّمَّاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

اور روایت ہے عبداللہ بن بسر سے کہ روایت کی اپنی بہن سے کہ نام اوسکا صماء تھا یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ

تَصُوْمُوْا يَوْمَ السَّبْتِ اِلَّا فِيْمَا اُفْتُرِضَ عَلَيْكُمْ فَاِنْ لَّمْ يَجِدْ اَحَدُكُمْ اِلَّا لِحَاءَ

روزہ رکھو تم دن ہفتے کے مگر اوس صورت میں کہ فرض کیا جاوے تم پر پس اگر نہ پاوے ایک تمہارا مگر پوست

عِنَبَةٍ اَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

انگور کا یا لکڑی درخت کی پس چاہیے کہ چبا وے اوسکو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِيْ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روزہ رکھے ایک دن کا

سَبِيْلِ اللّٰهِ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

خدا کی راہ میں گردانتا ہے اللہ تعالیٰ درمیان اوسکے اور درمیان آگ کے خندق جیسے درمیان آسمان و زمین کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغَنِيْمَةُ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عامر بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ غنیمت

اَلْبَارِدَةُ الصَّوْمُ فِي الشِّتَآءِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ مُّرْسَلٌ

ٹھنڈی روزہ رکھنا جاڑے میں ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث مرسل ہے۔

وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ فِيْ بَابِ الْاُضْحِيَّةِ

اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی نامن ایام احب الی اللہ قربانی کے باب میں

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے

المدينة فوجد اليهود صياما يوم عاشوراء فقال لهم رسول الله صلى الله عليه

مدینہ میں پس پایا یہودیوں کو روزہ سے دن عاشورہ کے پس فرمایا اونکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما هذا اليوم الذي تصومونه فقالوا هذا يوم عظيم انجى الله فيه موسى

کیا ہے یہ دن جسمیں روزہ رکھتے ہو تم کہا یہودیوں نے یہ دن بڑا ہے نجات دی اللہ نے اسمیں موسیٰ کو

وقومه وغرق فرعون وقومه فصامه موسى شكرا فنحن نصومه فقال

اور قوم اوسکی کو اور ڈبویا فرعون کو اور اوسکی قوم کو پس روزہ رکھا اوسدن موسیٰ نے واسطے شکر کے پس ہم بھی روزہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم فنحن احق واولى بموسى منكم فصامه رسول الله صلى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس ہم لائق تر اور نزدیک تر ہیں ساتھ موسیٰ کے تمسے پس روزہ رکھا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم وامر بصيامه متفق وعن ام سلمة قالت كان رسول الله صلى الله

علیہ وسلم نے اور حکم فرمایا ساتھ روزہ رکھنے اوسکے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا تھا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم يصوم يوم السبت ويوم الاحد اكثر ما يصوم من الايام ويقول

علیہ وسلم روزہ رکھتے دن ہفتہ کے اور اتوار کے اکثر اوس چیز سے کہ روزہ رکھتے اور دونوں میں اور فرماتے

انهما يوما عيد للمشركين فانا احب ان اخالفهم رواه احمد وعن

کہ تحقیق یہ دو دن عید کے ہیں واسطے مشرکوں کے پس میں بہت دوست رکھتا ہوں یہ کہ خلاف کروں میں اونکی روایت کی

جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامر بصيام يوم عاشوراء و

جابر بن سمرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو ساتھ روزہ کے دن عاشورا کے اور

يحثنا عليه ويتعاهدنا عنده فلما فرض رمضان لم يامرنا ولم ينهنا

رغبت دلاتے ہمکو اوسپر اور خبر گیری کرتے ہماری پس جبکہ ہوا فرض رمضان نہ حکم فرمایا ہمکو اور نہ منع کیا ہمکو

عنه ولم يتعاهدنا عنده رواه مسلم وعن حفصة قالت اربع لم يكن

اوس سے اور نہ خبر گیری کرتے ہماری وقت آنے اوسدن کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حفصہ سے کہ کہا چار چیزیں ہیں کہ

يدعهن النبي صلى الله عليه وسلم صيام عاشوراء والعشر وثلثة ايام من كل شهر

چھوڑتے تھے ازانجملہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھنا عاشورا کا اور دہے ذیحجہ کا اور تین دن کا ہر مہینے سے

وركعتان قبل الفجر رواه النسائي وعن ابن عباس قال كان رسول

اور دو رکعتیں فجر سے پہلے روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یفطر ایام البیض فی حضر ولا سفر رواہ النسائی و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہ افطار کرتے ایام بیض میں نہ گھر میں اور نہ سفر میں روایت کی یہ نسائی نے اور

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل شیء زکوۃ وزکوۃ الجسد

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر چیز کے زکوۃ ہے اور زکوۃ بدن کی

الصوم رواہ ابن ماجۃ وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصوم

روزہ رکھنا روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے روزہ رکھتے

یوم الاثنین والخمیس فقیل یا رسول اللہ انک تصوم یوم الاثنین

دن پیر اور جمعرات کے پس کہا گیا یا رسول اللہ تحقیق تم روزہ رکھتے ہو دن پیر

والخمیس فقال ان یوم الاثنین والخمیس یغفر اللہ فیھما لکل مسلم الا

اور جمعرات کے پس فرمایا کہ تحقیق دن پیر اور جمعرات کے بخشش کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان دو دنوں میں واسطے ہر مسلمان کے مگر

ذا ھاجرین یقول دعھما حتی یصطلحا رواہ احمد وابن ماجۃ وعنہ

دو شخص جو ترک ملاقات کرتے ہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ چھوڑ دے اونکو یہانتک کہ صلح کریں روایت کی یہ احمد وابن ماجہ نے اور روایت ہے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صام یوما ابتغاء وجہ اللہ بعدہ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روزہ رکھے ایکدن واسطے طلب کرنے رضامندی اللہ کی دور رکھتا ہے

اللہ من جھنم بعد غراب طائر وھو فرخ حتی مات ھرما رواہ احمد

اللہ تعالیٰ دوزخ سے مانند بعد کوے پرندکے اور وہ ہو بچہ یہانتک کہ بوڑھا ہو کے مرجاوے روایت کی یہ احمد نے

وروی البیھقی فی شعب الایمان عن سلمۃ بن قیس باب الفضل

اور نقل کی بیہقی نے شعب الایمان میں سلمہ بن قیس سے باب ہے فضل

الاول عن عائشۃ قالت دخل علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم

پہلی روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا داخل ہوئے مجھپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن

فقال ھل عندکم شیء فقلنا لا قال فانی اذا صائم ثم اتانا یوما

پس فرمایا کیا ہے نزدیک تمہارے کچھ کہا ہمنے کہ نہیں فرمایا تحقیق میں اسوقت روزہ دار ہوں پھر آئے ہمارے پاس ایک دن

اخر فقلنا یا رسول اللہ اھدی لنا حیس فقال ارینیہ فلقد اصبحت

اور پوچھا کہ تمہارے پاس کچھ ہے عرض کیا ہمنے یا رسول اللہ بھیجا گیا ہے ہمکو حیس پس فرمایا دکھلاؤ مجھکو وہ تحقیق صبح کی تھی میں

۱ اور زکوۃ بدن کی روزہ رکھنا ہے جیسے زکوۃ اور زکوۃ کی وجہ سے بدن کا ہر حصہ پاکیزگی پاتا ہے تو گویا بدن کی زکوۃ ہوئی ۱۲

۲ ماسوا دو دکھنے کوتے اور ڈھ دوسرے کے ساتھ کینہ رکھتے ہیں کے کوتے کی عمر

۳ ہر ایک سے کہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنے والا ہو اور شرک سے بچتا ہو

۴ اگر کسی کو اللہ تعالیٰ اور اخیر عمر تک اور وہ بچہ ہو جائے

۵ کسقدر ثواب ہے اور کسقدر مغفرت ہے

۶ زنا بجی اللہ تعالیٰ روزہ دار کو روزہ میں

۷ روزہ رکھنا بہتر ہے

۸ بدن کے ہر حصہ کی زکوۃ ہے

صَائِمًا فَاَكَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اُمِّ سُلَيْمٍ

روزہ سے ہے پھر کھالیا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا انس نے کہ آئے حضرت رسول خدا صلعم ام سلیم کے پاس

فَاَتَتْهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ فَقَالَ اَعِيْدُوْا سَمْنَكُمْ فِيْ سِقَائِهٖ وَتَمْرَكُمْ فِيْ وِعَائِهٖ

پس لائی ام سلیم حضرت کے لیے کھجور اور گھی پس فرمایا ڈال رکھو گھی اپنے کو بیچ مشک اوسکی کے اور کھجور اپنی اوسکے باسن مین

فَاِنِّيْ صَائِمٌ ثُمَّ قَامَ اِلٰى نَاحِيَةٍ مِّنَ الْبَيْتِ فَصَلّٰى غَيْرَ الْمَكْتُوْبَةِ فَدَعَا لِاُمِّ سُلَيْمٍ

اس لیے کہ تحقیق مین روزہ سے ہون پھر کھڑے ہوئے طرف کونے کی گھر مین سے پس نماز پڑھی سوائے فرض کے اور دعا کی واسطے ام سلیم

وَّاَهْلِ بَيْتِهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور گھر والون اوسکے کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ وَّهُوَ صَائِمٌ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ صَائِمٌ وَّفِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام کے اور وہ ہو روزہ سے پس چاہیے کہ کہے مین ہون روزہ سے اور

رِوَايَةٍ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَاِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَاِنْ كَانَ

ایک روایت مین ہے کہا جسوقت کہ بلایا جاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ قبول کرے پس اگر ہووے روزہ دار پس چاہیے کہ دعا کرے اور اگر نہو

مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ

روزہ سے پس چاہیے کہ کھاوے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ام ہانی سے کہ کہا

لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ فُتِحَ مَكَّةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَجَلَسَتْ عَلٰى يَسَارِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

جبکہ ہوا دن فتح مکہ کا آئین حضرت فاطمہ رض اور بیٹھین بائین طرف رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُمُّ هَانِئٍ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَجَاءَتِ الْوَلِيْدَةُ بِاِنَاءٍ فِيْهِ شَرَابٌ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ام ہانی داہنی طرف حضرت کے تھین پس لائی ایک لونڈی باسن کر اوسمین تھی کچھ پینے کی چیز

فَنَاوَلَتْهُ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ نَاوَلَهٗ اُمَّ هَانِئٍ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ

پھر دیا لونڈی نے وہ باسن حضرت کو پس پیا اوس سے پھر دیا وہ باسن حضرت نے ام ہانی کو پھر پیا ام ہانی نے اوس سے پس کہا یا رسول اللہ

اللّٰهِ لَقَدْ اَفْطَرْتُ وَكُنْتُ صَائِمَةً فَقَالَ لَهَا اَكُنْتِ تَقْضِيْنَ شَيْئًا قَالَتْ لَا

تحقیق افطار کیا مینے اور تھی مین روزہ سے پس فرمایا واسطے اوسکے کہ کیا قضا کرتی تھی تو کچھ کہا کہ نہین

قَالَ فَلَا يَضُرُّكِ اِنْ كَانَ تَطَوُّعًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَ

فرمایا پس نہین ضرر تجکو اگر ہو روزہ نفل روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور دارمی نے اور

۱۲

فِی رِوَایَۃٍ لِاَحْمَدَ وَالتِّرْمِذِیِّ نَحْوُہٗ وَفِیْہِ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمَا اِنِّیْ

بیچ روایت احمد اور ترمذی کے مانند اسکے اور بیچ اوسکے پس کہا ام ہانی نے یا رسول اللہ خبردار رہو تحقیق میں

کُنْتُ صَائِمَۃً فَقَالَ الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ اَمِیْرُ نَفْسِہٖ اِنْ شَاءَ صَامَ وَاِنْ شَاءَ

تھی روزے سے پس فرمایا روزہ نفل رکھنے والا مالک ہے نفس اپنے کا اگر چاہے روزہ رکھے اور اگر چاہے

اَفْطَرَ وَعَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کُنْتُ اَنَا وَحَفْصَۃُ

افطار کرے۔ اور روایت ہے زہری سے کہ نقل کی عروہ سے اوسنے نقل کی عائشہ رضی سے کہا عائشہ نے تھی میں اور حفصہ

صَائِمَتَیْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَھَیْنَاہُ فَاَکَلْنَا مِنْہُ فَقَالَتْ حَفْصَۃُ

روزہ دار پس روبرو لایا گیا ہمارے کھانا کہ خواہش کی ہمنے اوسکی پس کھایا ہمنے اوسمیں سے پس کہا حفصہ نے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا کُنَّا صَائِمَتَیْنِ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَھَیْنَاہُ فَاَکَلْنَا مِنْہُ

اے رسول خدا کے تحقیق ہم تھیں روزہ دار پس روبرو لایا گیا ہمارے کھانا خواہش کی ہمنے اوسکی پس کھایا ہمنے اوسمیں سے

قَالَ اقْضِیَا یَوْمًا اٰخَرَ مَکَانَہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَذَکَرَ جَمَاعَۃٌ مِّنَ الْحُفَّاظِ

فرمایا تم قضا کرو تم دونوں ایکدن اور بجاے اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور ذکر کیا ایک جماعت نے حافظوں

رَوَوْا عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَائِشَۃَ مُرْسَلًا وَلَمْ یَذْکُرُوْا فِیْہِ عَنْ عُرْوَۃَ وَھٰذَا

کہ روایت کیا اونہوں نے زہری سے زہری نے روایت کیا عائشہ سے بطریق ارسال کے اور نہ ذکر کیا اوسمیں واسطہ عروہ کا

اَصَحُّ وَرَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ عَنْ زُمَیْلٍ مَوْلٰی عُرْوَۃَ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ وَعَنْ

صحیح تر ہے اور روایت کیا اسکو ابوداؤد نے زمیل سے کہ غلام آزاد کیا ہوا عروہ کا ہے کہ نقل کیا زمیل نے عروہ سے عروہ نے عائشہ سے

اُمِّ عُمَارَۃَ بِنْتِ کَعْبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَیْھَا فَدَعَتْ لَہٗ بِطَعَامٍ فَقَالَ

ام عمارہ بیٹی کعب کی سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے اوسکے پاس پس منگوایا اوسنے واسطے حضرت کے کھانا

لَھَا کُلِیْ فَقَالَتْ اِنِّیْ صَائِمَۃٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصَّائِمَ اِذَا اُکِلَ عِنْدَہٗ

اوسکو کہا تو پس کہا اوسنے میں روزے سے ہوں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق روزہ دار جسوقت کہ کھایا جاوے نزدیک اوسکے

صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ حَتّٰی یَفْرُغُوْا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

رحمت بھیجتے ہیں اوسپر فرشتے یہانتک کہ فارغ ہوں کھانیوالے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ دَخَلَ بِلَالٌ عَلٰی رَسُوْلِ

اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے بریدہ سے کہ کہا داخل ہوئے بلال حضرت رسول

معلوم ہوا کہ افطار کرے اس سے چاہے

کا وتر ڈالنا درست ہے یہی مذہب ہے اکثر

کا کہ جسے اس کا شوق ہو کرنا ان کی خوشی ہے

تھا وے ہی اسکا مقام کرنا بھی اسکے اختیار ہے

مالک اور ابو حنیفہ رح

کہ نفل روزہ توڑ ڈالنے سے اس کی قضا واجب ہوجاتی ہے اور شافعی

اور احمد اور اہل حدیث

نزدیک قضا واجب نہیں

ہوتی وہ اس سے کفارہ نہیں

یہ حدیث بھی ہے

اسیر فرمانے کا کہ کیا

کہانا کی خواہش نہ کرنے

ہوئے اس سے نہ کہانے

کے لیے اور فرمانے جو

کہانے سے نہ کہانے

ہیں وہ اسوجہ سے

کہ کہانا نہ کہانے

کی خواہش ہی نہیں

اللہ صلی علیہ وسلم وھو یتغدی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغداء یا بلال قال
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس اور وہ طعام صبح کا کھاتے تھے پس فرمایا رسول خدا صلعم نے حاضر ہو کہا بیٹک لیے ای بلال کہا بلال نے
انی صائم یا رسول اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناکل رزقنا وفضل رزق
تحقیق مین روزہ دار ہون یا رسول اللہ پھر فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کھاتے ہین ہم رزق اپنا اور بہتر رزق
بلال فی الجنۃ اشعرت یا بلال ان الصائم یسبح عظامہ ویستغفر لہ الملئکۃ
بلال کا جنت مین ہے کیا جانا تونے ای بلال کہ تحقیق روزہ دار تسبیح کرتے ہین ہڈیان اوسکی اور بخشش چاہتے ہین اوسکے
ما اکل عندہ رواہ البیہقی فی شعب الایمان باب لیلۃ القدر الفصل
جبتک کہ کہایا جاوے نزدیک اوسکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے بیچ بیان لیلۃ القدر کے فصل
الاول عن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحروا لیلۃ القدر
اول روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاش کرو شب قدر کو
فی الوتر من العشر الاواخر من رمضان رواہ البخاری وعن ابن عمر قال
بیچ طاق راتون کے اخیر دسے رمضان کے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا
ان رجالا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم اروا لیلۃ القدر فی المنام فی السبع
تحقیق کتنے شخص اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے دکھلائے گئے شب قدر خواب مین بیچ سات راتون
الاواخر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اری رویاکم قد تواطات فی السبع الاواخر
اخیر کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھتا ہون مین تمہاری خوابون کو کہ متفق ہوگئی ہین اوپر سات راتون
فمن کان متحریہا فلیتحرہا فی السبع الاواخر متفق علیہ وعن ابن عباس
پس جو کوئی تلاش کرے اوسکو پس چاہیے کہ تلاش کرے اوسکو بیچ سات راتون اخیر کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال التمسوہا فی العشر الاواخر من رمضان لیلۃ القدر
یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تلاش کرو اوسکو بیچ دسے اخیر کے رمضان سے یعنے شب قدر کو
فی تاسعۃ تبقی فی سابعۃ تبقی فی خامسۃ تبقی رواہ البخاری وعن ابی سعید
بیچ نوین رات کے کہ باقی رہے بیچ ساتوین رات کے کہ باقی رہے بیچ پانچوین رات کے کہ باقی رہے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے
الخدری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکف العشر الاول من رمضان ثم اعتکف
خدری سے یہ کہ رسول خدا صلعم نے اعتکاف کیا پہلے دسے مین رمضان کے پھر اعتکاف کیا

العشر الاوسط في قبة تركية ثم اطلع راسه فقال اني اعتكفت العشر الاول
بیچ کے دہے مین بیچ خیمہ ترکی کے پھر نکالا سر اپنا پس فرمایا کہ تحقیق مینے کیا تھا اعتکاف پہلے دہے مین
التمس هذه الليلة ثم اعتكفت العشر الاوسط ثم اتيت فقيل لي انها في
تلاش کرتا تھا مین شب قدر کو پھر اعتکاف کیا مینے بیچ کے دہے مین پھر آیا میرے پاس فرشتہ پس کہا مجکو فرشتے نے کہ تحقیق
العشر الاواخر فمن كان اعتكف معي فليعتكف العشر الاواخر فقد اريت
دہے آخر کے ہے پس جو شخص کہ ارادہ اعتکاف کا کرے ساتھ میرے پس چاہیے کہ اعتکاف کرے دہے آخر کے مین پس تحقیق
هذه الليلة ثم انسيتها وقد رايتني اسجد في ماء وطين من صبيحتها فالتمسوها
خواب مین دکھائی گئی مجھکو شب قدر کی پھر بھلا یا گیا مین اور تحقیق دیکھا مینے اپنے تئین کہ سجدہ کرتا ہون کیچڑ مین اور سکی صبح کو پس تلاش کرو اوسکو
في العشر الاواخر والتمسوها في كل وتر قال فمطرت السماء تلك الليلة وكان
بیچ دہے آخر کے اور تلاش کرو لیلۃ القدر کو بیچ ہر طاق رات کے کہا راوی نے کہ برسا مینہ اوس رات کو اور تھی
المسجد على عريش فوكف المسجد فبصرت عيناي رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى
چھت مسجد کی بنائی ہوئی شاخ خرما کی پس ٹپکی مسجد پس دیکھا آنکھون میری نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اوس کے
جبهته اثر الماء والطين من صبيحة احدى وعشرين متفق عليه في المعنى
کپاو کی پیشانی پر نشان پانی اور مٹی کا صبح اکیسوین شب کو متفق ہین اوسکو نقل کرنے مین بخاری اور مسلم سے بیچ معنون کے
واللفظ لمسلم الى قوله فقيل لي انها في العشر الاواخر والباقي للبخاري و
اور لفظ واسطے مسلم کے اس قول تک فقیل لی انہا فی العشر الاواخر اور لفظ باقی حدیث کے واسطے بخاری کے
في رواية عبد الله بن انيس قال ليلة ثلاث وعشرين رواه مسلم وفي
بیچ روایت عبد اللہ بن انیس کے کہا تیئسوین شب روایت کی اوسکو مسلم نے اور
رواية لابي بن كعب عن زر بن حبيش قال سألت ابي بن كعب فقلت ان اخاك ابن مسعود
روایت ابی بن کعب سے زر بن حبیش سے کہا ارادہ پوچھنے کا کیا مینے ابی بن کعب سے پس کہا مینے کہ تحقیق بھائی تمہارے ابن مسعود
يقول من يقم الحول يصب ليلة القدر فقال رحمه الله اراد ان لا يتكل
کہتے ہین کہ جو شخص کہ قیام کرے تمام سال تو پاوے شب قدر کو پس کہا ابی بن کعب نے رحم کرے اوسکو اللہ ارادہ کیا کہ نہ تھم رہے
الناس اما انه قد علم انها في رمضان وانها في العشر الاواخر وانها ليلة
لوگ خبردار ہو تحقیق ابن مسعود نے جانا کہ شب قدر رمضان مین ہے اور تحقیق وہ دہے آخر کے مین ہے اور تحقیق وہ

ليلة القدر

سبع وعشرین ثم حلف لا یستثنی انها لیلة سبع وعشرین فقلت بای
ستائیسویں رات ہے پھر قسم کھائی ابی بن کعب نے ایسی کہ نہ شاذ ولہذا نہ کہا کہ تحقیق شب قدر ستائیسویں رات ہی ہے پس کہا میں نے کس
شیء تقول ذلک یا ابا المنذر قال بالعلامة او بالآیة التی اخبرنا رسول الله
دلیل کے کہتے ہو یہ اے ابو منذر کہا بسبب علامت کے یا کہا بسبب نشانی کے کہ خبر دی ہمکو پیغمبر خدا
صلی الله علیه وسلم انها تطلع یومئذ لا شعاع لها رواه مسلم وعن عائشة قالت
صلعم نے یہ کہ طلوع ہوتا ہے آفتاب اوسدن نہیں روشنی ہوتی واسطے اوسکی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا
کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یجتهد فی العشر الاواخر ما لا یجتهد فی غیره رواه
تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کوشش کرتے رمضان کی اخیر کے عشر میں اوسقدر کہ نہ کوشش کرتے ہیچ غیر اوسکی کو روایت کیا
مسلم وعنها قالت کان رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا دخل العشر شد مئزره
مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلعم جسوقت کہ آتا اخیر دہا مضبوط باندھتا تہبند اپنا
واحیی لیله وایقظ اهله متفق علیه الفصل الثانی عن عائشة
اور زندہ کرتے رات کو اور جگاتے اہل اپنے کو متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عائشہ سے
قالت قلت یا رسول الله ارایت ان علمت ای لیلة لیلة القدر ما
کہا کہا میں نے۔ یا رسول اللہ خبر دو مجکو اگر جانو تمہیں کونسی رات ہے شب قدر کی کیا
اقول فیها قال قولی اللهم انک عفو تحب العفو فاعف عنی رواه احمد
کہوں میں اوسمیں فرمایا کہو تم یا الٰہی تحقیق تو معاف کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے معاف کرنیکو پس معاف کر مجھ سے
وابن ماجة والترمذی وصححه وعن ابی بکرة قال سمعت رسول الله صلی
اور ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کیا اوسکو۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ
علیه وسلم یقول التمسوها یعنی لیلة القدر فی تسع یبقین او فی سبع یبقین
علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تلاش کرو اوسکو یعنے شب قدر کو نویں رات کے کہ باقی رہے یا پانچ ساتویں کے کہ باقی رہے
او فی خمس یبقین او ثلث او آخر لیلة رواه الترمذی وعن
یا پانچویں میں کہ باقی رہے یا تیسری میں کہ باقی رہے یا آخر رات میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے
ابن عمر قال سئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عن لیلة القدر فقال هی فی کل
ابن عمر سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال شب قدر کے سے پس فرمایا کہ وہ ہر

باب لیلۃ القدر

بلاؤں اور بیماریوں اور تکالیف سے محفوظی ہوگئی اور معافی
میں گنا ہوں کی بخشش ہوئی
اب اور کیا چاہیے یہ دو لفظ
ہزاروں لفظوں کو شامل ہیں
اور اس حدیث میں اسی طرف
اشارہ فرمایا کہ گناہوں سے
معافی کا سوال کرو جو وہ سب
دعاؤں سے افضل ہے اور ایک
کے ذکر سے دوسری بھی آگئی ۱۲
یعنے انتیسویں رات کی باقی ہے

رمضان رواہ ابوداود وقال رواہ سفیان وشعبۃ عن ابی اسحٰق موقوفا

رمضان میں ہی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا نقل کی یہ سفیان اور شعبہ نے ابی اسحٰق سے موقوف

علی ابن عمر وعن عبداللہ بن انیس قال قلت یارسول اللہ ان لی بادیۃ

ابن عمر پر۔ اور روایت ہے عبداللہ بن انیس سے کہ کہا میں نے یارسول اللہ تحقیق میرے لیے جنگل ہے

اکون فیہا وانا اصلی فیہا بحمد اللہ فمرنی بلیلۃ انزلہا الی ہذا المسجد

کہ رہتا ہوں میں اوس میں اور نماز پڑھتا ہوں اوس میں شکر اللہ کا پس حکم فرما مجھکو ساتھ ایک رات کے کہ اترو میں

فقال انزل لیلۃ ثلث وعشرین قیل لابنہ کیف کان ابوک یصنع قال

پس کہا فرمایا حضرت نے اتر تیئیسویں رات کو کہا گیا واسطے بیٹے عبداللہ کے کسطرح تھا باپ تیرا کرتا کہا بیٹے نے

کان یدخل المسجد اذا صلی العصر فلا یخرج منہ لحاجۃ حتی یصلی الصبح

تھا باپ میرا داخل ہوتا مسجد میں جبکہ پڑھتا نماز عصر کی پس نہ نکلتا اوس میں واسطے کسی کام کے یہانتک کہ نماز پڑھتا صبح کی

فاذا صلی الصبح وجد دابتہ علی باب المسجد فجلس علیہا ولحق ببادیتہ

پس جسوقت کہ نماز پڑھ چکتا صبح کی پاتا جانور اپنا دروازے پر مسجد کے پس سوار ہوتا اوسپر اور پہنچتا جنگل اپنی میں

رواہ ابوداود الفصل الثالث عن عبادۃ بن الصامت قال

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عبادہ بن الصامت سے کہ کہا

خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیخبرنا بلیلۃ القدر فتلاحی رجلان من المسلمین

نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تاکہ خبر دیں ہمکو شب قدر کی پس جھگڑے دو شخص مسلمانوں میں سے

فقال خرجت لاخبرکم بلیلۃ القدر فتلاحی فلان وفلان فرفعت

پس فرمایا حضرت نے نکلا تھا میں کہ خبر دوں تمکو شب قدر کی پس جھگڑا فلانا اور فلانا تو پس اوٹھائی

وعسی ان یکون خیرا لکم فالتمسوہا فی التاسعۃ والسابعۃ والخامسۃ

اور شاید کہ ہو یہ بہتر تمہارے لیے پس تلاش کرو اوسکو اونتیسویں میں اور ستائیسویں میں اور پچیسویں میں

رواہ البخاری وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان لیلۃ

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہوتی ہے شب

القدر نزل جبرئیل علیہ السلام فی کبکبۃ من الملئکۃ یصلون علی

قدر اوترے میں جبرئیل علیہ السلام بیچ جماعت کے فرشتوں سے دعا بخشش کی کرتے ہیں

كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ أَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدِهِمْ يَعْنِي يَوْمَ

ہر بندے کے لیے کہ کھڑا ہو یا بیٹھے ہوئے یاد کرتا ہو اللہ عزوجل کو پس جبوقت کہ ہوتا ہے دن عید اونکی کا یعنی دن

فِطْرِهِمْ بَاهَى بِهِمْ مَلَائِكَتَهُ فَقَالَ يَا مَلَائِكَتِي مَا جَزَاءُ أَجِيرٍ وَفَّى عَمَلَهُ قَالُوا رَبَّنَا

عید الفطر کا فخر کرتا ہے سبب اونکے اللہ تمام فرشتوں اپنے سے پس فرماتا ہے اے فرشتو میرے کیا ہے بدلا اوس مزدور کا کہ پورا کیا عمل اپنا

جَزَاؤُهُ أَنْ يُوَفَّى أَجْرَهُ قَالَ مَلَائِكَتِي عَبِيدِي وَإِمَائِي قَضَوْا فَرِيضَتِي عَلَيْهِمْ

بدلا اوسکا یہ ہے کہ پوری دیجاوے مزدوری عمل اوسکی فرماتا ہے اللہ اے فرشتو میرے غلاموں میرے اور لونڈیوں میرے نے ادا کیا فرض میرا

ثُمَّ خَرَجُوا يَعِجُّونَ إِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي وَعُلُوِّي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي

پھر نکلے گھروں سے طرف عیدگاہ کی چلاتے ہوئے ساتھ دعا کے قسم ہے عزت اپنی کی اور بزرگی اپنی کی اور جود اپنی کی اور بلند قدری اپنی کی

لَأُجِيبَنَّهُمْ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ

البتہ قبول کرونگا میں دعا اونکی پس فرماتا ہے اللہ پھر جاؤ تحقیق بخشا میں نے تمکو اور بدل ڈالیں میں نے برائیاں تمہاری نیکیوں سے فرمایا یا پیغمبر خدا نے

فَيَرْجِعُونَ مَغْفُورًا لَهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْاِعْتِكَافِ

پس پھرتے ہیں لوگ اسحالت میں کہ بخشش کیجاتی ہو واسطے اونکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان اعتکاف کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ

فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اعتکاف کرتے آخر دہے

الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ

رمضان کے یہانتک کہ قبض روح اونکی کی اللہ نے پھر اعتکاف کیا اونکی بی بیوں نے پیچھے اونکے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہت سخی لوگوں میں سے

بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي رَمَضَانَ كَانَ جِبْرَئِيلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ

بھلائی کے اور تھے بہت سخاوت کرتے رمضان میں تھے جبرئیل ملاقات کرتے حضرت سے ہر شب

فِي رَمَضَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرَئِيلُ كَانَ أَجْوَدَ

رمضان میں پڑھتے روبرو جبرئیل کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قرآن پس جبوقت ملاقات کرتے حضرت سے جبرئیل ہوتے

بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ يُعْرَضُ عَلَى

ساتھ بھلائی کے باد چھوٹی ہوئی سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا پڑھا جاتا تھا روبرو

النبی صلی اللہ علیہ القرآن کل عام مرۃ فعرض علیہ مرتین فی العام الذی قبض

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن ہر سال میں ایک بار پس پڑھا گیا قرآن روبرو حضرت ؐ کے دو بار اوس سال میں کہ حضرت ؐ

وکان یعتکف کل عام عشرا فاعتکف عشرین فی العام الذی قبض زاد

اور تھے حضرت ؐ اعتکاف کرتے ہر سال میں دس دن پھر اعتکاف کیا بیس دن اوس سال میں کہ وفات کیے گئے روایت کی اس

البخاری وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اعتکف ادنی

بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضؓ سے کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب اعتکاف کرتے نزدیک کرتے

الی رأسہ وھو فی المسجد فارجلہ وکان لا یدخل البیت الا لحاجۃ الانسان

طرف میرے سر اپنا اور وہ ہوتے مسجد میں پس کنگھی کر دیتی میں اوسکو اور نہ داخل ہوتے گھر میں مگر واسطے حاجت انسانی کے

متفق علیہ وعن ابن عمر ان عمر سأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کنت نذرت

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ عمرؓ نے پوچھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا نذر کی تھی میں نے

فی الجاھلیۃ ان اعتکف لیلۃ فی المسجد الحرام قال فاوف بنذرک متفق

جاہلیت میں کہ اعتکاف کروں ایک رات مسجد حرام میں ؐ فرمایا پوری کر نذر اپنی متفق

علیہ الفصل الثانی عن انس قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعتکف فی

علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے انس سے کہ کہا تھا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرتے

العشر الاواخر من رمضان فلم یعتکف عاما فلما کان العام المقبل

دس دن اخیر کے میں رمضان سے پس نہ اعتکاف کیا ایک سال پس جبکہ ہوا سال آئندہ

اعتکف عشرین رواہ الترمذی وروی ابوداود وابن ماجۃ عن ابی بن کعب

اعتکاف کیا بیس دن نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ابی بن کعب سے

وعن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اراد ان یعتکف صلی الفجر

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ ارادہ کرتے اعتکاف کرنیکا نماز پڑھتے صبح کی

ثم دخل فی معتکفہ رواہ ابوداود وابن ماجۃ وعنہا قالت کان النبی

پھر داخل ہوتے پیچھے جگہ اعتکاف اپنے کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم یعود المریض وھو معتکف فیمر کما ھو فلا یعرج یسأل عنہ

صلی اللہ علیہ وسلم ؐ پوچھتے بیمار کو اوسحالمیں کہ ہوتے اعتکاف میں پس گذرتے جسطرح کہ ہوتے پس نہ ٹھہرتے پوچھتے اوسسے

رواہ ابوداود وعنہا قالت السنۃ علی المعتکف ان لا یعود مریضا ولا
روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا سنت ہے اوپر معتکف والے کے یہ کہ نہ عیادت کرے مریض کی اور نہ
یشہد جنازۃ ولا یمس امراۃ ولا یباشرہا ولا یخرج لحاجۃ الا لما لا بد
حاضر ہو واسطے نماز جنازہ کے اور نہ مصیبت کرے عورت سے اور نہ مباشرت کرے عورت سے اور نہ نکلے واسطے کسی کام کے مگر واسطے کام کے لیے کہ
منہ ولا اعتکاف الا بصوم ولا اعتکاف الا فی مسجد جامع رواہ ابوداود
اور نہیں ہوتا اعتکاف مگر ساتھ روزے کے اور نہیں اعتکاف مگر مسجد جامع میں روایت کی یہ ابوداؤد نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان اذا اعتکف طرح
روایت ہے ابن عمر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ تھے جب اعتکاف کرتے بچھایا جاتا
لہ فراشہ او یوضع لہ سریرہ وراء اسطوانۃ التوبۃ رواہ ابن ماجۃ
اوکے لیے بچھونا اوکے یا رکھی جاتی اوکے لیے چارپائی اوکے پیچھے ستون توبہ کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔

وعن ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فی المعتکف ہو یعتکف
اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعتکاف کرنیوالے حق میں کہ وہ معتکف رہتا ہے
الذنوب ویجری لہ من الحسنات کعامل الحسنات کلہا رواہ ابن ماجۃ کتاب
گناہوں سے اور جاری کی جاتی ہیں واسطے اوسکے نیکیاں مانند کرنیوالے سب نیکیوں کی روایت کی یہ ابن ماجہ نے کتاب

فضائل القرآن

فضیلت قرآن کے

الفصل الاول

فصل پہلی

عن عثمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ رواہ البخاری وعن عقبۃ بن
روایت ہے عثمان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر تم میں سے وہ شخص ہے کہ سیکھا قرآن اور سکھایا اوسکو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن
عامر قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن فی الصفۃ فقال ایکم یحب ان یغدو
عامر سے کہا باہر تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ہم تھے بیٹھے ہوئے اوپر چبوترے سایہ کے پس فرمایا کونسا
کل یوم الی بطحان او العقیق فیاتی بناقتین کوماوین فی غیر اثم ولا
ہر روز طرف بطحان کے یا عقیق کے پس لاوے دو اونٹنیاں بڑی کوہان کی بدون گناہ کے اور بدون
قطع رحم فقلنا یا رسول اللہ کلنا نحب ذلک قال افلا یغدو احدکم الی
توڑنے ناتے کے عرض کیا ہمنے یا رسول اللہ ہم ہر دوست رکھتے ہیں یہ فرمایا کیا نہیں جاتا ایک تمہارا طرف

المسجد فیعلم او یقرأ آیتین من کتاب اللہ خیر لہ من ناقتین وثلث
مسجد کے پس سکھادے یا پڑھے دو آیتیں کتاب اللہ کی سے بہتر ہے واسطے اوسکے دو اونٹنیوں سے اور تین آیتیں
خیر لہ من ثلث وأربع خیر لہ من أربع ومن
بہتر ہیں واسطے اوسکے تین اونٹنیوں سے اور چار آیتیں بہتر ہیں واسطے اوسکے اور سے چار اونٹنیوں سے اور
أعدادهن من الإبل رواہ مسلم وعن أبی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
اعداد انکی اونٹوں سے رواہ مسلم اور ابی ہریرہ سے کہا کہا فرمایا رسول خدا
علیہ وسلم أیحب أحدکم إذا رجع إلی أہلہ أن یجد فیہ ثلث خلفات عظام
سلم نے کیا دوست رکھتا ہے ایک تمہارا جسوقت کہ پھرکر آوے اپنے گھر میں تین اونٹنیاں حمل والی بڑی
سمان قلنا نعم قال فثلث آیات یقرأ بہن أحدکم فی صلوتہ خیر لہ
فربہ عرض کیا ہمنے کہ ہاں فرمایا تین آیتیں کہ پڑھے اونکو ایک تمہارا بیچ نماز اپنی کے بہتر ہے
من ثلث خلفات عظام سمان رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت قال
واسطے اوسکے تین اونٹنیوں حمل والیوں بڑی موٹیوں سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الماہر بالقرآن مع السفرۃ الکرام البررۃ والذی یقرأ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ماہر قرآن کا ساتھ فرشتوں لکھنے والوں بزرگ نیکوکار کے اور وہ شخص کہ پڑھتا ہے
القرآن ویتتعتع فیہ وہو علیہ شاق لہ أجران متفق علیہ وعن ابن عمر
قرآن اور اٹکتا ہے اوسمیں اور قرآن اوپر مشکل ہوتا ہے واسطے اوسکے دو ثواب ہیں متفق علیہ اور روایت ابن عمر سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا حسد إلا علی اثنین رجل آتاہ اللہ القرآن
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں رشک مگر اوپر دو شخص کے ایک وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے قرآن
فہو یقوم بہ آناء اللیل وآناء النہار ورجل آتاہ اللہ مالا فہو ینفقہ
اور وہ شخص قیام کرتا ہے ساتھ اوسکے اوقات رات کی میں اور اوقات دن کی میں اور دوسرا وہ شخص کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور وہ
آناء اللیل وآناء النہار متفق علیہ وعن أبی موسی قال قال رسول اللہ صلی
اوقات رات کی میں اور اوقات دن کی میں متفق علیہ اور روایت ہے ابی موسے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم مثل المؤمن الذی یقرأ القرآن مثل الأترجۃ ریحہا طیب وطعمہا
علیہ وسلم نے حال مسلمان کا کہ پڑھتا ہو قرآن مانند حال ترنج کے ہے کہ بو اوسکی خوب ہوتی ہے اور مزہ اوسکا

اسکے کرنے سے نکلتے ہیں ۱۲ اونٹنیوں کے نام ہیں جنکا ۱۲ اونٹنیوں کے نام ہیں جنکا ۲ درمیانہ ۲ اسکے دو ثواب ہوتے ہیں ۲ اسکے خوب واقف ہے قرآن مجید کی صفائی سے پڑھتا ہے اور

اسی کا مرتبہ نہایت عمدہ ہے کہ وہ ثواب میں ان فرشتوں کے ساتھ ہے جو قرآن کو لوح محفوظ سے نقل کرتے ہیں اور جسکی زبان نہیں پلٹتی باوجود محنت کے اس سے حروف ادا نہیں ہوتے کیا رحمت خدا کی اسکے واسطے دو ثواب مقرر کیے ہیں ایک قرآن سے کسی طرح غفلت نہ کرنے کا دوسرا محنت کا اگر خوب وقف سے پڑھے تو سبحان اللہ کیا فضیلت قرآن کی ہے

طَيِّبٌ وَّمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ لَا رِيْحَ لَهَا وَطَعْمُهَا

اچھا ہوتا ہے اور حال اوس مومن کا کہ نہین پڑھتا قرآن مانند حال کھجور کے ہے نہین بو اوسمین اور مزہ اوسکا

حُلْوٌ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ

شیریں ہے اور حال اوس منافق کا کہ نہین پڑھتا قرآن مانند حال اندرائن کے پھل کی کہ نہین اوسمین بو

وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِیْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ

اور مزہ اوسکا تلخ اور حال اوس منافق کا کہ پڑھتا ہو قرآن مانند حال پھول خوشبودار کی کہ بو اوسکی اچھی

وَطَعْمُهَا مُرٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِیْ رِوَايَةٍ الْمُؤْمِنُ الَّذِیْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَعْمَلُ بِهٖ كَالْاُتْرُجَّةِ

اور مزہ اوسکا تلخ متفق علیہ اور ایک روایت مین یون ہے کہ وہ مسلمان کہ پڑھتا ہو قرآن اور عمل کرتا ہو اوسپر مانند ترنج کی ہے

وَالْمُؤْمِنُ الَّذِیْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَعْمَلُ بِهٖ كَالتَّمْرَةِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ

اور وہ مومن کہ نہین پڑھتا قرآن اور عمل کرتا ہے اوسپر مانند کھجور کے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ رَوَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی بلند کرتا ہے ساتھ اس کتاب کے کتنے لوگون کو اور پست کرتا ہے ساتھ اوسکے کتنے

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ اَنَّ اُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے یہ کہ اسید بن حضیر نے کہا اوسوقت کہ وہ

يَقْرَأُ مِنَ اللَّيْلِ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَفَرَسُهُ مَرْبُوْطَةٌ عِنْدَهٗ اِذْ جَالَتِ الْفَرَسُ فَسَكَتَ

پڑھتا تھا رات کو سورۂ بقر اور گھوڑا اوسکا بندھا ہوا تھا نزدیک اوس کے ناگاہ شوخی کی گھوڑی نے پس ٹھیر گیا اسید

فَسَكَتَتْ فَقَرَأَ فَجَالَتْ فَسَكَتَ فَسَكَتَتْ ثُمَّ قَرَأَ فَجَالَتِ الْفَرَسُ فَانْصَرَفَ

پس گھوڑا بھی ٹھیر گیا پھر پڑھنے لگے پھر جولانی کی گھوڑے نے پھر چپ ہو رہے پھر ٹھیر گیا گھوڑا پھر پڑھنے لگے پھر شوخی کی گھوڑی نے پس پھر قوتی کیا

كَانَ ابْنُهٗ يَحْيٰى قَرِيْبًا مِّنْهَا فَاشْفَقَ اَنْ تُصِيْبَهٗ وَلَمَّا اٰخَرَهٗ رَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ

تا بیٹا اسید کا یحیی قریب گھوڑی کے ڈرا یہ کہ پہنچاوے اوسکو ایذا پس جب سر کیا اوسکو اوٹھایا سر اپنا طرف آسمان کی

فَاِذَا مِثْلُ الظُّلَّةِ فِيْهَا اَمْثَالُ الْمَصَابِيْحِ فَلَمَّا اَصْبَحَ حَدَّثَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس ناگہان ایک چیز ہے مانند ابر کے اوسمین ہے مانند چراغون کے پس جب صبح کی اسید نے بیان کیا پیغمبر خدا صلعم کے رو برو

فَقَالَ اقْرَاْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ اقْرَاْ يَا ابْنَ حُضَيْرٍ قَالَ فَاَشْفَقْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ تَطَاَ

پس فرمایا حضرت نے پڑھ ہی گیا ہو تو اے ابن حضیر پڑھ ہی گیا ہو تو اے ابن حضیر کہا ابن حضیر نے پس ڈرا مین یا رسول اللہ اس سے کہ کچلے گھوڑا

یحیٰی وکان منہا قریبا فانصرفت الیہ ورفعت رأسی الی السماء فاذا مثل
یحییٰ کو اور تہا گھوڑا یحییٰ کے نزدیک پس پہرا میں طرف یحییٰ کے اور اوٹھایا میں نے سر اپنا طرف آسمان کی پس تبھی ناگہاں ایک چیز

الظلۃ فیہا امثال المصابیح فخرجت حتی لا اراہا قال وتدری ماذاک
ابر کے اوسمیں مانند چراغوں کے پس نکلا میں یہانتک کہ نہ دیکھا میں اوسکو فرمایا حضرت نے جانتا ہے تو کیا

قال لا قال تلک الملئکۃ دنت لصوتک ولو قرأت لاصبحت ینظر الناس
کہا کہ نہیں فرمایا یہ تھے فرشتے نزدیک ہوئے تھے واسطے آواز قرأت تیرے کہ اگر پڑہتا رہتا تو البتہ صبح کرتے فرشتے دیکھتے لوگ

الیہا لا تتوارٰی منہم متفق علیہ واللفظ للبخاری وفی مسلم عرجت فی الجو
طرف انکے نہ چھپتے اوسسے متفق علیہ اور لفظ بخاری کے ہیں اور مسلم میں یوں ہے عرجت فی الجو

بدل فخرجت علی صیغۃ المتکلم وعن البراء قال کان رجل یقرأ سورۃ
بدلے فخرجت صیغہ متکلم کے۔ اور روایت ہے براء سے کہ کہا تھا ایک شخص پڑہتا تھا سورہ

الکہف وفی جانبہ حصان مربوط بشطنین فتغشتہ سحابۃ فجعلت
کہف اور ایکطرف اوسکے گھوڑا تہا باندہا ہوا ساتہ دو رسیوں کے پس ڈہانک لیا اوس گھوڑے کو ایک بدلی نے اور پہرنے لگا

تدنو وتدنو وجعل فرسہ ینفر فلما اصبح اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکر ذلک
نزدیک اور نزدیک اور شروع کیا گھوڑے اوسکے نے اوچھلنا کودنا پس صبح کی اوس شخص نے آیا حضرت صلعم کے پاس پس ذکر کیا یہ ماجرا

لہ فقال تلک السکینۃ تنزلت بالقرآن متفق علیہ وعن ابی سعید بن
روبرو حضرت کے پس فرمایا اسنے یہ تھی سکینہ اوتری تھی بسبب پڑہنے قرآن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید بن

المعلی قال کنت اصلی فی المسجد فدعانی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلم اجبہ ثم
معلی سے کہا تھا میں نماز پڑہتا مسجد میں پس بلایا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نہ جواب دیا میں نے اوسکو پہر

اتیتہ فقلت یا رسول اللہ انی کنت اصلی قال الم یقل اللہ استجیبوا للہ وللرسول
آیا میں حضرت کے پاس پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نماز پڑہتا تہا فرمایا کیا نہیں کہا اللہ نے جواب دو واسطے اللہ کے اور

اذا دعاکم ثم قال الا اعلمک اعظم سورۃ فی القرآن قبل ان
رسول کے اور اطاعت کرو حکم اوسکی جبوقت پکارے تمکو پہر فرمایا کیا نہ سکہلاؤں میں تجکو بہت بڑی سورہ قرآن میں پہلے اسکے

تخرج من المسجد فاخذ بیدی فلما اردنا ان نخرج قلت یا رسول اللہ انک
کہ نکلے تو مسجد سے پہر پکڑا حضرت نے ہاتہ میرا پس جبکہ ارادہ کیا ہمنے یہ کہ نکلیں کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق آپ

کتاب فضائل القرآن

قُلْتُ لَأُعَلِّمَنَّكَ أَعْظَمَ سُوْرَةٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ هِيَ

فرمایا تھا کہ البتہ سکھلاؤں میں تجکو بہت بڑی سورۃ قرآن سے فرمایا وہ سورۃ الحمد للہ رب العالمین ہے وہ

السَّبْعُ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ أُوْتِيْتُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ

سات آیتیں ہیں کہ مکرر پڑھی جاتی ہیں نماز میں ملے اور قرآن ہے بڑا کہ دیا گیا میں وہ نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ مَّقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْفِرُ مِنَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بناؤ اپنے گھروں کو مقبرے تحقیق شیطان بھاگتا ہے

الْبَيْتِ الَّذِيْ تُقْرَأُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ قَالَ

اوس گھر سے کہ پڑھی جاتی ہے اوسمیں سورہ بقرہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَإِنَّهُ يَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شَفِيْعًا لِّأَصْحَابِهِ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے پڑھو قرآن پس تحقیق وہ آویگا دن قیامت کے شفاعت کرنیوالا پڑھنے والوں کے لیے

اقْرَءُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَسُوْرَةَ اٰلِ عِمْرٰنَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَأَنَّهُمَا

پڑھو دو سورتیں چمکتی ہوئیں سورہ بقرہ اور آل عمران پس تحقیق وہ دونوں آوینگی دن قیامت کے گویا کہ وہ دونو

غَمَامَتَانِ أَوْ غَيَايَتَانِ أَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اقْرَءُوْا

ٹکڑے ہیں ابر کے یا دو نوسایہ کرنیوالی چیزیں ہیں یا دو ٹکڑیاں ہیں پرند جانوروں کی صف باندھی ہوئی جھگڑینگی پڑھنے والوں کی

سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ رَوَاهُ

سورہ بقرہ پس تحقیق عمل کرنا اسپر برکت ہے اور چھوڑنا اسکا حسرت ہے اور نہیں طاقت رکھتے اسکے حاصل کرنیکی اہل باطل

مُسْلِمٌ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُؤْتٰى

مسلم نے۔ اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے لایا جاویگا

بِالْقُرْاٰنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بِهِ تَقْدُمُهُ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَ

قرآن دن قیامت کے اور پڑھنے والے قرآن کے وہ کہ عمل کرتے تھے ساتھ اوسکے تلے آگے ہونگی یاد رہے قرآن کی سورہ بقرہ اور

اٰلُ عِمْرٰنَ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ أَوْ كَأَنَّهُمَا

آل عمران گویا کہ وہ دو ٹکڑے ہیں ابر کے یا دو ٹکڑے ہیں ابر کے سیاہ درمیان اونکے ایک چمک ہے یا گویا کہ وہ

فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ

دو ٹکڑیاں ہیں پرندوں کی صف باندھی ہوئی جھگڑینگی پڑھنے والوں کی طرف سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بن

كَعْبٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ

کعب سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابو المنذر کیا جانتا ہے تو کونسی آیت کتاب اللہ

تَعَالَى مَعَكَ أَعْظَمُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ أَتَدْرِي أَيُّ

تعالیٰ سے ساتھ تیرے بہت بڑی ہے کہا میں نے کہ اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے فرمایا اے ابو المنذر جانتا ہے تو کونسی

آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ مَعَكَ أَعْظَمُ قُلْتُ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قَالَ

آیت کتاب اللہ سے ساتھ تیرے بہت بڑی ہے کہا میں نے اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم کہا اوسنے

فَضَرَبَ فِي صَدْرِي وَقَالَ لِيَهْنِكَ الْعِلْمُ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کر مارا حضرت ؐ نے اپنا ہاتھ میرے سینہ پر اور فرمایا چاہیے کہ خوشگوار ہو تجکو علم اے ابا المنذر نقل کی یہ مسلم نے اور روایت سے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَكَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ فَأَتَانِي آتٍ

ابی ہریرہ رضؓ سے کہا داروغہ کیا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ نگہبانی کرنے کے زکوٰۃ رمضان کی پس آیا میرے پاس کوئی شخص

فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ وَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پس شروع کیا وہ پیمنے بھرنی غلہ میں سے پس پکڑ لیا میں نے اوسکو اور کہا میں نے البتہ پہنچاؤنگا میں تجکو طرف رسول خدا صلعم کے

فَقَالَ إِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ وَلِي حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ قَالَ فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَأَصْبَحَتْ

کہا اوسنے کہ تحقیق میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ پر نفقہ عیال کا ہے اور مجکو حاجت سخت ہے کہا ابو ہریرہ نے پس چھوڑ دیا میں نے اوسکو پس

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ

پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ابو ہریرہ کیا ہوا قیدی تیرا کہ رات گذری ہوگی میں تیرا کہا میں نے یا رسول اللہ

اللّٰهِ شَكَى حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ قَالَ أَمَا إِنَّهُ قَدْ

شکایت کی اوسنے حاجت سخت کی اور عیالداری کی پس رحم کیا میں نے اوسپر پس چھوڑ دیا میں نے اوسکو فرمایا حضرت ؐ نے خبردار رہ

كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُودُ لِقَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ سَيَعُودُ

تحقیق جھوٹ بولا تجسے اور وہ پھر آویگا پس جانا میں نے کہ وہ پھر آویگا بسبب فرمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ وہ پھر آویگا

فَرَصَدْتُهُ فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ

پس منتظر رہا میں اوسکا پھر آیا لپیں لینے لگا غلہ میں سے پس پکڑ لیا میں نے اوسکو اور کہا میں نے البتہ پہنچاؤنگا میں تجکو طرف رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَعْنِي فَإِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ لَا أَعُودُ فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہا اوسنے چھوڑ دے مجکو کہ میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ پر نفقہ کنبہ کا ہے پھر نہ آؤنگا میں پس رحم کیا میں نے اوسپر

کتاب فضائل القرآن
باب فضل سورۃ البقرۃ

فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ قُلْتُ یَا

پس صبح کی میں نے پھر فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ابوہریرہ کیا ہوا قیدی تیرا عرض کیا میں نے یا

رَسُوْلَ اللّٰہِ شَکٰی حَاجَۃً شَدِیْدَۃً وَّعِیَالًا فَرَحِمْتُہٗ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ فَقَالَ

رسول اللہ شکایت کی اوسنے حاجت سخت کی اور عیالداری کی پس رحم کیا میں نے اوسپر اور چھوڑدی میں نے راہ اوسکی پس فرمایا

اَمَا اِنَّہٗ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ فَرَصَدْتُّہٗ فَجَاءَ یَحْثُوْا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُہٗ

خبردار ہو تحقیق اوسنے جھوٹ بولا تجھسے اور پھر آویگا وہ پس منتظر رہا میں اوسکا پھر آیا پس میں لپیں غلہ سے پھر پکڑا میں نے اوسکو

فَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھٰذَا اٰخِرُ ثَلٰثِ مَرَّاتٍ اَنَّکَ

اور کہا میں نے البتہ لیجاؤنگا میں تجکو طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور یہ اخیر ہے تین مرتبہ کی تحقیق تو کہتا ہے

تَزْعَمُ لَا تَعُوْدُ ثُمَّ تَعُوْدُ قَالَ دَعْنِیْ اُعَلِّمْکَ کَلِمَاتٍ یَّنْفَعُکَ اللّٰہُ بِھَا اِذَا

کہ میں نہیں آؤنگا اور پھر آتا ہے تو کہا اوسنے چھوڑدو مجھکو سکھلاؤنگا میں تجکو کلمے کہ نفع دیگا تجکو اللہ بسبب اوسکے جسوقت

اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ فَاقْرَأْ اٰیَۃَ الْکُرْسِیِّ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ حَتّٰی

کہ جگہ پکڑو اپنے طرف بچھونے اپنے کے پس پڑھو آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ہو الحی القیوم یہانتک

تَخْتِمَ الْاٰیَۃَ فَاِنَّکَ لَنْ یَّزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللّٰہِ حَافِظٌ وَّلَا یَقْرَبَکَ شَیْطٰنٌ حَتّٰی

کہ ختم کرو آیۃ کو پس تحقیق ہمیشہ رہیگا تجپر اللہ کی طرف سے نگہبان اور نہیں نزدیک ہوویگا تمہارے کوئی شیطان

تُصْبِحَ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَہٗ فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلَ

صبح تک پس چھوڑدی میں نے راہ اوسکی پس صبح کی میں نے پھر فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہوا

اَسِیْرُکَ قُلْتُ زَعَمَ اَنَّہٗ یُعَلِّمُنِیْ کَلِمَاتٍ یَّنْفَعُنِی اللّٰہُ بِھَا قَالَ اَمَا اِنَّہٗ صَدَقَکَ

قیدی تیرا کہا میں نے کہ کہا قیدی نے یہ کہ سکھلاوے مجھکو کلمے کہ نفع دے مجھکو اللہ بسبب اوسکے فرمایا حضرت نے کہ خبردار ہو

وَھُوَ کَذُوْبٌ تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلٰثِ لَیَالٍ قُلْتُ لَا قَالَ

اور وہ ہے جھوٹا جانتا ہے تو کس سے خطاب کرتا تھا تو تین رات سے کہا میں نے نہیں فرمایا

ذَاکَ شَیْطٰنٌ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَیْنَمَا جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ

یہ تھا شیطان تھا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا اوسوقت کہ جبرئیل علیہ

السَّلَامُ قَاعِدٌ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِیْضًا مِّنْ فَوْقِہٖ فَرَفَعَ رَاْسَہٗ

السلام بیٹھے ہوئے تھے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سنی جبرئیل نے آواز دروازہ کھلنے کی سر اوپر کی طرف سے

فَقَالَ هٰذَا بَابٌ مِّنَ السَّمَاءِ فُتِحَ الْيَوْمَ لَمْ يُفْتَحْ قَطُّ اِلَّا الْيَوْمَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ

پس کہا جبرئیل نے یہ دروازہ ہے آسمان کا کھولا گیا آج کے دن نہیں کھولا گیا کبھی مگر آج پس اوترا اوس دروازہ سے ایک فرشتہ

فَقَالَ هٰذَا مَلَكٌ نَزَلَ اِلَى الْاَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ اِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ فَقَالَ اَبْشِرْ

پس کہا جبرئیل نے یہ فرشتہ اوترا طرف زمین کے نہیں اوترا کبھی مگر آج پس سلام کیا اوس فرشتے نے حضرتؐ کو پھر کہا

بِنُوْرَيْنِ اُوْتِيْتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيْمُ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

ساتھ دو نوروں کے کہ دیئے گئے ہو تم وہ دو نور نہیں دیا گیا کوئی نبی پہلے تجھ سے سورہ الحمد اور خاتمہ سورہ بقر کا

لَنْ تَقْرَأَ بِحَرْفٍ مِّنْهُمَا اِلَّا اُعْطِيْتَهُ رواہ مسلم وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

نہیں پڑھے گا تو کوئی حرف اوونہیں سے مگر کر دیا جاویگا تو واسطے اوسکا یا قبول کیا جاویگا جو کچھ مانگیگا دعا میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَتَانِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ مَنْ قَرَاَ بِهِمَا فِيْ لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو آیتیں آخر سورہ بقرہ کی جو شخص پڑھے اونکو رات میں کفایت کریں اوسکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص یاد کرے

عَشْرَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَّالِ رواہ مسلم وَعَنْهُ

دس آیتیں اول سورہ کہف کے تو بچایا جاویگا شر دجال کو سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّقْرَاَ فِيْ لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا عاجز ہے ایک تمہارا یہ کہ پڑھے ایک رات میں تہائی قرآن

قَالُوْا وَكَيْفَ يَقْرَاُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

عرض کیا صحابہ نے اور کسطرح پڑھے تہائی قرآن فرمایا قل ہو اللہ احد سے برابر ہے تہائی قرآن کے

رواہ مسلم وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

روایت کی یہ مسلم نے اور نقل کی بخاری نے ابی سعید رضہ سے۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ وَّكَانَ يَقْرَاُ لِاَصْحَابِهٖ فِيْ صَلٰوتِهِمْ فَيَخْتِمُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو امیر کر کر ایک لشکر پر اور تھا وہ امامت کرتا اپنے رفیقوں کی نماز میں اور ختم کرتا

بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوْا ذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ساتھ قل ہو اللہ احد کے پس جبکہ پھرے ذکر کیا یہ روبرو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

کتاب فضائل القرآن

پہنچے آن الرسول پر دا
دکھائی ہے یا بجائے تجد
کفایت کرتا ہے ۱۲ سے
بچایا جاوے گا شر دجال کی
سے آن دو آیتوں ان آیتوں
کو یاد کرنا اور غور کرنا خرد ہے
اس لیے کہ پڑھی اور فرمائی
دگی تلخ مزاج پیش تیغ دجال
یعنی ہیں ان کا اس زمانہ میں
برابر بھی ہے اور اسکے خیالات
فاسدہ اکثر لوگوں میں پھیل
رہے ہیں اور ہم ہجوم

زنیا علیہ السلام کا اور آیات
قرآن کی بیان کرنے میں ۱۲ سے
انکار کرنے ہیں ۱۲ سے
برابر ہے تہائی قرآن کی یعنی
تمام قرآن کا مطلب تین حصہ ہے
ایک حصہ میں خبر ہے
اور اسکی صفات کا بیان ہے
اور دوسرے حصہ میں قصے ہیں
دوسرے حصہ میں حلال و حرام
کا بیان ہے اس حساب سے نفل
پڑھنا تہائی قرآن کا
ہو اللہ احد کا اور سورہ اخلاص
کی صفات الٰہی کا بیان
ہے ۱۲

سَلُوْهُ لِاَیِّ شَیْءٍ یَصْنَعُ ذٰلِكَ فَسَاَلُوْهُ فَقَالَ لِاَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ وَاَنَا اُحِبُّ اَنْ

پوچھو اس سے کسو سطح کرتا ہے یہ پس پوچھا اُس سے کہا اس لئے کرتا ہوں میں یہ اسلیے کہ یہ میں ہے صفت رحمن کی اور میں دوست رکھتا

اَقْرَاَهَا فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ یُحِبُّهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ

پڑھوں اسکو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دو اسکو کہ اللہ دوست رکھتا ہے اسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انس سے

قَالَ اِنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اُحِبُّ هٰذِهِ السُّوْرَةَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اس سورۃ کو مراد اس سے قل ہو اللہ احد ہے

قَالَ اِنَّ حُبَّكَ اِیَّاهَا اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ مَعْنَاهُ

فرمایا حضرت نے کہ تحقیق دوستی تیری اس سورت سے داخل کریگی تجھ کو بہشت میں نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت کیا بخاری نے معنے اسکی

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَمْ تَرَ اٰیَاتٍ اُنْزِلَتِ

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عجیب آیتیں میں کہ اتاری گئیں

اللَّیْلَةَ لَمْ یُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ رَوَاهُ

آجکی رات نہیں دیکھے گئیں مانند انکی کبھی کہ وہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ہیں نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ كُلَّ لَیْلَةٍ

مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ جگہ پکڑتے طرف بچھونے اپنے کی ہر رات

جَمَعَ كَفَّیْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِیْهِمَا فَقَرَاَ فِیْهِمَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

ملائے دونو ہاتھ اپنے پھر ارادہ کرتے دم کرنیکا دونو ہاتھوں میں تو پڑھتے انمیں قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب

الْفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ یَمْسَحُ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهٖ یَبْدَاُ

الفلق اور قل اعوذ برب الناس پھر پھیرتے دونو ہاتھوں کو بدن اپنے پر جہانتک ہو سکے شروع کرتے

بِهِمَا عَلٰی رَاْسِهٖ وَوَجْهِهٖ وَمَا اَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهٖ یَفْعَلُ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ مُتَّفَقٌ

پھیرنا ہاتھوں کا اپنے سر پر اور اپنے منہ پر اور اگلی جانب بدن اپنے کی یہ کرتے یہ تین بار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

عَلَیْهِ وَسَنَذْكُرُ حَدِیْثَ ابْنِ مَسْعُوْدٍ لَمَّا اُسْرِیَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ

اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابن مسعود کی لما اسرے برسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم باب

بَابِ الْمِعْرَاجِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

المعراج میں انشاء اللہ تعالے فصل دوسری روایت ہی عبد الرحمن

ابن عوف عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلثۃ تحت العرش یوم القیمۃ القرآن

ابن عوف سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تین چیزیں ہونگے نیچے عرش کے دن قیامت کے ایک تو قرآن

یحاج العباد لہ ظہر وبطن والامانۃ والرحم تنادی الا من وصلنی وصل

جھگڑیگا بندوں سے اور واسطے قرآن کے ظاہر بھی ہے اور باطن بھی اور دوسرے نیچے عرش کے امانت اور تیسرے ناتا پکاریگا ناتا خبردار جو جس نے

اللہ ومن قطعنی قطعہ اللہ رواہ فی شرح السنۃ وعن عبد اللہ بن عمرو

اللہ اور جس نے توڑا مجھکو توڑیگا اسکو اللہ نقل کی یہ شرح السنۃ مین اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقال لصاحب القرآن اقرأ وارتق ورتل کما

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا جاویگا واسطے صاحب قرآن کے پڑھ اور چڑھ اور ٹھیر ٹھیر کر پڑھ جیسا

کنت ترتل فی الدنیا فان منزلک عند اخر ایۃ تقرأھا رواہ احمد و

کہ تو ٹھیر ٹھیر کر پڑھتا تھا دنیا مین پس تحقیق مرتبہ تیرا نزدیک اخر آیت کے کہ پڑھیگا تو اوسکو نقل کی یہ احمد اور

الترمذی وابو داود والنسائی وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی

ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم ان الذی لیس فی جوفہ شئ من القرآن کالبیت الخرب رواہ الترمذی

نے کہ تحقیق وہ شخص کہ نہین اسکے دل مین کچھ قرآن سے مانند گھر ویران کی ہے نقل کی یہ ترمذی

والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث صحیح وعن ابی سعید

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہے اور روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرب تبارک وتعالی من شغلہ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے پروردگار بابرکت اور بلند جس کو بازرکھے

القرآن عن ذکری ومسئلتی اعطیتہ افضل ما اعطی السائلین وفضل

قرآن یاد میری سے اور مانگنے میرے سے دیتا ہون مین اسکو بہتر اسچیز سے کہ دیتا ہون مانگنے والون کو اور فضل

کلام اللہ علی سائر الکلام کفضل اللہ علی خلقہ رواہ الترمذی والدارمی

کلام اللہ کی اوپر تمام کلامون کے مانند بزرگی اللہ کی تمام مخلوق اسکی پر نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے

والبیہقی فی شعب الایمان وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب

اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ

اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے ایک حرف کتاب اللہ سے

فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا لَا اَقُوْلُ الٓمٓ حَرْفٌ وَّلٰكِنْ اَلِفٌ حَرْفٌ وَّلَامٌ حَرْفٌ

پس واسطے اسکے عوض ہر حرف کے نیکی اور نیکی برابر دس نیکی کے نہیں کہتا میں کہ سارا الم ایک حرف ہے الف ایک حرف ہے اور لام

وَمِيْمٌ حَرْفٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

اور میم ایک حرف نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ اِسْنَادًا وَعَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ قَالَ مَرَرْتُ فِي

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے اور روایت ہے حارث اعور سے کہا کہ گذرا میں

الْمَسْجِدِ فَاِذَا النَّاسُ يَخُوْضُوْنَ فِي الْاَحَادِيْثِ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَلِيٍّ فَاَخْبَرْتُهٗ

مسجد میں لوگ پڑے بیٹھے تھے پس ناگہاں لوگ مشغول تھے بیہودہ باتوں بیفائدہ کے پھر گیا میں حضرت علی کے پاس پس خبر دی میں نے ان کو

فَقَالَ اَوَقَدْ فَعَلُوْهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَمَا اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

پس فرمایا حضرت علی نے کیا تحقیق کی اوسنوں نے یہ بات کہا میں نے کہ ہاں فرمایا حضرت علی نے خبردار ہو تحقیق سنا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اَلَا اِنَّهَا سَتَكُوْنُ فِتْنَةٌ قُلْتُ مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ

خبردار ہو تحقیق ہوگا فتنہ کہا میں نے کس طرح خلاصی ہوگی اس سے یا رسول اللہ فرمایا کتاب اللہ

فِيْهِ نَبَأُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ

اس میں خبر ہے پچھلوں تمہاری کی اور خبر ہے پیچھے کی کہ پیچھے تمہارے ہوگا اور آپس حکم ہے تمہارا صحیح کا کہ واقع ہوگا درمیان تمہارے وہ فرق کرنیوالا ہے درمیان حق

مَنْ تَرَكَهٗ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى فِيْ غَيْرِهٖ اَضَلَّهُ اللّٰهُ وَهُوَ

جس نے چھوڑا اس کو جبار توڑا اوسکو اللہ اور جس نے ڈھونڈی ہدایت اس غیر میں گمراہ کریگا اوسکو اللہ اور وہ

حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِيْنُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ هُوَ الَّذِيْ لَا

رسی ہے اللہ کی مضبوط اور وہ ہے مذکور باحکمت اور وہ راہ ہے سیدھی اور وہ ایسا ہے کہ نہیں

تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا

کجرو ہوتیں بسبب اتباع اسکی کے خواہشیں حق سے طرف باطل کی اور نہیں ملتبس ہوتیں ساتھ اسکی زبانیں اور نہیں سیر ہوتے اوس سے علما اور نہیں

يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا يَنْقَضِيْ عَجَائِبُهٗ هُوَ الَّذِيْ لَمْ تَنْتَهِ الْجِنُّ اِذْ

پرانا ہوتا بسبب کثرت مزاولت کے اور نہیں تمام ہوتے عجائب اسکے اور وہ ایسا ہے کہ نہ توقف کیا جنوں نے اسوقت

سَمِعْنَاهُ حَتّٰی قَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ مَنْ

کہ سنا اسکو یہانتک کہ کہا تحقیق ہمنے سنا قرآن عجب راہ بتاتا ہے طرف ہدایت کے پس ایمان لائے ہم ساتھ اسکے

قَالَ بِهٖ صَدَقَ وَمَنْ عَمِلَ بِهٖ اُجِرَ وَمَنْ حَكَمَ بِهٖ عَدَلَ وَمَنْ دَعَآ اِلَیْهِ هُدِیَ

کہا موافق اسکے اوسنے سچ کہا اور جسنے عمل کیا ساتھ اسکے ثواب دیا جاویگا اور جس نے حکم کیا ساتھ اسکی انصاف کیا اور جس نے بلایا

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا

طرف سیدھے راہ کی نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حَدِیْثٌ اِسْنَادُهٗ مَجْهُوْلٌ وَفِی الْحَارِثِ مَقَالٌ وَعَنْ مُّعَاذِ الْجُهَنِیِّ قَالَ

حدیث سند اسکی مجہول ہے اور حارث میں گفتگو ہے اور روایت ہے معاذ جہنی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ وَعَمِلَ بِمَا فِیْهِ اُلْبِسَ وَالِدَاهُ تَاجًا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑہے قرآن اور عمل کرے ساتھ اسکے پہنائے جاوینگے ماباپ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ضَوْءُهٗ اَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِیْ بُیُوْتِ الدُّنْیَا لَوْ كَانَتْ

دن قیامت کے کہ روشنی اسکی بہت اچھی ہوگی روشنی آفتاب کی سے بیچ گھروں دنیا کے اگر ہوآفتاب

فِیْكُمْ فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِیْ عَمِلَ بِهٰذَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

اگر گھروں تمہارے کے پس کیا گمان ہے تمہارا ساتھ اس شخص کے کہ عمل کیا ساتھ قرآن کے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَوْ جُعِلَ الْقُرْاٰنُ فِیْ اِهَابٍ ثُمَّ اُلْقِیَ

عامر سے کہ کہا سنا میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اگر گردانا جاوے قرآن چمڑے میں پھر ڈالا جاوے

فِی النَّارِ مَا احْتَرَقَ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

آگ میں تو نہ جلے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَظْهَرَهٗ فَاَحَلَّ حَلَالَهٗ وَحَرَّمَ حَرَامَهٗ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَ

جس شخص نے کہ پڑہا قرآن پہر یاد کیا اسکو اور حلال جانا حلال اسکیکو اور حرام جانا حرام اسکیکو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں اور

شَفَّعَهٗ فِیْ عَشَرَةٍ مِّنْ اَهْلِ بَیْتِهٖ كُلُّهُمْ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

قبول کریگا اسکی شفاعت پیچھے دس اشخاص کے گھر والوں اسکے سے کہ سب ایسے ہی ہو چکے کہ واجب ہوگئی واسطے انکے آگ نقل کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے

وحفص بن سليمن الراوي ليس هو بالقوي يضعف في الحديث وعن

اور حفص بن سلیمان راوی نہیں قوی ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں اور روایت ہے

ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لابي بن كعب كيف تقرأ في الصلوة فقرأ ام

ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی بن کعب کو کس طرح سے پڑھتے ہو تم نماز میں پس پڑھی سورہ

القرآن فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ما انزلت في التورية

فاتحہ پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے کہ نہیں اتاری گئی توریت

ولا في الانجيل ولا في الزبور ولا في القرآن مثلها وانها سبع من المثاني

اور نہ انجیل میں اور نہ زبور میں اور نہ قرآن میں کوئی سورہ مانند اسکی اور تحقیق سورہ فاتحہ سات آیتیں ہیں مکرر

والقرآن العظيم الذي اعطيته رواه الترمذي وروى الدارمي من قوله

اور قرآن عظیم جسے کہ دیا گیا ہوں میں وہ نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی دارمی نے قول

ما انزلت ولم يذكر ابي بن كعب وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح

ما انزلت سے اور نہیں ذکر کیا ابی بن کعب کا اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تعلموا القرآن فاقرأوه فان مثل

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سیکھو قرآن پھر پڑھو اسکو پس تحقیق حال

القرآن لمن تعلم فقرأ وقام به كمثل جراب محشو مسكا تفوح ريحه كل

قرآن کا واسطے اس شخص کے کہ سیکھا ہے پھر پڑھتا ہے اور قیام کرتا ہے ساتھ اسکے مانند حال تھیلی بھری ہوئی کستوری سے ہے کہ مہکتی

مكان ومثل من تعلمه فرقد وهو في جوفه كمثل جراب اوكي على مسك

مکانوں میں اور حال اس شخص کا کہ سیکھا اسکو اور سو رہا اسکے مانند حال تھیلی کے ہے کہ باندھی ہے کستوری مشک پر

رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من قرأ حم المؤمن الى اليه المصير وآية الكرسي حين يصبح حفظ

جو شخص کہ پڑھے حم الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی وقت صبح کے محفوظ رہتا

بهما حتى يمسي ومن قرأ بهما حين يمسي حفظ بهما حتى يصبح رواه

ہے ساتھ ان دونوں کے شام تک اور جو پڑھے ان کو وقت شام کے محفوظ رہتا ہے ساتھ ان کی صبح تک نقل کی یہ

الترمذی والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وعن النعمان

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے نعمان

ابن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ کتب کتابا قبل ان یخلق

بن بشیر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے لکھی کتاب پہلے پیدا کرنے

السموات والارض بالفی عام انزل منہ ایتین ختم بھما سورۃ البقرۃ

آسمان اور زمین کے دو ہزار برس اتارین اس کتاب میں سے دو آیتیں کہ ختم کیا ساتھ انکی سورہ بقرہ کو

ولا تقرآن فی دار ثلث لیال فیقربھا الشیطن رواہ الترمذی و

اور جس مکانمیں پڑھی جاویں یہ آیتیں تین رات تک نہیں نزدیک آتا اسکے شیطان نقل کی یہ ترمذی اور

الدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وعن ابی الدرداء قال

دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قرأ ثلث ایات من اول الکھف عصم من

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے تین آیتیں اول سورہ کہف کی محفوظ کیا جاویگا

فتنۃ الدجال رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح وعن

فتنہ دجال کے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے

انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لکل شئ قلبا وقلب القرآن یٰس و

انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے ہر چیز کے دل ہے اور دل قرآن کا یٰس ہے اور

من قرأ یٰس کتب اللہ لہ بقراءتھا قراءۃ القرآن عشر مرات رواہ الترمذی

جو شخص کہ پڑھتا ہے یٰس لکھتا ہے اللہ واسطے اسکے بسبب پڑھنے اسکے کے ثواب پڑھنے قرآن کا دس بار نقل کی یہ ترمذی

والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وعن ابی ھریرۃ قال

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی قرأ طٰہٰ ویٰس قبل ان یخلق السموٰت

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے پڑھی سورہ طٰہٰ اور یٰس پہلے پیدا کرنے آسمان

والارض بالف عام فلما سمعت الملئکۃ القرآن قالت طوبی لامۃ

و زمین کے ہزار برس پس جبکہ سنا فرشتوں نے قرآن کہا خوشحالی ہے واسطے اس امت کے

کتاب فضائل القرآن

تک سورہ ۵۳ پچیا پارہ ویں

امن رسول سے آخر سورہ تک

حدیث اس حدیث کا معارض نہیں ہے جسمین دس آیتوں کے یاد کرنے سے دجال سے بچنا مذکور ہوا کیونکہ پہلے دس آیتوں کے یاد کرنے کی یہ خاصیت فرمائی تھی اور دوسرے راہ سے تین آیتوں کے پڑھنے کی خاصیت ہو گئی

دل قرآن کا یٰس ہے کا حوال قیامت کے اور اوقات مقاصد قرآن کے اسمین مذکور ہیں ۱۲

اور یٰس کہا حافظ ابن حجر نے اور حاکم نے بعض روایتوں میں کہ حاکم نے بعض روایتوں میں اسکے باقی کو ساتھ پڑھنے اسکے ملا دیا جاوے

فرشتوں نے کہا کہ ہم نے سنا ہے کلام کو ایسا اچھا نہیں دیکھا ہے

اور حقیقت امر یہ ہے کہ کلام اللہ تعالیٰ کا فضیلت ہے کلام کو اور مخلوق کو اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اور صفت کی فضیلت ہی ہے موصوف کی فضیلت کی وجہ سے اور اسی طرح کلام اللہ کی صفت ہے اور قرآن اللہ تعالیٰ کی صفت ہے

حدیث اسکی صراحت ہے

ابن عبد البر نے کہا اجماع ہے اہل السنت کا اس پر کہ قرآن غیر مخلوق ہے

اسیر کہ اقرار کرتے ہیں کہ یہ صفات کلام وجود دار ہوتی ہیں

اور بیان نہیں کرتے

يُنْزِلُ هٰذَا عَلَيْهَا وَطُوْبٰى لِاَجْوَافٍ تَحْمِلُ هٰذَا وَطُوْبٰى لِاَلْسِنَةٍ تَتَكَلَّمُ بِهٰذَا

کو اتارا جاویگا یہ سلطے قرآن اسپر اور خوشحالی ہے واسطے ان دلونکے کہ اٹھاوینگے یہ اور خوشحالی ہو واسطے ان زبانون کے کہ پڑھینگی یہ قرآن

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ الدُّخَانَ

نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے حم الدخان

فِيْ لَيْلَةٍ اَصْبَحَ يَسْتَغْفِرُ لَهٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

رات میں صبح کرتا ہے اس حالمیں کہ بخشش مانگتے ہیں اسکے لیے ستر ہزار فرشتے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعُمَرُ بْنُ اَبِيْ خَثْعَمٍ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ وَقَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الْبُخَارِيَّ

حدیث غریب ہے اور عمر بن ابی خثعم کہ راوی اس حدیث کا ہے ضعیف کیا جاتا ہے اور کہا محمد یعنے بخاری نے

هُوَ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حٰمٓ

کہ وہ منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے حم

الدُّخَانَ فِيْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

الدخان رات جمعہ کی میں بخشش کیجاتی ہے واسطے اسکے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَهِشَامٌ اَبُو الْمِقْدَامِ الرَّاوِيْ يُضَعَّفُ وَعَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ اَنَّ النَّبِيَّ

اور ہشام ابو المقدام راوی ضعیف ہے حدیث میں اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ الْمُسَبِّحَاتِ قَبْلَ اَنْ يَّرْقُدَ يَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً خَيْرٌ مِّنْ

صلے اللہ علیہ وسلم تھے پڑھتے مسبحات سونے سے پہلے فرماتے تحقیق ان میں ہے ایک آیت بہتر ہزار

اَلْفِ اٰيَةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

آیتون سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی دارمی نے خالد بن معدان سے

مُرْسَلًا وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

بطریق ارسال کے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ سُوْرَةً فِي الْقُرْاٰنِ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ایک سورہ قرآن میں تیس آیت کی ہے کہ شفاعت کرے کی ان اور واسطے ایک

حَتّٰى غُفِرَ لَهٗ وَهِيَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

یہانتک کہ بخشش کی گئی واسطے اسکے اور وہ سورت تبارک الذی بیدہ الملک ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

ابوداؤد والنسائی وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال ضرب بعض اصحابہ

ابوداؤد اور النسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہ کھڑا کیا ایک نے صحابیوں

النبی صلی اللہ علیہ وسلم خباءہ علی قبر وھو لا یحسب انہ قبر فاذا فیہ انسان

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی میں سے خیمہ اپنا ایک قبر پر اور وہ نہ گمان کرتا تھا کہ یہ قبر ہے پس ناگہاں اس میں ایک آدمی

یقرء سورۃ تبارک الذی بیدہ الملک حتی ختمہا فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاخبرہ

پڑھتا ہے سورہ تبارک الذی بیدہ الملک یہاں تک کہ تمام کیا اس کو پھر آیا کہ خبر دی صاحب کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھی المانعۃ ھی المنجیۃ تنجیہ من عذاب اللہ رواہ

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سورہ ملک منع کرنیوالی ہے وہ نجات دینی والی ہے ہر نجات دیتی ہے اپنے پڑھنے والے کو اللہ کے عذاب سے روایت کیا

الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم

کان لا ینام حتی یقرأ الم تنزیل وتبارک الذی بیدہ الملک رواہ احمد والترمذی

تھے نہ سوتے یہاں تک کہ پڑھتے الم تنزیل السجدہ وتبارک الذی بیدہ الملک نقل کی یہ احمد اور

والدارمی وقال الترمذی ھذا حدیث صحیح وقال انی لا اعرف

ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے اور اسطرح سے کہا یحیی السنۃ نے

السنۃ وفی المصابیح غریب وعن ابن عباس وانس بن مالک قالا

السنۃ میں کہ یہ حدیث صحیح ہے اور مصابیح میں کہا کہ یہ غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے اور انس ابن مالک سے کہا دونوں نے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا زلزلت تعدل نصف القرآن وقل ھو اللہ

کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت برابر ہے آدھے قرآن کے اور قل ہو اللہ

احد تعدل ثلث القرآن وقل یا ایہا الکافرون تعدل ربع القرآن رواہ

احد برابر ہے تہائی قرآن کے اور قل یا ایہا الکافرون برابر ہے چوتھائی قرآن کے نقل کی یہ

الترمذی وعن معقل بن یسار عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من

ترمذی نے اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص

قال حین یصبح ثلث مرات اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن

کہے وقت صبح کے تین بار پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ اللہ کے کہ سننے والا جاننے والا ہے شیطان

الرَّجِيْمِ فَقَرَأَ ثَلٰثَ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهٖ سَبْعِيْنَ اَلْفَ

رانندی ہو تے سے پیر پڑھیں یہ تین آیتیں اخیر سورہ حشر کی متعین کرتا ہے اللہ تعالیٰ ساتھ اسکے ستر ہزار

مَلَكٍ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ مَّاتَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَاتَ شَهِيْدًا

فرشتے تک دعا کرتے ہیں اسکے لیے اور بخشش مانگتے ہیں اسکے گناہوں کے لیے شام تک اور اگر مرے اسدن میں مرتا ہے شہید

وَّمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُمْسِيْ كَانَ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

اور جو شخص پڑھے اس اعوذ و آیتہ کو وقت شام کے ہوتا ہے ساتھ اسی مرتبہ کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے انس سے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِّائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ مُحِيَ عَنْهُ ذُنُوْبُ خَمْسِيْنَ

فرمایا جو شخص کہ پڑھے ہر روز دو سو بار قل ہو اللہ احد تک دور کیے جاتے ہیں اس سے گناہ پچاس

سَنَةً اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ

برس کے مگر یہ کہ ہو اوسپر دین نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور ایک روایت

خَمْسِيْنَ مَرَّةً وَّلَمْ يَذْكُرْ اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ عَلَيْهِ دَيْنٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

میں پچاس بار اور نہیں ذکر کیا الا ان یکون علیہ دین اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَنَامَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ ارادہ کرے سونیکا اپنے بچھونے پر پھر لیٹے اپنے داہنے کروٹ پر پھر پڑھے سو

مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِيْ اُدْخُلْ

بار قل ہو اللہ احد جسوقت ہوگا دن قیامت کا فرماویگا اوسکو پروردگار اسکا بندے میرے داخل ہو

عَلٰى يَمِيْنِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

اپنی داہنی طرف بہشت میں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَّقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَقَالَ وَجَبَتْ

ابی ہریرہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہ پڑھتا ہے قل ہو اللہ احد فرمایا واجب ہوئی

قُلْتُ وَمَا وَجَبَتْ قَالَ الْجَنَّةُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ

کہا میں نے کیا واجب ہوئی فرمایا بہشت نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور روایت ہے

---

۱۱ اخیر سورہ حشر تک یعنی بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم الا ہو سے آخر سورہ تک

۱۲ دعا کرتے ہیں یعنی توفیق خیر اور دفع شر کی

۱۳ ساتھ اسی مرتبہ کے یعنی اسی عدد کے ساتھ مومنین سے

۱۴ جو کہ مرتا ہوا اسدن یا اسرات میں یعنی اسکے بعد اسکا حال کامل مومنین سے ہوگا

۱۵ یعنی بقدر ہونے دین کے یا بقدر قضا ہونے دین کے یا بقدر مطالبہ ہونے دین کے

۱۶ اور اس کو گناہ صغائر معاف نہ ہونگے

۱۷ یعنی حقوق سے عباد کے متعلق اور دین سے عباد کے مراد ہے اور ظاہر معنی اول ہے

۱۸ داخل ہو اپنی داہنی طرف سے بہشت میں یہ سو فضیلت اصلی ہے علیہ وآلہ وسلم کی جو اطاعت کی کہ دائیں کروٹ سے لیٹا اور ایسی صورت پڑھی جیسی کہ جان کی صفت ہے تو اس کے بدلے یہ ملا کہ جنت میں اپنی داہنی طرف سے داخل ہوا اور یہ اس پر اشارہ ہے کہ جنت کی داہنی طرف کے باغات اور محلات افضل ہونگے بائیں طرف کے باغات اور محلات سے

تمت

اللھم اغفر

فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَقُوْلُهٗ اِذَا اَوَيْتُ

فروہ بن نوفل سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا یا رسول اللہ سکھلا دیجئے مجھکو کچھ کہ کہوں میں اسکو جسوقت کہ جاؤں میں

اِلٰى فِرَاشِيْ فَقَالَ اِقْرَأْ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِّنَ الشِّرْكِ رَوَاهُ

طرف بچھونے اپنے کی فرمایا پڑھ قل یا ایہا الکافرون اسلیے کہ تحقیق وہ بیزاری ہے شرک سے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَيْنَا اَنَا اَسِيْرُ

ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا اسوقت کہ ہم چلے جاتے تھے

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْجُحْفَةِ وَالْاَبْوَاءِ اِذْ غَشِيَتْنَا رِيْحٌ وَّظُلْمَةٌ

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان جحفہ اور ابواء کے کہ ناگاہ ڈھانکا ہمکو باد نے اور اندھیری

شَدِيْدَةٌ فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بِاَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَاَعُوْذُ

سخت تو پس شروع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑنے تھے ساتھ اعوذ برب الفلق اور اعوذ

بِرَبِّ النَّاسِ وَيَقُوْلُ يَا عُقْبَةُ تَعَوَّذْ بِهِمَا فَمَا تَعَوَّذَ مُتَعَوِّذٌ بِمِثْلِهِمَا رَوَاهُ

برب الناس کے اور فرماتے اے عقبہ پناہ پکڑ ساتھ ان دو سورتوں کے پس نہیں پناہ پکڑتی کسی پناہ پکڑنیوالے

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ قَالَ خَرَجْنَا فِيْ لَيْلَةٍ مَّطِرَةٍ وَّظُلْمَةٍ

ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن خبیب سے کہ کہا نکلے ہم بیچ رات مینہ کے اور اندھیری

شَدِيْدَةٍ نَطْلُبُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَدْرَكْنَاهُ فَقَالَ قُلْ قُلْتُ مَا اَقُوْلُ

سخت کے ڈھونڈتے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پس پایا ہمنے ان کو پس فرمایا حضرتؐ نے کہ کہا مینے کیا کہوں میں

قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِيْنَ تُصْبِحُ وَحِيْنَ تُمْسِيْ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ

فرمایا قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس وقت صبح کے اور وقت شام کے تین بار

تَكْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ

کفایت کرینگی تجھکو ہر چیز سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے عقبہ

ابْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَءُ سُوْرَةَ هُوْدٍ اَوْ سُوْرَةَ يُوْسُفَ قَالَ

بن عامر سے کہ کہا کہا مینے یا رسول اللہ پڑھوں میں سورہ ہود یا سورہ یوسف فرمایا

لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا اَبْلَغَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

ہرگز نہ پڑھیگا تو کچھ بہت پہنچنے والا نزدیک اللہ کے قل اعوذ برب الفلق سے نقل کی یہ احمد اور

النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور نسائی اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْرِبُوا الْقُرْاٰنَ وَابْتَغُوْا غَرَائِبَهٗ وَغَرَائِبُهٗ فَرَائِضُهٗ وَحُدُوْدُهٗ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بیان کرو معانی قرآن کے اور پیروی کرو غرائب اسکی کی اور غرائب اسکو فرائض اور اسکی ہیں اور حدیں اسکی

وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ قِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِي الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنْ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھنا قرآن کا نماز میں بہتر ہے

قِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ فِيْ غَيْرِ الصَّلٰوةِ اَفْضَلُ مِنَ

پڑھنے قرآن کے سے غیر نماز میں اور پڑھنا قرآن کا غیر نماز میں بہت زیادہ ثواب رکھتا ہے

التَّسْبِيْحِ وَالتَّكْبِيْرِ وَالتَّسْبِيْحُ اَفْضَلُ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالصَّدَقَةُ اَفْضَلُ

تسبیح اور تکبیر سے اور تسبیح بہت ثواب رکھتی ہے صدقہ دینے سے اور صدقہ بہت ثواب رکھتا ہے

مِنَ الصَّوْمِ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ

روزے سے اور روزہ ڈھال ہے آگ دوزخ کی سے اور روایت ہے عثمان بن عبداللہ بن اوس

الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْاٰنَ فِيْ

ثقفی سے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثواب پڑھنے آدمی کا قرآن کو بیچ

غَيْرِ الْمُصْحَفِ اَلْفُ دَرَجَةٍ وَقِرَاءَتُهٗ فِي الْمُصْحَفِ تُضَعَّفُ عَلٰى ذٰلِكَ اِلَى اَلْفَيْ

غیر مصحف کے ہزار درجے اور ثواب پڑھنے اسکے کا مصحف میں زیادہ کیا جاتا ہے اوپر ثواب پڑھنے کے

دَرَجَةٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ

دو ہزار تک اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق یہ دل

تَصْدَأُ كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيْدُ اِذَا اَصَابَهُ الْمَاءُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جِلَاؤُهَا

زنگ پکڑتے ہیں جیسا کہ زنگ پکڑتا ہے لوہا جس وقت کہ پہونچتا ہے اسکو پانی کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے جلا اسکی

قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْاَحَادِيْثَ الْاَرْبَعَةَ

فرمایا بہت یاد کرنا موت کا اور پڑھنا قرآن کا نقل کی بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں

فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنِ الْاَفْدَعِ بْنِ عَبْدِ الْكَلَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ

شعب الایمان میں اور روایت ہے افدع بن عبدالکلاعی سے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول

اللہ اَیُّ سُوْرَۃٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ اَعْظَمُ قَالَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ قَالَ فَاَیُّ اٰیَۃٍ فِی

اللہ کونسی سورۃ قرآن میں بہت بڑی ہے فرمایا قل ھو اللہ احد کہا اس شخص نے کونسی آیت

الْقُرْاٰنِ اَعْظَمُ قَالَ اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ قَالَ فَاَیُّ

قرآن میں بہت بڑی ہے فرمایا آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم کہا اسکے کونسی

اٰیَۃٍ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ تُحِبُّ اَنْ تُصِیْبَکَ وَاُمَّتَکَ قَالَ خَاتِمَۃُ سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ فَاِنَّھَا

آیت یا رسول اللہ دوست رکھتے ہو یہ کہ پہونچے تم کو اور امت تمہاری کو فرمایا خاتمہ سورہ بقرہ کا بس تحقیق وہ

مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی مِنْ تَحْتِ عَرْشِہٖ اَعْطَاھَا ھٰذِہِ الْاُمَّۃَ لَمْ تَتْرُکْ

اتری ہے خزانوں رحمت خدا کی سے نیچے عرش اسکے سے دیا ہے وہ اس امت کو نہیں چھوڑی کوئی

خَیْرًا مِّنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا اشْتَمَلَتْ عَلَیْہِ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ

بھلائی دنیا و آخرت کی سے مگر شامل ہے اسپر نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے

عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ فَاتِحَۃِ الْکِتٰبِ

عبد الملک بن عمیر سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورہ فاتحہ میں

شِفَآءٌ مِّنْ کُلِّ دَآءٍ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عُثْمَانَ

شفا ہے ہر بیماری سے نقل کی یہ دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عثمان

ابْنِ عَفَّانَ قَالَ مَنْ قَرَأَ اٰخِرَ اٰلِ عِمْرَانَ فِیْ لَیْلَۃٍ کُتِبَ لَہٗ قِیَامُ لَیْلَۃٍ وَعَنْ

بن عفان سے کہ کہا جو شخص کہ پڑھے آخر آل عمران کا رات میں لکھا جاتا ہے واسطے اسکو ثواب کے قیام رات کا اور روایت ہے

مَکْحُوْلٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ اٰلِ عِمْرَانَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ اِلٰی

مکحول سے کہ کہا جو شخص کہ پڑھے سورہ آل عمران دن جمعہ کے دعا کرتے ہیں اسکے لیے فرشتے رات

اللَّیْلِ رَوَاھُمَا الدَّارِمِیُّ وَعَنْ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

تک نقل کی یہ دونو حدیثیں دارمی نے اور روایت ہے جبیر بن نفیر سے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اِنَّ اللّٰہَ خَتَمَ سُوْرَۃَ الْبَقَرَۃِ بِاٰیَتَیْنِ اُعْطِیْتُھُمَا مِنْ کَنْزٍ الَّذِیْ تَحْتَ الْعَرْشِ

اللہ تعالیٰ نے ختم کی سورہ بقرہ ساتھ دو آیتوں کے دیا گیا میں وہ دو آیتیں گنج اسکے سے کہ نیچے عرش کے ہے

فَتَعَلَّمُوْھُنَّ وَعَلِّمُوْھُنَّ نِسَآءَکُمْ فَاِنَّھَا صَلٰوۃٌ وَّقُرْاٰنٌ وَّدُعَآءٌ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ

پس سیکھو انکو اور سکھلاؤ انکو اپنی عورتوں کو اسلیے کہ وہ آیتیں رحمت ہیں اور سبب نزدیکی کے ہیں اور دعا ہیں نقل کی یہ

مرسلاً وعن کعب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اقرأوا سورۃ ھود یوم

بطریق ارسال کے اور روایت ہے کعب سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو سورہ ہود دن

الجمعۃ رواہ الدارمی وعن ابی سعید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من قرأ

جمعہ کے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے ابی سعید سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے

سورۃ الکھف فی یوم الجمعۃ اضاء لہ النور ما بین الجمعتین رواہ البیہقی

سورہ کہف ملے دن جمعہ کے روشن ہوجاتا ہے واسطے اسکے نور درمیان دو جمعوں کے نقل کی یہ بیہقی

فی الدعوات الکبیر وعن خالد بن معدان قال اقرأوا المنجیۃ وھی

نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہ کہا پڑھو سورہ نجات دینے والی کو وہ اور وہ

الم تنزیل فانہ بلغنی ان رجلا کان یقرأھا ما یقرأ شیئا غیرھا وکان کثیر

سورہ الم تنزیل ہے اسلئے کہ پہونچا ہے مجھکو یہ کہ تھا ایک شخص پڑھتا اوسکو نہ پڑھتا کسی چیز کو سوا اسکے اور تھا وہ بہت

الخطایا فانتشرت جناحھا علیہ قالت رب اغفر لہ فانہ کان یکثر قراءتی

گنہگار پس پھیلائی اس سورت نے بازو اپنے اوسپر کہا اے پروردگار میرے بخش اسکو پس تحقیق وہ تھا بہت پڑھتا مجھ کو

فشفعھا الرب تعالی فیہ وقال اکتبوا لہ بکل خطیئۃ حسنۃ وارفعوا لہ

پس قبول کی شفاعت اسکی پروردگار تعالی نے اس شخص کے حق میں اور فرمایا لکھو واسطے اسکے بدلے ہر گناہ کے نیکی اور بلند کرو واسطے اسکے

درجۃ وقال ایضا انھا تجادل عن صاحبھا فی القبر تقول اللھم ان کنت

درجہ اور کہا خالد نے بھی کہ تحقیق یہ سورہ جھگڑتی ہے اپنے پڑھنے والے کیطرف سے قبر میں کہتی ہے یا الٰہی اگر ہوں میں

من کتابک فشفعنی فیہ وان لم اکن من کتابک فامحنی عنہ وانھا

تیری کتاب میں سے پس شفاعت قبول کر میری اسکے حق میں اور اگر نہیں ہوں میں کتاب تیری سے پس مٹا ڈال مجھ کو اس سے اور کہا خالد نے

تکون کالطیر تجعل جناحھا علیہ فتشفع لہ فتمنعہ من عذاب القبر

ہوگی مانند جانور پرندوں کے رکھیگی بازو اپنے اسپر پھر شفاعت کریگی واسطے اسکے پس بازو کہیگی اسکو عذاب قبر سے

وقال فی تبارک مثلہ وکان خالد لا یبیت حتی یقرأھما وقال طاؤس

اور کہا خالد نے بیچ حق سورہ تبارک کے مانند اسکی اور تھے خالد نہیں سوتے تھے یہانتک کہ پڑھتے یہ دونو سورتیں اور کہا طاؤس نے

فضلتا علی کل سورۃ فی القرآن بستین حسنۃ رواہ الدارمی وعن

کہ بزرگی دی گئیں ہیں یہ دونو سورتیں ہر سورہ پر قرآن میں ساٹھ نیکیوں کے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے

ناقص

عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ یٰسٓ

عطاء بن ابی رباح کہا پہونچی مجھکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے یٰس

فِیْ صَدْرِ النَّہَارِ قُضِیَتْ حَوَائِجُہٗ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ مُرْسَلًا وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ

اول روز میں روا کی جاتی ہیں حاجتیں اسکی نقل کی یہ دارمی نے مرسل اور روایت ہے معقل بن

یَسَارٍ الْمُزَنِیِّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ یٰسٓ اِبْتِغَاءَ وَجْہِ اللّٰہِ تَعَالٰی

یسار مزنی سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے سورۂ یٰس واسطے طلب رضامندی اللہ تعالیٰ کے

غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ فَاقْرَءُوْھَا عِنْدَ مَوْتَاکُمْ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ

بخشے جاتے ہیں واسطے اسکی وہ گناہ اسکے کہ پہلے کیے پس پڑھو اس سورت کو نزدیک مردوں اپنے کے نقل کی یہ بیہقی نے

شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّہٗ قَالَ اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ سَنَامًا

شعب الایمان میں اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے یہ کہ انہوں نے کہا تحقیق واسطے ہر چیز کے بلندی ہے

وَاِنَّ سَنَامَ الْقُرْاٰنِ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ وَاِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ لُبَابًا وَاِنَّ لُبَابَ الْقُرْاٰنِ

اور تحقیق بلندی قرآن کی سورہ بقرہ ہے اور تحقیق واسطے ہر چیز کے خلاصہ ہے اور تحقیق خلاصہ قرآن کا

الْمُفَصَّلُ رَوَاہُ الدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

مفصل ہے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ

یَقُوْلُ لِکُلِّ شَیْءٍ عَرُوْسٌ وَعَرُوْسُ الْقُرْاٰنِ الرَّحْمٰنُ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

فرماتے تھے واسطے ہر چیز کے زینت ہے اور زینت قرآن کی سورہ الرحمن ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ سُوْرَۃَ الْوَاقِعَۃِ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ لَمْ تُصِبْہُ فَاقَۃٌ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے سورہ واقعہ ہر شب میں نہیں پہونچتا اسکو فاقہ

اَبَدًا وَکَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ یَاْمُرُ بَنَاتِہٖ یَقْرَءْنَ بِھَا کُلَّ لَیْلَۃٍ رَوَاھُمَا الْبَیْہَقِیُّ فِیْ

کبھی اور تھے ابن مسعود حکم کرتے اپنے بیٹیوں کو کہ پڑھیں یہ سورت ہر شب میں نقل کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے

شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ یُحِبُّ ھٰذِہِ

شعب الایمان میں اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے اس

السُّوْرَۃَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو

سورت کو مراد سبح اسم ربک الاعلی ہے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو

قَالَ اَتٰی رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَقْرِئْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ فَقَالَ اَقْرَأَ ثَلٰثًا مِّنْ

سے کہ کہا آیا ایک شخص روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا پڑھاؤ مجھکو یا رسول اللہ پس فرمایا پڑھ تین سورتیں اگلی سے

ذَوَاتِ الرَّ فَقَالَ کَبُرَتْ سِنِّیْ وَاشْتَدَّ قَلْبِیْ وَغَلُظَ لِسَانِیْ قَالَ فَاقْرَأْ ثَلٰثًا

کہ جنکے پہلے الر ہے پس کہا بڑی ہوئی عمر میری اور سخت ہوا دل میرا اور موٹی ہے زبان میری فرمایا پس پڑھ تین سورتیں

مِّنْ ذَوَاتِ حٰمٓ فَقَالَ مِثْلَ مَقَالَتِہٖ قَالَ الرَّجُلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَقْرِئْنِیْ سُوْرَۃً

ان میں سے کہ اول انکے حم ہے پھر کہا اوسنے مانند پہلے کہنے کی کہا اس شخص نے یا رسول اللہ پڑھاؤ مجھکو ایک سورۃ

جَامِعَۃً فَاَقْرَأَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا زُلْزِلَتْ حَتّٰی فَرَغَ مِنْہَا فَقَالَ الرَّجُلُ

جامعہ پس پڑھائی اسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سورہ اذا زلزلت یہانتک کہ فارغ ہوئے اسسے پس کہا اس

وَالَّذِیْ بَعَثَکَ بِالْحَقِّ لَآ اَزِیْدُ عَلَیْہَا اَبَدًا ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا تمکو ساتھ حق کے نہ زیادہ کرونگا میں اسپر کبھی پھر پیٹھ پھیری اس شخص نے پس فرمایا رسول اللہ صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْلَحَ الرَّوَیْجِلُ مَرَّتَیْنِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

اللہ علیہ وسلم نے مراد پائی اس شخص نے دوبار فرمایا نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا یَسْتَطِیْعُ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّقْرَأَ اَلْفَ اٰیَۃٍ فِیْ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں طاقت رکھتا ایک تمہارا یہ کہ پڑھے ہزار آیتیں

کُلِّ یَوْمٍ قَالُوْا وَمَنْ یَّسْتَطِیْعُ اَنْ یَّقْرَأَ اَلْفَ اٰیَۃٍ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ قَالَ اَمَا یَسْتَطِیْعُ

ہر دن میں عرض کیا صحابہ نے کون طاقت رکھتا ہے یہ کہ پڑھے ہزار آیتیں ہر روز فرمایا کیا نہیں طاقت

اَحَدُکُمْ اَنْ یَّقْرَأَ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ

رکھتا ایک تمہارا یہ کہ پڑھے سورہ الہکم التکاثر نقل کیا یہ بیہقی نے شعب الایمان اور روایت ہے

سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ مُرْسَلًا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ

سعید بن مسیب سے بطریق ارسال کے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ پڑھے قل ہو اللہ احد

عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِیَ لَہٗ بِھَا قَصْرٌ فِی الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَرَأَ عِشْرِیْنَ مَرَّۃً بُنِیَ لَہٗ بِھَا

دس بار بنایا جاتا ہے اسکے لیے بسبب اسکے ایک محل بہشت میں اور جو پڑھے بیس دفعہ بنائے جاتے ہیں اسکو

قَصْرَانِ فِی الْجَنَّۃِ وَمَنْ قَرَاَھَا ثَلٰثِیْنَ مَرَّۃً بُنِیَ لَہٗ بِھَا ثَلٰثَۃُ قُصُوْرٍ فِی الْجَنَّۃِ

دو محل بہشت میں اور جو پڑھے اسکو تیس بار بنائے جاتے ہیں اسکے لیے بسبب پڑھنے اسکے تین محل بہشت میں

فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذًا لَنُكْثِرَنَّ قُصُوْرَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ

پھر کہا حضرت عمر بیٹے خطاب کے نے قسم ہے خدا کی یا رسول اللہ اسوقت ہم محل بنائینگے ہم محل اپنے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْسَعُ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ بہت فراخ ہے اس سے نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے حسن سے بطریق ارسال کے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ مِائَةَ اٰيَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ الْقُرْاٰنُ تِلْكَ

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پڑھے بیچ رات کے سو آیتیں نہیں جھگڑیگا اس سے قرآن اس

اللَّيْلَةَ وَمَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ مِائَتَيْ اٰيَةٍ كُتِبَ لَهٗ قُنُوْتُ لَيْلَةٍ وَمَنْ قَرَأَ فِيْ لَيْلَةٍ

رات میں اور جو شخص کہ پڑھے رات میں دو سو آیتیں لکھا جاتا ہے اسکے واسطے ثواب قیام رات کا اور جو شخص کہ پڑھے ہر رات میں

خَمْسَمِائَةِ اٰيَةٍ اِلَى الْاَلْفِ اَصْبَحَ وَلَهٗ قِنْطَارٌ مِنَ الْاَجْرِ قَالُوْا وَمَا الْقِنْطَارُ قَالَ

پانچ سو آیتیں ہزار تک صبح کرتا ہے اسحال میں کہ ہوتا ہے اسکے لیے بقدر قنطار کے ثواب عرض کیا صحابہ نے کیا ہے قنطار فرمایا

اِثْنَا عَشَرَ اَلْفًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بَابُ الْفَصْلِ الْاَوَّلِ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى

بارہ ہزار نقل کی یہ دارمی نے باب ہے بیچ بیان متعلقات پہلے باب کے فصل پہلی روایت ہے ابو موسے

الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا الْقُرْاٰنَ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ

اشعری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار کرو قرآن کی پس قسم ہے اس ذات کی کہ جان

بِيَدِهٖ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنَ الْاِبِلِ فِيْ عُقُلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

میری اسکے ہاتھ میں ہے کہ البتہ قرآن جلد نکل جاتا ہے سینے سے بہ نسبت اونٹ کی رسی اپنی سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِئْسَ مَا لِاَحَدِهِمْ اَنْ يَّقُوْلَ نَسِيْتُ اٰيَةَ

ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری چیز ہے واسطے ایک ایک کے یہ کہ کہے یہ کہ بھول گیا میں آیت

كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهٗ اَشَدُّ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُوْرِ

فلانی اور فلانی بلکہ یہ کہے کہ بھلایا گیا اور یاد کرتے رہو قرآن کو کہ وہ جلد جانیوالا ہے سینے

الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ بِعُقُلِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ

لوگوں کے سے بہ نسبت اونٹوں کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا مسلم نے کہ بندھے ہوں ساتھ رسی اپنی کے اور روایت ہے ابن عمر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْاٰنِ كَمَثَلِ صَاحِبِ الْاِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ اِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوائے اسکے نہیں کہ مثل صاحب قرآن کی مانند مثل اونٹ والے کی کہ اونٹ باندھا گیا ساتھ رسی کے اگر

عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جُنْدُبِ

اگر خبر گیری رکھتا ہے اسکی تنہا ہے سکو اور اگر چھوڑ دیتا ہے اسکو جاتا رہتا ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جندب

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ

بن عبداللہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو قرآن جبتک کہ خواہش کریں اوسپر

قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ

دل تمہارے پس جسوقت کہ آپس میں مختلف ہو پس کھڑے ہو اس سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا پوچھا

كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ مَدًّا ثُمَّ قَرَأَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

کس طرح سے تھی قراءۃ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پس کہا تھی قراءت درازی کے ساتھ پھر پڑھی بسم اللہ الرحمن

الرَّحِيمِ يَمُدُّ بِبِسْمِ اللّٰهِ وَيَمُدُّ بِالرَّحْمٰنِ وَيَمُدُّ بِالرَّحِيمِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

الرحیم دراز کرتے تھے ساتھ بسم اللہ کے اور دراز کرتے تھے ساتھ رحمن کے اور دراز کرتے تھے ساتھ رحیم کے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْآنِ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں سنتا اللہ تعالیٰ کسی چیز کو مانند سننے کی آواز نبی کے کہ خوش آواز ی کرے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَا

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انہی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کان لگاتا ہے اللہ جیسا کہ

أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

کان رکھتا ہے واسطے نبی کے کہ خوش آوازی کرے ساتھ قرآن کے بآواز کر پڑھے ہو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہماری کامل طریقہ پر وہ شخص کہ نہ خوش آوازی کرے ساتھ قرآن کے نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا فرمایا مجھ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اسوقت کہ منبر پر تھے

الْمِنْبَرِ اقْرَأْ عَلَيَّ قُلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ قَالَ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَسْمَعَهُ

پڑھے پڑھ کر دیرے کہا میں نے پڑھوں میں روبرو آپکے حالانکہ آپ پر اتارا گیا ہے قرآن فرمایا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں

مِنْ غَيْرِي فَقَرَأْتُ سُورَةَ النِّسَاءِ حَتّٰى أَتَيْتُ إِلٰى هٰذِهِ الْآيَةِ فَكَيْفَ إِذَا

غیر اپنے سے کہا ابن مسعود نے پس پڑھی میں نے سورہ نسا یہانتک کہ پہونچا میں اس آیت تک پس کیا کریں گے یہ

جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا قَالَ حَسْبُكَ

یہود وغیرہ جسوقت کہ لاویں گے ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اور لاویں گے تجھکو اس امت پر گواہ فرمایا حضرت نے بس موقوف کر

الْآنَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِ فَإِذَا عَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

پس اب پھر التفات کیا میں نے طرف حضرت کے پس ناگہاں آنکھیں حضرت کی آنسو بہاتی تھیں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ابی بن کعب کے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا مجھکو یہ کہ پڑھوں تجھ پر قرآن

قَالَ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَدْ ذُكِرْتُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمْ

عرض کیا ابی بن کعب نے کہ اللہ تعالیٰ نے نام لیا میرا اور بردہ آپ کے فرمایا کہ ان کہا ابی نے تحقیق ذکر کیا گیا میں نزدیک پروردگار عالمیوں کے فرمایا کہ ہاں

فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ وَفِي رِوَايَةٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ

پس بہی آنسو دو آنکھوں ابی کی سے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے فرمایا ابی کو کہ تحقیق اللہ نے حکم کیا مجھکو یہ کہ پڑھوں تجھ پر

كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ فَبَكَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نُهِيَ

کفر و اکہا ابی نے کیا نام لیا ہے میرا فرمایا ہاں پس رویا ابی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا منع کئے

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر کرنے سے ساتھ قرآن کے طرف ملک دشمن کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ فَإِنِّي لَا آمَنُ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ نہ سفر کرو ساتھ قرآن کے اسلیے کہ تحقیق میں نہیں امن پاتا اس سے کہ لیوے اسکو دشمن

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَلَسْتُ فِي عِصَابَةٍ

فصل دوسری روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا بیٹھا میں بیچ ایک جماعت

مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُهَاجِرِينَ وَإِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَسْتَتِرُ بِبَعْضٍ مِنَ الْعُرْيِ وَقَارِئٌ

غربا مہاجرین کے اور تحقیق بعضے انکے البتہ شرم کرتے تھے ساتھ بعضے کے بسبب ننگے ہونیکے اور

يَقْرَأُ عَلَيْنَا إِذْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْنَا فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

پڑھتا تھا قرآن ہمپر کہ ناگہاں آگئے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پس کھڑے ہوگئے ہمپر پس جب کہ کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ سَكَتَ الْقَارِئُ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ مَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قُلْنَا كُنَّا نَسْتَمِعُ إِلَى

وسلم چپ ہا پڑھنے والا پھر سلام علیک کی حضرت نے پھر فرمایا حضرت نے کیا کرتے ہو تم عرض کیا ہم نے سنتے تھے ہم

كِتَابُ اللّٰهِ تَعَالٰى فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ مِنْ اُمَّتِیْ مَنْ اُمِرْتُ اَنْ اَصْبِرَ

کتاب اللہ تعالیٰ کی فرمایا سب تعریف ہے اس خدا کو کہ پیدا کیے ہمت میری سے وہ شخص کہ حکم کیا گیا میں یہ کہ ٹھیراؤں میں

نَفْسِیْ مَعَهُمْ قَالَ فَجَلَسَ وَسْطَنَا لِیَعْدِلَ بِنَفْسِهٖ فِیْنَا ثُمَّ قَالَ بِیَدِهٖ هٰكَذَا

نفس اپنے کو ساتھ انکے کہا راوی نے پھر بیٹھ گئے حضرتؐ درمیان ہمارے تاکہ برابر کریں ذات شریف اپنی کو ہم میں پھر اشارہ کیا ہاتھ

فَحَلَقُوْا وَبَرَزَتْ وُجُوْهُهُمْ لَهٗ فَقَالَ اَبْشِرُوْا یَا مَعْشَرَ صَعَالِیْكِ الْمُهَاجِرِیْنَ

پس حلقہ باندھا اور ظاہر ہوئے سونہا انکے واسطے حضرتؐ کے پس فرمایا خوشوقت ہو اے گروہ مفلس مہاجرین کے ساتھ

بِالنُّوْرِ التَّامِّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ اَغْنِیَاءِ النَّاسِ بِنِصْفِ یَوْمٍ

نور پورے کے دن قیامت کو داخل ہوگے جنت میں پہلے دولتمندوں کے آدھے دن

وَذٰلِكَ خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ

اور یہ آدھا دن ہوگا پانچ سو برس کا نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ زَیِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زینت دو قرآن کو ساتھ آوازوں اپنے کے نقل کی یہ احمد اور ابوداود اور ابن

مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے سعد بن عبادہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْ اَمْرِیٍٔ یَّقْرَاُ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ یَنْسَاهُ اِلَّا لَقِیَ اللّٰهَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَجْذَمَ رَوَاهُ

نہیں کوئی شخص کہ پڑھے قرآن پھر بھولجاوے اوسکو مگر ملاقات کریگا اللہ سے دن قیامت کے کٹا ہوا ہاتھ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَمْ یَفْقَهْ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فِیْ اَقَلَّ مِنْ ثَلٰثٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

فرمایا نہیں سمجھا وہ شخص کہ پڑھا قرآن کم کتنے تین رات سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَاهِرِ بِالْقُرْاٰنِ

اور دارمی نے اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے کامل کے پڑھنے والا قرآن کا

كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْاٰنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

مانند ظاہر دینے والے صدقہ کے اور آہستہ پڑھنے والا قرآن کا مانند چھپکے دینے والے صدقہ کے نقل کی یہ ترمذی

وابوداود والنسائی وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب و

اور ابوداود اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور

عن صہیب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما آمن بالقرآن من استحل

روایت ہے صہیب سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لایا ایمان قرآن کے وہ شخص کہ حلال جانا

محارمہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث لیس اسنادہ بالقوی وعن

حرام اس کے کو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں اسناد اسکی قوی اور روایت ہے

اللیث بن سعد عن ابن ابی ملیکۃ عن یعلی بن مملک انہ سال ام سلمۃ

لیث بن سعد سے کہ نقل کی ابن ابی ملیکہ سے اوسنے نقل کی یعلی بن مملک سے کہ اس نے پوچھا ام سلمہ سے

عن قراءۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاذا ھی تنعت قراءۃ مفسرۃ حرفا حرفا رواہ

حال قرأت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا پس ام سلمہ نے بیان کی قرأت واضح حرف حرف جدا سے نقل کی

الترمذی وابوداود والنسائی وعن ابن جریج عن ابن ابی ملیکۃ عن

یہ ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے اور روایت ہے ابن جریج سے کہ نقل کی ابن ابی ملیکہ سے اوسنے

ام سلمۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقطع قراءتہ یقول الحمد للہ

ام سلمہ سے نقل کی کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جدا جدا پڑھتے تھے اپنی قرأت پڑھتے تھے الحمد للہ

رب العلمین ثم یقف ثم یقول الرحمن الرحیم ثم یقف رواہ الترمذی

رب العالمین پھر ٹھیر جاتے پھر پڑھتے الرحمن الرحیم پھر ٹھیرتے نقل کی یہ ترمذی نے

وقال لیس اسنادہ بمتصل لان اللیث روی ھذا الحدیث عن ابن

اور کہا نہیں سند اسکی متصل اسلیے کہ لیث نے روایت کی یہ حدیث ابن

ابی ملیکۃ عن یعلی بن مملک عن ام سلمۃ وحدیث اللیث اصح الفصل

ابی ملیکہ سے اوسنے نقل کی یعلی بن مملک سے اوسنے ام سلمہ سے اور حدیث لیث کی کہ متصل ہے صحیح تر ہے فصل

الثالث عن جابر قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن نقرأ

تیسری اور روایت ہے جابر سے کہ کہا نکلے ہمپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم پڑھتے تھے

القرآن وفینا الاعرابی والعجمی فقال اقرأوا فکل حسن وسیجیء اقوام

قرآن اور ہم میں تھے گنوار اور عجمی پس فرمایا پڑھو اکہ ہر شخص اچھا پڑھتا ہے اور آوینگی ایک قوم

۱۲

يُقِيمُونَهُ كَمَا يُقَامُ الْقِدْحُ يَتَعَجَّلُونَهُ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ

سیدھا کرتے ہیں جیسا سیدھا کیا جاتا ہے تیر جلدی کرتے ہیں بدلے قرآن کے دنیا میں اور نہ کرینگے آخرت پر نقل کی ابوداؤد

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوا

نے شعب الایمان میں اور روایت ہے حذیفہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھو

الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا وَإِيَّاكُمْ وَلُحُونَ أَهْلِ الْعِشْقِ وَلُحُونَ أَهْلِ

قرآن بطور عرب کے اور آوازوں انکے اور بچو تم سے طور اہل عشق کے اور طور اہل

الْكِتَابَيْنِ وَسَيَجِيءُ بَعْدِي قَوْمٌ يُرَجِّعُونَ بِالْقُرْآنِ تَرْجِيعَ الْغِنَاءِ وَالنَّوْحِ لَا

کتابوں کے سے اور آویگی پیچھے میرے ایک قوم کہ ہلا کر پڑھینگے قرآن مانند بنانے راگ کی اور نوحہ کی حال انکا

يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ مَفْتُونَةٌ قُلُوبُهُمْ وَقُلُوبُ الَّذِينَ يُعْجِبُهُمْ شَأْنُهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

یہ ہوگا کہ بڑھیگا قرآن حلقوں انکے سے نہ فتنہ میں پڑے ہونگے دل انکے اور دل ان لوگوں کے کہ اچھا لگیگا انکو پڑھنا انکا نقل کی یہ

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَرَزِينٌ فِي كِتَابِهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ

شعب الایمان میں اور رزین نے کتاب اپنی میں اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حَسِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ فَإِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اچھی طرح پڑھو قرآن کو ساتھ اپنی آوازوں کے اسلیے کہ آواز اچھی

يَزِيدُ الْقُرْآنَ حُسْنًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ طَاوُسٍ مُرْسَلًا قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ

زیادہ کرتی ہے قرآن میں خوبی نقل کی یہ دارمی نے اور روایت ہے طاؤس سے بطریق ارسال کے کہا پوچھے گئے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَحْسَنُ صَوْتًا لِلْقُرْآنِ وَأَحْسَنُ قِرَاءَةً قَالَ مَنْ إِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا آدمیوں میں سے بہت خوب ہے آواز دی آواز کے واسطے پڑھنے قرآن کے اور بہت خوب ہی پڑھنے میں فرمایا

سَمِعْتَهُ يَقْرَأُ رَأَيْتَ أَنَّهُ يَخْشَى اللّٰهَ قَالَ طَاوُسٌ وَكَانَ طَلْقٌ كَذٰلِكَ رَوَاهُ

سنے تو اسکو پڑھتے گمان کرے تو یہ کہ وہ ڈرتا ہے اللہ سے کہا طاؤس نے اور تھا طلق ایسا ہی نقل کی یہ

الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُبَيْدَةَ الْمُلَيْكِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

دارمی نے اور روایت ہے عبیدہ ملیکی سے اور تھی وہ صحابی حضرت کے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ وَاتْلُوهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ مِنْ آنَاءِ

علیہ وسلم اے اہل قرآن تکیہ کرو قرآن سے اور پڑھو قرآن کو حق پڑھنے اوسکیکا اوقات

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاقْشُوهُ وَتَغَنَّوْهُ وَتَدَبَّرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَلَا تَعْجَلُوا

رات اور اوقات ذکلی مین اور ظاہر کرو قرآن کو اور آواز خوش مین پڑہو اسکو اور فکر کرو ہر چیز مین کہ اسمین ہے تاکہ تم مطلب پاؤ ہو اور جلدی کرو

تَوَابَهُ فَإِنَّ لَهُ ثَوَابًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْفَصْلِ

ثواب اسکی اسلیے کہ واسطے اسکے ہو ثواب بڑا آخرت مین نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین باب ۱۵ فصل

الْأَوَّلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ

پہلی روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا سنا مین نے ہشام بن حکیم بن حزام سے کہ پڑہتے سورہ

الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأُهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ

فرقان غیر اوسکے کہ پڑہتا تہا مین اسکو اور تہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ پڑہائی تہی مجکو وہ سورۃ پس نزدیک

أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ

تہا مین کہ جلدی کرون اوسپر پہر مہلت دی مین نے اسکو یہانتک کہ فارغ ہوا پڑہنے سے پہر ڈالی مینے اسکی گردن مین چادر اسکی اور کھینچا

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ

اسکو پہر لایا مین اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہر کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق مینے سنا ہے اس سے کہ پڑہتا ہی سورہ فرقان

عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْهُ اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ

اور غیر اسطرح کے کہ پڑہائی آپ نے مجہکو وہ سورت پہر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہوڑ دی اسکو اے عمر اور فرمایا ہشام کو پڑہ پس

الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ

اسطرح کا پڑہنا کہ سنا تہا مینے اسکو پڑہتے پہر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسیطرح اتاری گئی پہر فرمایا مجہکو کہ پڑہ تو

فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا

پس پڑہی مینے پہر فرمایا اسیطرح سے اتاری گئی ہے یہ سورت تحقیق یہ قرآن اتارا گیا سات طرح پر پس پڑہو

مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ

جو ہوسکے اسمین سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور لفظ مسلم کے ہین اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا سنا مینے

رَجُلًا قَرَأَ وَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ خِلَافَهَا فَجِئْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ایک شخص کو کہ پڑہتا تہا اور سنا مینے جسے صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑہتے تہے خلاف اسکے پس لے آیا مین اس شخص کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَأَخْبَرْتُهُ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ فَلَا تَخْتَلِفُوا

کے پاس اور خبر دی مینے اسکو پہر پہچانی مینے حضرت کے چہرہ پر ناخوشی پس فرمایا حضرت نے دونو اچہا پڑہتے ہو پس نہ خلاف

فَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اخْتَلَفُوا فَهَلَكُوا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ

پس تحقیق وہ شخص کہ تھے پہلے تم سے اختلاف کیا آپس میں پس ہلاک ہوئی روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے

قَالَ كُنْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ يُصَلِّي فَقَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ ثُمَّ دَخَلَ

کہا تھا میں مسجد میں پس داخل ہوا ایک شخص نماز پڑھنے لگا پس پڑھی قراءۃ اسی کہ انکار کیا میں نے اس پر پھر داخل ہوا

آخَرُ فَقَرَأَ قِرَاءَةً سِوَى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَلَمَّا قَضَيْنَا الصَّلٰوةَ دَخَلْنَا جَمِيعًا

ایک اور شخص پس پڑھی قرارت خلاف قراءۃ پہلے شخص کی پس جب پڑھ چکے ہم نماز داخل ہوئے ہم سب

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنَّ هٰذَا قَرَأَ قِرَاءَةً أَنْكَرْتُهَا عَلَيْهِ وَدَخَلَ آخَرُ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے کہ تحقیق اس شخص نے پڑھی قراءۃ کہ انکار کیا میں نے اس قراءۃ کا اس پر اور داخل

فَقَرَأَ سِوٰى قِرَاءَةِ صَاحِبِهِ فَأَمَرَهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ فَحَسَّنَ شَأْنَهُمَا فَسَقَطَ

پس پڑھی اس نے قراءۃ خلاف قراءۃ پہلے پڑھنے والے کے پھر حکم دیا ان دونو کو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس پڑھا دونو نے پس تحسین کی آنحضرت نے قراءۃ

فِي نَفْسِي مِنَ التَّكْذِيبِ وَلَا إِذْ كُنْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا رَأَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

میری دل میں تردد و وسوسہ جھوٹ سے اور نہ اس طرح کا تردد و شبہ کہ تھا جاہلیت میں پس جب کہ دیکھی رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ غَشِيَنِي ضَرَبَ فِي صَدْرِي فَفِضْتُ عَرَقًا فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اللّٰهِ

علیہ وسلم نے وہ چیز کہ ڈھانک لیا اس نے مجھکو مارا ہاتھ میرے سینے پر پس ہو گیا میں پسینہ پسینہ پس گویا کہ میں دیکھنے لگا

فَرَقًا فَقَالَ لِي يَا أُبَيُّ أُرْسِلَ إِلَيَّ أَنِ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلٰى حَرْفٍ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ

مارے ڈر کے پھر فرمایا مجھکو ابی بھیجا گیا طرف میری یہ کہ پڑھ قرآن ایک طور پر پھر تکرار کی میں نے طرف اللہ کے

أَنْ هَوِّنْ عَلٰى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّانِيَةَ اقْرَأْهُ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَرَدَدْتُ إِلَيْهِ أَنْ

یہ کہ آسان کر میری امت پر پھر حکم کیا گیا طرف میری دوسری بار یہ کہ پڑھ قرآن دو طور پر پھر تکرار کی میں نے طرف اسکی یہ کہ

هَوِّنْ عَلٰى أُمَّتِي فَرَدَّ إِلَيَّ الثَّالِثَةَ اقْرَأْهُ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ وَلَكَ بِكُلِّ رَدَّةٍ

آسانی کر میری امت پر پھر حکم کیا گیا طرف میری تیسری بار یہ کہ پڑھ اسکو سات طور پر اور واسطے تیری ہر بار کے

رَدَدْتُكَهَا مَسْأَلَةً تَسْأَلُنِيهَا فَقُلْتُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّتِي

کہ حکم کیا میں نے اس بار کا سوال ہے کہ کرے تو مجھ سے اسکو پس کہا میں نے یا الٰہی بخش امت میری کو یا الٰہی بخش امت میری کو

وَأَخَّرْتُ الثَّالِثَةَ لِيَوْمٍ يَرْغَبُ إِلَيَّ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ حَتّٰى إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور تاخیر کی میں نے تیسرے سوال کو واسطے اس دن کے کہ خواہش کریگی طرف میری تمام خلق یہانتک کہ ابراہیم اور انکی سلام

چاہیں گے یہانتک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسے پیغمبر بھی حضرت سے سفارش چاہینگے اسحدیث سے ہمارے حضرت صلعم کی فضیلت تمام پیغمبروں

رواہ مسلم وعن ابن عباس قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اقرانی

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھایا مجھ کو

جبرئیل علی حرف فراجعتہ فلم ازل استزیدہ ویزیدنی حتی انتہی الی

جبرئیل نے ایک طور پر بہتر کہا کہی میں نے پس سے ہمیشہ رہا میں زیادہ کرواتا اس سے اور زیادہ کرتا تھا وہ مجھکو یہانتک کہ پہونچا

سبعۃ احرف قال ابن شہاب بلغنی ان تلک السبعۃ الاحرف انما ہی

سات طور پر کہا ابن شہاب نے کہ پہونچا مجھکو کہ تحقیق وہ سات طور ہیں بیچ امر

فی الامر تکون واحدا لا تختلف فی حلال ولا حرام متفق علیہ الفصل

دین کے مگر ایک ہیں نہ اختلاف حلال ہیں اور نہ حرام ہیں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل

الثانی عن ابی بن کعب قال لقی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جبرئیل فقال

دوسری روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا ملاقات کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل سے پس کہا حضرت نے

یا جبرئیل انی بعثت الی امۃ امیین منہم العجوز والشیخ الکبیر والغلام

اے جبرئیل تحقیق میں بھیجا گیا ہوں طرف امت ناخواندہ کی کہ انمیں بوڑھیا ہیں اور بوڑھے بڑی ہیں اور لڑکے

والجاریۃ والرجل الذی لم یقرا کتابا قط قال یا محمد ان القرآن انزل

اور لڑکیاں اور انمیں ایسا شخص ہے کہ نہیں پڑھی کتاب کبھی کہا جبرئیل نے اے محمد تحقیق قرآن اتارا گیا ہے

علی سبعۃ احرف رواہ الترمذی وفی روایۃ لاحمد ولابی داود قال لیس

سات طرح پر نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت احمد اور ابوداؤد کے کہا کہ نہیں

منہا الا شاف کاف وفی روایۃ للنسائی قال ان جبرئیل ومیکائیل اتیانی

ان طرحوں میں سے کوئی طرح مگر کہ شافی ہے کافی ہے اور بیچ روایت نسائی کے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق جبرئیل اور میکائیل

فقعد جبرئیل عن یمینی ومیکائیل عن یسارہ فقال جبرئیل اقرا

پس بیٹھے جبرئیل مجھ سے اپنی طرف میرے اور میکائیل اپنی طرف میرے پس کہا جبرئیل نے پڑھو

القرآن علی حرف قال میکائیل استزدہ حتی بلغ سبعۃ احرف فکل

قرآن ایک طرح پر کہا میکائیل نے کہ زیادہ کرواؤ ایک طرح سے یہانتک کہ پہونچا سات طرح کو پس ہر طرح

حرف شاف کاف وعن عمران بن حصین انہ مر علی قاص یقرا ثم

شفا دینے والی اور کفایت کرنیوالی ہے اور روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ وہ گذرے ایک قصہ کہنے والے پر اسحالمیں کہ

يَسَّالُ فَاسْتَرْجَعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَيَسْأَلُ

مانگتا تھا پس انا للہ وانا الیہ راجعون کہا عمران نے پھر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ پڑھے قرآن پس چاہیے کہ اللہ کی

اللّٰهَ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءُ أَقْوَامٌ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ بِهِ النَّاسَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اللہ سے مانگے اسکی پس بتحقیق آوینگے لوگ پڑھینگے کہ قرآن مانگینگے بسبب قرآن کے لوگوں سے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ

فصل تیسری روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھے قرآن

يَتَأَكَّلُ بِهِ النَّاسَ جَاءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهُ عَظْمٌ لَيْسَ عَلَيْهِ لَحْمٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ

کہ کھاوے بسبب اسکے لوگوں سے آویگا دن قیامت کے اور چہرہ اسکا ہڈی ہوگا نہیں اوسپر گوشت نقل کی یہ بیہقی نے شعب

الْإِيمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرِفُ فَصْلَ السُّورَةِ

الایمان میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہچانتے تھے فرق سورہ کا

حَتّٰى يَنْزِلَ عَلَيْهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنَّا

یہاں تک کہ نازل ہوتی اوپر بسم اللہ الرحمن الرحیم نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے علقمہ سے کہ کہا تھے ہم

بِحِمْصَ فَقَرَأَ ابْنُ مَسْعُودٍ سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ رَجُلٌ مَا هٰكَذَا أُنْزِلَتْ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

حمص میں پس پڑھی ابن مسعود نے سورہ یوسف پس کہا ایک شخص نے نہیں اسطرح سے نازل کیگئی پھر کہا عبداللہ نے

وَاللّٰهِ لَقَرَأْتُهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ فَبَيْنَمَا هُوَ يُكَلِّمُهُ

قسم خدا کی بتحقیق پڑھی میں نے یہ وقت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی میں پس فرمایا حضرت نے خوب پڑھا تو نے پس اسوقت کہ وہ شخص

إِذْ وَجَدَ مِنْهُ رِيحَ الْخَمْرِ فَقَالَ أَتَشْرَبُ الْخَمْرَ وَتُكَذِّبُ بِالْكِتَابِ فَضَرَبَهُ الْحَدَّ

کہ ناگاہ پائی اس سے بو شراب کی پھر کہا ابن مسعود نے کیا شراب پیتا ہے تو اور جھٹلاتا ہے تو کتاب اللہ کو پس ماری اوسکو حد

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ مَقْتَلَ أَهْلِ الْيَمَامَةِ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا بھیجا طرف میری کسیکو حضرت ابوبکر نے بیچ دنوں قتل اہل یمامہ کے

فَإِذَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عِنْدَهُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ عُمَرَ أَتَانِي فَقَالَ إِنَّ الْقَتْلَ قَدِ

پس ناگہاں عمر بن الخطاب بیٹھے ہوئے تھے نزدیک ابوبکر کے کہا ابوبکر نے کہ بتحقیق عمر آئے میرے پاس اور کہا شہید ہونا بتحقیق

اسْتَحَرَّ يَوْمَ الْيَمَامَةِ بِقُرَّاءِ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَخْشٰى إِنِ اسْتَحَرَّ الْقَتْلُ بِالْقُرَّاءِ بِالْمَوَاطِنِ

گرم ہوا دن یمامہ کے ساتھ قاریوں قرآن کے اور بتحقیق میں ڈرتا ہوں اگر کثرت سے ہوگا مارا جانا قاریوں کا کتنی جگہوں

فَيَذْهَبُ كَثِيرٌ مِنَ الْقُرْآنِ وَإِنِّي أَرَى أَنْ تَأْمُرَ بِجَمْعِ الْقُرْآنِ قُلْتُ لِعُمَرَ كَيْفَ

پس بہت جاتا رہیگا بہت قرآن اور تحقیق میں مصلحت دیکھتا ہوں یہ کہ حکم کرو ساتھ جمع کرنے قرآن کے کہا میں نے واسطے عمر کے

تَفْعَلُ شَيْئًا لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ هٰذَا وَاللهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ

کرو گے تم ایک چیز کو کہ نہیں کی وہ چیز پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا عمر نے یہ قسم خدا کی بہتر ہے پس ہمیشہ رہے

عُمَرُ يُرَاجِعُنِي حَتَّى شَرَحَ اللهُ صَدْرِي لِذٰلِكَ وَرَأَيْتُ فِي ذٰلِكَ الَّذِي رَأَى عُمَرُ قَالَ

عمر پھرتا مجھ سے یہانتک کہ کھولا اللہ نے سینہ میرا واسطے اس کے اور دیکھی میں نے مصلحت اسمیں جو کہ دیکھی عمر نے کہا

زَيْدٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّكَ رَجُلٌ شَابٌّ عَاقِلٌ لَا نَتَّهِمُكَ وَقَدْ كُنْتَ تَكْتُبُ الْوَحْيَ لِرَسُولِ

زید نے کہا کہا مجھکو ابو بکر نے تحقیق تو مرد جوان ہے سمجھدار ہم نہیں متہم جانتے تجھ کو اور تحقیق تھا تو لکھتا وحی واسطے پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَتَبَّعِ الْقُرْآنَ فَاجْمَعْهُ فَوَاللهِ لَوْ كَلَّفُونِي نَقْلَ جَبَلٍ مِنَ الْجِبَالِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس تلاش کر قرآن کو اور اکٹھا کر اسکو پس قسم ہے اللہ کی اگر تکلیف دیتے مجھکو نقل کرنے پہاڑ کی پہاڑوں سے

مَا كَانَ أَثْقَلَ عَلَيَّ مِمَّا أَمَرَنِي بِهِ مِنْ جَمْعِ الْقُرْآنِ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ تَفْعَلُونَ شَيْئًا

سے زیادہ ثابت ہماری مجھپر اسچیز سے کہ حکم کیا مجھکو ساتھ اسکے جمع کرنے قرآن سے کہا زید نے کہا میں نے کسطرح کرو گے تم ایک چیز

لَمْ يَفْعَلْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ هُوَ وَاللهِ خَيْرٌ فَلَمْ يَزَلْ أَبُو بَكْرٍ يُرَاجِعُنِي حَتَّى

کو نہیں کی وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا حضرت صدیق نے وہ قسم ہے خدا کی بہتر ہے پس ہمیشہ رہا ابو بکر گفتگو کرتے مجھسے

شَرَحَ اللهُ صَدْرِي لِلَّذِي شَرَحَ لَهُ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَتَتَبَّعْتُ الْقُرْآنَ أَجْمَعُ

کہ کھولا اللہ نے سینہ میرا واسطے اسچیز کے کہ کھولا واسطے اسکے سینہ ابو بکر کا اور عمر کا پس ڈھونڈھا میں نے قرآن کو درمیان لکھی کرتا

مِنَ الْعُسُبِ وَاللِّخَافِ وَصُدُورِ الرِّجَالِ حَتَّى وَجَدْتُ آخِرَ سُورَةِ التَّوْبَةِ مَعَ

تھا اسکو شاخوں کھجور کے سے اور سفید پتھروں سے اور لوگوں کے سینوں سے یہانتک کہ پایا میں نے آخر سورہ توبہ کا پاس

أَبِي خُزَيْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ لَمْ أَجِدْهَا مَعَ أَحَدٍ غَيْرِهِ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ

ابو خزیمہ انصاری کے نہ پایا میں نے اسکو ساتھ کسیکے سوائے اسکے وہ آخر سورہ کا یہ ہے لقد جاءکم رسول من انفسکم

حَتَّى خَاتِمَةِ بَرَاءَةَ فَكَانَتِ الصُّحُفُ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللهُ ثُمَّ عِنْدَ عُمَرَ

آخر سورت براءۃ تک پس تھے صحیفے لکھے ہوئے نزدیک ابی بکر کے یہانتک کہ وفات دی اسکو اللہ نے پھر نزدیک عمر کے

حَيَاتَهُ ثُمَّ عِنْدَ حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

انکی زندگی میں پھر نزد بیٹی حفصہ بیٹے عمر کے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے انس بن مالک سے یہ کہ

حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ وَكَانَ يُغَازِي أَهْلَ الشَّامِ فِي فَتْحِ أَرْمِينِيَةَ

حذیفہ بیٹے یمان کے آئے حضرت عثمان کے پاس اور تھے حضرت عثمان کہ سامان جہاد درست کرتے تھے اہل شام اور عراق

وَأَذْرَبِيجَانَ مَعَ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَأَفْزَعَ حُذَيْفَةَ اخْتِلَافُهُمْ فِي الْقِرَاءَةِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ

اور آذربیجان کے پس خوف میں ڈالا حذیفہ کو لوگوں کے اختلاف نے بیچ قراءۃ کے پس کہا حذیفہ نے

لِعُثْمَانَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَدْرِكْ هَذِهِ الْأُمَّةَ قَبْلَ أَنْ يَخْتَلِفُوا فِي الْكِتَابِ

واسطے حضرت عثمان کے اے امیر المومنین تدارک کر اس امت کا پہلے اس سے کہ اختلاف کریں کلام اللہ میں

اخْتِلَافَ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فَأَرْسَلَ عُثْمَانُ إِلَى حَفْصَةَ أَنْ أَرْسِلِي إِلَيْنَا بِالصُّحُفِ

مانند اختلاف یہود و نصاری کی پس بھیجا حضرت عثمان نے طرف حفصہ کے یہ کہ بھیجدی طرف ہماری صحیفے

نَنْسَخُهَا فِي الْمَصَاحِفِ ثُمَّ نَرُدُّهَا إِلَيْكِ فَأَرْسَلَتْ بِهَا حَفْصَةُ إِلَى عُثْمَانَ فَأَمَرَ زَيْدَ

کہ نقل کر دادیں ہم انکو مصحفوں میں پھر پہونچا دینگے ہم طرف تمہاری پس بھیجے حفصہ نے طرف عثمان کی پس حکم کیا حضرت

ابْنَ ثَابِتٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ

ابن ثابت کو اور عبداللہ بن زبیر اور سعید بن العاص اور عبداللہ بن الحارث

ابْنِ هِشَامٍ فَنَسَخُوهَا فِي الْمَصَاحِفِ وَقَالَ عُثْمَانُ لِلرَّهْطِ الْقُرَشِيِّينَ الثَّلَاثَ

بن ہشام کو پس نقل کر دیا سب نے صحیفے مصحفوں میں اور فرمایا حضرت عثمان نے واسطے جماعت قریش کے کہ تین تین تم سے

إِذَا اخْتَلَفْتُمْ أَنْتُمْ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي شَيْءٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَاكْتُبُوهُ بِلِسَانِ قُرَيْشٍ

جسوقت اختلاف کرو تم اور زید بن ثابت کسی جگہ قرآن میں پس لکھو اسکو موافق لغت قریش کے

فَإِنَّمَا نَزَلَ بِلِسَانِهِمْ فَفَعَلُوا حَتَّى إِذَا نَسَخُوا الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ رَدَّ عُثْمَانُ الصُّحُفَ

اسلیے کہ کلام اللہ نازل ہوا ہے موافق زبان انکی پس کیا سب نے اسیطرح جسوقت کہ نقل کر لیے صحیفے مصحفوں میں بھیجے

إِلَى حَفْصَةَ وَأَرْسَلَ إِلَى كُلِّ أُفُقٍ بِمُصْحَفٍ مِمَّا نَسَخُوا وَأَمَرَ بِمَا سِوَاهُ مِنَ الْقُرْآنِ

صحیفے طرف حفصہ کی اور بھیجے طرف ہر جانب کے ایک ایک مصحف انمیں سے کہ نقل کیے تھے اور حکم کیا ساتھ قرآن کے کہ تہا سوائے

فِي كُلِّ صَحِيفَةٍ أَوْ مُصْحَفٍ أَنْ يُحْرَقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ

بیچ ہر صحیفے کے یا مصحف کے کہ جلا دیا جاوے کہا ابن شہاب نے پس خبر دی مجھکو خارجہ بیٹے

زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فَقَدْتُ آيَةً مِنَ الْأَحْزَابِ حِينَ

زید بن ثابت کی سنے یہ کہ سنا زید بن ثابت سے کہ کہا زید بن ثابت نے میں نے ایک آیت سورہ احزاب میں سے اسوقت

نسخنا الصحف قد كنت اسمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقرأ بها فالتمسناها
کہ نقل کیے ہمنے تحقیق سنا کرتا تہا مین رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ پڑہتے تہے اسکو پس تلاش کی ہمنے وہ آیتہ
فوجدناها مع خزيمة بن ثابت الانصاري من المؤمنين رجال صدقوا
پس پائی ہمنے وہ آیت پاس خزیمہ بیٹے ثابت انصاری کے وہ آیت یہ ہے من المومنین رجال صدقوا
ما عاهدوا الله عليه فالحقناها في سورتها في المصحف رواه البخاري و
عاہدوا اللہ علیہ پس ملادی ہمنے وہ آیت پیچہ سورت اسکی کے نقل کی یہ بخاری نے اور
عن ابن عباس قال قلت لعثمان ما حملكم على ان عمدتم الى الانفال وهي
روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہا مینے واسطے عثمان کے کیا سبب ہوا تم کو اسپر کہ قصد کیا تمنے طرف سورۂ انفال کے اور وہ
من المثاني والى براءة وهي من المئين فقرنتم بينهما ولم تكتبوا سطر بسم
ہے مثانی مین سے اور طرف سورہ براءۃ کی اور وہ ہے مئین مین سے پس نزدیک کیا تمنے اندو نو سورتونکو اور نہین لکہی تمنے سطر
الله الرحمن الرحيم ووضعتموها في السبع الطول ما حملكم على ذلك قال عثمان
بسم اللہ الرحمن الرحیم کے درمیان دونو سورتونکی اور رکہا تمنے سورہ انفال کو پیچہ سات سورتون لمبیون کے کیا باعث ہوا تمکو اسپر فرمایا
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مما يأتي عليه الزمان وهو تنزل عليه السور ذوات العدد
کہ تہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ گذرتا تہا زمانہ اسکے اوپر تین مین کہ اترتی تہین اوپر سورتین آیتون والی
وكان اذا نزل عليه شيء دعا بعض من كان يكتب فيقول ضعوا هؤلاء الآيت
اور رہتے حضرت جسوقت کہ اترتا اوپر کچہ بلاتے بعضے اسکیکو کہ لکہتا تہا اور فرماتے رکہدو یہ آیتین
في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا فاذا نزلت عليه الآية فيقول ضعوا هذه
پیچہ سورۃ کے کہ ذکر کیا جاتا ہے اس مین ایسا اور ایسا پس جسوقت کہ نازل ہوتی اوپر کوئی آیت فرماتے رکہدو اس
الآية في السورة التي يذكر فيها كذا وكذا وكانت الانفال من اوائل ما نزلت
آیۃ کو پیچہ اس سورت کے کہ مذکور ہے اس مین ایسا اور ایسا اور تہی سورہ انفال اول ان سورتون کی کہ نازل ہوئی
بالمدينة وكانت براءة من آخر القرآن نزولا وكانت قصتها شبيهة بقصتها
مین مدینہ مین اور تہی سورہ برائت آخر قرآن کی اترنے مین اور تہا قصہ سورہ انفال کا مشابہ بقصہ سورہ برائت
فقبض رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يبين لنا انها منها فمن اجل ذلك قرنت
کے پس قبض کیے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ بیان فرمایا ہمکو یہ کہ تحقیق برائۃ سورہ انفال سے ہے پس سبب یہ بیان کرنے

بینہما ولم اکتب سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم ووضعتہا فی السطح الطول

اور نہ لکھی میں نے سطر بسم اللہ الرحمن الرحیم کی اور لکھدی میں نے وہ اللہ کی دونو سطروں کے بیچ میں بچکر لمبی

رواہ احمد والترمذی وابوداود وکتاب الدعوات الفصل الاول

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے کتاب ہے بیچ بیان دعاؤں کے فصل پہلی

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل نبی دعوۃ مستجابۃ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر نبی کے ایک دعا ہے کہ قبول کیجاتی ہے

فتعجل کل نبی دعوتہ وانی اختبأت دعوتی شفاعۃ لامتی الی یوم القیمۃ

پس جلدی کی ہر نبی نے اپنی دعا کی اور تحقیق میں نے چھپا رکھی ہے اپنی دعا واسطے شفاعت امت اپنی کے تاخیر دی گئی ہے دن قیامت

فہی نائلۃ ان شاء اللہ من مات من امتی لا یشرک باللہ شیئا رواہ مسلم

پس وہ پہنچنے والی ہے اگر چاہا اللہ نے اس شخص کو کہ مرا امت میری سے کہ نہ شریک کیا ساتھ اللہ کے کسیکو نقل کی یہ مسلم نے

وللبخاری اقصر منہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہم انی

اور بخاری کی روایت کمتر ہے اس سے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی تحقیق

اتخذت عندک عہدا لن تخلفنیہ فانما انا بشر فای المؤمنین اذیتہ

مانگی میں نے تجھ سے ایک حاجت بہرہ مند کر مجھکو ساتھ نہ اسکے اور ناامید کر مجھکو اسمیں پس سوا اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں پس جس مومن

شتمتہ لعنتہ جلدتہ فاجعلہا لہ صلوۃ وزکوۃ وقربۃ تقربہ بہا

کو برا کہا ہو میں نے اسکو لعنت کی ہو میں نے اسکو مارا ہو میں نے اسکو پس کر ان سب چیزوں کو بیچ حق اسکیلئے سبب رحمت کا اور پاکی کا کہ ہو تو اسب سے

الیک یوم القیمۃ متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

طرف اپنی دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

دعا احدکم فلا یقل اللہم اغفر لی ان شئت ارحمنی ان شئت ارزقنی

دعا مانگے ایک تمہارا پس نہ کہے یا الٰہی بخش دے اسطے میرے اگر چاہے تو رحم کر مجھ پر اگر چاہے تو روزی دے مجھ کو

ان شئت ولیعزم مسئلتہ انہ یفعل ما یشاء لا مکرہ لہ رواہ البخاری

اگر چاہے تو اور چاہیے کہ عزم یا جزم کرے اپنے مانگنے میں اسواسطے کہ اللہ تعالیٰ کرتا ہے جو چاہتا ہے نہیں زبردستی کرنیوالا اسپر کوئی

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دعا احدکم فلا یقل اللہم

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دعا مانگے ایک تمہارا پس نہ کہے یا الٰہی

اغْفِرْ لِي إِنْ شِئْتَ وَلَكِنْ لِيَعْزِمْ وَلْيُعَظِّمِ الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَتَعَاظَمُهُ شَيْءٌ

بخش مجھکو اگر چاہے تو ولیکن طلب کرے یقین کر کر اور بڑی کرے رغبت اسواسطے کہ اللہ تعالیٰ نہیں مشکل ہوتی اوسکو کوئی چیز

أَعْطَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ

کو دیتا ہو وہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبول کیجاتی ہے دعا بندے کی

مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الِاسْتِعْجَالُ

جبتک کہ نہیں دعا مانگتا گناہ کی یا توڑنے ناتے کی جب تک کہ نہیں جلدی کرتا کہا گیا یا رسول اللہ کیا ہے جلدی

قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ أَرَ يُسْتَجَابُ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ

فرمایا کہے کہ تحقیق دعا مانگی میںنے اور تحقیق دعا مانگی میںنے پس نہ دیکھا میںنے کہ قبول کی گئی واسطے میری پھر تھک جاوے تردید کیساتھ

وَيَدَعُ الدُّعَاءَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

اور چھوڑ دے دعا مانگنی نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی درداء سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ

علیہ وسلم دعا آدمی مسلمان کی واسطے بھائی موجود اپنے کی پیٹھ پیچھے قبول کیجاتی ہے نزدیک سر دعا کرنیوالے کے ایک فرشتہ

مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ رَوَاهُ

معین کیا جاتا ہے جب دعا مانگتا ہے واسطے بھائی اپنے کے بھلائی کی کہتا ہو فرشتہ کہ معین کیا گیا ساتھ اسکے قبول کر دعا کو اور تجھکو

مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ

مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت بد دعا کرو اپنی جانوں پر

وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللَّهِ سَاعَةً

اور نہ بد دعا کرو اپنی اولاد پر اور نہ بد دعا کرو اپنے مالوں پر تاکہ نہ پاوے اللہ کیطرف سے اس ساعت کو

يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءً فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذَكَرَ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہ مانگی جاوے اسمیں بخشش پس قبول کرے واسطے تمہارے نقل کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن عباس کی

اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فِي كِتَابِ الزَّكَوٰةِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ النُّعْمَانِ

ڈر دعا مظلوم کی سے کتاب الزکوٰۃ میں فصل دوسری روایت ہے نعمان

ابْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَأَ

بن بشیر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا وہی ہے عبادت پھر پڑھی یہ آیت

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اور کہا پروردگار تمہارے نے دعا مانگو مجھ سے قبول کروں گا میں واسطے تمہارے نقل کیا اس کو احمد اور ترمذی اور ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا

مُخُّ الْعِبَادَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

مغز ہے عبادت کا نقل کیا اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللهِ مِنَ الدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

علیہ وسلم نے نہیں کوئی چیز بزرگ قدر تر واسطے اللہ کے دعا سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیرتی تقدیر کو مگر دعا اور نہیں زیادہ کرتی عمر میں مگر

الْبِرُّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

نیکی نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللهِ بِالدُّعَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

دعا نفع کرتی ہے اس چیز سے کہ اتری اور اس چیز سے کہ نہیں اتری پس لازم کرو اپنے اوپر اے بندے اللہ کے دعا کو نقل کی یہ ترمذی نے

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

اور نقل کی یہ احمد نے معاذ بن جبل سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص کہ مانگے دعا مگر

آتَاهُ اللهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ مِثْلَهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ

دیتا ہے اس کو اللہ جو مانگتا ہے یا بند رکھتا ہے اس سے برائی مانند اوسکے جبتک کہ نہیں دعا مانگتا گناہ کی یا توڑنے

رَحِمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ناتے کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اَنْ یُّسْاَلَ وَاَفْضَلُ الْعِبَادَةِ اِنْتِظَارُ

مانگو اللہ تعالیٰ سے فضل اسکے سے کیونکہ اللہ دوست رکھتا ہے اسکو یہ کہ مانگا جاوے اور بہترین عبادت کی انتظار کرنا

الْفَرَجِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

کشادگی کا ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَسْاَلِ اللّٰهَ یَغْضَبْ عَلَیْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہ مانگے اللہ سے ہو ناراض ہوتا ہے اللہ اسپر نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فُتِحَ لَهٗ مِنْكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ کھولا گیا واسطے اسکے تم میں سے دروازہ دعا کا

فُتِحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللّٰهُ شَیْئًا یَعْنِیْ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ اَنْ یُّسْاَلَ

کھولے گئے واسطے اسکے دروازے رحمت کے اور نہیں سوال کیجاتی اللہ سے کوئی چیز یعنے بہت محبوب طرف اللہ کی ہو اس سے کہ سوال

الْعَافِیَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

کیا جاوے عافیت نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَّسْتَجِیْبَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ فَلْیُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِی الرَّخَاءِ

وہ شخص کہ خوش لگے اسکو یہ کہ قبول کرے اللہ دعا اوسکی نزدیک سختیوں کے پس چاہیے کہ بہت دعا کرے حالت فراخی میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُّوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَجِیْبُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگو اللہ سے اور تم یقین رکھتے ہو ساتھ قبولیت کے اور جانو کہ اللہ نہیں قبول کرتا

دُعَاءً مِّنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ

دعا دل بےخیال کھیلنے والے کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

مَّالِكِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَاَلْتُمُوا اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ بِبُطُوْنِ

مالک بن یسار سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ مانگو تم اللہ سے پس مانگو اس سے ساتھ اندر

اَكُفِّكُمْ وَلَا تَسْئَلُوْهُ بِظُهُوْرِهَا وَفِیْ رِوَایَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَلُوا اللّٰهَ بِبُطُوْنِ

ہاتھوں اپنے کے اور نہ مانگو اس سے ساتھ اوپر کی جانب ہاتھوں اپنے کے اور ایک روایت میں ابن عباس سے ہے کہا مانگو اللہ سے ساتھ اندر کیجانب

الکتاب الدعوات

پہلی فصل میں جو دعا کی فضیلت اور ترغیب ہے

اس پر کلام ہو چکا اور یہ بھی بیان ہو چکا کہ دعا کی قبولیت

کا وعدہ دنیا اور آخرت دونوں کے لئے ہے

اور یہ بھی بیان ہو چکا کہ دعا کی قبولیت

نہیں ہوتی اور اس کے

اسباب بیان کئے گئے

اس فصل میں دعا کے

آداب اور اسکے

متعلقات کا بیان ہے

من نزل الابرار

أَكُفَّكُمْ وَلَا تَسْأَلُوهُ بِظُهُورِهَا فَإِذَا فَرَغْتُمْ فَامْسَحُوا بِهَا وُجُوهَكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد

اتھوں اپنے کی اور نہ مانگو اس سے ساتھ اپنے کے پس جسوقت کہ فارغ ہوتم پس پھیرو ہاتھوں اپنے کو اپنے منہ پر نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ

اور روایت ہے سلمان سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق پروردگار تمہارا بہت حیامند ہے حیا کرتا ہے

عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَ

بندے اپنے سے جسوقت کہ اوٹھاتا ہے بندہ اپنے دونوں ہاتھ طرف اسکی کہ پھیرے انکو خالی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور

الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے عمر سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت

رَفَعَ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ لَمْ يَحُطَّهُمَا حَتَّى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے دعا میں نہ رکھتے انکو جبتک کہ نہ پھیرتے انکو اپنے منہ پر نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اچھا جانتے تھے ان دعاؤں کو کہ جامع ہوں

وَيَدَعُ مَا سِوَى ذٰلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور چھوڑتے تھے اندعاؤں کو کہ نہ جامع ہوں نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَسْرَعَ الدُّعَاءِ إِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سب سے جلد دعا قبول ہونیوالی دعا غائب کیواسطے غائب کی ہے نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُمْرَةِ

اور ابوداؤد نے اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا پر داانگی مانگی میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ ادا کرنے عمرہ

فَأَذِنَ لِي وَقَالَ أَشْرِكْنَا يَا أُخَيَّ فِي دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي

کے پس اذن دیا مجھکو اور فرمایا شریک کرنا ہم کو اے چھوٹے بھائی میرے بیچ دعا اپنی کے اور مت بھولنا ہمکو پس فرمایا حضرت نے ایک کلمہ کہ نہیں

أَنَّ لِي بِهَا الدُّنْيَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَانْتَهَتْ رِوَايَتُهُ عِنْدَ قَوْلِهِ

پر روسے میرے ہو بدلے اسکی تمام دنیا نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور تمام ہوئی روایت ترمذی کے نزدیک لفظ

وَلَا تَنْسَنَا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمْ

ولا تنسنا کے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں رد ہوتی دعا انکی

الصَّائِمِ حِيْنَ يُفْطِرُ وَالْإِمَامِ الْعَادِلِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ

ایک روزہ دار جس وقت کہ افطار کرتا ہے اور دوسرا سردار سبکا کہ عدل کرے اور تیسری دعا مظلوم کی اوٹھاتا ہے اسکو اللہ تعالیٰ اوپر

الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَأَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ

ابر کے اور کھولے جاتے ہیں واسطے دعا اسکی کے دروازے آسمان کے اور فرماتا ہے پروردگار قسم عزت اپنی کی البتہ مدد کرونگا

حِيْنٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ دَعَوَاتٍ

مدت کے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں

مُسْتَجَابَاتٌ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ الْوَالِدِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ

قبول کیجاتی ہیں نہیں شک انمیں دعا باپ کی اور دعا مسافر کی اور دعا مظلوم کی

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے فصل تیسری ۔ روایت ہے

أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْأَلْ أَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا

انس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے چاہیئے کہ مانگے ایک تمہارا پروردگار اپنے سب ساری حاجتیں

حَتّٰى يَسْأَلَ بِشِسْعِ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ زَادَ فِيْ رِوَايَةٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ مُرْسَلًا

اپنی یہانتک کہ مانگے تسمہ پاپوش اپنی کا جبکہ ٹوٹ جاوے زیادہ کی ترمذی نے ایک روایت میں ثابت بنانی سے بطریق ارسال کے

حَتّٰى يَسْأَلَهُ الْمِلْحَ وَحَتّٰى يَسْأَلَهُ شِسْعَ نَعْلِهِ إِذَا انْقَطَعَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

یہانتک کہ مانگے اس سے نمک اور یہانتک کہ مانگے اس سے تسمہ پاپوش اپنی کا جبکہ ٹوٹ جاوے نقل کی یہ ترمذی نے اور

عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتّٰى يُرٰى بَيَاضُ

روایت ہے انس سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھاتے ہاتھا اپنے دعا میں یہانتک کہ دکھلائی جاتی سفیدی

إِبْطَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَجْعَلُ إِصْبَعَيْهِ

حضرت کی بغلوں کی اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا تھے حضرت کرواتے تھے دونو انگلیاں

حِذَاءَ مَنْكِبَيْهِ وَيَدْعُوْ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

برابر مونڈھوں اپنی کے اور دعا مانگتے اور روایت ہے سائب بن یزید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهُ بِيَدَيْهِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيْثَ

علیہ وسلم تھے جسوقت کہ دعا مانگتے اور اوٹھاتے دونو ہاتھ اپنے پھیرتے اپنے منہ پر دونو ہاتھ اپنے نقل کیں بیہقی نے حدیثیں

کتاب الدعوات

الثلثة فی الدعوات الکبیر وعن عکرمة عن ابن عباس قال المسئلة ان

حدیثین دعوات کبیر ہیں اور روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے کہ کہا ادب سوال کرنیکا یہ ہے

ترفع یدیک حذو منکبیک او نحوھما والاستغفار ان تشیر باصبع واحدة

کہ اٹھائی تو دونو ہاتھ اپنے برابر اپنے مونڈھون کے یا قریب انکے اور ادب استغفار کا یہ ہے کہ اشارہ کرے تو ساتھ ایک انگلی کے

والابتھال ان تمد یدیک جمیعا وفی روایة قال والابتھال ھکذا ورفع

اور عاجزی کرنی اور مبالغہ کرنا دعا میں یہ ہے کہ دراز کرے تو دونو ہاتھ اپنے اگے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا عاجزی کرنی اسطرح سے ہے اور

یدیہ وجعل ظھورھما مما یلی وجھہ رواہ ابوداود وعن ابن عمر انہ

دونو ہاتھ اپنے اور منہ کی پیٹھ ہاتھون اپنے کی قریب سونہ کہ نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ وہ

یقول ان رفعکم ایدیکم بدعتکم ما زاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ھذا یعنی الی

کہتے تھے کہ تحقیق بڑھنا تمہارا اپنے ہاتھون کو منہ بدعت ہے منہ نہین زیادہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر یعنے سینہ

الصدر رواہ احمد وعن ابی بن کعب قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تک سو نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اذا ذکر احدا فدعا لہ بدأ بنفسہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب

جسوقت ذکر کرتے کسیکا پھر دعا مانگتے اسکے لیے تو دعا مانگنے پہلے واسطے اپنے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وفی صحیح وعن ابی سعید الخدری ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من مسلم یدعو

صحیح ہے اور روایت ہے ابوسعید خدری سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین کوئی مسلمان کہ دعا مانگے

بدعوة لیس فیھا اثم ولا قطیعة رحم الا اعطاہ اللہ بھا احدی ثلث اما

کوئی دعا کہ نہ ہو اوس مین مانگنا گناہ کا اور نہ توڑنا ناتے کا مگر کہ دیتا ہے اسکو اللہ تعالی بسبب اس دعا کے ایک مین تین چیز مین سے

ان یعجل لہ دعوتہ واما ان یدخرھا لہ فی الاخرة واما ان یصرف عنہ

یا یہ کہ جلدی دے اسکے لیے مطلب اسکا اور یا یہ کہ ذخیرہ کرے اسکے لیے آخرت مین اور یا یہ کہ پھیر دیوے اس سے

من السوء مثلھا قالوا اذا نکثر قال اللہ اکثر رواہ احمد وعن ابن عباس

برائی مانند اسکے عرض کیے صحابہ نے اب بہت دعا کرینگے ہم آپنے فرمایا اللہ کرکے بہت ہے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے ابن عباس

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال خمس دعوات یستجاب لھن دعوة المظلوم حتی

سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پانچ دعا مین ہین کہ قبولیت کیجاتی ہے واسطے انکے دعا مظلوم کی یہانتک

يَنْتَصِرَ وَدَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتّٰى يَصْدُرَ وَدَعْوَةُ الْمُجَاهِدِ حَتّٰى يَقْعُدَ وَدَعْوَةُ

کہ لے بدلہ لیوے اور دعا حاجی کی یہانتک کہ پھر کر آوے اور دعا جہاد کرنیوالے کی یہانتک کہ بیٹھے اور دعا

الْمَرِيْضِ حَتّٰى يَبْرَأَ وَدَعْوَةُ الْاَخِ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ثُمَّ قَالَ وَاَسْرَعُ هٰذِهِ

مریض کی یہانتک کہ اچھا ہو جاوے اور دعا بھائی کی واسطے مسلمان بھائی اپنے کے غائبانہ پھر فرمایا بہت جلدی قبول ہوتیں ان

الدَّعْوَاتِ اِجَابَةً دَعْوَةُ الْاَخِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِى الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ

دعاؤں سے دعا بھائی کی ہے پس پشت نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں

بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّقَرُّبِ اِلَيْهِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

باب ہے بیان ذکر خدا کے اور نزدیکی حاصل کرنیکی طرف خدا کی فصل پہلے روایت ہے ابی ہریرہ

وَاَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

اور ابی سعید سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھتی ایک قوم کہ ذکر کریں اللہ کا مگر

حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ

کہ گھیرتے ہیں انکو فرشتے اور ڈھانک لیتی ہے انکو رحمت اور اترتی ہے ان پر سکینہ اور یاد کرتا ہے انکو اللہ تعالے

عِنْدَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِىْ طَرِيْقِ مَكَّةَ فَمَرَّ

کرنیوالوں میں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا نے رسول خدا صلعم چلتے بیچ راہ مکہ کے پس گذرے

عَلٰى جَبَلٍ يُقَالُ لَهٗ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيْرُوْا هٰذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ

ایک پہاڑ پر کہ کہا جاتا تھا اوسکو جمدان پس فرمایا چلو شہ یہ ہے جمدان پیشدستی لیگئے مفردون ہم نے کہا صحابہ

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَالذَّاكِرَاتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

یا رسول اللہ فرمایا وہ مرد کہ اللہ کو یاد کریں بہت اور وہ عورتیں کہ اللہ کو یاد کریں بہت نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

اَبِىْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِىْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِىْ

ابی موسی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اس شخص کی کہ یاد کرتا ہے پروردگار اپنے کو اور اس شخص کی

لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَىِّ وَالْمَيِّتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

کہ نہیں یاد کرتا شہ مانند زندہ اور مردے کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِىْ بِىْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی کہ میں شہ نزدیک گمان اپنے کے بندہ اپنے کے ہوں کہ ساتھ میرے رکھتا ہے اور میں ساتھ اوسکے ہوں

ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملأ ذکرتہ

یاد کرتا ہے مجھکو پس اگر یاد کرتا ہے مجھکو ذات اپنی مین یاد کرتا ہون اسکو ذات اپنی مین اور اگر یاد کرے مجھکو جماعت مین یاد کرتا ہون مین اسکو

فی ملأ خیر منہم متفق علیہ وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس جماعت مین کہ بہتر ہے ان سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

یقول اللہ تعالی من جاء بالحسنۃ فلہ عشر امثالہا وازید ومن جاء

کہ فرماتا ہے اللہ تعالی جو شخص آوے ایک نیکی پس واسطے اسکے ثواب ہوتا ہے دس برابر اسکی اور زیادہ بھی دیتا ہون اور جو شخص لاوے

بالسیئۃ فجزاء سیئۃ مثلہا او اغفر ومن تقرب منی شبرا تقربت

برائی پس سزا برائی کی برابر اسکے یا بخشدیتا ہون اور جو میرے نزدیک ڈیہونڈہی مجسے ایک بالشت نزدیک ہوتا

منہ ذراعا ومن تقرب منی ذراعا تقربت منہ باعا ومن اتانی

اس سے ایک گز اور جس نے نزدیکی ڈیہونڈہی مجسے ایک گز نزدیک ہوتا ہون مین اس سے سفدار پہیلا نے دونو ہاتھونکے اور جو شخص میرے

یمشی اتیتہ ہرولۃ ومن لقینی بقراب الارض خطیئۃ لا یشرک بی

چلے چکر آتا ہون مین اسکے پاس دوڑکر اور جو شخص ملے مجھسے مقدار زمین کے گناہ لیکر نہ شریک کرتا ہو ساتھ میرے

شیئا لقیتہ بمثلہا مغفرۃ رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول

کسیکو ملاقات کرونگا مین اس سے مانند اس زمین کے بخشش سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالی قال من عادی لی ولیا فقد اذنتہ بالحرب

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے فرمایا جو شخص ایذادی میرے ولی کو پس تحقیق خبردار کرتا ہون مین اسکو ساتھ لڑائی کے

وما تقرب الی عبدی بشیء احب الی مما افترضت علیہ وما

کے اور نہین نزدیکی حاصل کی طرف میری بندے میرے مینے ساتھ کسی چیز کے کہ محبوب ہو طرف میری ایسی چیز سے کہ فرض کیا مینے اوپر اسکے اور

یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت

ہمیشہ رہتا ہے بندہ میرا نزدیکی ڈیہونڈہتا طرف میری ساتھ نفلون کے یہانتک کہ دوست رکھتا ہون مین اسکو اور جسوقت دوست رکھتا

سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ویدہ التی یبطش بہا و

شنوائی اسکی کہ سنتا ہے ساتھ اسکے اور ہو تا ہون مین بینائی اسکی کہ دیکھتا ہے ساتھ اسکے اور ہاتھ اسکا کہ پکڑتا ہے ساتھ اسکے اور

رجلہ التی یمشی بہا وان سألنی لاعطینہ ولئن استعاذنی لاعیذنہ

پاؤن اسکا کہ چلتا ہے ساتھ اسکے اور اگر مانگتا ہے مجھسے یہ بندہ البتہ دیتا ہون مین اسکو اور اگر پناہ پکڑتا ہے ساتھ میرے البتہ

وما تردّدت عن شیء انا فاعله تردّدی عن نفس المؤمن یکره الموت

اور نہیں توقف اور تردد کرتا کسی چیز سے کہ کرنیوالا ہوں میں اسکو مانند تردد میرے قبض کرنے جان مومن کی جسے ناخوش رکھتا ہے وہ موت کو

واٰنا اکره مساءته ولا بدّ له منه رواه البخاری وعنه قال قال رسول

اور حال یہ ہے کہ میں ناخوش رکھتا ہوں اسکو ناخوشی اسکیکو اور چارہ نہیں ہے اسکو مرگ سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا

الله صلی الله علیه وسلم ان لله ملئکة یطوفون فی الطرق یلتمسون اهل الذکر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے فرشتے ہیں پھرتے ہیں راستوں میں ڈھونڈتے ہیں ذکر کرنیوالوں کو

فاذا وجدوا قوما یذکرون الله تنادوا هلموا الی حاجتکم قال فیحفونهم

پس جبکہ پاتے ہیں ایک جماعت کو کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا پکارتے ہیں آپسمیں ایک دوسرے کو آؤ جلد کی طرف مطلب اپنے کے فرمایا

باجنحتهم الی السماء الدنیا قال فیسالهم ربهم وهو اعلم بهم ما یقول

پروں اپنے سے آسمان دنیا تک فرمایا حضرت نے پس پوچھتا ہے فرشتوں سے پروردگار انکا حالانکہ وہ بہت جانتا ہے فرشتوں سے

عبادی قال یقولون یسبّحونک ویکبّرونک ویحمدونک ویمجّدونک

ہیں بندے میرے فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے کہ تسبیح کرتے ہیں تیری اور بڑائی بیان کرتے ہیں تیری اور تعریف کرتے ہیں تیری اور

قال فیقول هل راونی قال فیقولون لا والله ما راوک قال فیقول کیف

کرتے ہیں تجھکو فرمایا حضرت نے پھر فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کیا دیکھا ہے انہوں نے مجھکو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہیں فرشتے قسم خدا کی نہیں دیکھا کہ کہا حضرت نے

لو راونی قال فیقولون لو راوک کانوا اشدّ لک عبادة واشدّ لک تمجیدا

اگر دیکھتے مجھکو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے تجھکو ہوتے بہت تیری بندگی کرنیوالے اور ہوتے بہت واسطے تیرے بزرگی کرنیوالے اور تعریف کرنیوالے

واکثر لک تسبیحا قال فیقول فما یسالونی قالوا یسالونک الجنة قال یقول

بہت واسطے تیری تسبیح کرنیوالے فرمایا حضرت نے پھر فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کیا مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے مانگتے ہیں تجھ سے بہشت فرمایا حضرت نے کہ فرماتا

وهل راوها قال فیقولون لا والله یا رب ما راوها قال یقول فکیف لو

اللہ تعالیٰ کیا دیکھا ہے انہوں نے بہشت کو فرمایا حضرت نے پس کہتے ہیں فرشتے قسم ہے اللہ کی اے پروردگار ہمارے نہیں دیکھا انہوں نے اسکو فرمایا حضرت نے کہ فرماتا

راوها قال یقولون لو انهم راوها کانوا اشدّ علیها حرصا واشدّ لها طلبا

دیکھتے جنت کو کہا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے اسکو ہوتی بہت اسپر حرص کرنیوالے اور بہت ہوتی اسکو طلب کرنیوالے

واعظم فیها رغبة قال فمم یتعوّذون قال یقولون من النار قال یقول

اور بہت کرتے اسمیں رغبت فرماتا ہے اللہ تعالیٰ پھر کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں فرمایا حضرت نے

فَهَلْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ لَوْ

کیا دیکھا ہے انہوں نے دوزخ کو فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے اسکو ہوتا بہت لہ اسکی بھاگنے والے

رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا وَاَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً

دیکھتے دوزخ کو فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اگر دیکھتے اسکو ہوتا بہت لہ اسکی بھاگنے والے اور ہوتے بہت اس سے ڈرنے والے ۱۲

قَالَ فَيَقُوْلُ فَاُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ يَقُوْلُ مَلَكٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

کہا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں کو گواہ کرتا ہوں میں تمکو کہ بخش دیئے میں نے انکو فرمایا حضرت نے کہتا ہے ایک فرشتہ فرشتوں میں سے

فِيْهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ اِنَّمَا جَآءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَآءُ لَا يَشْقٰى جَلِيْسُهُمْ

کہ ذکر کرنیوالوں میں فلانا شخص ہے کہ نہیں ہے ذکر کرنیوالا سے انمیں کہ آیا تھا کسی کام کے لیے تھ پر بیٹھ گیا انمیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ وہ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً سَيَّارَةً فُضَلًا

نقل کیا یہ بخاری نے اور مسلم کی روایت میں ہے کہ کہا تحقیق اللہ تعالیٰ کے کہتے ہیں فرشتے ہیں پھرنیوالے تھ زیادہ

يَبْتَغُوْنَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوْا مَجْلِسًا فِيْهِ ذِكْرٌ قَعَدُوْا مَعَهُمْ وَحَفَّ

ڈھونڈتے ہیں مجلسیں ذکر کی پس جب پاتے ہیں مجلس تھ کہ اسمیں ہو ذکر بیٹھتے ہیں ساتھ انکے اور گھیر لیتا ہے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِاَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَؤُا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَاِذَا

بعض انکا بعضکو ساتھ پروں اپنے کے یہانتک کہ بھر جاتے ہیں فرشتے درمیان ذکر کرنیوالوں کے اور درمیان آسمان دنیا کے پس جب

تَفَرَّقُوْا عَرَجُوْا وَصَعِدُوْا اِلَى السَّمَآءِ قَالَ فَيَسْاَلُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ اَعْلَمُ بِحَالِهِمْ

کہ جدا ہوتے ہیں ذکر کرنیوالے چڑھتے ہیں فرشتے تھ اور اوپر جاتے ہیں آسمان تک فرمایا حضرت نے پھر پوچھتا ہے انسے اللہ تعالیٰ اور وہ خوب جانتا ہے حال

مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُوْلُوْنَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَّكَ فِي الْاَرْضِ يُسَبِّحُوْنَكَ

کہاں سے آئے تم پس کہتے ہیں فرشتے آئے ہم تیرے بندوں کے پاس سے کہ زمین میں ہیں تسبیح کرتے ہیں تیری

وَيُكَبِّرُوْنَكَ وَيُهَلِّلُوْنَكَ وَيَحْمَدُوْنَكَ وَيَسْئَلُوْنَكَ قَالَ وَمَاذَا

اور بڑائی بیان کرتے ہیں اور کلمہ پڑھتے ہیں تیرا اور ساتھ بزرگی کے یاد کرتے ہیں تجکو اور مانگتے ہیں تجھ سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ کیا

يَسْئَلُوْنِيْ قَالُوْا يَسْئَلُوْنَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا جَنَّتِيْ قَالُوْا لَا

مانگتے ہیں مجھ سے کہتے ہیں فرشتے کہ مانگتے ہیں تجھ سے بہشت تیری فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور کیا دیکھی ہے انہوں نے بہشت میری کہتے ہیں فرشتے نہیں

اَيْ رَبِّ قَالَ وَكَيْفَ لَوْ رَاَوْا جَنَّتِيْ قَالُوْا وَيَسْتَجِيْرُوْنَكَ قَالَ وَمِمَّا

اے رب ہمارے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا حال ہوتا اگر دیکھتے وہ بہشت میری کہتے ہیں فرشتے اور پناہ مانگتے ہیں تجھ سے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اور کس چیز سے

يسيّرونى قالوا من نارك قال وهل رأوا نارى قالوا لا قال فكيف

پناہ مانگتے ہیں مجھ سے کہتا ہوں میں فرشتے آگ تیری سے پناہ مانگتی ہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کیا دیکھی ہے انہوں نے آگ میری عرض کرتے ہیں نہیں فرشتے کہ نہیں

لو رأوا نارى قالوا يستعفرونك قال فيقول قد غفرت لهم فاعطيتهم

اگر دیکھتے آگ میری کہتے ہیں فرشتے طلب بخشش کی ہی کرتے ہیں تسبیح فرمایا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ بخشتی میں انکو اور دی میں انکو جو مانگا

ما سألوا واجرهم مما استجاروا قال يقولون رب فيهم فلان عبد

مانگی اور پناہ دی میں انکو اسچیز سے کہ پناہ مانگی فرمایا حضرت نے کہتے ہیں فرشتے اے پروردگار ہمارے انمیں فلانا بندہ ہے

خطاء امر مجلس معهم قال فيقول وله غفرت هم القوم لا يشقى

بڑا گنہگار سوا اسکے نہیں کہ گذرا تھا پاس بیٹھ گیا ساتھ انکے فرمایا حضرت نے پس فرماتا ہے اللہ تعالیٰ انکو بھی بخشا میں نے وہ قوم ہے کہ نہیں بدبخت

بهم جليسهم وعن حنظلة بن الربيع الاسيدى قال لقينى ابو بكر

پاس بیٹھنے والا انکے اسیدی سے کہا ملاقات کی مجھ سے حضرت ابوبکر نے

فقال كيف انت يا حنظلة قلت نافق حنظلة قال سبحان الله ما تقول

پھر کہا کیا حال ہے تیرا اے حنظلہ کہا میں منافق ہو گیا حنظلہ کہا حضرت ابوبکر نے سبحان اللہ کیا کہتا ہے تو

قلت نكون عند رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكرنا بالنار والجنة كانا رأى

کہا میں نے اسلیے کہ ہوتے ہیں ہم نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نصیحت کرتے ہیں ہمکو ساتھ دوزخ کے اور ساتھ جنت کے گویا کہ

عين فاذا خرجنا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عافسنا الازواج و

جنت اور دوزخ کو آنکھوں سے پس جو وقت کہ نکلکر جاتے ہیں ہم صحبت پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے مشغول ہوتے ہیں بی بیوں اور

الاولاد والضيعات نسينا كثيرا قال ابو بكر فوالله انا لنلقى مثل هذا

اولاد میں اور زمینوں اور باغوں میں بھولجاتے ہیں ہم بہت کہا ابوبکر نے پس قسم ہے اللہ کی تحقیق ہم بھی ایسا ہی بھوجتے ہیں ہم مانند اسکے

فانطلقت انا وابو بكر حتى دخلنا على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت

پس چلا میں اور ابوبکر یہاں تک کہ آئے ہم حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے کہ

نافق حنظلة يا رسول الله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وما ذاك قلت

منافق ہو گیا حنظلہ یارسول اللہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سبب ہے اسقول کا کہا میں نے

يا رسول الله نكون عندك تذكرنا بالنار والجنة كانا رأى عين فاذا

یارسول اللہ ہوتے ہیں ہم آپ کے پاس نصیحت کرتے ہیں آپ ہمکو ساتھ دوزخ کے اور جنت کے گویا کہ ہم دیکھتے ہیں آنکھوں سے پس

باب ذکر اللہ عزوجل

خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا

کہ نکلکر جاتی ہیں ہم آپکے پاس سے مشغول ہوتے ہیں ہم بیبیوں اور اولاد اور زمینوں اور باغوں میں ہو جاتے ہیں ہم بہت سے

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا

پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے اگر ہمیشہ رہو تم اسحال پر کہ

تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ

ہوتے ہو نزدیک میرے اور حالت ذکر میں تو البتہ مصافحہ کریں تم سے فرشتے اوپر بچھونوں تمہاری کے اور بیچ راہوں تمہاری

وَلَكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

لیکن اے حنظلہ ایک ساعت اور ایک ساعت کہا یہ تین بار نقل کی یہ مسلم نے فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ

دوسری روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبردار کروں تمکو

بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ

ساتھ بہترین عملوں تمہارے کے اور بہت پاکیزہ عملوں کے نزدیک بادشاہ تمہارے کے اور بہت بلند عملوں کو بیچ درجوں تمہارے کے اور بہتر

لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا

واسطے تمہارے خرچ کرنے سونے اور روپے کے سے اور بہتر واسطے تمہارے اس سے کہ ملو اپنے دشمنوں سے پھر مارو تم

أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَحْمَدُ وَ

گردنیں انکی اور مارین وہ گردنیں تمہاری عرض کیا صحابہ نے ہاں خبر دیجیے فرمایا ذکر اللہ کا نقل کی یہ مالک نے اور احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ إِلَّا أَنَّ مَالِكًا وَقَفَهُ عَلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ وَعَنْ

ترمذی اور ابن ماجہ نے مگر یہ کہ مالک نے موقوف بیان کی ہے یہ حدیث ابو درداء پر اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ

عبداللہ بن بسر سے کہ کہا آیا ایک گنوار پاس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا کونسا آدمی بہتر ہے

فَقَالَ طُوبَى لِمَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ

فرمایا خوشحالی ہے اسکے لیے کہ دراز ہوئی عمر اوسکی اور نیک ہوئے عمل اسکے کہا یا رسول اللہ کونسا عمل

أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تُفَارِقَ الدُّنْيَا وَلِسَانُكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ

بہتر ہے فرمایا یہ کہ جدا ہو تو دنیا سے اور زبان تیری تر ہو ذکر اللہ سے نقل کی یہ

احمد والترمذی وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا قالوا وما

احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جب تم گذرو تم پر باغ بہشت کے پس چرو چرنا بہشت کا پس

رياض الجنة قال حلق الذكر رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال

باغ بہشت کے فرمایا حلقے ذکر کے روایت کی اس کو ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قعد مقعدا لم يذكر الله فيه كانت عليه

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک مجلس میں نہ یاد کرے اللہ کو اس میں ہوگا بیٹھنا اس پر

من الله ترة ومن اضطجع مضجعا لا يذكر الله فيه كانت عليه من

اللہ کی کمی اور جو شخص کہ لیٹے خوابگاہ میں کہ نہ یاد کرے اللہ کو اس میں ہوگا اوس پر اللہ

الله ترة رواه ابو داود وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من

کی کمی سے اس کو ابوداؤد نے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

قوم يقومون من مجلس لا يذكرون الله فيه الا قاموا عن مثل جيفة

قوم کہ کھڑے ہوں ایک مجلس سے نہ یاد کیا ہو خدا کو اس میں مگر کھڑے ہوئے مانند مردار گدھے کے سے

حمار وكان عليهم حسرة رواه احمد وابو داود وعنه قال قال

اور ہوگی اوپر حسرت نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه ولم يصلوا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھی کوئی قوم کسی مجلس میں نہ ذکر کیا اللہ کا اس میں اور نہ درود بھیجا

على نبيهم الا كان عليهم ترة فان شاء عذبهم وان شاء غفر لهم رواه

اپنے نبی پر مگر ہوگی وہ مجلس اوپر ان کے افسوس پھر اگر چاہے عذاب کرے انکو اور اگر چاہے بخشے انکو نقل کی یہ

الترمذي وعن ام حبيبة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل كلام

ترمذی نے اور روایت ہے ام حبیبہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر کلام

ابن ادم عليه لا له الا امر بمعروف او نهي عن منكر او ذكر الله رواه

ابن آدم کا وبال ہے اوس پر نہیں نفع اسکو مگر امر کرنا ساتھ نیکی کے یا منع کرنا برائی سے یا یاد کرنا اللہ کا نقل کی یہ

الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تکثروا الکلام بغیر ذکر اللہ فان کثرۃ الکلام بغیر ذکر اللہ قسوۃ

ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے بہت کرو کلام بغیر ذکر خدا کے اسلیے کہ بہت کلام کرنا بغیر ذکر خدا کے سبب سختی

للقلب وان ابعد الناس من اللہ القلب القاسی رواہ الترمذی وعن

دل کا اور بہت دور آدمیوں کا اللہ سے سخت دل ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

ثوبان قال لما نزلت والذین یکنزون الذہب والفضۃ کنا مع النبی

ثوبان سے کہا جب نازل ہوئی یہ آیت اور وہ لوگ کہ جمع کرتے ہیں سونا اور چاندی تھے ہم ساتھ پیغمبر

صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض اسفارہ فقال بعض اصحابہ نزلت فی الذہب والفضۃ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعضے سفروں انکے میں پس کہا بعضے اصحاب اون کے نے کہ نازل ہوئی یہ آیت بیچ سونے اور چاندی کے

لو علمنا ای المال خیر فنتخذہ فقال افضلہ لسان ذاکر وقلب شاکر

کہ کاش جانیں ہم کہ کونسا مال بہتر ہے فرمایا بہترین مال زبان ہے یاد کرنیوالے اللہ کو اور دل شکر کرنیوالا

وزوجۃ مؤمنۃ تعینہ علی ایمانہ رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ

اور بیوی مسلمان کہ مدد کرے اسکے اوپر ایمان اسکے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

الفصل الثالث وعن ابی سعید قال خرج معاویۃ علی حلقۃ

فصل تیسری روایت ہے ابی سعید سے کہا نکلے معاویہ ایک حلقہ پر کہ تھا

فی المسجد فقال ما اجلسکم قالوا جلسنا نذکر اللہ قال اللہ ما اجلسکم

مسجد میں پھر کہا کس چیز نے بٹھلایا ہے تمکو کہا اونہوں نے بیٹھے ہیں ہم اللہ کی یاد کرنیکو کہا قسم ہے خدا کی کہ نہیں بٹھلایا تمکو

الا ذلک قالوا واللہ ما اجلسنا غیرہ قال اما انی لم استحلفکم تہمۃ لکم وما

مگر اسی نے کہا انہوں نے قسم خدا کی کہ نہیں بٹھلایا ہمکو سوای اسکے نے کہا معاویہ نے خبردار رہو تحقیق میں نے نہیں قسم دی تمکو واسطے

کان احد بمنزلتی من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقل عنہ حدیثا منی وان

اور نہیں تھا کوئی پیچھے ہر تیرے کے بسبب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ نقل کرے نہیں حدیث کو مجھ سے اور تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج علی حلقۃ من اصحابہ فقال ما اجلسکم ہہنا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے اوپر ایک حلقہ کے اپنے صحابیوں میں سے پھر کہا کس چیز نے بٹھلایا تمکو اسجگہ

قالوا جلسنا نذکر اللہ ونحمدہ علی ما ہدانا للاسلام ومن بہ علینا

عرض کیا بیٹھے ہم اللہ کی یاد کرنے کو اور تعریف کرتے ہیں ہم اسکی اسپر کہ ہدایت کیا ہم کو واسطے اسلام کے اور منت رکھی ساتھ

قَالَ اللّٰهِ مَا اَجْلَسَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ قَالُوْا وَاللّٰهِ مَا اَجْلَسَنَا اِلَّا ذٰلِكَ قَالَ اَمَا اِنِّیْ

فرمایا حضرت نے قسم ہے خدا کی نہ نہیں بٹھایا تمکو مگر اسی نے عرض کیا انہوں نے قسم ہے خدا کی نہیں بٹھایا ہمکو مگر اسی نے فرمایا خبردار ہو تحقیق

لَمْ اَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَّكُمْ وَلٰكِنَّهٗ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَاَخْبَرَنِیْ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

لینے نہیں قسم دی تمکو واسطے تہمت کرنے کے تمپر ولیکن آئے میرے پاس جبرئیل علیہ السلام اپس خبر دی مجھکو کہ تحقیق اللہ تعالیٰ عزوجل

یُبَاهِیْ بِكُمُ الْمَلٰٓئِكَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا

فخر کرتا ہے ساتھ تمہارے فرشتوں سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن بسر سے کہ ایک شخص نے کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَیَّ فَاَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ

رسول اللہ تحقیق احکام اسلام کے تحقیق بہت ہیں مجھپر پس خبر دو مجھکو ساتھ ایس چیز کے کہ پکڑوں ساتھ

بِهٖ قَالَ لَا یَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

ساتھ اسکے فرمایا ہمیشہ رہی زبان تیری تر یاد خدا کی سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ رَسُوْ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابی سعید سے کہ رسول

لَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَیُّ الْعِبَادِ اَفْضَلُ وَاَرْفَعُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال کیے گئے کہ کونسا بندہ بہتر ہے اور بلند قرب ہے درجہ میں نزدیک خدا کے دن قیامت کے

قَالَ الذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَالذَّاكِرَاتُ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنِ الْغَازِیْ فِیْ

فرمایا یاد کرنیوالے مرد اللہ کو بہت اور عورتیں یاد کرنیوالیاں بہت کہا گیا یا رسول اللہ اور جہاد کرنیوالے میں بھی افضل ہے

سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَیْفِهٖ فِی الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِیْنَ حَتّٰی یَنْكَسِرَ وَ

فرمایا اگر مارے تلوار اپنی کافروں اور مشرکوں میں یہانتک کہ ٹوٹ جاوے اور

یُخْتَضَبَ دَمًا فَاِنَّ الذَّاكِرَ اللّٰهَ اَفْضَلُ مِنْهُ دَرَجَةً رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

رنگین ہو جاوے خون سے پس تحقیق یاد کرنیوالا اللہ کا بہتر ہے اس سے درجے میں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ الشَّیْطٰنَ جَاثِمٌ عَلٰی قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ خَنَسَ وَاِذَا غَفَلَ وَسْوَسَ

تحقیق شیطان لگا ہوا ہے اوپر دل ابن آدم کے پس جس وقت کہ یاد کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو ہٹ جاتا ہے اور جس وقت غافل ہوتا ہے

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ تَعْلِیقًا وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ بخاری نے بطریق تعلیق کے اور روایت ہے مالک سے کہ کہا پہونچا مجھکو یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَقُوْلُ ذَاكِرُ اللّٰهِ فِی الْغَافِلِيْنَ كَالْمُقَاتِلِ خَلْفَ الْفَارِّيْنَ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِی

فرماتے ذکر کرنیوالا خدا کا غافلون مین مانند لڑنیوالون کی پیچھے بھاگنے والون کے اور یاد کرنیوالا خدا کا

الْغَافِلِيْنَ كَغُصْنٍ اَخْضَرَ فِی شَجَرٍ يَابِسٍ وَفِی رِوَايَةٍ مَثَلُ الشَّجَرَةِ الْخَضْرَاءِ

غافلون مین مانند ٹہنے سبز کے پیڑ درخت خشک کے اور ایک روایت مین مانند درخت سبز کے

فِی وَسْطِ الشَّجَرِ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِی الْغَافِلِيْنَ مَثَلُ مِصْبَاحٍ فِی بَيْتٍ مُظْلِمٍ وَذَاكِرُ

درختون کے درمیان مین اور ذکر کرنیوالا اللہ کا غافلون مین مانند چراغ کے بیچ گھر اندھیرے کے اور ذکر کرنیوالا

اللّٰهِ فِی الْغَافِلِيْنَ يُرِيْهِ اللّٰهُ مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَهُوَ حَیٌّ وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِی الْغَافِلِيْنَ

خدا کا غافلون مین ۱۲ دکھلاتا ہے اسکو اللہ تعالے ٹہکانا اسکا جنت مین حالت زندگی مین اور یاد کرنیوالا خدا کا غافلون مین

يُغْفَرُ لَهٗ بِعَدَدِ كُلِّ فَصِيْحٍ وَّاَعْجَمَ وَالْفَصِيْحُ بَنُوْ اٰدَمَ وَالْاَعْجَمُ الْبَهَائِمُ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

بخشے جاتے ہین واسطے اسکے گناہ بقدر گنتی ہر فصیح اور عجم کے اور مراد فصیح سے بنی آدم کے اور اعجم سے مراد جانور نقل کی یہ رزین نے

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ مَا عَمِلَ الْعَبْدُ عَمَلًا اَنْجٰی لَهٗ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا نہین عمل کیا بندے نے کوئی عمل کہ بہت نجات دی اسکو عذاب خدا کے سے ذکر خدا

اللّٰهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

کے سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی يَقُوْلُ اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ذَكَرَنِیْ وَتَحَرَّكَتْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے مین ساتھ بندے اپنے کے ہون جسوقت یاد کرتا ہے مجھکو اور ہلتا ہے

بِیْ شَفَتَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ

ساتھ ذکر میرے کے ۱۲ دونو ہونٹ اپنے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ

كَانَ يَقُوْلُ لِكُلِّ شَیْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوْبِ ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا مِنْ شَیْءٍ اَنْجٰی

فرماتے تھے واسطے ہر چیز کے صفائی ہے اور صفائی دلونکی یاد خدا کی اور نہین کوئی چیز کہ بہت نجات دے

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ قَالُوْا وَلَا الْجِهَادُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنْ يَّضْرِبَ

اللہ کے عذاب سے ذکر اللہ کے سے عرض کیا صحابہ نے اور نہ جہاد پیچھے راہ خدا کے فرمایا اور نہ یہ کہ مارے

روایت مین ہے کہ وہ تم سے زیادہ قریب ہے تمہارے یا لگام کی لکڑی یا تمہارے اونٹ کی گردن سے اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ

بسیف حتی ینقطع رواہ البیہقی فی الدعوات الکبیر کتاب اسماء اللہ تعالیٰ الفصل الاول

ساتھ تلوار ابھی کے یہانتک کہ ٹوٹ جاوے نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں کتاب ہی بیچہیان ناموں اللہ تعالے کے فصل پہلے

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالیٰ تسعۃ و

روایت ہے ابیہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے ۹۹ نانوین

تسعین اسما مائۃ الا واحدۃ من احصاہا دخل الجنۃ وفی روایۃ

نام ہین جو شخص یاد کرے انکو داخل ہوگا بہشت مین اور ایک روایت مین

وھو وتر یحب الوتر متفق علیہ الفصل الثانی عن ابی ہریرۃ قال

ہے کہ اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست ۵۵ رکھتا ہے طاق کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ تعالیٰ تسعۃ وتسعین اسما من احصاہا

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ کے ۹۹ نانوین نام ہین جو کوئی انکو یاد کرے

دخل الجنۃ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم الملک القدوس

داخل ہوگا بہشت مین وہ اللہ ایسا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہین بخشنے والا مہربان بادشاہ حقیقی نہایت پاک

السلام المؤمن المہیمن العزیز الجبار المتکبر الخالق البارئ المصور

سلامت ۲ بیعیب ۳ امن دینے والا نگہبان ۴ غالب ۵ درست کرنیوالا ۶ نہایت بزرگ عادہ سے پیدا کرنیوالا ۷ صورت بنانیوالا

الغفار القہار الوہاب الرزاق الفتاح العلیم القابض الباسط الخافض

۸ بخشنے والا ۹ غالب ۱۰ بہت دینے والا رزق پیدا کرنیوالا ۱۱ حکم کرنیوالا ۱۲ جاننے والا ۱۳ تنگ کرنیوالا ۱۴ فراخ کرنیوالا ۱۵ پست کرنیوالا

الرافع المعز المذل السمیع البصیر الحکم العدل اللطیف الخبیر

۱۶ بلند کرنیوالا ۱۷ عزت دینیوالا ۱۸ ذلت دینیوالا ۱۹ سننے والا ۲۰ دیکھنے والا ۲۱ حکم کرنیوالا انصاف کرنیوالا ۲۲ باریک بین خبردار دل کی باتو پر

الحلیم العظیم الغفور الشکور العلی الکبیر الحفیظ المقیت الحسیب

۲۳ بردبار ۲۴ بزرگ بہت بخشنے والا ۲۵ قدردان ۲۶ بلند مرتبہ ۲۷ بڑا ۲۸ نگاہ رکھنے والا پیدا کرنیوالا قوت کا ۲۹ کفایت کرنیوالا

الجلیل الکریم الرقیب المجیب الواسع الحکیم الودود المجید الباعث

بزرگ قدر ۳۰ بڑا سخی ۳۱ نگہبانی کرنیوالا ۳۲ قبول کرنیوالا علم سب کا فراخ ہے ستوار کار ودانا ۳۳ دوست رکھنیوالا بزرگ شریف ۳۴ اٹھانیوالا

الشہید الحق الوکیل القوی المتین الولی الحمید المحصی المبدئ

۳۵ حاضر ۳۶ ثابت ۳۷ کارساز قوت والا ستوار سب کام مورمین مددگار تعریف کیا گیا ۳۸ گھیرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا پہلی بار

الْمُعِيْدُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

اور دوبارہ پیدا کرنیوالا زندہ کرنیوالا اور مارنیوالا زندہ قائم غنی بزرگ یکا تنہا

الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

بے پروا قدرت والا قدرت ظاہر کرنیوالا آگے کرنیوالا اور پیچھے ڈالنے والا پہلی سب سے اور پیچھے سب سے اوپر ہر چیز سے نزدیک

الْوَالِيْ الْمُتَعَالِيْ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو

کارساز بہت بلند تنہائی احسان کرنیوالا توبہ قبول کرنیوالا بدلا لینے والا درگذر کرنیوالا بہت مہربان مالک ساری جہان کا صاحب

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيُ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ

بزرگی اور بخشش کا عدل کرنیوالا جمع کرنیوالا بے پروا کرنیوالا بار رکھنے والا ضرر پہنچانیوالا اور نفع پہنچانیوالا

النُّوْرُ الْهَادِيْ الْبَدِيْعُ الْبَاقِيْ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

روشن کرنیوالا راہ دکھانیوالا پیدا کرنیوالا ہمیشہ رہنیوالا باقی رہنما عالم کا صبر بار نقل کی یہ ترمذی نے

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت

بُرَيْدَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ

ہے بریدہ سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو کہتا ہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اسکے

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

کہ تو ہی اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک بے نیاز ایسا کہ نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ دَعَا اللّٰهَ بِاسْمِهِ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ

اسکا ہمسر کوئی پس فرمایا حضرت نے کہ دعا مانگی اسنے اللہ تعالیٰ سے ساتھ اسم اعظم کے ایسا اسم اعظم کہ جب مانگا جاتا

اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

دیتا ہے اور جس وقت کہ دعا کی جاتی ہے ساتھ اسکے قبول کرتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا

كُنْتُ جَالِسًا مَّعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلٌ يُّصَلِّيْ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تھا میں بیٹھا ہوا ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مسجد میں اور ایک شخص پڑھتا تھا نماز پس کہا اسنے یا الٰہی مانگتا ہوں

اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

میں تجھ سے طلب اپنا بوسیلہ اسکے کہ تیرے لیے ہے سب تعریف نہیں کوئی معبود مگر تو مہربان بہت دینیوالا پیدا کرنیوالا آسمانوں

وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْاَلُکَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور زمین کا اے صاحب بزرگی اور بخشش کے ای زندہ ای خبر گیری کرنیوالے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا اللّٰہَ بِاسْمِہِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی

کہ دعا مانگی اللہ سے ساتھ نام اسکے کہ بڑا ہے ایسا نام کہ جب مانگا جاوے ساتھا سکے قبول کرے اور جب سوال کیا جاوے ساتھ اسکے دیوے

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے اسماء بنت یزید کی سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِسْمُ اللّٰہِ الْاَعْظَمُ فِیْ ھَاتَیْنِ الْاٰیَتَیْنِ وَاِلٰھُکُمْ

کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسم اللہ کا اعظم میں ہیچ ان دو آیتوں کے ہے اور معبود تمہارا

اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَفَاتِحَۃِ اٰلِ عِمْرَانَ اَلٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

معبود ایک ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بخشنے والا مہربان اور ہیچ ابتدا سورہ آل عمران کے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

زندہ ہے خبر گیری کرنیوالا نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعْوَۃُ ذِی النُّوْنِ اِذْ دَعَا رَبَّہٗ وَھُوَ فِیْ

سعد سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا صاحب مچھلی کی جبوقت کہ دعا مانگی اپنے رب سے اسحالت میں

بَطْنِ الْحُوْتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ لَمْ یَدْعُ بِھَا

تھا تو پیٹ مچھلی میں یہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاک ہے تو تحقیق میں تھا ظالموں سے نہیں دعا مانگتا ساتھ اسکے

رَجُلٌ مُّسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ اِلَّا اسْتَجَابَ لَہٗ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ اَلْفَصْلُ

کوئی شخص مسلمان ہیچ شے کسی چیز کے مگر قبول کرتا ہے اللہ اسکو اسکے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے فصل

الثَّالِثُ عَنْ بُرَیْدَۃَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ عَشَاءً

تیسری روایت ہے بریدہ سے کہ کہا داخل ہوا میں ساتھ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں وقت عشاء کے

فَاِذَا رَجُلٌ یَقْرَاُ وَیَرْفَعُ صَوْتَہٗ فَقُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلَا تَقُوْلُ ھٰذَا مُرَاءٍ قَالَ

پس ناگہان ایک شخص پڑھتا تھا قرآن اور بلند کرتا تھا آواز اپنی پس کہا میں نے یا رسول اللہ کیا کہتے ہو تم اسکو کہ ریاکر نیوالا فرمایا حضرت نے

بَلْ مُؤْمِنٌ مُّنِیْبٌ قَالَ وَاَبُوْمُوْسَی الْاَشْعَرِیُّ یَقْرَاُ وَیَرْفَعُ صَوْتَہٗ فَجَعَلَ

بلکہ مسلمان ہے رجوع کرنیوالا کہا بریدہ نے اور ابوموسیٰ اشعری پڑھتے تھے قرآن اور بلند کرتے تھے آواز اپنی پھر شروع کیا

کتاب اسماء اللہ الحسنیٰ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَتَسَمَّعُ لِقِرَاءَتِہٖ ثُمَّ جَلَسَ اَبُوْمُوْسٰی یَدْعُوْ فَقَالَ اَللّٰھُمَّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سننا قراءۃ انکی کیا پھر بیٹھے ۱۲ ابوموسے دعا مانگنے لگے پس کہا یا الٰہی

اِنِّیْ اَشْھَدُکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

تحقیق میں گواہ کرتا ہوں ۱۲ تجھکو کہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے ایک ہی بے نیاز نہ جنا اور نہ جنا گیا

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَاَلْتَ اللّٰہَ بِاسْمِہِ الَّذِیْ

اور نہیں ہے واسطے اسکے ہمسر کوئی پھر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مانگا اللہ تعالیٰ سے ۱۲ ساتھ نام اسکے کہ ایسا

اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْہُ بِمَا سَمِعْتُ

نام کہ جب سوال کیا جاتا ہے ساتھ اسکے دیتا ہے اور جس وقت دعا مانگی جاتی ہے ساتھ اسکے قبول کرتا ہے کہا ابوموسیٰ نے کہ کہا میں یا رسول اللہ خبر پہونچا دیں

مِنْکَ قَالَ نَعَمْ فَاَخْبَرْتُہٗ بِقَوْلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِیْ اَنْتَ الْیَوْمَ لِیْ

آپ سے فرمایا ہاں پھر خبر دی میں نے انکو ساتھ فرمانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ابوموسیٰ نے مجھکو کہ تو آج کے دن سے میرا

اَخٌ صَدِیْقٌ حَدَّثَنِیْ بِحَدِیْثِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَوَاہُ رَزِیْنٌ بَابُ

بھائی ہے سچا بیان کی تو نے مجھ سے حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نقل کی یہ رزین نے باب

ثَوَابِ التَّسْبِیْحِ وَالتَّحْمِیْدِ وَالتَّھْلِیْلِ وَالتَّکْبِیْرِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

یہ بیان ثواب کہنے سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر کی فصل پہلے

عَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْکَلَامِ

روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین کلام آدمی کی

اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَحَبُّ

چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور ایک روایت میں ہے بہت پیاری

اَلْکَلَامِ اِلَی اللّٰہِ اَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

کلام طرف اللہ کی چار ہیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر

لَا یَضُرُّکَ بِاَیِّھِنَّ بَدَاْتَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

نہیں ضرر کرتا تجھکو ساتھ کسیکے انمیں سے شروع کرے تو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اَقُوْلَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ کہنا میرا سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر

أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

کو بہت محبوب ہے طرف میری اس چیز سے کہ نکلا ہے اوپر اس کے آفتاب نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان اللہ وبحمدہ کسیدن میں سو بار دور کیے جاتے ہیں

خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

گناہ اسکے اگرچہ ہوں مانند جھاگ دریا کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ وَحِيْنَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ مِائَةَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا وقت صبح کے اور وقت شام کے سبحان اللہ وبحمدہ سنلو سنلو

مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا

بار نہ لاویگا کوئی دن قیامت کے کوئی عمل بہتر اسچیز سے کہ لاویگا یہ مگر وہ کہ کہا اوس نے مانند اسکی

قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ کہا اور زیادہ کہا اوس پر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

كَلِمَتَانِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ

دو کلمے ہیں ہلکے زبان پر بھاری ترازو میں پیارے طرف بخشنے والے خدا کی وہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ

دو کلمے یہ ہیں پاک ہے اللہ اور موصوف ہو ساتھ حمد اپنی کے پاک ہے اللہ بڑا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سعد بن

أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ

ابی وقاص سے کہ کہا ہے ہم نزدیک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کیا عاجز ہے ایک تمہارا اس سے کہ

يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهٖ كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا

حاصل کرے ہر روز ہزار نیکیاں پس پوچھا اسنے ایک بیٹھنے والے نے اسکی ہمنشینوں میں سے کہ کسطرح حاصل کرے

أَلْفَ حَسَنَةٍ قَالَ يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيْحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهٗ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ

ہزار نیکیاں فرمایا پڑھے سو بار سبحان اللہ لکھے جاویں گے اسکے لیے ہزار نیکیاں یا دور کیے جاویں گے اس سے

أَلْفُ خَطِيْئَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي كِتَابِهٖ فِي جَمِيْعِ الرِّوَايَاتِ عَنْ مُوْسَى الْجُهَنِيِّ

ہزار گناہ نقل کی یہ مسلم نے اور کتاب مسلم میں تمام روایتوں میں موسے جہنی سے

أَوْ يُحَطُّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْبَرْقَانِيُّ رَوَاهُ شُعْبَةُ وَأَبُو عَوَانَةَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ

لفظ او یحط کا ہے کہا ابوبکر برقانی نے اور روایت کیا اسکو شعبہ نے اور ابو عوانہ نے اور یحیے بن سعید قطان نے

عَنْ مُوسَى فَقَالُوا وَيُحَطُّ بِغَيْرِ أَلِفٍ هٰكَذَا فِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَعَنْ

موسی جہنی سے پس کہا انہون نے لفظ وحیط کا بدون الف کے اور اسیطرح کتاب حمیدی کے مین ہے اور روایت ہے

أَبِي ذَرٍّ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْكَلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى

ابی ذر سے کہا پوچھے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا کلام بہتر ہے فرمایا وہ کلام کہ چن لیا

اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ نے واسطے فرشتون اپنے کے سبحان اللہ وبحمدہ نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جویریہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ

علیہ وسلم نکلے انکے پاس سے وقت صبح کے اسوقت کہ ارادہ کیا نماز صبحکا اور وہ بیوی بیٹھی ہوی تھین اپنے مصلے مین پھر پھرے

بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ قَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا

حضرتؐ وقت چاشت کے اور وہ بیٹھی ہوی تھین اوسیجگہہ فرمایا ہمیشہ رہے تو اس حالت پر کہ جدا ہوا مین تم سے اسحالت پر

قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ

کہا کہ ہان فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کہی مینے بعد نکلنے کے تیرے پاس سہ چار کلمے تین بار وہ ایسے ہین کہ

وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ

اگر تو لیجاوین ساتھہ اسکے کہ کہی تو نے ابتدا اس دن سے تو البتہ تلہ غالب آوین اوپر وہ یہ ہین پاکی بیان کرتا ہون اللہ کی اور تعریف

وَرِضَى نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اوسکی موافق مرضی ذات اسکیکے اور موافق بوجھ عرش اسکیکے اور موافق تلہ مقدار سیاہی کلمون اسکیکے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے نہین کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہین شریک کوئی اسکا اسی کے لیے ہے بادشاہت

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ

اور اسی کے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جو کہے دن مین سو بار ہوگا اسکے لیے ثواب برابر آزاد کرنے دس

وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ

اور لکھی جاتی ہین اسکے لیے سو نیکیان اور دور کی جاتی ہین اس سے سو برائیان اور ہوتی ہین اسکے لیے پناہ

الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ وَلَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِاَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهٖ اِلَّا اَحَدٌ

شیطان سے اسدن شام تک اور نہیں لایا کوئی عمل بہتر اسچیز سے کہ لایا اسکو مگر وہ شخص

عَمِلَ اَكْثَرَ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ

کہ عمل کیا زیادہ اس سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی موسے اشعری سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُوْنَ بِالتَّكْبِيْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر میں پس شروع کیا لوگوں نے پکارنا ساتھ تکبیر کے پس فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِرْبَعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِنَّكُمْ لَا تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُوْنَ

اے آدمیوں نرمی کرو ۱۲ اپنی جانوں پر تحقیق تم نہیں پکارتے بہرے کو اور نہ غائب کو تحقیق تم پکارتے ہو

سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَّهُوَ مَعَكُمْ وَالَّذِيْ تَدْعُوْنَهٗ اَقْرَبُ اِلٰى اَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَتِهٖ

سننے والے دیکھنے والے کو ۱۳ اور وہ ساتھ تمہارے ہے اور وہ کہ پکارتے ہو اسکو بہت نزدیک ہے طرف ایک تمہارے کی گردن سواری

قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى وَاَنَا خَلْفَهٗ اَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فِيْ نَفْسِيْ فَقَالَ يَا

کہا ابو موسی نے اور میں تمہارے پیچھے حضرت کے کہتا تھا میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ اپنے دل میں پس فرمایا حضرت نے کہ

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِّنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ای عبداللہ بن قیس کیا نہ خبردار کروں میں تجکو اوپر ایک گنج کے گنجوں بہشت کے سے پس کہا میں نے ہاں خبردار کیجیے یا رسول اللہ

قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

فرمایا حضرت نے وہ گنج یہ ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ غُرِسَتْ لَهٗ نَخْلَةٌ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جس نے کہا سبحان اللہ العظیم وبحمدہ لگایا جاتا ہے اسکے لیے درخت کھجور

فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

کا بہشت میں نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے زبیر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

صَبَاحٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيْهِ اِلَّا مُنَادٍ يُنَادِيْ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صبح کہ صبح کریں بندے اسمیں مگر کہ ایک فرشتہ پکارتا ہوا پکارتا ہے کہ ساتھ پاکی کے یاد کرو بادشاہ پاک کو نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ

اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین ذکر کا لا الہ الا اللہ ہے اور بہترین

الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

دعاؤں کا الحمد للہ ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَمْدُ رَأْسُ الشُّكْرِ مَا شَكَرَ اللّٰهَ عَبْدٌ لَا يَحْمَدُهٗ وَعَنِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعریف کرنی سر ہے شکر کا نہیں شکر کیا اللہ کا اس بندے نے کہ نہ تعریف کی اسکی اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ يُّدْعٰى اِلَى الْجَنَّةِ يَوْمَ

ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اول ان شخصوں کے کہ بلائے جاویں گے طرف بہشت کی دن

الْقِيٰمَةِ الَّذِيْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

قیامت کے وہ لوگ ہونگے کہ تعریف کرتے ہیں اللہ کی وقت خوشی کے اور وقت سختی کے نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰى عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابوسعید خدری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا موسیٰ علیہ

السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِّمْنِيْ شَيْئًا اَذْكُرُكَ بِهٖ وَاَدْعُوْكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوْسٰى قُلْ لَآ اِلٰهَ

السلام نے اے پروردگار میرے سکھلا مجھکو ایک چیز کہ یاد کروں میں تجھکو ساتھ اسکے اور دعا کروں میں تجھکو ساتھ اسکے پس فرمایا اللہ تعالیٰ

اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ عِبَادِكَ يَقُوْلُ هٰذَا اِنَّمَا اُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِيْ بِهٖ قَالَ

الا اللہ پس کہا موسیٰ نے اے پروردگار میرے سارے بندے تیرے کہتے ہیں یہ میں اسکے نہیں کہ چاہتا ہوں میں ایسی چیز کو کہ خاص کرے تو مجھکو

يَا مُوْسٰى لَوْ اَنَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِيْ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وَضِعْنَ

اے موسیٰ اگر ساتوں آسمان اور آباد کرنیوالے انکے سوا میرے اور ساتوں زمینیں رکھی جاویں

فِيْ كَفَّةٍ وَّلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ كَفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

ایک پلڑہ میں اور لا الہ الا اللہ ایک پلڑہ میں البتہ جھک جاوے ان چیزوں کے پلڑے سے پلڑا لا الہ الا اللہ کا نقل کی بغوی نے یہ شرح السنۃ

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَّاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہا انہوں نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهٗ رَبُّهٗ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَآ

مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے سچا کرتا ہے اسکو رب اسکا فرماتا ہے نہیں کوئی معبود مگر میں اور میں بہت بڑا ہوں اور جس وقت کہ کہتا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَقُوْلُ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا وَحْدِيْ لَا شَرِيْكَ

ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں شریک اسکا کوئی فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں کوئی معبود مگر میں ایک ہوں نہیں کوئی شریک

زمانہ کے عباد اور زہاد جو کثرت ریاضت کے صاف دل نہیں ہیں اور نہ انمیں وہ آثار اور کرامات ہیں جو اگلے لوگوں میں تھے ۱۲

لِی وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنَا لِیَ الْمُلْکُ وَ

واسطے میرے اور جب کہتا ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں کوئی

لِیَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنَا

اور میرے ہی لیے تعریف ہے اور جب کہتا ہے بندہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوۃ طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِیْ وَکَانَ یَقُوْلُ مَنْ قَالَھَا فِیْ مَرَضِہٖ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ لَمْ تَطْعَمْہُ

نہیں پھرنا گناہ سے اور نہیں قوت طاعت پر مگر ساتھ مدد میری کے اور تھا حضرت فرماتا جس شخص نے کہا ان کلمات کو اپنی بیماری میں پھر مر گیا تو نہ جلائے گی اس کو

النَّارُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّہٗ دَخَلَ

آگ نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ وہ داخل ہوئے

مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِمْرَاَۃٍ وَبَیْنَ یَدَیْھَا نَوًی اَوْ حَصًی تُسَبِّحُ بِہٖ فَقَالَ اَلَا

ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک عورت کے پاس اور آگے اسکے گٹھلیاں کنکر ہیں یا کنکریاں تسبیح پڑھتی تھی ساتھ انکے پس فرمایا حضرت نے

اُخْبِرُکِ بِمَا ھُوَ اَیْسَرُ عَلَیْکِ مِنْ ھٰذَا اَوْ اَفْضَلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

خبر دوں میں تجھکو ساتھ اس تسبیح کے کہ وہ بہت آسان ہو تجھ پر اس سے یا کہ بہت بہتر ہو وہ تسبیح پر ہے پاکی ہے اللہ کو بقدر گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی

فِی السَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا بَیْنَ

آسمان میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اس چیز کے کہ پیدا کی زمین میں اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اس چیز کے کہ درمیان آسمان اور

ذٰلِکَ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا ھُوَ خَالِقٌ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ مِثْلَ

زمین کے اور پاکی ہے اللہ کو موافق گنتی اس چیز کے کہ وہ پیدا کرنیوالا ہے اور اللہ اکبر مانند اسی کے اور الحمد للہ مانند

ذٰلِکَ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مِثْلَ ذٰلِکَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مِثْلَ ذٰلِکَ رَوَاہُ

اسیکے اور لا الہ الا اللہ مانند اسی کے اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ مانند اسی کے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عمرو بن

شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰہَ

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اس نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کہے سبحان اللہ

مِائَۃً بِالْغَدَاۃِ وَمِائَۃً بِالْعَشِیِّ کَانَ کَمَنْ حَجَّ مِائَۃَ حَجَّۃٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰہَ مِائَۃً

سو بار اول دن میں اور سو بار آخر دن میں ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ کیے سو حج اور جس نے الحمد للہ کہا سو بار

بالغداۃ ومائۃ بالعشی کان کمن حمل علی مائۃ فرس فی سبیل اللہ و

اول دنین اور سو بار آخر دنین ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ سوار کیا اس نے لوگون کو سو گھوڑے پر خدا کی راہ مین اور

من ھلل اللہ مائۃ بالغداوۃ ومائۃ بالعشی کان کمن اعتق مائۃ رقبۃ

جس نے کہا لا الہ الا اللہ سو بار اول دنین اور سو بار آخر دنین ہوتا ہے مانند اس شخص کے کہ آزاد کیا اس نے سو بردے

من ولد اسمعیل ومن کبر اللہ مائۃ بالغداوۃ ومائۃ بالعشی لم یات یوم

اولاد حضرت اسمعیل کی سے اور جس نے اللہ اکبر کہا سو بار اول دن مین اور سو بار آخر دنین نہین لاویگا

ذلک الیوم احد بافضل مما اتی بہ الا من قال مثل ذلک او زاد علی ما قال

اس دن مین کوئی شخص زیادہ اس ثواب سے کہ لاویگا وہ جو کوئی شخص کہے کہ مانند اسکی سو بار یا زیادہ اس سے

رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب وعن عبد اللہ بن عمرو

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التسبیح نصف المیزان والحمد للہ یملاہ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ کہنا بھرتا ہے آدھی ترازو اعمال کو اور الحمد للہ کہنا بھرتا ہے ساری ترازو کو

ولا الہ الا اللہ لیس لہا حجاب دون اللہ حتی تخلص الیہ رواہ الترمذی

اور لا الہ الا اللہ نہین درمیان اسکے پردہ دوری اللہ کے یہانتک کہ پہونچتا ہے طرف اللہ کی نقل کی یہ ترمذی نے

وقال ھذا حدیث غریب ولیس اسنادہ بالقوی وعن ابی ھریرۃ قال

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہین اسناد اسکی قوی اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما قال عبد لا الہ الا اللہ مخلصا قط الا فتحت

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کہتا کوئی بندہ لا الہ الا اللہ خالص دل سے کبھی مگر کہ کھولے جاتے ہین

لہ ابواب السماء حتی یفضی الی العرش ما اجتنب الکبائر رواہ الترمذی

واسطے اسکے دروازے آسمان کے یہانتک کہ پہونچتا ہے طرف عرش کے جبتک کہ بچتا ہے کبیرہ گناہون سے نقل کی یہ ترمذی نے

وقال ھذا حدیث غریب وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لقیت ابراھیم لیلۃ اسری بی فقال یا محمد اقرا امتک منی السلام و

ملا مین ابراہیم سے اس رات کہ معراج ہوی مجھکو پس کہا ابراہیم نے اے محمد کہنا اپنی امت کو میری طرف سے سلام اور

أَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ عَذْبَةُ الْمَاءِ وَأَنَّهَا قِيعَانٌ وَأَنَّ غِرَاسَهَا

خبر دیدو انکو تحقیق جنت پاکیزہ ہے مٹی اسکی شیریں ہے پانی اسکا اور وہ ہی میدان پٹ پڑا اور تحقیق درخت اسکے

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پڑھیں سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ إِسْنَادًا وَعَنْ يُسَيْرَةَ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ

اور کہا یہ حدیث حسن ہے غریب ہے از راہ اسناد کے اور روایت ہے یسیرہ سے اور تھی وہ ہجرت کرنیوالیوں سے

قَالَتْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّقْدِيسِ

کہا کہ فرمایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم کرو اپنے پر کہنا سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور سبحان الملک

وَاعْقِدْنَ بِالْأَنَامِلِ فَإِنَّهُنَّ مَسْئُولَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ

کا اور گنو ساتھ انگلیوں کے اسلیے کہ وہ پوچھی جاوینگی گویا کروای جاوینگی اور نہ غافل ہو تم

فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

پس بھلا ئیجاؤ کے رحمت سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے فصل تیسری

عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا آیا ایک دیہاتی پاس رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا

عَلِّمْنِي كَلَامًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللهُ أَكْبَرُ

سکھلا دو مجھکو ایک ذکر کہ کہتا رہوں میں فرمایا کہ کہہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں کوئی شریک اسکا اللہ بہت بڑا ہے

كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بڑا اور تعریف واسطے اللہ کے بہت ہے پاکی ہے اللہ کو پالنے والا عالموں کا نہیں پھرنا کھانا ہوں سے اور نہیں طاقت عبادت پر

بِاللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ فَهٰؤُلَاءِ لِرَبِّي فَمَا لِي فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

ساتھ مدد اللہ غالب حکمت والے کے کہا اس نے پس یہ الفاظ میں واسطے ذکر رب میرے کے پس کیا ہے واسطے میرے کہ دعا کروں ساتھ اسکے فرمایا

وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي شَكَّ الرَّاوِي فِي عَافِنِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور رحم کر مجھپر اور ہدایت کر مجھکو اور روزی دے مجھکو اور عافیت دے کہ مجھکو شک کیا راوی نے لفظ عافنی میں نقل کیا یہ مسلم نے

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى شَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ فَضَرَبَهَا

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر ایک درخت خشک پتوں والے کے پھر مارا اسکی

بِعَصَاهُ فَتَنَاثَرَ الْوَرَقُ فَقَالَ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

تھنیوں کو اپنی لاٹھی سے پس جھڑ دیئے پس کہا تحقیق کہنا الحمد للہ اور سبحان اللہ اور لا الٰہ الا اللہ اور اللہ

اَكْبَرُ تَسَاقُطُ ذُنُوْبِ الْعَبْدِ كَمَا يَتَسَاقَطُ وَرَقُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اکبر کا جھاڑتا ہے گناہ بندہ کے جیسے جھڑتے ہیں پتے اس درخت کے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ مَّكْحُوْلٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے مکحول سے کہ نقل کی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرْ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قَالَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتایت کر کہنے لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے پس تحقیق یہ گنج ہے گنجون بہشت کے سے کہا

مَكْحُوْلٌ فَمَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ كُشِفَ

مکحول نے پس جو شخص کہے نہیں حیلہ سے اور نہیں قوۃ مگر ساتھ محافظت اور قدرت اللہ کی اور نہیں پناہ جگہ کا اللہ سے مگر طرف

اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِيْنَ بَابًا مِّنَ الضُّرِّ اَدْنَاهَا الْفَقْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

اللہ تعالیٰ اس سے ہفتاد دروازے ضرر سے کہ ادنا انکی محتاجگی ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَدِيْثٌ لَيْسَ اِسْنَادُهٗ بِمُتَّصِلٍ مَكْحُوْلٌ لَمْ يَسْمَعْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نہیں سند اسکی متصل اسلیے کہ مکحول نے نہیں سنا ابوہریرہ سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ دَوَاءٌ مِّنْ تِسْعَةٍ وَّتِسْعِيْنَ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لا حول ولا قوۃ الا باللہ دوا ہے ننانوین سے

دَاءً اَيْسَرُهَا الْهَمُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ

بیماریوں کی ادنی انمیں سے غم ہے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ بتلاؤں تجھکو ایک کلمہ

مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ

کہ اور ہے عرش کے نیچے سے گنج بہشت سے وہ کلمہ یہ ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب یہ کہتا ہے بندہ تو فرماتا ہے اللہ تعالیٰ تابعدار

عَبْدِيْ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعْوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ قَالَ

ہوا بندہ میرا اور بہت فرمانبردار ہوا نقل کی یہ دونو حدیثیں بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلٰوةُ الْخَلَائِقِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ

سبحان اللہ وہ ہے عبادت مخلوقات کی اور الحمد للہ کلمہ ہے شکر کا اور لا الٰہ الا اللہ کلمہ ہے

الْاِخْلَاصِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تَمْلَاُ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَاحَوْلَ

اخلاص کا اور قرآب اللہ اکبر کا بھر دیتا ہے اس چیز کو کہ درمیان آسمان اور زمین کے ہے اور جب کہتا ہے بندہ - لاحول

وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَسْلَمَ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ رَزِيْنٌ **بَابُ**

ولاقوۃ الا باللہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ فرمان بردار ہوا اور بہت فرمانبردار ہوا نقل کی یہ رزین نے باب ہے

الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پہلی بیان استغفار اور توبہ کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے اور توبہ کرتا ہوں طرف اسکی دن میں زیادہ ستر بار

مَرَّةً رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ الْاَغَرِّ الْمُزَنِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے اغر مزنی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّهٗ لَيُغَانُ عَلٰى قَلْبِیْ وَاِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِی الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

تحقیق شان یہ ہے کہ ملہ البتہ پردہ کیا جاتا ہو دل میرے پر اور تحقیق میں البتہ استغفار کرتا ہوں اللہ سے دن میں سو بار نقل کی یہ مسلم نے اور

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّیْۤ اَتُوْبُ

روایت ہے اغر مزنی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو توبہ کرو طرف اللہ کی پس تحقیق میں توبہ کرتا ہوں

اِلَيْهِ فِی الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

طرف اسکی دن کے سو بار نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرْوِیْ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَّهٗ قَالَ يٰعِبَادِیْۤ اِنِّیْ حَرَّمْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان ان حدیثوں کے کہ روایت کرتے ہے اللہ برکت والی اور بلند ہے یہ کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے میرے بندے تحقیق میں نے

الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِیْ وَجَعَلْتُهٗ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوْا يٰعِبَادِیْ كُلُّكُمْ ضَآلٌّ اِلَّا

ظلم اپنے پر اور کیا میں نے اسکو درمیان تمہارے حرام پس نہ ظلم کرو آپس میں اے بندے میرے سب تم گمراہ ہو مگر

مَنْ هَدَيْتُهٗ فَاسْتَهْدُوْنِیْۤ اَهْدِكُمْ يٰعِبَادِیْ كُلُّكُمْ جَآئِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُهٗ

جسکو ہدایت کروں پس ہدایت چاہو مجھ سے ہدایت کروں گا میں تمکو اے بندو میرے سب تم بھوکے ہو مگر جسکو کھلاؤں میں اسکو

فَاسْتَطْعِمُوْنِیْۤ اُطْعِمْكُمْ يٰعِبَادِیْ كُلُّكُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ كَسَوْتُهٗ فَاسْتَكْسُوْنِیْ

پس مانگو کھانا مجھ سے کھلاؤنگا میں تمکو اے بندو میرے سب تم ہو ننگے مگر جسکو پہنائے کروں میں پس مانگو مجھ سے لباس

باب الاستغفار والتوبہ

فرمائی ہے تحقیق اللہ نے پیغمبر معصوم کہ بار بار زیادہ استغفار کرے تو اور کہنا لوگوں کو بطریق اولیٰ استغفار اور توبہ کرنا لازم ہے ۱۲ منہ

پردہ کیا جاتا ہے دل میرے پر روضی نے کہا حضرت کی یہ شان ہے

اَلَا كُلُّكُمْ يَا عِبَادِيْ اِنَّكُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا

بہناؤن کا پکیل اے بندو میری تحقیق تم خطا کرتے ہو رات اور دن اور مین بخشتا ہون گناہ سب

فَاسْتَغْفِرُوْنِيْ اَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِيْ اِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضُرِّيْ فَتَضُرُّوْنِيْ وَلَنْ

پس بخشش مانگو مجھ سے بخشون گا مین تم کو اے بندو میرے تحقیق تم ہرگز نہ پہونچ گے میرے ضرر کو تا کہ ضرر پہونچا سکو مجھکو اور ہرگز نہ

تَبْلُغُوْا نَفْعِيْ فَتَنْفَعُوْنِيْ يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا

پہونچو گے نفع میرے کو تا کہ نفع پہونچا سکو مجھکو اے بندو میرے اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب

عَلٰى اَتْقٰى قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِيْ مُلْكِيْ شَيْئًا يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ

ملکر ہون اوپر بہت پرہیزگار دل ایک شخص کے تم مین سے نہ زیادہ کرے یہ میرے ملک مین کچھ اے بندو میرے اگر تحقیق

اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا نَقَصَ

اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب اوپر بدترین دل ایک شخص کے تم مین سے تو نہ ناقص کرے

ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِيْ شَيْئًا يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَاِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوْا

میرے ملک مین سے کسی چیز کو اے بندو میرے اگر اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے کھڑے ہوں

فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِيْ فَاَعْطَيْتُ كُلَّ اِنْسَانٍ مَّسْئَلَتَهٗ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ

ایک مقام مین پھر مانگین مجھ سے پھر دون مین ہر آدمی کو سوافق مانگنے اسکے کے نہ گھٹا دے وہ یہ

مِمَّا عِنْدِيْ اِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِيْ اِنَّمَا هِيَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيْهَا

اسمین سے کہ نزدیک میرے ہے مگر جیسے گھٹاتی ہے سوی جبوقت کہ ڈالیجاوے دریا مین اے بندو میرے سوا اسکے نہین کہ اعمال

عَلَيْكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيْكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَّجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَّجَدَ غَيْرَ

اور لکھتا ہون تمپر پھر پورا دونگا مین تمکو بدلا اسکا پس جو شخص کہ پاوے بہلائی تو پس چاہیے کہ تعریف کرے اللہ کی اور جو پاوے سوا اسکے

ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ

بہلائی کے پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بنے اسرائیل کے ایک آدمی کہ مارے اس نے ایک کم سو آدمی

اِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْاَلُ فَاَتٰى رَاهِبًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ اَلَهٗ تَوْبَةٌ فَقَالَ لَا فَقَتَلَهٗ

آدمی پھر نکلا پوچھتا تھا سو پھر آیا ایک عابد زاہد پاس پس پوچھا اس سے پس کہا کیا ہے واسطے اسکے توبہ کہا

وَجَعَلَ يَسْأَلُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَنْتِ قَرْيَةُ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ

اور شروع کیا پوچھنا انہیں کہا اس کو ایک شخص نے جا تو بستی فلانی اور ایسی ہیں پس آئی اس کو موت پس جھکایا اس نے

بِصَدْرِهِ نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى اللَّهُ

سینہ اپنا طرف اس بستی کے پس جھگڑے بیچ فیض کرنے رحمت کے اور فرشتے عذاب کے پس حکم کیا اللہ نے

إِلَى هَذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي وَإِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي فَقَالَ قِيسُوا مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى

اس بستی کو یہ کہ نزدیک ہو جا تو اور حکم کیا طرف اس بستی کے کہ دور ہو جا تو پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ ناپو تم درمیان دونوں بستیوں کے پس پایا گیا

هَذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اس بستی کو کہ یہ نزدیک تر ایک بالشت پس بخشش کیا گیا اس کی وہ مطلب اس کا نقل کی ہے بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللَّهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اس کے ہاتھ میں ہے اگر نہ گناہ کرو تم البتہ لیجاوے اللہ تمکو اور البتہ لاوے ایک قوم کو

يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ

کہ گناہ کریں پھر بخشش مانگیں اللہ سے پس بخشے ان کو اللہ انکو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی موسے سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا رات کو تاکہ توبہ کرے گناہ کرنیوالا دن کا اور

يَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا رَوَاهُ

پھیلاتا ہے ہاتھ اپنا دن کو تاکہ توبہ کرے گناہ کرنے والا رات کا یہانتک کہ نکلے آفتاب سے مغرب کی طرف سے نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ

مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ جب اقرار کرتا ہے

ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

پھر توبہ کرتا ہے قبول کرتا ہے اللہ تعالیٰ توبہ اسکی نقل کی ہے بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے جو شخص توبہ کرے پہلے نکلنے آفتاب کے مغرب کی طرف سے قبول کرے گا اللہ تعالیٰ توبہ اسکی نقل کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلَّهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ

یہ مسلم نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے ساتھ توبہ

عَبْدِهٖ حِیْنَ یَتُوْبُ اِلَیْهِ مِنْ اَحَدِکُمْ کَانَتْ رَاحِلَتُهٗ بِاَرْضٍ فَلَاةٍ فَانْفَلَتَتْ

بندہ اپنے کے جسوقت کہ توبہ کرتا ہے طرف اسکی بہ نسبت ایک تمہاری کے کہ ہو سواری اسکی پیچ زمین لہ جنگل کے پھر جاتی رہی

مِنْهُ وَعَلَیْهَا طَعَامُهٗ وَشَرَابُهٗ فَاَیِسَ مِنْهَا فَاَتٰی شَجَرَةً فَاضْطَجَعَ فِیْ ظِلِّهَا قَدْ

سواری اس سے اور اسپر تھا کھانا اور پینا اسکا پس ناامید ہوا اس سے پھر آیا ایک درخت کے پاس پس لیٹ رہا اسکی سایہ میں

اَیِسَ مِنْ رَاحِلَتِهٖ فَبَیْنَمَا هُوَ کَذٰلِکَ اِذْ هُوَ بِهَا قَائِمَةً عِنْدَهٗ فَاَخَذَ بِخِطَامِهَا

ناامید ہو کر اپنی سواری پس اسوقت کہ وہ تنہا اسیطرح سے دیکھا کہ ناگہان سواری کھڑی ہے نزدیک اسکے پس پکڑی مہار اسکی

ثُمَّ قَالَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَبْدِیْ وَاَنَا رَبُّکَ اَخْطَاَ مِنْ شِدَّةِ الْفَرَحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

پھر کہا تمہاری خوشی کے یا الٰہی تو ہے بندہ میرا اور میں ہوں رب تیرا چوک گیا ہے زیادتی خوشی کے نقل کی اسکو مسلم نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ عَبْدًا اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهٗ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ایک بندے نے کیا گناہ پھر کہا اے پروردگار میرے گناہ کیا میں نے پس بخش اس گناہ کو پس فرمایا پروردگار

اَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ ثُمَّ

اسکے نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اسکے لیے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہوں کو اور پکڑتا ہے ساتھ گناہ کے بخشا میں بندے اپنے کو پھر

مَکَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ

ٹھہرا اتنی مدت تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ اور کہا ای پروردگار میرے کیا میں نے گناہ پس بخش اسکو پس فرمایا اسپر

اَعَلِمَ عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ ثُمَّ مَکَثَ مَا

تعالیٰ نے کیا جانا بندے میرے نے کہ تحقیق اسکے لیے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے ساتھ اسکے بخشا میں بندے اپنے کو پھر ٹھہرا بندہ

شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ اَذْنَبَ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ اَذْنَبْتُ ذَنْبًا اٰخَرَ فَاغْفِرْهُ لِیْ فَقَالَ اَعَلِمَ

اس مدت تک کہ چاہا اللہ نے پھر کیا گناہ کہا اے پروردگار میرے کیا میں نے گناہ اور پس بخش اسکو واسطے میرے پس فرمایا کیا

عَبْدِیْ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِهٖ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ فَلْیَفْعَلْ مَا

بندے میرے نے کہ تحقیق واسطے اسکے پروردگار ہے بخشتا ہے گناہ اور پکڑتا ہے ساتھ اسکے بخشا میں بندے اپنے کو پس چاہیے کہ کرے

شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا

جو چاہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جندب سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ ایک شخص نے

قَالَ وَاللّٰهِ لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَتَاَلّٰی عَلَیَّ

کہا قسم ہے خدا کی نہیں بخشیگا اللہ فلانے کو اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کون شخص ہے کہ قسم کھاتا ہے مجھپر

بخشے جانے کی توقع نہیں ہے ۱۲

أَنِّي لَا أَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ رَوَاهُ

یہ کہ نہ بخشونگا فلانیکو پس بخشدیا میں نے بخشا فلانے کو اور ناامید کیا عمل تیرا یا مانند اسکے کہا نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

مسلم نے اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے افضل استغفار یہ ہے

أَنْ تَقُولَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى

کہ کہے تو یا الٰہی تو ہی ہے پروردگار میرا نہیں کوئی معبود مگر تو نے پیدا کیا تو نے مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ

تیرے عہد پر ہوں اور تیرے وعدے پر ہوں بقدر طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اس چیز کی سے کہ کی میں نے اقرار کرتا

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ قَالَ

ساتھ نعمتوں تیری کے کہ مجھ پر ہیں اور اقرار کرتا ہوں میں ساتھ گناہوں اپنے کے پس بخش مجھکو پس تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو مگر تو فرمایا حضرت

وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ فَهُوَ مِنْ

نے جو شخص کہ پڑھے ان لفظوں کو دن میں یقین کرکے ان کو پھر مرجاوے اسدن یہاں تمام ہونیکے پس وہ

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ فَهُوَ

بہشتیوں میں سے ہے اور جو کوئی پڑھے یہ الفاظ رات کو اور وہ یقین کرنے والا ہو ساتھ معنوں ان الفاظ کے پھر مرجاوے پہلے صبح کے پس وہ

مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ہے بہشتیوں میں سے نقل کی یہ بخاری نے

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي

روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اے بیٹے آدم کے تحقیق تو جبتک کہ مانگے گا مجھسے اور امید رکھیگا مجھ

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُكَ عَنَانَ

بخشونگا میں تجکو کسی عمل پر ہو تو اور نہیں پرواہ رکھتا میں اے بیٹے آدم کے اگر پہونچیں گناہ تیرے بلندی

السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ وَلَا أُبَالِي يَا ابْنَ آدَمَ إِنَّكَ لَوْ لَقِيتَنِي بِقُرَابِ

آسمان تک پھر بخشش مانگے مجھ سے بخشونگا میں تجکو اور نہیں پرواہ رکھتا میں اے بیٹے آدم کے تحقیق تو اگر ملے مجھ سے ساتھ بھری

الْأَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيتَنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَأَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ

زمین کے خطاؤں سے پھر ملے مجھ سے حالیکہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ میرے کسیکو البتہ آؤں میں تیرے پاس ساتھ بھری ہوئی زمین

ترمذی ورواہ احمد والدارمی عن ابی ذر وقال الترمذی ھذا

ترمذی نے اور نقل کی یہ احمد اور دارمی نے ابی ذر سے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث حسن غریب وعن ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قال

حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا فرمایا

اللہ تعالی من علم انی ذو قدرۃ علی مغفرۃ الذنوب غفرت لہ ولا ابالی

اللہ تعالی نے جس شخص نے جانا کہ میں صاحب قدرت ہوں اوپر بخشنے گناہوں کے بخشتا ہوں میں اسکے اور نہیں پروا کرتا میں

مالم یشرک بی شیئا رواہ فی شرح السنۃ وعنہ قال قال رسول اللہ

جبتک کہ نہ شریک کرے ساتھ میرے کسیکو نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم من لزم الاستغفار جعل اللہ لہ من کل ضیق مخرجا ومن کل ہم

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی لازم کرے استغفار کو کر دیتا ہے اللہ تعالی واسطے اسکے ہر تنگی سے راہ نکلنے کی اور ہر غم سے

فرجا ورزقہ من حیث لا یحتسب رواہ احمد وابوداود وابن ماجۃ

خلاصی اور روزی دیتا ہے اسکو اس جگہ سے کہ نہیں گمان کرتا نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن ابی بکر الصدیق قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اصر من استغفر

اور روایت ہے ابوبکر صدیق سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دوام کیا گناہ پر اس شخص نے

وان عاد فی الیوم سبعین مرۃ رواہ الترمذی وابوداود وعن انس

کہ اگرچہ عود کرے دن میں ستر بار نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل بنی آدم خطاء وخیر الخطائین التوابون

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو بنی آدم ہے خطاکار ہے اور بہترین خطاکاروں کے توبہ کرنیوالے ہیں

رواہ الترمذی وابن ماجۃ والدارمی وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول

نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان المؤمن اذا اذنب کانت نکتۃ سوداء فی قلبہ فان

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن جب گناہ کرتا ہے ہوتا ہے ایک نکتہ سیاہ اسکے دل میں پھر اگر

تاب واستغفر صقل قلبہ وان زاد زادت حتی تعلو قلبہ فذلکم

توبہ کرتا ہے اور طلب بخشش کی کرتا ہے صاف کیا جاتا ہے دل اسکا اور اگر زیادہ کیا گناہ کو زیادہ ہوتا ہے وہ نکتہ یہانتک کہ چھا جاتا

الرَّانُ الَّذِیْ ذَکَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی کَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ مَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ رَوَاہُ

رَان کو ذکر کیا اللہ تعالیٰ نے اس آیہ میں ہرگز نہیں بلکہ زنگ باندھا ہے انکے دلوں پر اسچیز نے کہ تھے کرتے نقل کی یہ

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یَقْبَلُ تَوْبَۃَ الْعَبْدِ مَا

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ قبول کرتا ہے توبہ بندے کی جبتک

لَمْ یُغَرْغِرْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

کہ نہیں حرخرہ لگتا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّیْطٰنَ قَالَ وَعِزَّتِکَ یَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِیْ عِبَادَکَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شیطان نے عرض کیا پروردگار سو قسم ہے تیری عزت کے ہمیشہ گمراہ کرتا رہونگا بندے

مَا دَامَتْ اَرْوَاحُھُمْ فِیْ اَجْسَادِھِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ

جبتک کہ ارواح انکے بدنوں میں ہونگے پس فرمایا پروردگار عزوجل نے قسم ہے اپنی عزت اور بزرگی کی

وَارْتِفَاعِ مَکَانِیْ لَاَزَالُ اَغْفِرُ لَھُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِیْ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ صَفْوَانَ

اور بلندی مرتبہ اپنے کی کہ ہمیشہ بخشتا رہونگا میں انکو جبتک کہ بخشش مانگتے رہینگے مجھ سے نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے صفوان

ابْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی جَعَلَ بِالْمَغْرِبِ بَابًا

بن عسال سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالے نے پیدا کیا جانب مغرب کے ایک

عَرْضُہٗ مَسِیْرَۃُ سَبْعِیْنَ عَامًا لِلتَّوْبَۃِ لَا یُغْلَقُ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ مِنْ

توبہ کے لیے عرض اسکا مسافت ستر برس کی ہے نہیں بند کیا جاتا جبتک کہ نہ نکلے آفتاب جانب

قِبَلِہٖ وَذٰلِکَ قَوْلُ اللّٰہِ تَعَالٰی یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّکَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا

مغرب کے اور یہ معنے ہیں اللہ تعالے کے اسقول کے اسدن کہ آوین کی بعض نشانیاں پروردگار تیرے کی نہیں نفع دیگا

اِیْمَانُھَا لَمْ تَکُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ

ایمان اسکا ایسی جان کہ نہ تھی ایمان لائی پہلے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

مُعَاوِیَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْھِجْرَۃُ حَتّٰی تَنْقَطِعَ التَّوْبَۃُ

معاویہ سے کہا فرمایا جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں موقوف ہوگی ہجرت یہانتک کہ موقوف ہو توبہ

حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

یہانتک کہ نکلے آفتاب مغرب کی طرف سے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور دارمی نے اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلَیْنِ كَانَا فِیْ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ مُتَحَابَّیْنِ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دو شخص تھے بنی اسرائیل میں آپس میں دوست

اَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ فِی الْعِبَادَةِ وَالْاٰخَرُ یَقُوْلُ مُذْنِبٌ فَجَعَلَ یَقُوْلُ اَقْصِرْ عَمَّا اَنْتَ

ایک ان میں سے محنت کرتا تھا عبادت کی کرنے میں اور دوسرا کہتا تھا کہ میں گنہگار رہوں پس ٹھہر جا عبادت کرنیوالے نے کہ تو گنہگار

فِیْهِ فَیَقُوْلُ خَلِّنِیْ وَرَبِّیْ حَتّٰی وَجَدَهٗ یَوْمًا عَلٰی ذَنْبٍ اِسْتَعْظَمَهٗ فَقَالَ اَقْصِرْ

اس میں ہے پس کہتا گنہگار کہ چھوڑ مجھ کو ساتھ پروردگار میرے کے یہانتک کہ پایا اس عابد نے اسکو ایک گناہ پر کہ بڑا جانا اسکو پس کہا باز آ

فَقَالَ خَلِّنِیْ وَرَبِّیْ اَبُعِثْتَ عَلَیَّ رَقِیْبًا فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ اَبَدًا وَلَا

پس کہا گنہگار نے چھوڑ دے مجھ کو ساتھ پروردگار میرے کیا بھیجا گیا ہے تو مجھ پر داروغہ پس کہا عابد نے قسم ہے خدا کی نہیں بخشیگا اللہ تجھ کو ہرگز کبھی

یُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ فَبَعَثَ اللّٰهُ اِلَیْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ اَرْوَاحَهُمَا فَاجْتَمَعَا عِنْدَهٗ

داخل کریگا تجھ کو بہشت میں پس بھیجا اللہ تعالیٰ نے طرف ان دونوں کی فرشتہ پھر قبض کیے ارواح ان دونوں کے پس اکٹھے ہوئے دونوں نزدیک اللہ تعالیٰ کے

فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِیْ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ اَتَسْتَطِیْعُ اَنْ تَحْظُرَ عَلٰی عَبْدِیْ

پس فرمایا گنہگار کو داخل ہو بہشت میں بسبب رحمت میری کی اور فرمایا دوسرے کو کیا طاقت رکھتا ہے تو یہ کہ محروم کرے بندے میرے کو

رَحْمَتِیْ فَقَالَ لَا یَا رَبِّ قَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ اِلَی النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ

رحمت میری سے کہا اس نے کہ نہیں طاقت رکھتا میں اے پروردگار میرے تب فرمایا اللہ نے اسکو طرف دوزخ کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے اسامہ بن

یَزِیْدَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی

یزید کی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ یہ کہتے تھے آیت اے میرے بندو کہ زیادتی کی ہے نفس اپنے

اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا وَلَا یُبَالِیْ

پر ناامید مت ہو رحمت خدا کی سے اسواسطے کہ اللہ تعالیٰ بخشتا ہے گناہ سب کے اور نہیں پرواہ رکھتا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَّفِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ یَقُوْلُ

نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور شرح السنۃ میں لفظ یقول کا

بَدَلَ یَقْرَأُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِیْ قَوْلِ اللّٰهِ اِلَّا اللَّمَمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

بجائے یقرأ کے اور روایت ہے ابن عباس سے پیچھے تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے الا اللمم کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

علیہ ان تغفر اللھم تغفر جما وای عبد لک لا الما رواہ الترمذی وقال
علیہ وسلم نے کہ اگر بخشے تو یا الٰہی تو بخشدے سب گناہ اور کونسا بندہ تیرا ہے کہ جس نے نہین کیے چھوٹے گناہ نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

ھذا حدیث حسن صحیح غریب وعن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

یقول اللہ تعالی یا عبادی کلکم ضال الا من ھدیت فسلونی الھدی
کہ فرماتا ہے اللہ تعالی اے بندو میرے کہ سب تم گم کیے ہو راہ مگر جسکو ہدایت کی میں نے پس مانگو مجھسے ہدایت

اھدکم وکلکم فقراء الا من اغنیت فسلونی ارزقکم وکلکم مذنب الا
ہدایت کرون گا مین تمکو اور سب تم محتاج ہو مگر جسکو دولتمند کیا مینے پس مانگو مجھسے روزی دونگا مین تمکو اور سب تم ہو گنہگار مگر

من عافیت فمن علم منکم انی ذو قدرۃ علی المغفرۃ فاستغفرنی غفرت
جسکو بچا لیا مینے پس جس نے جانا تم مین سے کہ مین قدرت والا ہون بخشنے پر پھر بخشش مانگی مجھسے بخشون گا مین

لہ ولا ابالی ولو ان اولکم واخرکم وحیکم ومیتکم ورطبکم ویابسکم
اسکو اور نہین پرواہ رکھتا مین اور اگر اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہاری اور خشک تمہاری

اجتمعوا علی اتقی قلب عبد من عبادی ما زاد ذلک فی ملکی جناح بعوضۃ
جمع ہون اور پڑے سب متقی دل بندے کے میرے بندون مین سے تو نہ زیادہ کرے یہ میرے ملک مین بقدر بازو مچھر کے

ولو ان اولکم واخرکم وحیکم ومیتکم ورطبکم ویابسکم اجتمعوا علی اشقی
اور اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہاری جمع ہون سب اور پڑے بدبخت ترین

قلب عبد من عبادی ما نقص ذلک من ملکی جناح بعوضۃ ولو ان اولکم
دل بندے کی میرے بندون مین سے نہ کم کرے یہ میرے ملک مین سے بقدر بازو مچھر کے اور اگر تحقیق اگلے تمہارے

واخرکم وحیکم ومیتکم ورطبکم ویابسکم اجتمعوا فی صعید واحد فسال
اور پچھلے تمہارے اور زندے تمہارے اور مردے تمہارے اور تر تمہارے اور خشک تمہارے جمع ہون ایک جگہ مین

کل انسان منکم ما بلغت امنیتہ فاعطیت کل سائل منکم ما نقص ذلک
ہر آدمی تم مین سے سب اسقدر کہ پہونچے آرزو اسکی پھر دو مین ہر مانگنے والے کو نہ کم کرے یہ

من ملکی الا کما لو ان احدکم مر بالبحر فغمس فیہ ابرۃ ثم رفعھا
ملک میرے کو مگر جیسا کہ اگر ایک تم مین سوئی کو گذرے دریا پر پھر ڈالے اس مین سوئی پھر اوٹھاوے اسکو

ذٰلِكَ بِاَنِّیْ جَوَادٌ مَّاجِدٌ اَفْعَلُ مَا اُرِیْدُ عَطَآئِیْ كَلَامٌ وَّعَذَابِیْ كَلَامٌ اِنَّمَآ اَمْرِیْ

رد کرنا حاجتوں کا بسبب اسکے ہے کہ میں بہت سخی ہوں بہت دینے والا کرتا ہوں جو چاہتا ہوں دینا میرا کہدینا ہی ہے اور عذاب میرا کہدینا ہی ہے

لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْتُّ اَنْ اَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

واسطے کسی چیز کے جسوقت کہ چاہتا ہوں میں کہ یہ کہتا ہوں میں چیز کو ہو جا پس ہو جاتی ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَرَاَ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ

اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اونہوں نے پڑھی یہ آیت کہ وہی صاحب ہے تقویٰ کا اور بخشش کا فرمایا حدیث نے

قَالَ رَبُّكُمْ اَنَا اَهْلٌ اَنْ اُتَّقٰى فَمَنِ اتَّقَانِیْ فَاَنَا اَهْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

کہ فرمایا پروردگار تمہارے نے کہ میں لائق اسکے ہوں کہ لوگ پرہیز کریں مجھ سے پس جو ڈرا مجھ سے پس میں ہوں لائق اسکے کہ بخشوں میں اسکو نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تحقیق تھے ہم البتہ گنتے واسطے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَجْلِسِ یَقُوْلُ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ

علیہ وسلم کے ایک مجلس میں کہ کہتے سو بار اے پروردگار میرے بخش واسطے میرے اور قبول کر توبہ میری تحقیق تو ہی ہے توبہ قبول کرنیوالا بخشنے والا

مِائَةَ مَرَّةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ بِلَالٍ

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے بلال

ابْنِ یَسَارِ بْنِ زَیْدٍ مَّوْلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ اَنَّهٗ

بیٹے یسار کے بیٹے زید کے کہ زید مولی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا تھا کہا حدیث کی مجھ سے باپ میرے نے کہ نقل کی دادا میرے نے

سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

سنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہے طلب بخشش کی کرتا ہوں میں اللہ سے وہ اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ غُفِرَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ قَدْ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ رَوَاهُ

وہ زندہ خبردار کرنیوالا اور توبہ کرتا ہوں میں طرف اسکی بخشش کیجاتی ہے واسطے اسکے اگرچہ بھاگا ہو لڑائی کفار کی سے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ لٰكِنَّهٗ عِنْدَ اَبِیْ دَاوٗدَ هِلَالُ بْنُ یَسَارٍ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ

ترمذی اور ابوداؤد نے لیکن نزدیک ابوداؤد کے ہلال بن یسار ہے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ حدیث غریب ہے فصل تیسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَیَرْفَعُ الدَّرَجَۃَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ فِی الْجَنَّۃِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ عزوجل البتہ بلند کرتا ہے درجہ واسطے بندہ نیک بخت کے بہشت میں

فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَنّٰی لِیْ ھٰذِہٖ فَیَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِکَ لَکَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنْ

پس کہتا ہے بندہ اے پروردگار میرے کہاں سے حاصل ہوا مجھکو یہ درجہ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ حاصل ہوا یہ درجہ بسبب استغفار فرزند تیرے کے واسطے تیرے نقل

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مَا الْمَیِّتُ فِی الْقَبْرِ اِلَّا

عبداللہ بن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا ہے مردہ قبر میں مگر

کَالْغَرِیْقِ الْمُتَغَوِّثِ یَنْتَظِرُ دَعْوَۃً تَلْحَقُہٗ مِنْ اَبٍ اَوْ اُمٍّ اَوْ اَخٍ اَوْ صَدِیْقٍ فَاِذَا

مانند ڈوبنے والے فریاد کرنیوالے کی کہ منتظر ہوتا ہے دعا کا کہ پہونچے اسکو باپ یا ماں یا بھائی یا دوست پس جس وقت

لَحِقَتْہُ کَانَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْھَا وَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَیُدْخِلُ عَلٰی

پہونچتی ہے دعا اسکو تو ہوتا ہے پہنچنا دعا کا اسکو بہت پیارا اطرف اسکی دنیا سے اور دنیا کی چیزوں سے اور تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ پہونچاتا ہے

اَھْلِ الْقُبُوْرِ مِنْ دُعَاءِ اَھْلِ الْاَرْضِ اَمْثَالَ الْجِبَالِ وَاِنَّ ھَدِیَّۃَ الْاَحْیَاءِ اِلَی

قبر والوں کو بسبب دعا کرنیوالوں کے مانند پہاڑوں کے اور تحقیق تحفہ زندوں کا طرف

الْاَمْوَاتِ الْاِسْتِغْفَارُ لَھُمْ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ

مردوں کی استغفار کرنا ہے انکے لیے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ بُسْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طُوْبٰی لِمَنْ وَجَدَ فِیْ صَحِیْفَتِہٖ اِسْتِغْفَارًا

بیٹے بسر کے سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے واسطے اوس شخص کے کہ پاوے اپنے اعمال نامہ میں استغفار

کَثِیْرًا رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَی النَّسَائِیُّ فِیْ عَمَلِ یَوْمٍ وَّلَیْلَۃٍ وَعَنْ عَائِشَۃَ

بہت نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی نسائی نے پیچھے کتاب عمل یوم و لیلہ کے اور روایت ہے عائشہ سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ اِذَا اَحْسَنُوْا اِسْتَبْشَرُوْا

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے کہتے یا الٰہی کر مجھکو انلوگوں میں سے کہ جب نیکی کریں خوش ہوں

وَاِذَا اَسَاؤُا اسْتَغْفَرُوْا رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْھَقِیُّ فِی الدَّعَوَاتِ الْکَبِیْرِ وَعَنِ

اور جب برائی کریں استغفار مانگیں نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور روایت ہے

الْحَارِثِ ابْنِ سُوَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ حَدِیْثَیْنِ اَحَدُھُمَا عَنْ

حارث بن سوید سے کہا حدیث کہیں مجھکو عبداللہ بن مسعود نے دو حدیثیں ایک انمیں سے نقل کی

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ عَنْ نَّفْسِہٖ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ یَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَاَنَّہٗ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے اور دوسرے نقل کی اپنی طرف سے کہ وہ یہ ہے کہا کہ تحقیق مومن دیکھتا ہے اپنے گناہوں کو گویا کہ

قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ یَّخَافُ اَنْ یَّقَعَ عَلَیْہِ وَاِنَّ الْفَاجِرَ یَرٰی ذُنُوْبَہٗ کَذُبَابٍ مَرَّ

بیٹھا ہوا ہے نیچے پہاڑ کے ڈرتا ہے اس سے کہ گر پڑے پہاڑ اوپر اور تحقیق فاجر دیکھتا ہے اپنے گناہوں کو مانند مکھی کے کہ اڑی

عَلٰی اَنْفِہٖ فَقَالَ بِہٖ ھٰکَذَا اَیْ بِیَدِہٖ فَذَبَّہٗ عَنْہُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

اسکے ناک پر پس اشارہ کیا ساتھ اس کے اس مکھی کے اسطرح سے پس اڑا دیا اسکو اپنی ناک سے پھر کہا عبد اللہ نے سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَلّٰہُ اَفْرَحُ بِتَوْبَۃِ عَبْدِہِ الْمُؤْمِنِ مِنْ رَّجُلٍ نَزَلَ فِیْ اَرْضٍ دَوِیَّۃٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے البتہ اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتا ہے بسبب توبہ کرنے اپنے بندے مومن کے بہ نسبت اس شخص کے کہ اترا ایک جنگل میں کہ

مُھْلِکَۃٍ مَّعَہٗ رَاحِلَتُہٗ عَلَیْھَا طَعَامُہٗ وَشَرَابُہٗ فَوَضَعَ رَأْسَہٗ فَنَامَ نَوْمَۃً فَاسْتَیْقَظَ

جگہ ہے ہلاکت کی ساتھ اوسکے تھی سواری اسکی اوپر تھا کھانا اسکا اور پینا اسکا پس رکھا سر اپنا زمین پر اور سویا پھر سونا پھر جاگا اس جنگل میں

وَقَدْ ذَھَبَتْ رَاحِلَتُہٗ فَطَلَبَھَا حَتّٰی اِذَا اشْتَدَّ عَلَیْہِ الْحَرُّ وَالْعَطَشُ اَوْ مَا شَآءَ اللّٰہُ

کہ تحقیق جاتی رہی سواری اسکی پھر تلاش کیا اوسکو یہانتک کہ جب وقت سخت ہوئی اوپر اسکے گرمی اور پیاس اور جو چاہا اللہ تعالیٰ نے

قَالَ اَرْجِعُ اِلٰی مَکَانِیْ الَّذِیْ کُنْتُ فِیْہِ فَاَنَامَ حَتّٰی اَمُوْتَ فَوَضَعَ رَأْسَہٗ عَلٰی

کہا پھر جاؤں میں طرف مکان اپنے کی کہ تھا میں اس میں پس سو رہوں یہانتک کہ مر جاؤں پس رکھا اپنا سر اپنے

سَاعِدِہٖ لِیَمُوْتَ فَاسْتَیْقَظَ فَاِذَا رَاحِلَتُہٗ عِنْدَہٗ عَلَیْھَا زَادُہٗ وَشَرَابُہٗ فَاللّٰہُ

بازو پر تاکہ مر رہے پھر جاگا پس ناگہاں سواری اسکی اسکے پاس حاضر ہے اوپر اسکے توشہ اسکا اور پانی اسکا پس اللہ تعالیٰ

اَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَۃِ الْعَبْدِ الْمُؤْمِنِ مِنْ ھٰذَا بِرَاحِلَتِہٖ وَزَادِہٖ رَوَی مُسْلِمٌ الْمَرْفُوْعَ

بہت خوش ہوتا ہے بسبب توبہ کرنے بندے مومن کے اس شخص سے ساتھ سواری اپنی کے اور توشہ اپنے کے نقل کی مسلم نے اندر صحیحین

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْہُ فَحَسْبُ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ الْمَوْقُوْفَ عَلٰی ابْنِ مَسْعُوْدٍ

سے طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے فقط اور نقل کی بخاری نے حدیث موقوف ہے ابن مسعود پر

اَیْضًا وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْعَبْدَ الْمُؤْمِنَ

بھی اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اس بندے مومن کو

الْمُفْتَنَ التَّوَّابَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا

کہ مبتلا ہوتا ہے گناہوں میں اور بہت توبہ کرتا ہے اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے میں

أحبت أن أتي الدنيا بهذه الآية يعبادي الذين أسرفوا على أنفسهم كه

دوست رکھتا ہوں کہ تحقیق پر لے دنیا ہو میں اس آیت کے اے میرے بندو جنہوں نے کہ زیادتی کی اپنی جانوں پر نہ

تقنطوا الآية فقال رجل فمن أشرك فسكت النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال الا

ناامید ہو آخر آیت تک پھر کہا ایک شخص نے پس جس نے شرک کیا تو پس خاموش ہو رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کہ خبردار رہو

ومن أشرك ثلث مرات وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن

اور جس شخص نے کہ شرک کیا وہی حکم اس آیت میں ہے تین دفعہ اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق

الله تعالى ليغفر لعبده ما لم يقع الحجاب قالوا يا رسول الله وما الحجاب قال

اللہ تعالیٰ البتہ بخشتا ہے واسطے بندے اپنے کے جب تک کہ نہ ہو پردہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے پردہ فرمایا

أن تموت النفس وهي مشركة رواه الأحاديث الثلثة أحمد وروى البيهقي

یہ کہ مرے آدمی اس حالت میں کہ ہو شرک کرنیوالا نقل کیں یہ تینوں حدیثیں احمد نے اور نقل کی بیہقی نے

الا أخبرك في كتاب البعث والنشور وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اخبر کی کتاب بعث و نشور میں اور روایت ہے ابی ذر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من لقي الله لا يعدل به شيئا في الدنيا تزكان عليه مثل جبال ذنوب

جو شخص کہ ملاقات کرے اللہ تعالیٰ سے اس حالت میں کہ برابر کرتا ہو اللہ تعالیٰ کے کسی کو دنیا میں پہر ہوں اس پر اللہ بہاڑ کے گناہ

غفر الله له رواه البيهقي في كتاب البعث والنشور وعن عبد الله بن

بخشدیگا اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے نقل کی یہ بیہقی نے کتاب بعث و نشور میں اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم التائب من الذنب كمن لا ذنب له

مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے توبہ کرنے والا گناہوں سے مانند اس شخص کے ہے کہ نہیں گناہ

رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الإيمان وقال تفرد به النهرواني وهو

نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا بیہقی نے کہ تفرد نقل کیا ہے اسکو نہروانی نے اور وہ

مجهول وفي شرح السنة روى عنه موقوفا قال الندم توبة والتائب كمن

مجہول ہے اور شرح السنہ میں اور اسکی بغوی نے عبد اللہ بن مسعود سے بطریق موقوف کے کہا عبد اللہ بن مسعود نے پشیمانی توبہ ہے اور توبہ کرنیوالا مانند اس

لا ذنب له باب الفصل الأول عن أبي هريرة قال قال رسول

ہے کہ نہیں گناہ واسطے اسکے باب بیان کے ہے فصل پہلے روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی علیہ وسلم لما قضی اللہ الخلق کتب کتابا فھو عندہ فوق عرشہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ مقدر کیا اللہ تعالیٰ نے پیدا کرنا مخلوقات کا لکھی کتاب پس وہ کتاب نزدیک اللہ تعالیٰ کے ہے اور پر عرش اسکے کہ

ان رحمتی سبقت غضبی وفی روایۃ غلبت غضبی متفق علیہ وھکذا

یہ ہے کہ تحقیق رحمت میری سبقت لیگئی ہے غضب میرے سے اور ایک روایت میں ہے کہ غالب ہے رحمت میری غضب میرے پر نقل کی یہ بخاری اور

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للہ مائۃ رحمۃ انزل منھا رحمۃ واحدۃ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سو ۱۰۰ رحمتیں ہیں اللہ تعالیٰ کے پس اتاری انمیں سے ایک رحمت

بین الجن والانس والبھائم والھوام فبھا یتعاطفون وبھا یتراحمون

درمیان جن اور آدمی کے اور چارپاؤں کے اور زہریلے جانوروں کے پس سبب اسی رحمت کے آپسمیں میل کرتے ہیں اور سبب اسی کے مہربانی کرتے ہیں

وبھا تعطف الوحش علی ولدھا واخر اللہ تسعا وتسعین رحمۃ یرحم

اور سبب اسی رحمت کے مہربانی کرتا ہے جانور وحشی اپنے بچے پر اور رکھ چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں کہ رحمت کریگا

بھا عبادہ یوم القیمۃ متفق علیہ وفی روایۃ لمسلم عن سلمان نحوہ

ساتھ انکے اپنے بندوں پر دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ہے ایک روایت مسلم کے سلمان سے مانند اسکی

وفی اخرہ قال فاذا کان یوم القیمۃ اکملھا بھذہ الرحمۃ وعندہ

اور ہے آخر اسکے کے یہ ہے کہ فرمایا حضرت نے پس جسوقت کہ ہوگا دن قیامت کا پورا کریگا اللہ تعالیٰ ان رحمتوں کو ساتھ اس رحمت کے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو یعلم المؤمن ما عند اللہ من العقوبۃ ما

سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانے مومن بیچیز کو کہ نزدیک اللہ کے ہے عذاب سے نہ

طمع بجنتہ احد ولو یعلم الکافر ما عند اللہ من الرحمۃ ما قنط من جنتہ

طمع کرے ساتھ جنت اسکے کوئی اور اگر جانے کافر بیچیز کو کہ نزدیک اللہ کے ہے رحمت سے ناامید نہ ہووے جنت سے ۱۲ اسکیسے

احد متفق علیہ وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجنۃ

کوئی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت

اقرب الی احدکم من شراک نعلہ والنار مثل ذلک رواہ البخاری و

بہت نزدیک ہے طرف ایک تمہارے کے تسمے پاپوش اسکے سے اور دوزخ بھی مانند اسکے نقل کی یہ بخاری نے اور

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال رجل لم یعمل خیرا قط

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا ایک شخص نے کہ نہیں کیا اس نے بھلائی کبھی

لِاَهْلِهٖ وَفِیْ رِوَایَةٍ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰی نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰی بَنِیْهِ

اپنے گھر والوں کو اور ایک روایت میں ہے کہ زیادتی کی ہے ایک شخص نے اپنے نفس پر پس جب آئی اسکو موت وصیت کی اپنے بیٹوں کو

اِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوْهُ ثُمَّ اذْرُوْا نِصْفَهٗ فِی الْبَرِّ وَنِصْفَهٗ فِی الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ

جب مر جاؤں یہ شخص پس جلا دو اسکو پھر اڑا دو آدھی دریا کے بیچ جنگل میں اور آدھی دریا میں پس قسم ہے خدا کی اگر تنگی کرے

اللّٰهُ عَلَیْهِ لَیُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا لَا یُعَذِّبُهٗ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ فَلَمَّا مَاتَ فَعَلُوْا

اللہ اس پر البتہ عذاب کریگا عذاب ایسا کہ نہ عذاب کریگا کسیکو عالم میں سے پس جب مر گیا کیا میتوں اسکے نے

مَا اَمَرَهُمْ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِیْهِ وَاَمَرَ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِیْهِ ثُمَّ قَالَ لَهٗ لِمَ فَعَلْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ خَشْیَتِكَ

جو کہ کہا تھا اسنے پس حکم کیا اللہ تعالیٰ نے دریا کو پس جمع کیا دریا اسچیز کو کہ اسمیں تھی اور حکم کیا جنگل کو پس جمع کی جنگل نے وہ چیز کہ اسمیں تھی

یَا رَبِّ وَاَنْتَ اَعْلَمُ فَغَفَرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَدِمَ

اے رب میرے اور تو زیادہ جانتا ہے پس بخشا اسکو اللہ تعالیٰ نے اسکو نقل کی ہے بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا کہ آئے

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَبْیٌ فَاِذَا امْرَاَةٌ مِّنَ السَّبْیِ قَدْ تَحْلُبُ ثَدْیَهَا تَسْعٰی اِذَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بندی پس ناگہان ایک عورت تھی بندی میں کہ تحقیق بھیگتی تھی چھاتی اسکی دودھ تھی جسوقت

وَجَدَتْ صَبِیًّا فِی السَّبْیِ اَخَذَتْهُ فَاَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَاَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا

کہ پاتی کسے لڑکیکو بندی میں لیتے اسکو اور لگاتے اسکو اپنے پیٹ سے اور دودھ پلاتی اسکو پس فرمایا ہمکو

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَتَرَوْنَ هٰذِهٖ طَارِحَةً وَّلَدَهَا فِی النَّارِ فَقُلْنَا لَا وَهِیَ تَقْدِرُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گمان کرتے ہو تم اسعورت کو کہ ڈالیگی بچہ اپنا آگ میں پس کہا ہمنے کہ نہیں ڈالیگی اسکو اور اسحال میں کہ

عَلٰی اَنْ لَّا تَطْرَحَهٗ فَقَالَ اللّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ هٰذِهٖ بِوَلَدِهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَ

قادر ہو نہ ڈالنے پر پس فرمایا کہ البتہ اللہ بہت رحم کرنیوالا ہے اپنے بندوں پر بہ نسبت اسعورت کے اپنی بچہ پر نقل کی ہے بخاری اور مسلم نے اور

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَنْ یُّنْجِیَ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهٗ قَالُوْا وَ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نجات دیگا کسیکو تم میں سے عمل اسکا عرض کیا صحابہ نے

لَا اَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ یَّتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ فَسَدِّدُوْا

اور نہ تمکو یا رسول اللہ فرمایا اور نہ مجھکو مگر یہ کہ ڈھانکے اللہ تعالیٰ مجکو اپنی طرف سے ساتھ رحمت اپنی کے پس

وَقَارِبُوْا وَاغْدُوْا وَرُوْحُوْا وَشَیْءٌ مِّنَ الدُّلْجَةِ وَالْقَصْدَ الْقَصْدَ تَبْلُغُوْا

اور میانہ روی کرو اور اول دن میں عبادت کرو اور آخر دن میں عبادت کرو اور کچھ رات کو اور میانہ روی کرو میانہ روی اختیار کرو پہنچو گے مقصود کو

متفق علیہ وعن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ لا یدخل احد منکم

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل کرے گا کسیکو تم میں سے

عملہ الجنۃ ولا یجیرہ من النار ولا انا الا برحمۃ اللہ رواہ مسلم وعن

عمل اسکا بہشت میں اور نہ بچاوے گا اسکو دوزخ سے اور نہ مجھکو مگر ساتھ رحمت اللہ کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

ابی سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ اذا اسلم العبد فحسن اسلامہ یکفر

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ اسلام لاوے بندہ پس اچھا ہو اسلام اسکا جھاڑتا ہے

اللہ عنہ کل سیئۃ کان زلفہا وکان بعد القصاص الحسنۃ بعشر امثالہا

اللہ تعالیٰ اس سے ہر گناہ کہ پہلے اسلام کے کیا تھا اور ہوتا ہے بعد اسکی بدلہ ایک نیکی دس چند لکھی جاتی ہے

الی سبعمائۃ ضعف الی اضعاف کثیرۃ والسیئۃ بمثلہا الا ان یتجاوز اللہ

سات سو چند تک بلکہ زیادہ سات سو سے اور برائی مانند اسکی مگر یہ کہ تجاوز کرے اللہ اس سے

عنہا رواہ البخاری وعن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ کتب الحسنات والسیئات ثم بین ذلک فمن ہم بحسنۃ فلم یعملہا

نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے لکھی نیکیاں اور برائیاں پس جو شخص قصد کرے نیکی کا پھر نہ کرے نیکی

کتبہا اللہ لہ عندہ حسنۃ کاملۃ فان ہم بہا فعملہا کتبہا اللہ لہ عندہ عشر حسنات الی سبعمائۃ ضعف الی اضعاف

لکھتا ہے اسکو اللہ اسکے نزدیک اپنے ایک نیکی پوری پھر اگر قصد کرے نیکی کا اور کرے اسکو لکھتا ہے اسکو اللہ اسکے نزدیک اپنے دس نیکیاں سات سو چند تک بلکہ زیادہ اسکی

کثیرۃ ومن ہم بسیئۃ فلم یعملہا کتبہا اللہ لہ عندہ حسنۃ کاملۃ فان ہم بہا فعملہا کتبہا اللہ سیئۃ واحدۃ متفق علیہ

بہت اور جس قصد کیا برائی کا پھر نہ کی برائی لکھتا ہے اللہ اسکو اسکے نزدیک اپنے ایک نیکی پوری پس اگر قصد کیا برائی کا پھر کی برائی لکھتا ہے اللہ اسکو ایک برائی

الفصل الثانی

فصل دوسری

عن عقبۃ بن عامر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان مثل الذی یعمل السیئات ثم یعمل الحسنات کمثل رجل کانت علیہ

تحقیق حال اس شخص کا کہ کرتا ہو برائیاں پھر کرے نیکیاں مانند حال اس شخص کے ہے کہ ہے اوپر اسکے

درع ضیقۃ قد خنقتہ ثم عمل حسنۃ فانفکت حلقۃ ثم عمل اخری فانفکت

زرہ تنگ تنگ کیا ہے حلقوں زرہ کے نے اسکو پھر کی اوسنے نیکی پس کھل گئے حلقے اسکے پھر عمل کیا دوسری اور پھر کھل گیا

اخری حتی تخرج الی الارض رواہ فی شرح السنۃ وعن ابی الدرداء انہ

مقدور دوسرا یہانتک کہ نکل پڑے طرف زمین کے نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ انہوں نے

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُوْلُ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ نصیحت فرماتے تھے منبر پر اور فرماتے تھے اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا کھڑے ہونے سے رو برو

جَنَّتَانِ قُلْتُ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الثَّانِيَةَ وَلِمَنْ خَافَ

دو بہشتیں میں کہا میں نے اگرچہ زنا کیا ہو اور اگرچہ چوری کی ہو یا رسول اللہ پھر فرمایا دوسری بار اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّانِيَةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ

رو برو کھڑے ہونے پروردگار اپنے کے سے دو بہشتیں ہیں پس کہا میں نے دوسری بار اگرچہ زنا کرے اگرچہ چوری کرے یا رسول اللہ پھر فرمایا

الثَّالِثَةَ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ فَقُلْتُ الثَّالِثَةَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ

تیسری بار اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرا رو برو کھڑے ہونے رب اپنے کے سے دو بہشتیں ہیں پھر کہا میں نے تیسری بار اگرچہ زنا کرے اور اگرچہ

سَرَقَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ رَغِمَ اَنْفُ اَبِي الدَّرْدَاءِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ

چوری کرے یا رسول اللہ۔ فرمایا اگرچہ خاک آلودہ ہو ناک ابی درداء کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے

عَامِرِ الرُّهْنِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَهٗ يَعْنِي عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَقْبَلَ رَجُلٌ عَلَيْهِ

عامر رہنی سے کہ کہا اس وقت کہ تھا میں نزدیک اسکی یعنے نزدیک پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں آیا ایک شخص اوپر

كِسَاءٌ وَفِي يَدِهٖ شَيْءٌ قَدِ الْتَفَّ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَرَرْتُ بِغَيْضَةٍ

تھی ایک کملی اور اسکے ہاتھ میں تھی کچھ چیز لپیٹ رکھی تھی کملی اوپر پھر کہا یا رسول اللہ گذرا تھا میں بن

شَجَرٍ فَسَمِعْتُ فِيْهَا اَصْوَاتَ فِرَاخِ طَائِرٍ فَاَخَذْتُهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ فِي كِسَائِي

درختوں کے پر پس سنی میں نے اوس میں آوازیں جانوروں کی بچوں کی پس پکڑ لیا میں نے انکو اور رکھ لیا میں نے انکو اپنی کملی میں

فَجَاءَتْ اُمُّهُنَّ فَاسْتَدَارَتْ عَلٰى رَاْسِي فَكَشَفْتُ لَهَا عَنْهُنَّ فَوَقَعَتْ عَلَيْهِنَّ

پھر آئی بچوں کی ماں پھرنے لگی میرے سر پر پس کھولدی میں نے کملی پس بچوں پر سے واسطے ماں کے پس آ پڑی اوپر

فَلَفَفْتُهُنَّ بِكِسَائِي فَهُنَّ اُولَاءِ مَعِي قَالَ ضَعْهُنَّ فَوَضَعْتُهُنَّ وَاَبَتْ

پھر لپیٹ لیا میں نے ماں اور بچوں کو چادر اپنی میں پس اب سب میرے پاس ہیں فرمایا رکھدے ان کو پس رکھ دیا میں نے انکو اور

اُمُّهُنَّ اِلَّا لُزُوْمَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُوْنَ لِرَحْمِ اُمِّ الْاَفْرَاخِ

ماں انکی نے ہر چیز سوائے چمٹنے کے انسے پھر فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا تعجب کرتی ہو واسطے رحم کرنے ماں بچوں کے

فِرَاخَهَا فَوَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ لَلّٰهُ اَرْحَمُ بِعِبَادِهٖ مِنْ اُمِّ الْاَفْرَاخِ بِفِرَاخِهَا

اپنے بچوں پر پس قسم ہے اس ذات کی کہ بھیجا ہے مجھکو ساتھ حق کے البتہ اللہ تعالیٰ بہت رحم کرنیوالا ہے اپنے بندوں پر بہ نسبت

ارجعي بهن حتى تضعهن من حيث اخذتهن وامهن معهن ترجم
پھر جا تو ان کو یہاں تک کہ رکھدے اکو جہاں سے پکڑا تھا تو نے انکو حالانکہ ماں انکی ساتھ انکے ہو پھر لیگیا
بهن رواه ابوداود الفصل الثالث عن عبد الله بن عمر قال كنا
وہ انکو نقل کی یہ ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا تھے ہم
مع النبي صلى الله عليه وسلم في بعض غزواته فمر بقوم فقال من القوم قالوا
ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ بعض غزوات حضرت کے پس گذرے حضرت کا ایک لوگوں پر پھر فرمایا کون لوگ ہو تم عرض کیا انہوں نے
نحن المسلمون وامرأة تحضب بقدرها ومعها ابن لها فاذا ارتفع وهج
ہم ہیں مسلمان اور ایک عورت جلاتی ہنڈی اپنی کے اور اسکے ساتھ تھا بیٹا اسکا پس جبوقت کہ اٹھتے پٹ
تحت بها فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقالت انت رسول الله قال نعم قالت بابي
دور کرتی تھے لڑکیکو پھر آئی وہ عورت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا تم ہو رسول اللہ کے فرمایا ہاں کہا اسعورت نے فرمایا
انت وامي اليس الله ارحم الراحمين قال بلى قالت اليس الله ارحم بعباده
جواب میرا اور ماں میری تمہاری کیا نہیں اللہ بہت رحم کرنیوالا رحم کرنیوالوں کا فرمایا ہاں نہیں کہا اسعورت نے کیا نہیں اللہ بہت رحم کرنیوالا
من الام بولدها قال بلى قالت ان الام لا تلقي ولدها في النار فاكب
ماں سے ساتھ بچے اپنے کے فرمایا کہ ہاں کہا اس عورت نے کہ تحقیق ماں نہیں ڈالتی اپنے بچے کو آگ میں پس جھکا یا سر
رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكي ثم رفع راسه اليها فقال ان الله لا يعذب
اپنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے روتے ہوئے پھر اوٹھایا سر اپنا طرف اسعورت کی اور فرمایا کہ اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا
من عباده الا المارد المتمرد الذي يتمرد على الله وابى ان يقول
اپنے بندوں کو مگر سرکشی کرنیوالے کو ایسے سرکش کو کہ سرکشی کرے اللہ پر اور انکار کرے کہنے
لا اله الا الله رواه ابن ماجة وعن ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان
لا الہ الا اللہ کا نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے ثوبان سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق
العبد ليلتمس مرضاة الله فلا يزال بذلك فيقول الله عز وجل لجبريل
بندہ البتہ ڈھونڈھتا ہے مرضی اللہ کی پھر ہمیشہ رہتا ہے ساتھ اسکے ڈھونڈتا پس فرماتا ہے اللہ عزوجل جبریل کو
ان فلانا عبدي يلتمس ان يرضيني الا وان رحمتي عليه فيقول جبريل
کہ فلانا بندا میرا ڈھونڈھتا ہے یہ کہ راضی کرے مجھ کو خبردار ہو کہ رحمت میری اوسپر ہے پھر کہتا ہے جبریل کو

رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلٰى فُلَانٍ وَيَقُوْلُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُوْلُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتّٰى يَقُوْلَ

رحمت خدا کی فلانے پر ہو جیسے اور کہتے ہیں یہ بات فرشتے اٹھانے والے عرش کے اور کہتے ہیں اسکو وہ فرشتے کہ گرد انکے ہیں یہاں تک کہ

اَهْلُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ لَهٗ اِلَى الْاَرْضِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اُسَامَةَ

فرشتے ساتوں آسمانوں کے پھر اترتی ہے رحمت اس شخص کے لیے طرف زمین کی نقل کی یہ احمد نے اور روایت ہے اسامہ

ابْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِيْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَ

بن زید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول اللہ عزوجل کے پس بعضے ان میں سے ظالم ہیں اپنے نفس کے اور

مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ قَالَ كُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور بعضے انمیں سے میانہ رو ہیں اور بعضے انمیں سے سبقت کرنیوالے ہیں نیکیوں میں فرمایا یہ سب بہشت میں ہیں نقل کی یہ بیہقی نے

فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ مَا يَقُوْلُ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ وَالْمَنَامِ

کتاب بعث و نشور میں باب ہے ان دعاؤں کا کہ پڑھے وقت صبح کے اور شام کے اور سونے کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا اَمْسٰى قَالَ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

جبوقت کہ شام کرتے کہتے داخل ہوئے ہم شام میں اور داخل ہوا شام میں ملک اللہ کیلئے اور تعریف اللہ کیلئے اور سب تعریف اور ثنا اسی

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

اللہ اکیلا ہے وہ نہیں کوئی شریک اسکے واسطے اسکیلئے ہے بادشاہت اور اسکیلئے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا الٰہی

اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

تحقیق میں مانگتا ہوں بھلائی اس رات کی سے اور بھلائی اسچیز کی سے کہ اسمیں ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ برائی اس

وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

اور برائی اسچیز کی سے کہ اسمیں ہے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کاہلی سے اور نہایت بڑھاپے سے اور برائی بڑھاپے کی سے

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ اَيْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ

دنیا کے سے اور عذاب قبر کے سے اور جبوقت صبح کرتے حضرت فرماتے یہی اصبحنا و اصبح الملک

لِلّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

للہ اور ایک روایت میں بعد لفظ سورالکبر کے یہ ہے کہ اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب کی کہ دوزخ میں ہے اور عذاب ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے حذیفہ سے کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ آتے بچھونے پر

مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا

رات کو رکھتے ہاتھ اپنا نیچے گال اپنی کے پھر کہتے یا الٰہی ساتھ نام تیرے کے مرتا ہوں میں

وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ رَوَاهُ

اور جسوقت جاگتے کہتے سب تعریف ہے واسطے اس خدا کے کہ جلایا ہمکو بعد اسکے کہ مارا ہمکو اور طرف اسیکے ہے رجوع نقل کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَعَنِ الْبَرَاءِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے اور مسلم نے براء سے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ إِزَارِهِ فَإِنَّهُ لَا

جسوقت کہ جگہ پکڑے ایک تمہارا طرف اپنے بچھونے کی چاہیے کہ جھاڑے وہ بچھونا اپنا ساتھ اندر کے کونے تہمد اپنی کے اسلیے کہ وہ نہیں

يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ

جانتا کہ کیا چیز پڑی ہے پیچھے اسکے بچھونے پر پھر کہے ساتھ نام تیرے کے اے پروردگار میرے رکھی میں نے کروٹ اپنی اور ساتھ نام تیرے کے اوردوں

إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ

اگر روک نفس کو میری تو جان پھر کر اوسپر اور اگر چھوڑے تو اسکو پس نگہبانی کر اسکی ساتھ اسطرح کے کہ نگہبانی کرتا ہے ساتھ

الصَّالِحِينَ وَفِي رِوَايَةٍ ثُمَّ لِيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ لِيَقُلْ بِاسْمِكَ

نیکبخت بندوں کی اور ایک روایت میں ہے پھر چاہیے کہ لیٹے داہنے کروٹ اپنے پر پھر کہے ساتھ نام تیرے نقل کی یہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ فَلْيَنْفُضْهُ بِصَنِفَةِ ثَوْبِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَإِنْ

بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت میں ہے پس چاہیے کہ جھاڑے بچھونے کو ساتھ کونے کپڑے اپنے کے تین بار اور اس روایت میں ہے اور اگر

أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْهَا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

امسکت نفسی فاغفرلہا اور روایت ہے براء ابن عازب سے کہ کہا تھا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ نَامَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ

علیہ وسلم جسوقت کہ جگہ پکڑتے طرف بچھونے اپنے کی سوتے داہنی کروٹ اپنے پر پھر کہتے یا الٰہی خالص متوجہ کیا میں نے

نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ

ذات اپنی کو طرف حکم تیرے کی اور متوجہ کیا منہ اپنا طرف تیری اور سونپا میں نے کام اپنا طرف تیری اور لگائی میں نے

ظَهْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَیْكَ

پیٹھ اپنی طرف تیری رغبت سے اور تیرے خوف سے نہیں پناہ اور نہیں نجات تیرے عذاب سے مگر طرف رحمت تیری کی

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ وَقَالَ رَسُوْلُ

ایمان لایا میں ساتھ کتاب تیری کے کہ اتاری ہے تو نے اور ساتھ نبی تیرے کے کہ بھیجا ہے تو نے اور فرمایا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَهُنَّ ثُمَّ مَاتَ تَحْتَ لَیْلَتِهٖ مَاتَ عَلَی الْفِطْرَةِ وَفِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کہا ان کلمات کو پھر مر گیا اسی رات میں مرا دین اسلام پر اور ایک

رِوَایَةٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ یَا فُلَانُ اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِكَ

روایت میں ہے کہا براء نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے اے فلانے جس وقت کہ جگہ پکڑے تو طرف بچھونے اپنی کی

فَتَوَضَّاْ وُضُوْءَكَ لِلصَّلٰوةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّكَ الْاَیْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللّٰهُمَّ

پس وضو کر وضو نماز کا سا پھر لیٹ داہنے کروٹ اپنے پر پھر کہہ اللہم

اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ اِلٰی قَوْلِهٖ اَرْسَلْتَ وَقَالَ فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَّیْلَتِكَ مُتَّ

اسلمت نفسی الیک سے ارسلت تک اور فرمایا حضرت نے پس اگر مرے تو اس رات اپنی میں مرے گا

عَلَی الْفِطْرَةِ وَاِنْ اَصْبَحْتَ اَصَبْتَ خَیْرًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

دین اسلام پر اور اگر صبح کی تو نے پہونچے گا بھلائی کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَوٰی اِلٰی فِرَاشِهٖ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ آتے طرف بچھونے اپنی کے کہتے سب حمد واسطے اللہ کے جیسا اللہ کہ کھلایا ہم کو

وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَّا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور پلایا ہم کو اور کفایت کیا ہم کو اور ٹھکانا دیا ہم کو پس بہت لوگ ہیں انہیں میں سے کہ نہیں کوئی کفایت کرنیوالا واسطے انکے اور نہ ٹھکانا

عَلِیٍّ اَنَّ فَاطِمَةَ اَتَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُوْ اِلَیْهِ مَا تَلْقٰی فِیْ یَدِهَا مِنَ الرَّحٰی

حضرت علی سے کہ تحقیق حضرت فاطمہ آئیں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بارادہ اسکے کہ شکایت کریں جانا حضرت کی مشقت کی جو پاتی تھیں وہ ہاتھ

وَبَلَغَهَا اَنَّهٗ جَاءَهٗ رَقِیْقٌ فَلَمْ تُصَادِفْهُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِعَائِشَةَ فَلَمَّا جَاءَ

اور پہنچی تھی حضرت فاطمہ کو یہ کہ آئی ہیں حضرت کی پاس بردے پس نہ پایا فاطمہ نے حضرت کو پس ذکر کیا یہ واسطے عائشہ کے پھر جب آئے حضرت

اَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُوْمُ فَقَالَ عَلٰی

خبر دی ہے حضرت کو عائشہ نے کہا حضرت علی نے پس آئے حضرت ہمارے پاس اسحالتمیں کہ لیٹ رہے تھے ہم اپنے بچھونے پر پس ارادہ کیا ہم نے اٹھنے کا

باب ما یقول عند النوم والتسلیم

عند الصبح والمساء والمنام

مَكَانَكُمَا فَجَاءَ فَقَعَدَ بَيْنِي وَبَيْنَهَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلَى بَطْنِي فَقَالَ أَلَا

تمہارے رہنے کی جگہ پہلے ہی آئے حضرت اور بیٹھ گئے درمیان میرے اور درمیان فاطمہ کے یہانتک کہ پائی میں نے ٹھنڈک حضرت کے قدم کی اپنے پیٹ پر پھر فرمایا کیا نہ

أَدُلُّكُمَا عَلَى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاحْمَدَا

بتلاؤں تمہیں بہتر اس چیز سے کہ مانگی تم نے وہ یہ ہے کہ جس وقت جاؤ تم اپنے بچھونے پر پس سبحان اللہ پڑھو تینتیس بار اور الحمد للہ کہو

ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تینتیس بار اور اللہ اکبر کہو چونتیس بار پس یہ بہتر ہے تمہارے لیے خادم سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ أَلَا أَدُلُّكِ

ہے ابوہریرہ سے کہا آئیں حضرت فاطمہ طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی بارادہ اسکی کہ مانگیں حضرت سے خادم فرمایا حضرت نے کیا نہ بتاؤں تمہیں

عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِينَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمِدِينَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَ

تمکو وہ چیز کہ بہتر ہو خادم سے تینتیس بار اور الحمد للہ کہو تینتیس

ثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ اللّٰهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ عِنْدَ كُلِّ صَلٰوةٍ وَعِنْدَ مَنَامِكِ رَوَاهُ

بار اور اللہ اکبر کہو چونتیس بار بعد ہر نماز کے اور نزدیک سونیکے نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَالْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مسلم نے فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

إِذَا أَصْبَحَ قَالَ اللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ

جس وقت صبح کرتے کہتے یا الٰہی ساتھ قدرت تیری کے صبح کی ہم نے اور ساتھ قدرت تیری کے شام کی ہم نے اور ساتھ نام تیرے کے جیتے ہیں ہم

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ وَإِذَا أَمْسٰى قَالَ اللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا

اور طرف تیری ہے رجوع اور جس وقت کہ شام کرتے کہتے یا الٰہی ساتھ قدرت تیری کی شام کی ہم نے اور ساتھ قدرت تیری کی صبح کی ہم نے اور ساتھ نام تیرے

وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

اور ساتھ نام تیرے کی مرتے ہیں ہم اور طرف تیری ہی اٹھنا نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِشَيْءٍ أَقُولُهُ إِذَا أَصْبَحْتُ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہا کہا حضرت ابوبکر نے کہا میں نے یا رسول اللہ حکم کیجیے مجھکو ساتھ ایک چیز کے کہ کہوں میں جس وقت کہ اسکو صبح کروں

وَإِذَا أَمْسَيْتُ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

اور جس وقت کہ شام کروں فرمایا کہہ یا الٰہی جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین

رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ

اے رب ہر چیز کے اور مالک ہر چیز کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی نفس اپنے کی اور

شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ قُلْهُ اِذَآ اَصْبَحْتَ وَاِذَآ اَمْسَيْتَ وَاِذَآ اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

اور برائی شیطان کی سے اور شرک کرنے اس کے سے کہہ اسکو جسوقت کہ صبح کرے تو اور جسوقت کہ شام کرے تو اور جسوقت کہ لیوے تو بچھونا اپنا کہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے اور روایت ہے ابان بن عثمان سے کہ کہا سنا میں نے اپنے باپ سے

يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَقُوْلُ فِيْ صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَّمَسَاءِ كُلِّ

کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ کہ کہے ہیچ صبح ہر روز کے اور شام ہر

لَيْلَةٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

رات کے صبح کی بیٹھے اور شام کی بیٹھے ساتھ نام اس اللہ کے کہ نہیں ضرر کرتی ساتھ نام اسکے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ ہر سننے

الْعَلِيْمُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ فَيَضُرُّهٗ شَيْءٌ فَكَانَ اَبَانُ قَدْ اَصَابَهٗ طَرَفُ فَالِجٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ

والا جاننے والا کہے یہ تین بار تو پس ضرر کرے اسکو کوئی چیز پس تھا ابان تحقیق ہو چکی تھی اسکو بیماری فالج کی پس شروع کیا اور شخص

يَنْظُرُ اِلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ اَبَانُ مَا تَنْظُرُ اِلَيَّ اَمَا اِنَّ الْحَدِيْثَ كَمَا حَدَّثْتُكَ وَلٰكِنِّيْ لَمْ

نے کہ دیکھتا ہے تو طرف ابان کی پس کہا اسکو ابان نے کیا دیکھتا ہے طرف میری خبردار ہو تحقیق حدیث اسیطرح ہے کہ جسطرح بیان کی میں نے تجھ سے

اَقُلْهُ يَوْمَئِذٍ لِيُمْضِيَ اللّٰهُ عَلَيَّ قَدَرَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَهْ وَاَبُوْدَاوٗدَ

لیکن نہیں کہا میں نے اسکو اس دن تاکہ تمام کرے اللہ مجھ پر اپنی تقدیر اپنی نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداود نے

وَفِيْ رِوَايَتِهٖ لَمْ تُصِبْهُ فُجَاءَةُ بَلَآءٍ حَتّٰى يُصْبِحَ وَمَنْ قَالَهَا حِيْنَ يُصْبِحُ لَمْ تُصِبْهُ

اور ابوداود کی روایت میں ہے نہیں پہنچتی اسکو بلا ناگہانی صبح تک اور جو پڑھے اسکو وقت صبح کے نہیں پہنچتی اسکو بلا

فُجَاءَةُ بَلَآءٍ حَتّٰى يُمْسِيَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا

ناگہانی شام تک اور روایت ہے عبداللہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے کہتے جب

اَمْسٰى اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

شام کرتے شام کی ہم نے اور شام کی ملک نے واسطے اللہ کے اور سب تعریف واسطے خدا کے ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا ہے

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ

اسیکے لیے ہے بادشاہت اور اسیکے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اے پروردگار میرے مانگتا ہوں میں تجھ سے بہلائی اس چیز کی کہ

عند الصبح والمساء وامثالها

اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

شب میں واقع ہوا اور بھلائی اسکے بعد کی سے تجھ سے مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے برائی اس کی جو اس شب میں واقع ہوا اور برائی اسکے بعد کی

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَمِنْ سُوءِ الْكِبَرِ وَالْكُفْرِ وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ سُوءِ الْكِبَرِ

اے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے کاہلی سے اور برائی بڑھاپے کی کفر سے اور ایک روایت میں ہے برائی بڑھاپے کی سے

وَالْكِبْرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَإِذَا أَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ

اور تکبر کی سے اے رب میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے عذاب دوزخ کے سے اور عذاب قبر کے سے اور جب صبح کرتے کہ صبح کرتے کہتے یہی

أَيْضًا أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَتِهِ لَمْ يَكُنْ

اصبحنا واصبح الملک لله نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے اور بیچ روایت ترمذی کے نہیں ذکر کیا

مِنْ سُوءِ الْكِبَرِ وَعَنْ بَعْضِ بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

لفظ من سوء الکفر کا اور روایت ہے بعضی بیٹیوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی سے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

يُعَلِّمُهَا فَتَقُولُ قُولِي حِينَ تُصْبِحِينَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

سکھلاتے انکو پس فرماتے کہ حبوقت کہ صبح کرتیو پاکی ہے اللہ کو ساتھ تعریف اوسکی میں نہیں قوت مگر ساتھ مدد اللہ کے

مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

جو کہ چاہا اللہ نے ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا جانوں ہوں میں یہ کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

وَأَنَّ اللّٰهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا فَإِنَّهُ مَنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ حُفِظَ حَتّٰى يُمْسِيَ

اور تحقیق اللہ نے گھیرا ہے ہر چیز کو از روئے جاننے کے پس تحقیق جس شخص نے کہے یہ کلمے وقت صبح کے محفوظ رہتا ہے شام تک

وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي حُفِظَ حَتّٰى يُصْبِحَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اور جس نے کہے یہ کلمے شام کو محفوظ رہتا ہے صبح تک نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے وقت صبح کے پس ساتھ پاکی کے یاد کرو اللہ کو اس وقت کہ شام کرتے

وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ

ہو اور وقت کہ صبح کرتے ہو اور اسکے لیے ہے تعریف آسمانوں میں اور زمین میں اور ساتھ پاکی کے یاد کرو وقت عصر کے اور وقت ظہر کے

إِلٰى قَوْلِهِ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ أَدْرَكَ مَا فَاتَهُ فِي يَوْمِهِ ذٰلِكَ وَمَنْ قَالَهُنَّ

تا قول وکذلک تخرجون جسنے پڑھیں یہ آیتیں صبح کو پائی اوسنے وہ چیز کہ رہگئی تھی اوسکو اس دن میں اور جس نے پڑھیں یہ آیتیں

لم یکن یدع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھؤلاء الکلمات حین یمسی وحین یصبح

نہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہ چھوڑتے ان کلمات کو وقت شام کے اور صبح کے

اللھم انی اسالک العافیۃ فی الدنیا والاخرۃ اللھم انی اسالک العفو

یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے عافیت دنیا اور آخرت میں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

والعافیۃ فی دینی ودنیای واھلی ومالی اللھم استر عوراتی وامن

اور سلامتی کو بیچ امور دین اپنے کے اور دنیا اپنی کے اور بیچ حق اہل اپنی کے اور مال اپنے کے یا الٰہی ڈھانک عیب میرے اور امن میں

روعاتی اللھم احفظنی من بین یدی ومن خلفی وعن یمینی وعن شمالی

خوف کی چیزوں سے یا الٰہی محفوظ رکھ مجھ کو آگے میرے سے اور پیچھے میرے سے اور داہنے میرے سے اور بائیں میرے سے

ومن فوقی واعوذ بعظمتک من ان اغتال من تحتی یعنی الخسف رواہ

اور اوپر میرے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ بڑائی تیری کے اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میں ناگہاں نیچے اپنے سے یعنے زمین میں

ابوداؤد وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قال حین

ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہتا کوئی دوست

یصبح اللھم ما اصبح بنا من نعمۃ او باحد من خلقک فمنک وحدک لا شریک لک فلک الحمد ولک الشکر

صبح کے یا الٰہی صبح کی ہے ساتھ ہمارے یا ساتھ کسی کے مخلوق تیرے سے تحقیق تو ہی اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا نہیں کوئی شریک تیرا پس تیرے ہی واسطے ہے

بک فقد ادی یوما فانک انت اللہ لا الہ الا انت وحدک لا شریک لک وان محمدا

ساتھ تیرے کہ تحقیق تو ہی اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو اکیلا نہیں کوئی شریک تیرا اور تحقیق محمد

عبدک ورسولک الا غفر اللہ لہ ما اصاب فی یومہ ذلک من ذنب او

بندہ تیرا ہے اور رسول تیرا ہے مگر بخشتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے گناہ کو کہ صادر ہوا اس سے اس دن میں اور

ان قالہا حین یمسی غفر اللہ لہ ما اصاب فی تلک اللیلۃ من ذنب رواہ

اگر کہے ان کلمات کو وقت شام کے بخشتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اس کے وہ گناہ کہ صادر ہوا ہے اس سے اس رات میں نقل کی یہ

الترمذی وابوداؤد وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وفی حسن روایۃ

ترمذی نے اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے تو یاں سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من عبد مسلم یقول اذا اصبح واذا امسی

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ کہے وقت شام کے اور وقت صبح کے

ثَلٰثًا رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ

تین بار راضی ہوا میں ساتھ اللہ کے رب ہونے کر اور ساتھ اسلام کے دین ہونے کر اور ساتھ محمد کے نبی ہونے کر مگر ہوگا ضرور اللہ پر کہ

يُّرْضِيَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

راضی کرے اس کو قیامت کے دن نسائی کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور روایت ہے حذیفہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ وَضَعَ يَدَهٗ تَحْتَ رَاْسِهٖ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ

علیہ وسلم تھے جس وقت کہ ارادہ کرتے سونیکا رکھتے ہاتھ اپنا نیچے سر اپنے کے پھر کہتے یا الٰہی بچا مجھ کو اپنے عذاب سے

يَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَكَ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنِ الْبَرَاءِ

اس دن کہ جمع کریگا تو اپنے بندوں کو یا کہا اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی احمد نے براء سے

وَعَنْ حَفْصَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّرْقُدَ وَضَعَ يَدَهٗ

اور روایت ہے حفصہ سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ ارادہ کرتے سونیکا رکھتے داہنا

الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ثَلٰثَ

ہاتھ اپنا نیچے کلے اپنے کے پھر کہتے یا الٰہی بچا مجھکو عذاب اپنے سے اس دن کہ اٹھاویگا تو اپنے بندوں کو تین

مَرَّاتٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ

بار کہتے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے حضرت علی سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہتے تھے نزدیک

مَضْجَعِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ

سونے اپنے کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ منہ بزرگ تیری کے اور کلمات پورے تیرے کے برائی

مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ

اس چیز کی سے کہ تو پکڑنے والا ہے بال اس کے پیشانی اسکے یا الٰہی تو دور کرتا ہے قرض کو اور گناہ کو یا الٰہی نہیں شکست دیا

جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی دولتمند کو عذاب تیرے سے دولتمندی پاک ہے تو اور ساتھ

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ حِيْنَ

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو شخص کہے جس وقت

يَاْوِيْ اِلٰى فِرَاشِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

کہ جاوے اپنے بچھونے پر بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے ایسا اللہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ خبر رکھنے والا خلق کا اور توبہ کرتا ہوں

ثلث مرات غفر الله له ذنوبه وان كانت مثل زبد البحر او عدد رمل عالج

تین بار کہے بخشتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے گناہ اسکے اگرچہ ہوں مانند دریا کے یا گنتی ریت ٹیلہ عالج کی

او عدد ورق الشجر او عدد ايام الدنيا رواه الترمذي وقال هذا حديث

یا گنتی پتوں درخت کی یا گنتی دنوں دنیا کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غريب وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من مسلم يأخذ

غریب ہے اور روایت ہے شداد بن اوس سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی مسلمان کہ لیوے

مضجعه يقرأ سورة من كتاب الله الا وكل الله به ملكا فلا يقربه شئ

خوابگاہ اپنی ساتھ پڑھنے کسی سورت کے کتاب اللہ سے مگر کہ مقرر ہے اللہ اسکا ایک فرشتہ پس نہیں نزدیک پہنچتی اسکے

يؤذيه حتى يهب متى هب رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص

کہ ایذا دے اسکو یہانتک کہ جاگے جب وقت کہ جاگے نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خلتان لا يحصيهما رجل مسلم الا دخل

کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو چیزیں ہیں کہ نہیں محافظت کرتا ہے ان پر مرد مسلمان مگر کہ داخل ہوتا ہے

الجنة الا وهما يسير ومن يعمل بهما قليل يسبح الله في دبر كل صلوة

بہشت میں خبردار ہو وہ دونو چیزیں آسان ہیں اور عمل کرنیوالے انپر کم ہیں ایک چیز تو یہ ہے کہ تسبیح اللہ کی پڑھے پیچھے ہر نماز فرض کے

عشرا ويحمده عشرا ويكبره عشرا قال فانا رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

دس بار الحمد للہ کہے دس بار اور اللہ اکبر کہے دس بار کہا ابن عمرو نے پس میں دیکھا ہوں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو

يعقدها بيده قال فتلك خمسون ومائة باللسان والف وخمسمائة في

کہ گنتے ہیں ان تسبیحات کو اپنے ہاتھ سے فرمایا حضرت نے پس یہ ہوئے ڈیڑھ سو میں زبان پر اور ڈیڑھ ہزار ہیں

الميزان واذا اخذ مضجعه يسبحه ويكبره ويحمده مائة فتلك مائة باللسان والف في

میزان میں اور دوسری چیز یہ ہے کہ جب پکڑے خوابگاہ اپنی تسبیح کرے اللہ کو اور تکبیر کہے اسکو اور حمد کرے اسکو سو بار تو یہ سو ہوئے پس یہ سو ہیں زبان پر

الميزان فأيكم يعمل في اليوم والليلة الفين وخمسمائة سيئة قالوا وكيف

اور ہزار ہیں میزان اعمال میں پس کون کم ہے تم میں سے کہ کرتا ہوگا دن رات میں اڑھائی ہزار برائیاں عرض کیا صحابہ نے کسطرح

لا يحصيها قال يأتي احدكم الشيطان وهو في صلوته فيقول اذكر كذا

محافظت کرینگے ہم ان چیزوں پر فرمایا آتا ہے ایک تم میں سے پاس شیطان اسحال میں کہ وہ اپنی نماز میں ہوتا ہے پھر کہتا ہے یاد کر فلانا

الاول فليس قبلك شئ وانت الاخر فليس بعدك شئ وانت الظاهر

تو ہے پہلے پس نہیں پہلے تجھ سے کوئی چیز اور تو ہے آخر پس نہیں پیچھے تیرے کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے

فليس فوقك شئ وانت الباطن فليس دونك شئ اقض عنا الدين و

پس نہیں اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی ہے پوشیدہ پس نہیں کوئی چیز زیادہ پوشیدہ تجھ سے ادا کر ہم سے دین اور

اغنني من الفقر رواه ابو داود والترمذي وابن ماجة ورواه مسلم نحوه

غنی کر مجھکو فقر سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ مسلم کے ساتھ

اختلاف يسير وعن ابي الازهر الانماري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان

تھوڑی سے اختلاف کے اور روایت ہے ابی الازہر انماری سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے

اذا اخذ مضجعه من الليل قال بسم الله وضعت جنبي لله اللهم اغفر لي

جس وقت کہ جاتے خوابگاہ اپنی اپنی رات کو کہتے ساتھ نام اللہ کے سوتا ہوں میں رکھی میں نے کروٹ اپنی واسطے اللہ کے یا الٰہی بخش دے

ذنبي واخسأ شيطاني وفك رهاني واجعلني في الندي الاعلى رواه ابو داود

گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور چھڑا کر دی میرے کو اور کر مجھکو مجالس بلند میں نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اخذ مضجعه قال الحمد لله الذي

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ لیتے خواب گاہ اپنی فرماتے سب تعریف ہے خدا کی لیے جس نے

كفاني واواني واطعمني وسقاني والذي من علي فافضل الذي اعطاني

کفایت کیا مجھکو اور جگہ دی مجھکو اور کھلایا مجھکو اور پلایا مجھکو اور وہ خدا کہ احسان کیا ہے مجھپر اور زیادہ دیا ہے مجھکو اور وہ خدا کہ

فاجزل الحمد لله على كل حال اللهم رب كل شئ ومليكه واله كل شئ اعوذ

پس بہت دیا ہے شکر ہے اللہ کیلیے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک اسکے اور معبود ہر چیز کے پناہ مانگتا ہوں

بك من النار رواه ابو داود وعن بريدة قال شكا خالد بن الوليد الى

ساتھ تیرے آگ سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا شکایت کی خالد بن ولید نے طرف

النبي صلى الله عليه وسلم فقال يا رسول الله ما انام الليل من الارق فقال نبي الله

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہیں سوتا میں رات کو بسبب بیخوابی کے پس فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم اذا اويت الى فراشك فقل اللهم رب السموات السبع وما اظلت

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب جگہ پکڑے تو جاں بچھونے اپنے کی پس کہہ یا الٰہی پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور اسچیز کے کہ سایہ کرے

وَرَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضْلَلْنَ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ

اور اے پروردگار زمینوں کے اور اے پروردگار جن زمینوں اور اے پروردگار شیطانوں کے اور انکو گمراہ کیا ہے شیطانوں نے انکو ہو میرے لیئے

شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

برای سب مخلوقات سے تیری جس سے کہ زیادتی کرے کوئی مجھ پر ان میں سے یا ظلم کرے غالب ہے پناہ تیری اور بزرگ ہے

ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَيْسَ

تعریف تیری اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے نہیں کوئی معبود مگر تو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث نہیں

اِسْنَادُهٗ بِالْقَوِيِّ وَالْحَكِيْمُ بْنُ ظُهَيْرٍ الرَّاوِيْ قَدْ تَرَكَ حَدِيْثَهٗ بَعْضُ اَهْلِ الْحَدِيْثِ

اسناد اسکی قوی اور حکیم بن ظہیر راوی احادیث کا تحقیق چھوڑ دی ہے حدیث اسکی بعضے اہل حدیث نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسرے

عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا

روایت ہے ابی مالک سے بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت

اَصْبَحَ اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

صبح کرے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے صبح کی ہمنے اور صبح کی ملک نے خالص واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا یا الٰہی تحقیق میں

اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُ بِكَ

مانگتا ہوں تجھسے بھلائی اس دن کی کشایش اسکی اور مدد اسکی اور نور اسکا اور برکت اسکی اور ہدایت اسکی اور پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ثُمَّ اِذَا اَمْسٰى فَلْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

برائی اسچیز کیسے کہ اسمیں ہے اور برائی اسچیز کیسے کہ پیچھے اسکے اسکے پھر جبکہ شام کرے پس چاہیے کہ کہا مانند اسکی نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِيْ يَا اَبَتِ اَسْمَعُكَ تَقُوْلُ

اور روایت ہے عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے کہا کہا میں نے واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے سنا میں نے تجھکو کہ کہتے ہو

كُلَّ غَدَاةٍ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ

ہر روز یا الٰہی عافیت دی مجھکو بدن میرے میں یا الٰہی عافیت دی مجھکو شنوائی میری میں یا الٰہی عافیت دی مجھکو

بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تُكَرِّرُهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ حِيْنَ تُصْبِحُ وَثَلٰثًا حِيْنَ تُمْسِيْ فَقَالَ

بینائی میری میں نہیں کوئی معبود مگر تو مکرر پڑھتے ہو اسکو تین بار وقت صبح کے اور تین بار وقت شام کے پس کہا

يَا بُنَيَّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهِنَّ فَاَنَا اُحِبُّ اَنْ اَسْتَنَّ

اے بیٹے میرے سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ دعا مانگتے تھے ساتھ ان کلموں کے پس میں دوست رکھتا ہوں

ه رواه ابو داود وعن عبد الله بن ابي اوفى قال كان رسول الله

سنت کی نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفی سے کہا تھے رسول اللہ

علیہ وسلم اذا اصبح قال اصبحنا واصبح الملك لله والحمد لله والكبرياء

سلم جب صبح کرتے کہتے صبح کی ہم نے اور صبح کی ملک نے واسطے خدا کے اور سب تعریف واسطے خدا کے اور بزرگی ذات کی

ظمة لله والخلق والامر والليل والنهار وما سكن فيهما لله اللهم

صفات کی خدا ہی کے لیے ہے اور مخلوقات اور حکم اور رات اور دن اور جو آرام پکڑتی ہیں رات اور دن میں سب اللہ ہی کے

ل اول هذا النهار صلاحا واوسطه نجاحا واخره فلاحا يا ارحم الراحمين

دن کا سبب ملے نیکی کا اور درمیان اسکیکہ سبب برآمد حاجات کا اور آخر اسکیکہ سبب نجات کا اے مہربان تر مہربانوں

ه النووي في كتاب الاذكار بروايته ابن السني وعن عبد الرحمن بن

حدیث نووی نے کتاب الاذکار میں ساتھ روایت ابن سنی کے اور روایت ہے عبدالرحمن بن

ي قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا اصبح اصبحنا على فطرة

سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے جب صبح کرتے صبح کی ہم نے اوپر دین

سلام وكلمة الاخلاص وعلى دين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وعلى ملة ابينا

سلام کے اور کلمہ توحید کے اور اوپر دین نبی ہمارے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہمارے اور اوپر دین باپ اپنے

اهيم حنيفا وما كان من المشركين رواه احمد والدارمي باب

ہیم کے کہ ایک طرف تھے اور نہ تھے ابراہیم مشرکوں سے نقل کی یہ احمد اور دارمی نے باب ہے

عوات في الاوقات الفضل الاول عن ابن عباس قال قال

دعاؤں متفرق کے بیچ وقتوں مختلف کے فضل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا

سول الله صلى الله عليه وسلم لو ان احدكم اذا اراد ان يأتي اهله قال بسم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق ایک تمہارا ارادہ کرے صحبت کرنیکا بیوی اپنی سے کہے مدد چاہتے ہیں ہم ساتھ نام

لله اللهم جنبنا الشيطان وجنب الشيطان ما رزقتنا فانه ان

اللہ کے یا الٰہی دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اوس اولاد سے کہ نصیب کرے تو ہمکو پس تحقیق شیطان

قدر بينهما ولد في ذلك لم يضره شيطان ابدا متفق عليه

قدر ہو درمیان مرد و عورت کے فرزند اس مجامعت میں ضرر نہیں کرتا اسکو شیطان کبھی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب کہتے تھے نزدیک شدت فکر اور غم کے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ

کہ بزرگ ہے بردبار نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پروردگار عرش بڑے کا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سُلَيْمَانَ

آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا پروردگار عرش بڑے کا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے سلیمان

ابْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ عِنْدَهُ جُلُوسٌ

بن صرد سے کہا بر اکہا دو شخصوں نے آپس میں نزدیک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ہم نزدیک حضرت کے بیٹھے ہوئے تھے

وَأَحَدُهُمَا يَسُبُّ صَاحِبَهُ مُغْضَبًا قَدِ احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اور ایک انہیں سے بہت برا کہتا تھا دوسرے کو غصہ میں بھرا ہوا تحقیق سرخ ہو گیا تھا چہرہ اسکا پس فرمایا نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ أَعُوذُ

علیہ وسلم کے تحقیق میں البتہ جانتا ہوں ایک کلمہ اگر کہے اسکو البتہ جاتا رہے اس سے وہ غضب کہ پاتا ہے وہ یہ ہے پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالُوا لِلرَّجُلِ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے پس کہا صحابہ نے اس شخص کو کیا نہیں سنتا تو وہ چیز کہ فرماتا ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَسْتُ بِمَجْنُونٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کہا اس نے کہ نہیں میں تحقیق دیوانہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم آواز مرغوں کی پس مانگو تم اللہ تعالے سے فضل اسکا اسلیے کہ تحقیق وہ

مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَإِنَّهُ رَأَى

فرشتے کو اور جب سنو تم آواز گدھے کی پس پناہ مانگو ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے اسلیے کہ تحقیق وہ دیکھتا

شَيْطَانًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اسْتَوَى

ہے شیطان کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب سوار ہو چکتے

عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى السَّفَرِ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا

اپنے اونٹ پر حالت نکلنے میں طرف سفر کی کہتے اللہ اکبر تین بار پھر پڑھتے یہ آیت پاک ہے وہ ذات کہ فرمانبردار کی واسطے ہمارے یہ سواری

وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا

اور نہیں تھے ہم واسطے اوسکے طاقت رکھنے والے اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کے البتہ پھرنے والے ہیں یا الٰہی تحقیق ہم تجھ سے

هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَ

اپنے کے نیکی اور تقوی اور عمل سے جو راضی ہووے تو اس سے یا الٰہی آسان کر ہمپر سفر ہمارا یہ اور

اطْوِ لَنَا بُعْدَهُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ اَللّٰهُمَّ

لپیٹ دے واسطے ہمارے دوری اوسکی یا الٰہی تو ہی ہے صاحب سفر میں اور جانشین گھر بار کے یا الٰہی

إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ

تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مشقت سفر کی سے اور بری حالت دیکھنے کی سے اور برائی پھر پھرنے کی سے بیچ مال کے

وَالْأَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيْهِنَّ آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا

اور اہل میں اور جس وقت کہ پھرے حضرت سفر سے کہتے یہ لفظ اور زیادہ کرتے انمیں ہم پھرنے والے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں بندگی کرنیوالے

حَامِدُوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تعریف کرنیوالے ہیں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن سرجس سے کہا تھے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ

صلے اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پناہ مانگتے سے محنت سفر کی سے اور بری حالت پھرنیکی سے اور سے نقصان سے بیچھے

الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

زیادتی کے اور بددعا مظلوم کی سے سے اور بری حالت دیکھنے کی سے اہل و مال میں نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيْمٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا

خولہ بیٹی حکیم کی سے کہا سنا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی اترے کسی اترنے کی جگہ میں سے

فَقَالَ أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ

پھر کہے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلمات اللہ تعالیٰ کے کہ پوری ہیں برائی ہر چیز کی سے کہ پیدا کی نہیں ضرر کرے گی اسکو کوئی چیز یہاں تک کہ

مِنْ مَّنْزِلِهٖ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُوْلِ

اس منزل سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَقِيْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِيْ الْبَارِحَةَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا یا رسول اللہ کیا پاوے میں نے ایک بچھو سے کہ کاٹا مجھ کو رات گذری میں

قَالَ اَمَا لَوْ قُلْتَ حِيْنَ اَمْسَيْتَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
فرمایا خبردار ہوا گر کہتا تو اسوقت کہ شام کی تو نے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ کلموں اللہ تعالے کے پورے کہ ہیں برائی اسچیز کی کہ
خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَ
پیدا کی تھے نہ ضرر پہونچاتا تجھکو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت ہوتے
فِيْ سَفَرٍ وَاَسْحَرَ يَقُوْلُ سَمِّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا
سفر میں اور وقت سحر کا ہوتا کہ سنی سننے والے نے تعریف کرتی میری خدا کو اور اقرار میرا ساتھ خوبی نعمت اسکی ہمپر ہمارے رب ہمارے نگہبانی کر
وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
ہماری اور احسان کر ہمپر کہتے میں ہم یہ کلام پناہ چاہتے ہوئے ساتھ اللہ کے آگ سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہی ابن عمر سے کہا
كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ اَوْ حَجٍّ اَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ
تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ پھرتے جہاد سے یا حج یا عمرہ سے تکبیر کہتے اوپر ہر جگہ بلند کے
مِنَ الْاَرْضِ ثَلٰثَ تَكْبِيْرَاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
زمین سے تین تکبیریں پھر کہتے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے نہیں شریک کوئی اسکا
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ
اسی کے لیے ہے ملک اور اسی کے لیے ہے حمد اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم پھرنیوالے ہیں توبہ کرنیوالے ہیں عبادت کرنیوالے ہیں سجدہ کرنیوالے
لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ
واسطے پروردگار اپنے کے تعریف کرنیوالے ہیں سچ کیا اللہ نے اپنا وعدہ اور مدد کی اپنے بندہ کی اور شکست دی کفار کو گروہ ہو کر
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفے سے کہ کہا بد دعا کی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے
يَوْمَ الْاَحْزَابِ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اِهْزِمِ
دن جنگ احزاب کے مشرکوں پر پس کہا یا الٰہی اتارنیوالے کتاب کے جلدی کرنیوالے حساب کے یا الٰہی
الْاَحْزَابَ اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
شکست دے گروہ کافروں کو یا الٰہی شکست دے انکو اور ہلا دے انکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ
ابْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ فَقَرَّبْنَا اِلَيْهِ طَعَامًا وَّ
بن بسر سے کہا اتارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے باپ کے پاس مہمان پس نزدیک کیے ہم طرف حضرت کے کھانا اور

وَطَبَةً فَاَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَاْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوٰى بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ وَ

اور مالیدہ پس کہا یا اسمیں سے پہر لائے گئے کھجور خشک پس پہر تے حضرت کہا تم کو اور ڈالتے گٹھلی درمیان دونو انگلیوں اپنی کی

يَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى وَفِي رِوَايَةٍ فَجَعَلَ يُلْقِي النَّوٰى عَلٰى ظَهْرِ اِصْبَعَيْهِ

اکٹھی کرتے انگلی شہادت اور بیچ کی اور ایک روایت میں ہے پس شروع کیا حضرت کہ ڈالتے گٹھلی اوپر پیٹھ دونو انگلیوں اپنی

السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى ثُمَّ اُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ فَقَالَ اِبِي وَاَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ

کے انگلی شہادت کی اور بیچ کی پہر لائے گئے پانی پس پیا اوسکو پہر کہا ساب پہر نے اپنے ہمالمین کہ پکڑی تھی لگام جانور حضرت

ادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَقَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ رَوَاهُ

کی کی ۱۲ دعا مانگو اللہ سے ہمارے لیے پس کہا حضرت نے یا اللہ برکت دے انکے لیے پہر اپنچیز کہ روزی دی تونے انکو اور بخش دے اوسطے انکو اور رحم

مُسْلِمٌ وَالْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

مسلم نے فصل دوسری روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے

اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ اللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

جسوقت دیکھتے چاند کہتے یا الٰہی نکال تو اس چاند کو ہمپر ساتہ امن کے اور ایمان اور سلامتی اور

الْاِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ

اسلام کے رب تک میرا اور رب تیرا اللہ ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَاَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ

اور روایت ہے عمر بن خطاب اور ابی ہریرہ سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی شخص

رَاٰى مُبْتَلًى فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِي عَلٰى

کہ دیکھے کسی مبتلا بلا کو پہر کہے سب تعریف واسطے اللہ کے کہ بچایا مجکو اوسچیز سے کہ گرفتار کیا تجکو ساتہ اوسکی اور بزرگی دی مجکو

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اِلَّا لَمْ يُصِبْهُ ذٰلِكَ الْبَلَاءُ كَائِنًا مَا كَانَ رَوَاهُ

بہتیرے ان لوگوں سے کہ پیدا کیا بزرگی دینا مگر کہ نہیں پہونچتی اسکو یہ بلا جو کچھ ہو نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

ترمذی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ الرَّاوِي لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَعَنْ عِمْرَانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

غریب ہے اور عمرو بن دینار راوی نہیں قوی اور روایت ہے عمر سے تحقیق رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص داخل ہو بازار میں اور کہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ ایک ہے وہ نہیں شریک اور سطرا اسکے اسی کے

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

لیے ہے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کہ نہیں مرنیوالا اسیکے ہاتھ ہے بھلائی اور وہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَرَفَعَ

چیز پر قادر ہے لکھتا ہے اللہ اسکے لیے دس لاکھ نیکیاں اور دور کرتا ہے اس سے دس لاکھ برائیاں اور بلند کرتا ہے

لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ وَبَنٰى لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

اسکے لیے دس لاکھ درجے اور بناتا ہے اسکے لیے گھر بہشت میں ؎ نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ مَنْ قَالَ فِي سُوْقٍ

کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور شرح السنۃ میں بدلے من دخل السوق کے

جَامِعٍ يُبَاعُ فِيْهِ بَدَلَ مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ

یعنی ہر کہ جو شخص کہے ہر بار جو بکتا ہو اس بازار جامع میں کہ خریدو فروخت کیجاوے ؎ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ کہا سنا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُوْ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فَقَالَ اَيُّ شَيْءٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ دعا مانگتا ہے کہتا ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے پوری نعمت پس فرمایا کیا چیز ہے

تَمَامُ النِّعْمَةِ قَالَ دَعْوَةٌ اَرْجُوْ بِهَا خَيْرًا فَقَالَ اِنَّ مِنْ تَمَامِ النِّعْمَةِ دُخُوْلَ

پوری نعمت پس کہا اس شخص نے کہ یہ دعا ہے کہ امید رکھتا ہوں ساتھ اسکے مال بہت فرمایا تحقیق ؎ سے پوری نعمت داخل ہونا

الْجَنَّةِ وَالْفَوْزَ مِنَ النَّارِ وَسَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَقَالَ قَدْ

بہشت کا ہے اور نجات پانا دوزخ سے اور سنا حضرت نے ایک شخص کو کہتا ہے اے صاحب بزرگی اور بخشش کے پھر فرمایا تحقیق

اُسْتُجِيْبَ لَكَ فَسَلْ وَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

قبول کی گئی دعا تیری پس مانگ اور سنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہ وہ کہتا ہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں

الصَّبْرَ فَقَالَ سَاَلْتَ اللّٰهَ الْبَلَاءَ فَسَلْهُ الْعَافِيَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ

صبر پس کہا مانگی تو نے اللہ سے ؎ بلا پس مانگ اس سے عافیت نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا فَكَثُرَ فِيْهِ لَغَطُهٗ فَقَالَ

ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بیٹھے ایک جگہ اور بہت ہوں اندر اسکے بیہودہ باتیں پھر کہے ؎

قبل ان یقوم سبحانک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک

پہلے اٹھنے سے پاک ہے تو یا الٰہی اور باکی بیان کرتے ہوں میں تیری ستائش تعریف تیری کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو

واتوب الیک الا غفرلہ ما کان فی مجلسہ ذلک رواہ الترمذی والبیہقی

اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری مگر کہ بخشا جاتا ہے واسطے اسکے جو کچھ ہو اس مجلس میں نقل کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے

فی الدعوات الکبیر وعن علی انہ اتی بدابۃ لیرکبھا فلما وضع رجلہ فی

دعوات کبیر میں اور روایت ہے حضرت علی سے کہ حاضر کیا گیا انکے پاس جانور تاکہ سوار ہوں اس پر جبکہ رکھا اپنا پاؤں

الرکاب قال بسم اللہ فلما استوی علی ظھرھا قال الحمد للہ ثم قال سبحان

رکاب میں کہا بسم اللہ پس جبکہ چڑھے اسکی پیٹھ پر کہا الحمد للہ پھر کہا پاک ہے

الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین وانا الی ربنا لمنقلبون ثم قال

وہ ذات کہ تابعدار کیا واسطے ہمارے اس جانور کو اور نہ تھے ہم واسطے اسکے طاقت رکھنے والے اور تحقیق ہم طرف رب اپنے کے البتہ پھرنے والے ہیں پھر کہا

الحمد للہ ثلثا واللہ اکبر ثلثا سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفرلی فانہ لا یغفر

الحمد للہ تین بار اللہ اکبر تین بار پاک ہے تو تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخش کر واسطے میرے پس تحقیق

الذنوب الا انت ثم ضحک فقیل من ای شیء ضحکت یا امیر المؤمنین

گناہوں کو کوئی سوائے تیرے پھر ہنسے تو حضرت علی کہا گیا کس واسطے ہنسے تم ای امیر المومنین

قال رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صنع کما صنعت ثم ضحک فقلت من

کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کیا جیسا کہ کیا میں نے پھر ہنسے پس کہا میں نے

ای شیء ضحکت یا رسول اللہ قال ان ربک لیعجب من عبدہ اذا قال رب

کس چیز سے ہنسے تم یا رسول اللہ فرمایا تحقیق پروردگار تیرا البتہ راضی ہوتا ہے اپنے بندے سے پس جب کہتا ہے

اغفرلی ذنوبی یقول یعلم انہ لا یغفر الذنوب غیری رواہ احمد

بخش واسطے میرے گناہ میرے فرماتا ہے اللہ تعالیٰ کہ جانتا ہے یہ بندہ کہ نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی سوا میرے نقل کی یہ احمد

والترمذی وابوداود وعن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا ودع

اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جبوقت رخصت

رجلا اخذ بیدہ فلا یدعہ حتی یکون الرجل ھو یدع ید النبی صلی اللہ

کرتے کسی شخص کو تو پکڑتے ہاتھ اسکا پس نہ چھوڑتے ہاتھ اسکے کو یہانتک کہ وہ شخص چھوڑتا نبی صلے اللہ

وعلیکم ویقول استودع اللہ دینک وامانتک واٰخر عملک وفی روایۃ وَ
علیہ وسلم کے ہاتھ کو اور فرماتے سونپا میں اللہ کو دین تیرا اور امانت تیری اور آخر عمل تیرا اور ایک روایت میں ہے
خواتیم عملک رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ وفی روایتہما لم
وخواتیم عملک نقل کی یہ ترمذی اور ابوداود اور ابن ماجہ نے اور ہیں روایت ابوداود اور ابن ماجہ کے نہیں
یذکر واٰخر عملک وعن عبداللہ الخثعمی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ذکر کیا لفظ واٰخر عملک کا اور روایت ہے عبداللہ خثعمی سے کہ کہا ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
اذا اراد ان یستودع الجیش قال استودع اللہ دینکم وامانتکم وخواتیم
جب وقت ارادہ کرتے رخصت کرنے لشکر کا فرماتے سونپا میں اللہ کو دین تمہارا اور امانت تمہاری اور اعمال
اعمالکم رواہ ابوداود وعن انس قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
آخری تمہارے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
قال یا رسول اللہ انی ارید سفرا فزودنی فقال زودک اللہ التقوی قال زدنی
کہا یا رسول اللہ تحقیق میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا پس توشہ دیجیے مجھکو پس فرمایا توشہ دے تجھکو اللہ تقوی کہا اسنے
قال وغفر ذنبک قال زدنی بابی انت وامی قال ویسر لک الخیر حیث
فرمایا اور بخشے اللہ گناہ تیرے کہا زیادہ دعا کیجیے میرے لیے فرمایا ہو باپ میرا تمہارے اور ماں میری فرمایا اور آسان کرے تیرے لیے بھلائی
ما کنت رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب وعن ابی
جہاں ہو تو نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے
ھریرۃ ان رجلا قال یا رسول اللہ انی ارید ان اسافر فاوصنی قال علیک
ابوہریرہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ میں ارادہ رکھتا ہوں سفر کا پس مجھکو نصیحت فرمایے فرمایا لازم کر تو
بتقوی اللہ والتکبیر علی کل شرف فلما ولی الرجل قال اللھم اطو لہ البعد
پرہیزگاری خدا کا اور اللہ اکبر کہنا اوپر ہر جگہ بلند کے پھر جب پیٹھ پھیری اس شخص نے کہا حضرت نے یا الٰہی لپیٹ دے اسکے لیے دوری سفر کے
وھون علیہ السفر رواہ الترمذی وعن ابن عمر قال کان رسول
اور آسان کر دے اسپر سفر کو نقل کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ہے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سافر فاقبل اللیل قال یا ارض ربی وربک اللہ اعوذ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے پھر آئی رات کہتے اے زمین پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اللہ ہے پناہ مانگتا ہوں

بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّکَ وَشَرِّ مَا فِیْکَ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِیْکَ وَشَرِّ مَا یَدِبُّ عَلَیْکَ

ساتھ اللہ کے تیری سے اور برائی سے اور برائی اس چیز کی سے کہ تجھ میں ہے اور برائی اس چیز سے کہ پیدا کی گئی تجھ میں اور برائی اس چیز کی سے

وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ اَسَدٍ وَاَسْوَدَ وَمِنَ الْحَیَّۃِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ سَاکِنِ

اور پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے شیر سے اور کالے سانپ سے اور ہر طرح کے سانپ سے اور بچھو سے اور برائی سے رہنے والوں

الْبَلَدِ وَمِنْ وَّالِدٍ وَّمَا وَلَدَ رواہ ابوداؤد وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ

شہر کے سے اور برائی جننے والے کی سے اور اس چیز سے کہ جنا نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا غَزَا قَالَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ بِکَ اَحُوْلُ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جب جہاد کرتے کہتے یا الٰہی تو ہی ہے بازو میرا اور مددگار میرا ساتھ قوت تیری حیلہ کرتا ہوں میں

وَبِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ رواہ الترمذی وَابوداؤد وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی

اور ساتھ قوت تیری کے حملہ کرتا ہوں میں اور ساتھ مدد تیری کے لڑتا ہوں میں نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ابوموسے سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت اندیشہ کرتے کسی قوم سے کہتے یا الٰہی تحقیق ہم کرتے ہیں تجھ کو مقابل کفار کے

وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ رواہ احمد وابوداؤد وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ اَنَّ

اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ تیرے برائی انکی سے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ تحقیق

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَیْتِہٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ نکلتے اپنے گھر سے کہتے نکلتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بھروسا کیا میں نے اللہ پر

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ نَّزِلَّ اَوْ نُضَلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ نُظْلَمَ اَوْ نَجْھَلَ

یا الٰہی تحقیق ہم پناہ مانگتے ہیں ساتھ تیرے اس سے کہ پھسلیں ہم یا گمراہ ہوویں ہم یا ظلم کریں ہم پر یا ظلم کیے جاویں یا جہل کریں ہم

اَوْ یُجْھَلَ عَلَیْنَا رواہ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا

یا جہل کیا جاوے ہم پر نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِیْ دَاوٗدَ وَابْنِ مَاجَۃَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَۃَ

حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ روایت ابوداؤد اور ابن ماجہ کے یوں ہے کہا ام سلمہ نے

مَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ بَیْتِیْ قَطُّ اِلَّا رَفَعَ طَرْفَہٗ اِلَی السَّمَآءِ

نہیں نکلے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میرے گھر سے کبھی مگر کہ اٹھاتے نگاہ اپنی طرف آسمان کی

فَقَالَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ

پھر کہا یا الٰہی تحقیق میں ساتھ تیرے اس سے کہ گمراہ ہوں میں یا گمراہ کیا جاؤں یا ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں یا جاہل

اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ

یا جہل کیا جاؤں میں پر اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جب نکلے کوئی شخص اپنے

بَیْتِهٖ فَقَالَ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ یُقَالُ لَهٗ حِیْنَئِذٍ

گھر سے پھر کہے نکلتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے بھروسا کیا میں نے اللہ پر نہیں پھرنا گننا ہوں کسی کو نہیں قوت عبادت پھر ساتھ مدد اللہ کے کہا

هُدِیْتَ وَكُفِیْتَ وَوُقِیْتَ فَتَتَنَحّٰی لَهُ الشَّیْطٰنُ وَیَقُوْلُ شَیْطَانٌ اٰخَرُ كَیْفَ

راہ راست دکھایا گیا تو اور کفایت کیا گیا تو اور محفوظ رہا تو پس کنارہ جاتا ہے اس سے شیطان اور کہتا ہے دوسرا شیطان کیونکر میسر ہو گا

لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِیَ وَكُفِیَ وَوُقِیَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ اِلٰی

تجھ کو مسلط اس شخص پر کہ تحقیق ہدایت کیا گیا اور کفایت کیا گیا اور محفوظ رہا سب برائیوں سے نقل کی یہ ابوداود نے اور نقل کی ترمذی نے یہ

قَوْلِهٖ لَهُ الشَّیْطٰنُ وَعَنْ اَبِیْ مَالِكِ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

لفظ لہ الشیطان تک اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَیْتَهٗ فَلْیَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

علیہ وسلم نے جس وقت کہ داخل ہو آدمی اپنے گھر میں پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی داخل ہونے کی اور بھلائی نکلنے کی

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ثُمَّ لْیُسَلِّمْ عَلٰی اَهْلِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

ساتھ نام اللہ کے داخل ہوئے ہم اور اللہ پر کہ رب ہمارا ہے بھروسا کیا ہم نے پھر سلام علیک کرے اپنے اہل پر نقل کی یہ ابوداود نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّاَ الْاِنْسَانَ اِذَا تَزَوَّجَ

اور روایت ہے ابوہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جس وقت کہ دعا دیتے آدمی کو جب نکاح کرتا

قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَیْكُمَا وَجَمَعَ بَیْنَكُمَا فِیْ خَیْرٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

فرماتے برکت دی اللہ تجھے اور برکت دی تم دونوں کو اور جمع کرے تم دونوں کو درمیان نہایت بھلائی کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اس نے نقل کی اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُكُمُ امْرَاَةً اَوِ اشْتَرٰی خَادِمًا فَلْیَقُلِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ نکاح کرے ایک تمہارا کسی عورت سے یا خریدی برادا پس چاہیے کہ کہے

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

یا الٰہی تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھسے بہلائی اسکی اور بہلائی اسچیز کی کہ پیدا کیا تو نے اسکو اسپر اور پناہ مانگتا ہوں نہیں پناہ تیری برائی اسکی سے

وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاِذَا اشْتَرٰی بَعِیْرًا فَلْیَاْخُذْ بِذُرْوَةِ سَنَامِهٖ وَلْیَقُلْ

اور برائی اسچیز کی سے کہ پیدا کیا تو نے اسکو اسپر اور جبکہ خریدے اونٹ پس چاہیے کہ پکڑے بلندی کوہان اسکی اور کہے

مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِیْ رِوَایَةٍ فِی الْمَرْاَةِ وَالْخَادِمِ ثُمَّ لْیَاْخُذْ بِنَاصِیَتِهَا وَلْیَدْعُ

مانند اسکی اور ایک روایت میں ہے عورت اور بردے کے یوں آیا ہے کہ پھر چاہیے کہ پکڑے بال پیشانی عورت یا بردے کی اور دعا کرے

بِالْبَرَكَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ساتھ برکت کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوْبِ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا غمزدے کی یا الٰہی تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس نہ سونپ مجھکو طرف نفس میری کی

طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

ایک لحظہ اور درست کر میرے لیے کام میرا سب نہیں کوئی معبود سوائے تیرے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ هُمُوْمٌ لَزِمَتْنِیْ وَدُیُوْنٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابی سعید خدری سے کہ کہا کہا ایک شخص نے کہ فکر بہت لگیں ہیں مجکو اور قرض بہت ہے یا رسول اللہ

قَالَ اَفَلَا اُعَلِّمُكَ كَلَامًا اِذَا قُلْتَهٗ اَذْهَبَ اللّٰهُ هَمَّكَ وَقَضٰی عَنْكَ

فرمایا کیا نہ سکھلاؤں میں تجکو ایک کلام کہ جسوقت کہے تو اسکو دور کرے اللہ فکر تیرے اور ادا کرے اللہ تجسے

دَیْنَكَ قَالَ قُلْتُ بَلٰی قَالَ قُلْ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

دین تیرا کہا کہا میں نے مقرر بتلائی فرمایا کہہ جسوقت صبح کرے تو اور جسوقت کہ شام کرے تو یا الٰہی تحقیق میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فکر اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجزی سے اور سستی سے اور پناہ

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ قَالَ

ساتھ تیرے بخیلی سے اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھسے ساتھ تیرے غالب ہونے قرض کے سے اور غلبہ لوگوں کے سے کہا

فَفَعَلْتُ ذٰلِكَ فَاَذْهَبَ اللّٰهُ هَمِّیْ وَقَضٰی عَنِّیْ دَیْنِیْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس کیا میں نے یہ پس دور کیے اللہ نے فکر میرے اور ادا کیا ذمہ میرے سے دین میرا نقل کی یہ ابوداؤد نے

باب الاسماء والکنی

باب نام اور کنیت کا

اطلاق اور حال اور کام میں

آتا ہے اور یہ موقوف ہے اور اسکی چند

شئون ہے اور اور یہ ہے کہ میری

حال کو سنوار اور سنوار میرے کام

کام جسکا میں اپنی حیات اور معاد

میں محتاج ہوں اور اسکو طیار

کر میرے کاموں کا اس لفظ کے کلمات

الکروب اللھم آخر تک کہا ہے شیخ

محدث نے اور ابوداؤد میں اور اسحدیث کی سند

حسن ہے اور اسی سند سے

روایت کی ہے کہ جبکہ حضرت

وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ جَاءَهٗ مُكَاتَبٌ فَقَالَ اِنِّیْ عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِیْ فَاَعِنِّیْ قَالَ

اور روایت ہے حضرت علی سے یہ کہ آیا انکے پاس ایک مکاتب پس کہا تحقیق میں عاجز ہوں بدل کتابت دینے سے پس مدد کر مجھ پر فرمایا

اَلَا اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ عَلَّمَنِیْهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْكَ مِثْلُ

کیا نہ سکھلاؤں میں تجھکو وہ کلمات کہ سکھلائے مجھکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو تجھ پر مانند

جَبَلٍ كَبِيْرٍ دَيْنًا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْكَ قُلِ اللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

پہاڑ بڑے کے دین ادا کرے ادسکو اللہ تعالیٰ تیری طرف سے کہہ یا الٰہی کفایت کر مجھ کو ساتھ حلال اپنے کے حرام اپنے سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَالْبَيْهَقِیُّ فِی الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

اور بے پروا کر مجھکو ساتھ فضل اپنے کے اس شخص سے کہ سوا تیرے ہے یہ نقل کی یہ ترمذی اور بیہقی نے دعوات کبیر میں

وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ جَابِرٍ اِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ فِیْ بَابِ تَغْطِيَةِ الْاَوَانِیْ

اور ذکر کریں گے ہم حدیث جابر کی اذا سمعتم نباح الکلاب پھر باب تغطیۃ الاوانی کے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ

اگر چاہے گا اللہ تعالیٰ فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا اَوْ صَلّٰى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَاَلْتُهٗ عَنِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب بیٹھتے ایک جگہ یا نماز پڑھتے پڑھتے کلمے کلمے پس پوچھا میں نے اس سے

الْكَلِمَاتِ فَقَالَ اِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابَعًا عَلَيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِنْ

وہ کلمے پس فرمایا اگر کلام کیا خیر کا ہوتے ہیں یہ کلمے مہر اوپر ان کے قیامت تک اور اگر

تَكَلَّمَ بِشَرٍّ كَانَ كَفَّارَةً لَهٗ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کلام شر کیا تھا تو ہوں گے یہ کلمے سبب بخشش اسکی کی وہ کلمہ یہ ہیں پاک ہو تو یا الٰہی اور بابی بیان کرتا ہوں میں تیرے ساتھ تعریف تیری تجھکو

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَعَنْ قَتَادَةَ بَلَغَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ

بخشش چاہتا ہوں میں تجھسے اور توبہ کرتا ہوں میں طرف تیری نقل کی یہ نسائی نے اور روایت ہے قتادہ سے کو پہنچا ہے اسکو یہ کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ قَالَ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے جبکہ دیکھتے چاند کو کہتے چاند ہے بھلائی کا اور ہدایت کا چاند ہے بھلائی کا

وَرُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ

اور ہدایت کا چاند ہے بھلائی کا اور ہدایت کا ایمان لایا میں ساتھ اس ذات کے کہ پیدا کیا تجھکو تین بار پھر پھر

باب الدعوات الاوقات

يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَآءَ بِشَهْرِ كَذَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

کہتے سب تعریف ہے واسطے اس خدا کے کہ لیگیا اس فلاں مہینے کو اور لایا فلاں اس مہینے کو نقل کی یہ ابوداؤد نے اور

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَثَّرَهُمَّ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ

روایت ہے ابن مسعود سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ بہت ہو فکر اسکو پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی

اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ

تحقیق میں بندہ تیرا ہوں اور بیٹا ہوں بندہ تیرا کا اور بیٹا ہوں لونڈی تیری کا اور میرے قبضہ میں ہوں بال پیشانی میری کے تیرے ہاتھ میں

مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَآؤُكَ اَسْاَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ

ہیں جاری ہے میری حق میں حکم تیرا عدل ہے میرے امر میں قضا تیری مانگتا ہوں میں تجھ سے ساتھ ہر نام کے کہ وہ واسطے تیرے ہے

بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ

ساتھ اسکے ذات اپنی کا یا اتارا تو اسکو کتاب اپنی میں یا سکھایا کسی تو نے وہ نام کسی کو مخلوق اپنی سے یا اختیار کیا کسی تو نے

بِهٖ فِیْ مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِیْ وَجَلَآءَ هَمِّیْ

اسکو بیچ پردہ غیب کے نزدیک اپنے یہ کہ کر دے تو قرآن کو بہار دل میرے کی اور دور کرنے والا فکر

وَغَمِّیْ مَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ اِلَّآ اَذْهَبَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَاَبْدَلَهٗ بِهٖ فَرَجًا رَوَاهُ رَزِيْنٌ

اور غم میرے کا نہیں کہتا ہو کوئی بندہ کبھی مگر دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ غم اسکا اور بدل دیتا ہے جگہ غم کی خوشی کو نقل کی یہ رزین نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَاِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَ

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا ہم نے ہم جب اوپر چڑھتے بلندی کی اللہ اکبر کہتے اور جب اترتے سبحان اللہ کہتے نقل کی یہ بخاری نے اور

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَرَبَهٗ اَمْرٌ يَقُوْلُ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ

روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے جب غمگین کرتا اکو کوئی امر کہتے اے زندہ اے قائم رکھنے والی کے

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَلَيْسَ بِمَحْفُوْظٍ

ساتھ رحمت تیری کے فریاد رسی چاہتا ہوں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور نہیں محفوظ

وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ مِنْ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا عرض کیا ہم نے دن خندق کے یا رسول اللہ کیا ہے کوئی

شَیْءٍ نَقُوْلُهٗ فَقَدْ بَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ

چیز کہ کہیں ہم اسکو پس تحقیق پہونچے ہیں دل چھبر گردن کو فرمایا ہاں کہو اے الٰہی ڈھانک عیب ہمارے اور امن میں رکھ

رَوَعَانَا قَالَ فَضَرَبَ اللّٰهُ وُجُوهَ أَعْدَائِهِ بِالرِّيحِ وَهَزَمَ اللّٰهُ بِالرِّيحِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

ہمکو ڈر ہماری سے کہا ابو سعید نے پس ہی اللہ نے مونہہ دشمنوں انکے کے ساتھ باد کے اور شکست دی اللہ نے ساتھ ہوا کے نقل کی یہ احمد نے

وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ السُّوقَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب آتے بازار مین کہتے آپ مین ساتھ نام اللہ کے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوقِ وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجھ سے بھلائی اس بازار کی اور بھلائی جو چیز کی کہ اسمین ہے اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے برائی اسکی سے

وَشَرِّ مَا فِيهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُصِيبَ فِيهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً رَوَاهُ

اور برائی جو چیز کی کہ اسمین ہے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیری اس سے کہ بیوپون مین اسمین معاملہ نقصان کے کو نقل کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ بَابُ الِاسْتِعَاذَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

بیہقی نے دعوات کبیر مین باب ہے بیچ بیان پناہ مانگنے کے فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ

روایت ہے ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے مشقت سے

الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

بلا کی سے اور پیچھے بدبختی کے سے اور بری تقدیر سے اور خوش ہونے دشمنون کے سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ

روایت ہے انس سے کہ کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق مین پناہ پکڑتا ہون ساتھ تیرے اندیشہ سے

وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اور غم سے اور عاجز ہونے سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخیلی سے اور بوجھ دین کے سے اور غلبہ لوگون کے سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اَللّٰهُمَّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا تھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ

تحقیق مین پناہ مانگتا ہون ساتھ تیرے سستی سے اور بڑھاپے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا الٰہی تحقیق مین پناہ مانگتا ہون

بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ

ساتھ تیرے عذاب آگ کے سے اور فتنہ آگ کے سے اور فتنہ قبر کے سے اور عذاب قبر کے سے اور

شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ

برائی فتنہ دولت کی سے اور برائی فتنہ فقر کی سے اور برائی فتنہ کانے دجال کے سے یا الٰہی

اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ

دھو گناہ میرے ساتھ پانی برف اور اولے کے اور پاک کر دل میری کو جیسا پاک کیا جاتا ہے کپڑا سفید

مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ

میل سے اور دور ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے کے جیسے کہ دوری رکھی تو نے درمیان شرق اور

الْمَغْرِبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مغرب کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عاجز ہونے سے اور سستی سے اور نامردی سے اور بخیلی سے

وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ

اور بڈھاپے سے اور عذاب قبر کے سے یا الٰہی دے نفس میری کو پرہیزگاری اس کی اور پاک کر اس کو تو بہتر ہے

مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلٰهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ

ان شخصوں کا ہے کہ پاک کرتے ہیں اس کو تو کارساز ہے اس کا اور مالک ہے اس کا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس علم سے کہ

لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

نفع دے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ قبولیت کی جاوے واسطے اس کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ

سے یہ دعا یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے جاتی رہنے نعمت تیری کے سے اور بدلنے عافیت تیری کے سے

وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور ناگہانی عذاب تیرے سے اور سب غصوں تیرے سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ

تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی سے کام کی سے کہ کیا میں

وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور برائی اس کام کی کہ نہیں کیا میں نے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ

تھے فرماتے یا الٰہی واسطے تیرے فرمانبرداری کی میں نے اور ساتھ تیرے ایمان لایا میں اور تجھی پر توکل کیا میں نے اور تیری ہی طرف

أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ

رجوع کی میں نے اور ساتھ مدد تیری کے لڑا ہوں میں یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ عزت تیری کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اس سے

تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ گمراہ کرے تو مجھ کو تو زندہ ہے کہ نہ مرے گا اور جن اور آدمی مریں گے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

فصل دوسری روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ

یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے چار چیزوں سے اس علم سے کہ نہ نفع دے اور اس دل سے کہ نہ عاجزی کرے

وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ

اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس دعا سے کہ نہ قبول کیا جاوے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَالنَّسَائِيُّ عَنْهُمَا وَعَنْ عُمَرَ قَالَ

اور نقل کی ترمذی نے عبداللہ بن عمرو سے اور نسائی نے عبداللہ بن عمر اور ابوہریرہ سے اور روایت ہے عمر سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ

تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ پکڑتے پانچ چیزوں سے نامردی سے اور بخیلی سے اور برائی عمر کی سے

وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اور فتنہ سینہ کے سے اور عذاب قبر کے سے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابوہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ

یہ کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے محتاجی سے

وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور کمی سے اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ ظلم کروں میں یا ظلم کیا جاؤں میں نقل کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کہ یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

بِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْهُ

ساتھ تیرے خلاف سے اور نفاق سے اور برے خلقوں سے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے بھوک سے پس تحقیق وہ

بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

بری ہے ساتھ ہمخواب اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ساتھ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری خصلت اندر کی ہے روایت کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَسْقَامِ

یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کوڑھ سے اور جذام سے اور دیوانگی سے اور بری بیماریوں سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ قُطْبَةَ بْنِ مَالِکٍ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے قطبہ بن مالک سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ

علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے برے خلقوں اور بری عملوں سے

وَالْاَهْوَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ شُتَیْرِ بْنِ شَکَلِ بْنِ حُمَیْدٍ عَنْ اَبِیْهِ

اور بری خواہشوں سے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے شتیر بن شکل بن حمید سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قَالَ قُلْتُ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِیْ تَعْوِیْذًا اَتَعَوَّذُ بِهٖ قَالَ قُلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

کہا کہ کہا میں نے اے نبی اللہ کے سکھاؤ مجکو تعویذ کہ پناہ پکڑوں میں ساتھ اوسکے فرمایا کہہ یا الٰہی تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں

بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَشَرِّ بَصَرِیْ وَشَرِّ لِسَانِیْ وَشَرِّ قَلْبِیْ وَشَرِّ مَنِیِّیْ رَوَاهُ

ساتھ تیرے ۵ برای شنوائی اپنی کی سے اور برائی ۵ بینائی اپنی کی سے اور برائی زبان اپنی کی سے ۵ اور برائی دل اپنی کی سے

اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ اَبِی الْیَسَرِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی الیسر سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

۲۰۹ ۵ خلاف سے یعنی حق کی مخالفت سے اور باطل سے ۱۲ ۵ اور نفاق سے نفاق سے مراد ہے اندر سے اور عداوت سے کہ ایمان میں کا نفاق قسمیں ہیں ایک نفاق عقیدہ میں ہو یا عمل میں جس سے آدمی کافر ہو جاتا ہے ۵ وہ بیماری ہے جو سبب ہو نقصان ہونے کا اس سے آدمی کے حواس میں اور عبادت میں اور فتور اور عادت میں اور آخر حضور میں سے خداوند کریم کے جس سے مشغول ہو آدمی ۵ روزی جمع کرنے سے روزی پراگندہ دل ۵ برائی شنوائی اپنی کی سے کانوں کی برائی یہ کہ سنیں بری باتیں اور آواز بھی بری ۵ اور برائی بینائی اپنی کی سے آنکھوں کی برائی یہ کہ دیکھیں بری باتیں اور آواز بھی بری ۵ اور برائی زبان اپنی کی سے اس سے برائی عورتوں اور ۵ اور برائی دل اپنی کی سے اس سے برائی عقیدہ اور ۵ بری نیت اور ۵ بری خصلت اور ۵ اور برائی منی اپنی کی سے اس سے برائی اولاد اور ۵ بری صحبت اور ۵ بری کمائی اور ۵ بری خوراک اور ۵ بری پوشاک اور ۵ بری سواری اور ۵ بری عادت اور ۵ بری موت اور ۵ بری قبر اور ۵ بری حشر اور ۵ بری حساب اور ۵ بری میزان اور ۵ بری پل صراط اور ۵ بری بہشت اور ۵ بری دوزخ اور ۵ بری دیدار الٰہی سے محروم ہونا اور ۵ بری ہمیشہ دوزخ میں رہنا

باب حفظ اللسان

بند رہنا زبان کا

۵ بری پیش بچوں کو بشوخت کی نگاہ سے دیکھے ۱۲ ۵ اور برائی زبان اپنی کی سے زبان کی برائی یہ کہ لوگوں کو گالیاں دیوے جھوٹ بولے بیہودہ باتیں کرے جھگڑے بہتان لگاوے ۵ اور برائی دل اپنی کی سے دل کی برائی یہ کہ عقیدہ برا رکھے اور آدمی کے لوگوں سے عداوت کرے اور برائی منی اپنی کی سے منی کی برائی یہ کہ ناحق کسی کا مال یا جان یا عزت کا قصد کرے ۱۲

كَانَ يَدْعُو اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَمِنَ

تھے دعا مانگتے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے مکانکے گرنے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گر کر گرنے سے بلندی سے

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ

ڈوبنے سے اور جلنے سے اور بہت بڑھاپے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ حیران کرے مجھکو شیطان نزدیک

الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ

مرنیکے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ مروں میں تیری راہ میں پشت دیکر اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اس سے کہ مروں

لَدِيغًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى وَالْغَمِّ وَعَنْ مُعَاذٍ

سے لدیغ نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا نسائی نے ایک اور روایت میں غم سے مضاعف کار اور روایت ہے معاذ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَعِيذُوا بِاللّٰهِ مِنْ طَمَعٍ يَهْدِي إِلَى طَبَعٍ رَوَاهُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پناہ پکڑو ساتھ اللہ کے طمع سے کہ پہنچا دے طرف طبع کے نقل کی یہ

أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احمد نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيذِي بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا فَإِنَّ هٰذَا هُوَ

دیکھا طرف چاند کے پھر فرمایا ای عائشہ پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے برائی اسکی سے پس تحقیق یہ ہے

الْغَاسِقُ إِذَا وَقَبَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ

غاسق جب بے نور ہو جاوے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي يَا حُصَيْنُ كَمْ تَعْبُدُ الْيَوْمَ إِلٰهًا قَالَ أَنَا سَبْعَةً سِتَّةً

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے باپ میرے کے ای حصین کتنے معبودوں کو بندگی کرتا ہے آجکے دن کہا باپ میرے نے سات

فِي الْأَرْضِ وَوَاحِدًا فِي السَّمَاءِ قَالَ فَأَيُّهُمْ تَعُدُّ لِرَغْبَتِكَ وَرَهْبَتِكَ قَالَ

زمین میں اور ایک آسمان میں فرمایا حضرت نے پس کسکو گنتا ہے واسطے امید اور ڈر اپنے کے کہا حصین نے

الَّذِي فِي السَّمَاءِ قَالَ يَا حُصَيْنُ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَسْلَمْتَ عَلَّمْتُكَ كَلِمَتَيْنِ

اوسکو کہ آسمان میں ہے فرمایا حضرت نے ای حصین خبردار ہو تحقیق تو اگر لاتا اسلام سکھلاتا میں تجکو دو کلمے

تَنْفَعَانِكَ قَالَ فَلَمَّا أَسْلَمَ حُصَيْنٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي الْكَلِمَتَيْنِ

کہ فائدہ دیتے تجکو کہا عمران نے پس جب مسلمان ہوا حصین عرض کیا یا رسول اللہ سکھلایئے مجکو وہ دو کلمے

اللَّيْتَيْنِ وَعَدَّتْنِي فَقَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي لِرُشْدِي وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي

کو وعدہ کیا تھا آپنے مجھسے فرمایا حضرت ہونے کہہ یا الٰہی میری دلمین ڈال ہدایت میری اور پناہ دی مجکو برائی نفس میرے کو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ

نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے کہ یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَزِعَ أَحَدُكُمْ فِي النَّوْمِ فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ ڈرے ایک تمہارا نیند مین پس چاہیے کہ کہہ پناہ مانگتا ہون مین باتہ کلمون اللہ کے

التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ

کہ پورے ہین غضب اوسکے سے اور عذاب اوسکے سے اور برائی بندون اوسکے سے اور وسوسے شیطانون کے سے اور اس سے

يَحْضُرُونِ فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو يُعَلِّمُهَا مَنْ بَلَغَ مِنْ

کہ حاضر ہون شیطان میرے پاس پس شیطان ہرگز نہ ضرر پہنچا دین گے کہنے والے ان کلمات کے اور تہے عبداللہ بیٹے عمرو کے سکھلاتے

وَلَدِهِ وَمَنْ لَمْ يَبْلُغْ مِنْهُمْ كَتَبَهَا فِي صَكٍّ ثُمَّ عَلَّقَهَا فِي عُنُقِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اولاد اوسکی سے اور جو کہ نا بالغ ہوتا اونمین سے لکھتے ان کلمات کو پرچہ کاغذ مین پھر لٹکاتے اوسکو گردن اوسکی مین روایت کی یہ

وَالتِّرْمِذِيُّ وَهٰذَا لَفْظُهُ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور ترمذی نے اور یہ لفظ ترمذی کے ہین ۔ اور روایت ہی انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

سَأَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ

کہ مانگے اللہ سے جنت تین بار کہتی ہے جنت یا الٰہی داخل کر تو اسکو جنت مین اور جو شخص کہ پناہ مانگے

مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللّٰهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

آگ سے تین بار کہتی ہے آگ یا الٰہی محفوظ رکھ اسکو آگ سے روایت کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ الْقَعْقَاعِ أَنَّ كَعْبَ الْأَحْبَارِ قَالَ

اور نسائی نے ۔ فصل تیسری روایت ہے قعقاع سے کہ کعب احبار نے کہا

لَوْلَا كَلِمَاتٌ أَقُولُهُنَّ لَجَعَلَتْنِي يَهُودُ حِمَارًا فَقِيلَ لَهُ وَمَا هُنَّ قَالَ أَعُوذُ

اگر نہ کہتا مین کلمے کہ البتہ کر ڈالتے مجکو یہود گدھا پس کہا گیا واسطے اوسکے کیا ہین وہ کلمے کہا کہتے ہون پناہ

بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

ساتھ منہ اللہ کے کہ بڑا ہے وہ اللہ کہ نہین کوئی چیز بڑی اوس سے اور ساتھ کلمون اللہ کے کہ پوری ہین

الَّتِی لَا یُجَاوِزْنَ بُرُوْرَهُنَّ فَاجِرٌ وَبِاَسْمَآئِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

نہیں تجاوز کرتا ان سے نیک اور نہ بد اور ساتھ ناموں اللہ کے کہ نیک ہیں جو کچھ کہ جانتا ہوں میں ان سے اور جو کچھ کہ نہیں

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ رَوَاہُ مَالِکٌ وَعَنْ مُسْلِمِ بْنِ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ کَانَ

برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کی اور پیدا کی اور برا کی روایت کی یہ امام مالک نے۔ اور روایت ہے مسلم بیٹے ابی بکرہ کے سے کہ کہا تھا

اَبِیْ یَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ

باپ میرا کہتا پیچھے نماز کے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے اور عذاب

الْقَبْرِ فَکُنْتُ اَقُوْلُھُنَّ فَقَالَ اَیْ بُنَیَّ عَمَّنْ اَخَذْتَ ھٰذَا فَقُلْتُ عَنْکَ

قبر کے سے پس تھا میں کہتا یہ کلمے پس کہا باپ میرے نے اے بیٹے میرے کس سے سیکھے تو نے یہ کلمے کہا میں نے آپ سے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُھُنَّ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوۃِ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ

کہا کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہتے ان کلموں کو پیچھے نماز کے روایت کی یہ نسائی

وَالتِّرْمِذِیُّ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ فِیْ دُبُرِ الصَّلٰوۃِ وَرَوٰی اَحْمَدُ لَفْظَ الْحَدِیْثِ

اور ترمذی نے مگر ترمذی نے نہیں ذکر کیا لفظ فی دبر الصلوۃ کا اور نقل کی احمد نے لفظ حدیث کے

وَعِنْدَہٗ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

اور نزدیک احمد کے لفظ فی دبر کل صلوۃ ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَعْدِلُ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ اللہ کے کفر سے اور دین سے پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ کیا برابر کیا آپ نے

اَلْکُفْرَ بِالدَّیْنِ قَالَ نَعَمْ وَفِیْ رِوَایَۃٍ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ

کفر کو ساتھ دین کے کہ فرمایا کہ ہاں اور ایک روایت میں ہے یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے اور فقر سے

قَالَ رَجُلٌ وَیُعَدِلَانِ قَالَ نَعَمْ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ بَابُ جَامِعِ الدُّعَآءِ

کہا ایک شخص نے اور برابر کیے جاتے ہیں دونوں کہ فرمایا کہ ہاں نقل کی یہ نسائی نے۔ باب ہے جامع بیان ان دعاؤں کے جو جامع ہیں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی روایت ہے ابی موسی اشعری سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

اَنَّہٗ کَانَ یَدْعُوْ بِھٰذَا الدُّعَآءِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ

یہ کہ تحقیق وہ تھے کہ مانگتے یہ دعا یا الٰہی بخش میرے لیے خطا میری اور نادانی میری اور زیادتی میری

فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَهَزْلِیْ وَخَطَئِیْ

پیچ کام میرے کے اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے اونکو مجھ سے یا الٰہی بخش میرے لیے قصد سے کرنا میرا اور ہنسی سے کرنا میرا اور

وَعَمْدِیْ وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا

اور جانکر کرنا میرا اور بیسب ہین میرے پاس یا الٰہی بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے مینے اور وہ گناہ کہ ہونگے پیچھے کر اور وہ

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

گناہ کہ چھپ کر کیے ہین مینے اور وہ گناہ کہ آشکارا کیے مینے اور وہ گناہ کہ تو بہت جانتا ہے اونکو مجھسے تو آگے کرنیوالا ہے اور تو پیچھے ڈالنے والا ہے

وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

اور تو ہر چیز پر قادر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی درست کر میرے لیے دین میرا کہ وہ جو بچاؤ ہے کام میرے کا اور درست کر

لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَادِیْ وَاجْعَلِ

میرے لیے دنیا میری کہ اوسمین ہے زندگانی میری اور درست کر میرے لیے آخرت میری وہ کہ اوسمین ہے رجوع کرنا میرا اور گردان

الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

زندگی کو سبب زیادتی کا میرے لیے ہر نیکی مین اور کر موت کو سبب آرام کا میرے لیے ہر برائی سے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ کہتے تھے یا الٰہی

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِیٍّ

تحقیق مین مانگتا ہون تجھسے ہدایت اور تقوی اور اور بازرکھنا نفس کا حرام سے اور سوال کرتا ہون بے پروائی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَاذْكُرْ

کہا فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہہ یا الٰہی ہدایت کر مجکو اور سیدھا کر مجکو اور یاد تصور کر

بِالْهُدٰی هِدَایَتَكَ الطَّرِیْقَ وَبِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

بیچ طلب کرنے ہدایت کے سیدھا چلنا راہ کا اور بیچ طلب کرنے راستی کے راستی تیر کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِی مَالِكِ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ اِذَا اَسْلَمَ عَلَّمَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

ابی مالک اشجعی سے کہ اون نے نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھا آدمی جب مسلمان ہوتا سکھلاتے اوسکو نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةَ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَّدْعُوَ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

علیہ وسلم نماز پھر حکم کرتے اوسکو کہ دعا کرے ساتھ ان کلمات کے یاالٰہی بخش دے مجھکو اور رحم کر مجھ پر

وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ

اور ہدایت کر مجھکو اور عافیت دے مجھکو اور روزی دے مجھکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھی اکثر دعا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی یا الٰہی دے ہمکو دنیا میں نیکی اور آخرت میں نیکی اور بچا ہمکو

عَذَابَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

عذاب دوزخ سے متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ تھے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ رَبِّ أَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ

صلے اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے کہتے اے رب میری مدد کر میری اور نہ مدد کر میرے اوپر اور فتح دے مجھکو اور نہ فتح دے میرے اوپر اور مکر کر واسطے میرے

وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ

اور نہ مکر کر میرے ضرر پر اور راہ سیدھی دکھا مجھکو اور آسان کر سیدھی راہ پر چلنا واسطے میرے اور مدد کر میری اوپر کسکے زیادتی کی میرے اے

اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا لَّكَ ذَكَّارًا لَّكَ رَاهِبًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ

کر مجھکو واسطے اپنے شکر کرنیوالا واسطے اپنے ذکر کرنے والا واسطے اپنے ڈرنیوالا واسطے اپنے بہت فرمانبردار واسطے اپنے عاجزی کرنیوالا طرف اپنی

اَوَّاهًا مُّنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَ

بہت آہ کرنیوالا رجوع کرنیوالا اے پروردگار میرے قبول کر توبہ میری اور دھو ڈال گناہ میرے اور قبول کر دعا میری اور ثابت رکھ دلیل میری اور

سَدِّدْ لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

سیدھی کر زبان میری اور سیدھا راہ دکھا دل میرے کو اور نکال سیاہی سینہ میرے کی روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى

اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی بکر سے کہا کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الْمِنْبَرِ ثُمَّ بَكٰى فَقَالَ سَلُوا اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنَّ اَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ

منبر پر پھر روئے اور فرمایا مانگو اللہ سے بخشش اور عافیت اسلیے کہ کوئی نہیں دیا گیا ہے بعد

الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

یقین کے کوئی نعمت بہتر عافیت سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ

حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حدیث حسن غریب ہی باعتبار سند کے۔ اور روایت ہی انس سے یہ کہ تحقیق ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَآءِ اَفْضَلُ قَالَ سَلْ رَبَّکَ الْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ

اور کہا یا رسول اللہ کونسی دعا بہت بہتر ہے فرمایا مانگ رب اپنے سے عافیت اور معافات

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ثُمَّ اَتَاہُ فِی الْیَوْمِ الثَّانِیْ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَآءِ

دنیا اور آخرت مین پھر آیا وہ شخص حضرت کے پاس دوسرے دن پھر کہا یا رسول اللہ کونسی دعا

اَفْضَلُ فَقَالَ لَہٗ مِثْلَ ذٰلِکَ ثُمَّ اَتَاہُ فِی الْیَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ لَہٗ مِثْلَ ذٰلِکَ

بہتر ہے پس فرمایا اوسکو مانند اوسکے پھر آیا وہ تیسرے دن پس فرمایا وہی اوسکے مانند اوسکو

قَالَ فَاِذَآ اُعْطِیْتَ الْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ رَوَاہُ

فرمایا جسوقت دیا جاوے تو عافیت اور معافات دنیا اور آخرت مین پس تحقیق چھٹکارا پایا تونے اور

التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ اِسْنَادًا

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہی باعتبار سند کے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ الْخَطْمِیِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ

اور روایت ہی عبداللہ بن یزید خطمی سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ وہ کہتے تھے

فِیْ دُعَآئِہٖ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّہٗ عِنْدَکَ اَللّٰھُمَّ

دعا اپنی مین یا الٰہی نصیب کر مجکو دوستی اپنی اور دوستی اوس شخص کی کہ نفع دے مجکو دوستی اوسکی نزدیک تیرے یا الٰہی

مَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ قُوَّۃً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ اَللّٰھُمَّ مَا زَوَیْتَ عَنِّیْ

جو کچھ کہ دیا تو نے مجکو اوسچیز سے کہ دوست رکھتا ہون نہین پس گردان اوسکو سبب قوت میری کا اوس چیز مین کہ دوست رکھتا ہی تو یا الٰہی

مِمَّآ اُحِبُّ فَاجْعَلْہُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

اوس چیز سے کہ دوست رکھتا ہون مین پس گردان اوسکو سبب فراغت میری کا اوس چیز مین کہ دوست رکھتا ہی تو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہی

قَلَّمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْمُ مِنْ مَّجْلِسٍ حَتّٰی یَدْعُوَ بِھٰؤُلَآءِ الدَّعَوَاتِ

کم تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوٹھتے کسی مجلس سے یہانتک کہ دعا کرتے ساتھ ان دعاؤن کے

لِاَصْحَابِہٖ اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا تَحُوْلُ بِہٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْکَ

واسطے یارون اپنے کے یا الٰہی نصیب کر ہمارے لیے خوف اپنا اوسقدر کہ حائل ہووے تو سبب اوسکے درمیان ہمارے اور درمیان

وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ

اور نصیب کر ہمکو طاعت اپنی اسقدر کہ پہنچا دے تو ہمکو بسبب اوسکے بہشت اپنی میں اور نصیب کر یقین سے اوسقدر کہ اسان کرے تو

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

دنیا کی اور بہرہ مند کر ہمکو ساتھ شنوائیوں ہماری کے اور بینائیوں ہماری کے اور قوت ہماری کے جبتک کہ زندہ رکھے تو ہمکو اور کر اوسکو وارث

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

ہمارا اور گردان کینہ کشی ہماری اوسپر کہ ظلم کیا ہمپر اور فتح دے ہمکو اوسپر کہ دشمنی رکھی ہمسے اور نہ گردان مصیبت ہماری

فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ

ہمارے دین مین اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا اندیشہ ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے کو اور نہ مسلط کر ہمپر اوسکو

لَّا يَرْحَمُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ

کہ نہ رحم کرے ہمپر نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَ

ہریرہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی نفع دے مجکو ساتھ اوس چیز کے کہ سکھلائی

عَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ

سکھلا مجکو وہ چیز کہ نفع دے مجکو اور زیادہ کر مجکو علم سب تعریف ہے واسطے اللہ کے ہر حال اور پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے حال

اَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ

دوزخیون کے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اُنْزِلَ عَلَيْهِ

غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے عمر بن خطاب سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ اوترتی اوپر

الْوَحْيُ يُسْمَعُ عِنْدَ وَجْهِهٖ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ فَاُنْزِلَ عَلَيْهِ يَوْمًا فَمَكَثْنَا سَاعَةً

وحی سنی جاتی نزدیک مونہ حضرت ص کے آواز مانند آواز شہد کی مکھی کی پس اوتاری گئی اوسپر وحی ایک دن پس ٹھہرے ہم

فَسُرِّيَ عَنْهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا

پس دور کی گئی وہ حالت حضرت ص سے پھر سامنے ہوئے قبلہ کے اور اوٹھائے دونو ہاتھ اپنے اور کہا یا الٰہی زیادہ کر ہمکو اور نہ کم کر ہمکو

وَاَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَارْضَ

اور بزرگ کر ہمکو اور نہ ذلیل کر ہمکو اور دے ہمکو اور محروم نہ کر ہمکو اور برگزیدہ کر ہمکو اور نہ برگزیدہ کر ہمپر سے اور راضی کر ہمکو

عَنَّا ثُمَّ قَالَ اُنْزِلَ عَلَيَّ عَشْرُ اٰيَاتٍ مَنْ اَقَامَهُنَّ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ قَرَاَ قَدْ اَفْلَحَ

ہمسے پھر فرمایا کہ اتاری گئی ہیں مجھپر دس آیتیں جو شخص کہ لے پر پابند رہے انکو داخل ہوگا بہشت میں پھر پڑھیں حضرت نے

الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى خَتَمَ عَشْرَ اٰيَاتٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

مؤمنون تک کہ ختم کیں دس آیتیں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ فصل تیسری

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ اَنَّ رَجُلًا ضَرِيْرُ الْبَصَرِ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

روایت ہے عثمان بن حنیف سے کہا تحقیق ایک شخص اندھا آیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

اُدْعُ اللّٰهَ اَنْ يُعَافِيَنِيْ فَقَالَ اِنْ شِئْتَ دَعَوْتُ وَاِنْ شِئْتَ صَبَرْتَ فَهُوَ

دعا مانگو اللہ سے یہ کہ عافیت دے مجکو پس فرمایا اگر چاہے تو دعا دعا کرون مین اور اگر چاہے تو صبر کر پس صبر کرنا

خَيْرٌ لَّكَ قَالَ فَادْعُهُ قَالَ فَاَمَرَهُ اَنْ يَّتَوَضَّاَ فَيُحْسِنَ الْوُضُوْءَ وَيَدْعُوَ بِهٰذَا

بہتر ہے تیرے لیے کہا اوس شخص نے دعا کیجیے اللہ کی جناب مین کہا عثمان نے پس حکم کیا حضرت نے اوسکو یہ کہ وضو کرے پس اچھا وضو

الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ اِنِّيْ

دعا کے یا الٰہی تحقیق مین سوال کرتا ہون تجسے اور متوجہ ہوتا ہون تجھ طرف تیری بوسیلہ نبی تیرے کہ محمد ہین نبی رحمت کی تحقیق مین

تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ لِيَقْضِيَ لِيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ

متوجہ ہوتا ہون ساتھ وسیلہ تمہارے کے اے نبی طرف پروردگار اپنے کہ تاکہ حکم کرے واسطے میرے بیچ حاجت میرے کہ یہ ہی تمکو یا الٰہی شفاعت

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی الدرداء سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ دَاوٗدَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تھی دعاؤن داؤد کی سے یہ کہ کہتے یا الٰہی تحقیق مین مانگتا ہون تجسے

حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ

دوستی تیری اور دوستی اوس شخص کی کہ دوست رکھے تجکو اور وہ عمل کہ پہنچاوے مجکو دوستی تیری کو یا الٰہی گردان دوستی اپنی کو

اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَّفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کی سے اور مال میرے کے سے اور اہل میرے کے سے اور ٹھنڈے پانی سے کہا راوی نے اور تھا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ذَكَرَ دَاوٗدَ اَوْ حُدِّثَ عَنْهُ يَقُوْلُ كَانَ اَعْبَدَ الْبَشَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم جب ذکر کرتے حضرت داؤد کا یا حدیث کرتے اوسسے کہتے تھے داؤد سے بڑی عابد آدمیون مین نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِیْهِ

اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے عطاء بن سائب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

قَالَ صَلّٰی بِنَا عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ صَلٰوةً فَاَوْجَزَ فِیْهَا فَقَالَ لَهٗ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ

کہا نماز پڑھائی ہمکو عمار بن یاسر نے ایک نماز پس کوتاہی کی اوسمین پس کہا اوسکو بعضے لوگون نے کہ تحقیق

خَفَّفْتَ وَاَوْجَزْتَ الصَّلٰوةَ فَقَالَ اَمَا عَلَیَّ ذٰلِكَ لَقَدْ دَعَوْتُ فِیْهَا

ہلکی پڑھی تو نے نماز اور مختصر کیا نماز کو پس کہا عمار نے اوسکو ہاں نہیں مجھکو مضر یہ تحقیق البتہ تحقیق مانگیں میں نے اوسمین

بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهٗ رَجُلٌ مِّنَ

کئی دعائین کہ سنا میں نے اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس جبکہ کھڑے ہوئے عمار ساتھ ہوا اوسکے ایک شخص

الْقَوْمِ هُوَ اِلٰی غَیْرِ اَنَّهٗ كُنِّیَ عَنْ نَفْسِهٖ فَسَاَلَهٗ عَنِ الدُّعَاءِ ثُمَّ جَاءَ وَاَخْبَرَ

قوم مین سے سوا وہ تنہا باپ میرا اللہ غیر اسکے کہ اوسنے کنایت کی نفس اپنے سے پس پوچھا اوس شخص نے عمار سے حال دعا کا پھر آیا وہ شخص

بِهِ الْقَوْمَ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ

ساتھ دعا کے قوم کو کہ وہ یہ ہے یا الٰہی بحق جاننے اپنے کے غیب کو اور بحق قدرت اپنی کے خلق پر زندہ رکھ مجھکو جبتک کہ جانے تو

الْحَیٰوةَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَیْرًا لِّیْ اَللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ

زندگانی بہتر میرے لیے اور مار مجھکو جبکہ جانے تو مرنیکو بہتر میرے لیے یا الٰہی اور مانگتا ہون مین تجھسے

خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْاَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ

ڈر تیرا باطن وظاہر مین اور مانگتا ہون کہنا کلمہ حق کا حالت خوشی مین اور خفگی مین

وَاَسْاَلُكَ الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنٰی وَاَسْاَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَاَسْاَلُكَ

اور مانگتا ہون تجھسے میانہ روی حالت فقر اور دولت مین اور مانگتا ہون تجھسے نعمت کہ نہ تمام ہو اور مانگتا ہون تجھسے

قُرَّةَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْاَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ وَاَسْاَلُكَ بَرْدَ الْعَیْشِ

ٹھنڈک آنکھ کی کہ نہ تمام ہو اور مانگتا ہون تجھسے رضا پیچھے قضا کے اور مانگتا ہون تجھسے ٹھنڈک زندگی کی

بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْاَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآئِكَ فِیْ

بعد مرنے کے اور مانگتا ہون مین تجھسے لذت دیکھنے کی طرف منہ تیرے کے اور شوق طرف ملنے تیرے کے

غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَةِ الْاِیْمَانِ وَاجْعَلْنَا

بیچ حالت سخت کی کہ ضرر پہنچا دے اور نہ بیچ فتنہ کے کہ گمراہ کرے یا الٰہی زینت دے ہمکو ساتھ زینت ایمان کے اور کر ہمکو

Marginal Urdu notes

هُدَاةً مُّهْدِيَيْنِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

راہ راست دکھانے والا راہ راست پر چلنے والے روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

يَقُوْلُ فِيْ دُبُرِ الْفَجْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا

کہتے پیچھے نماز فجر کے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے علم نفع دینے والا اور عمل قبول کیا گیا اور رزق

طَيِّبًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

حلال نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ دُعَاءٌ حَفِظْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اَدَعُهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ

کہا ایک دعا یاد کی ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں چھوڑتا ہوں میں اوسکو یا الٰہی کر دان مجکو کہ کروں میں بڑا

شُكْرَكَ وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نُصْحَكَ وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

شکر تیرا اور بہت کروں میں ذکر تیرا اور پیروی کروں میں نصیحت تیری کی اور یاد رکھوں میں وصیت تیری نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے یا الٰہی تحقیق میں

اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدَرِ وَعَنْ

مانگتا ہوں تجھسے صحت اور بچنا حرام سے اور امانت اور اچھا خلق اور راضی ہونا ساتھ تقدیر کے۔ اور روایت ہے

اُمِّ مَعْبَدٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ

ام معبد سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے یا الٰہی پاک کر دل میرا کو

النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ

نفاق سے اور عمل میرا کو ریاء سے اور زبان میری کو جھوٹ سے اور آنکھ میری کو خیانت سے پس تحقیق تو

تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيْرِ

جانتا ہے خیانت آنکھوں کی کو اور اوسکو کہ چھپاتے ہیں دل نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے دعوات کبیر میں

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ خَفَتَ

اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عیادت کی ایک شخص کی مسلمانوں میں سے کہ ضعیف ہو گیا تھا

فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُوْ اللّٰهَ بِشَيْءٍ

مانند بچے جانور پرند کے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تو دعا مانگتا تھا اللہ تعالیٰ سے ساتھ کسی چیز کے

اَوْ تَسْاَلُهٗ اِیَّاہُ قَالَ نَعَمْ کُنْتُ اَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ مَا کُنْتَ مُعَاقِبِیْ بِہٖ فِی الْاٰخِرَۃِ

یا یہ کہ اسکو مانگتا تھا تو اللہ تعالیٰ سے کچھ چیز کہتا کہ ہان تھا میں کہتا یا الٰہی جو کہ عذاب کرنیوالا ہو تو مجھکو ساتھ اوسکے آخرت میں

فَعَجِّلْہُ لِیْ فِی الدُّنْیَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰہِ لَا تُطِیْقُہٗ وَلَا

پس جلدی کر اوسکی میرے لیے دنیا میں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عجب عاجز مانگی تو نے طاقت نہیں رکھتا تو اللہ

تَسْتَطِیْعُہٗ اَفَلَا قُلْتَ اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

اوٹھا سکیگا تو اوسکے عذاب کو آیا پس کیوں نہ کہا تو نے یا الٰہی دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللّٰہَ بِہٖ فَشَفَاہُ اللّٰہُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور بچا ہمکو عذاب دوزخ کے سے کہا راوی کہتا ہے کہ نیوالے نے پس دعا مانگی اوس شخص نے اللہ تعالیٰ سے پس یہ دعا پس شفا دی اوسکو اللہ نے نقل کی یہ مسلم نے اور

حُذَیْفَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَنْبَغِیْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یُّذِلَّ نَفْسَہٗ

حذیفہ سے سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق واسطے مومن کے یہ کہ خوار کرے نفس اپنے کو

قَالُوْا وَکَیْفَ یُذِلُّ نَفْسَہٗ قَالَ یَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا یُطِیْقُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

عرض کیا صحابہ نے کس طرح خوار کرتا ہے نفس اپنے کو فرمایا پڑے سے بلا ؤ نہیں کہ نہ طاقت رکھتا ہو نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَۃَ وَالْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ

اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

غَرِیْبٌ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلِ اللّٰھُمَّ اجْعَلْ

غریب ہے۔ اور روایت ہے حضرت عمر سے کہ کہا سکھایا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ یا الٰہی کر دان

سَرِیْرَتِیْ خَیْرًا مِّنْ عَلَانِیَتِیْ وَاجْعَلْ عَلَانِیَتِیْ صَالِحَۃً اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

باطن میرے کو بہتر ظاہر میرے سے اور کر دان ظاہر میرے کو شائستہ یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِی النَّاسَ مِنَ الْاَھْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَیْرَ الضَّالِّ وَلَا

بہتری اوسچیز کی کہ دیتا ہے تو لوگوں کو اہل سے اور مال سے اور اولاد سے کہ نہ گمراہ ہوں اور نہ

الْمُضِلِّ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ کِتَابُ الْمَنَاسِکِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

گمراہ کریں نقل کی یہ ترمذی نے۔ کتاب ہے بیچ بیان افعال حج کے سے فصل پہلی

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا خطبہ فرمایا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا اے آدمیو تحقیق

فُرِضَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ فَحُجُّوا فَقَالَ رَجُلٌ أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَسَكَتَ حَتّٰى قَالَهَا

فرض کیا گیا تمپر حج پس حج کرو پھر کہا ایک شخص نے آیا ہر سال کہ ہین ہم حج یا رسول اللہ صلے پس چپ ہو رہے حضرت صلعم

ثَلَاثًا فَقَالَ لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجَبَتْ وَلَمَا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ

تین بار پھر فرمایا اگر کہتا مین ہان البتہ فرض ہوتا حج اور نہ طاقت رکھتے تم پھر فرمایا صلے چھوڑو مجکو جب تک کہ چھوڑ رکھو تم مجکو

فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ فَإِذَا

پس سو اسکے نہین کہ ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تھے پہلے تمسے بسبب بہتایت سوال اپنے کے اور خلاف کرنے اونکے اوپر انبیا اپنے کے پس جب مین

أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأْتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ رَوَاهُ

حکم کرون تمکو کسی چیز کا پس لاؤ تم اوسمین سے اوسچیز کو کہ طاقت رکھو تم اور جسوقت کہ منع کرون تمکو کسی چیز سے پس چھوڑ دو

مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا پوچھے گیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا عمل بہت بہتر ہے فرمایا ایمان لانا

بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قِيلَ ثُمَّ مَاذَا

ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے کہا گیا کہ پھر کونسا فرمایا کہ جہاد خدا کی راہ مین کہا گیا پھر کونسا

قَالَ حَجٌّ مَبْرُورٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

فرمایا کہ حج ہے مقبول متفق علیہ اور روایت ہے اونہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

حج کرے واسطے اللہ کے پھر نہ صحبت کرے اپنی عورت سے اور نہ فسق کرے پھر پھرتا ہے مانند اوسدن کہ جنا اوسکو ماں اوسکی نے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ دوسری عمرہ تک کفارہ ہے لونگناہون کے لیے کہ درمیان اون دونو کے ہین

لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سکے نہین اوسکا بدلہ مگر بہشت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم

إِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ

کہ تحقیق عمرہ کرنا رمضان مین برابر ہوتا ہے حج کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تحقیق حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک قافلہ سے روحا مین پس فرمایا کون قوم ہین کہا قافلہ والون نے ہم مسلمان پھر پوچھا قافلہ والون نے کہ کون ہو

ابنٌ قال رسول الله فرفعت اليه امرأة صبيًا فقالت ألهذا حج

فرمایا کہ میں ہوں رسول اللہ کا پس بلند کیا طرف حضرت کے ایک عورت نے لڑکے کو پھر کہا کیا ہے واسطے اسکے حج

قال نعم ولكِ أجرٌ رواه مسلم وعنه قال ان امرأة من خثعم قالت يا

فرمایا ہاں اور واسطے تیرے ثواب ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ابن عباس سے کہ کہا تحقیق ایک عورت نے خثعم میں سے کہا یا

رسول الله ان فريضة الله على عباده في الحج أدركت أبي شيخًا كبيرًا لا يثبت

رسول اللہ تحقیق فرض اللہ کے نے کراوسکی بندونپر ہے بیچ امر حج کے پایا باپ میری کو بڈھا بڑا نہیں ٹھیرسکتا

على الراحلة أفأحج عنه قال نعم وذلك في حجة الوداع متفق عليه وعنه

سواری پر کیا حج کروں اوسکی طرف سے فرمایا کہ ہاں حج کر اور یہ سوال وجواب تھا حجۃ الوداع میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہی سے

قال أتى رجلٌ النبيَّ صلى الله عليه وسلم فقال ان أختي نذرت أن تحج وانها ماتت

کہ کہا آیا ایک شخص پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کہ تحقیق بہن میری نے نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے اور وہ مر گئی

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان عليها دينٌ أكنت قاضيه قال نعم قال

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا اوسپر دین کیا تو ادا کرتا اس کو کہا کہ ہاں فرمایا

فاقضِ دين الله فهو أحق بالقضاء متفق عليه وعنه قال قال رسول

پس ادا کر دین اللہ کا پس وہ لائق تر ہے ساتھ ادا کرنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يخلونّ رجلٌ بامرأة ولا تسافرنّ امرأة الا ومعها محرم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ خلوت کرے کوئی شخص ساتھ عورت کے اور نہ سفر کرے عورت اوس حالت میں کہ نہ ہو وے محرم ساتھ

فقال رجلٌ يا رسول الله اكتتبت في غزوة كذا وكذا وخرجت امرأتي حاجّة

پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ لکھا گیا ہوں میں بیچ غزوہ فلانے اور فلانے کے اور ارادہ نکلنے کا کیا ہے بیوی میری نے حج کا

قال اذهب فاحجج مع امرأتك متفق عليه وعن عائشة قالت استأذنت

فرمایا جا اور حج کر ساتھ عورت اپنی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا پروانگی مانگی میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم في الجهاد فقال جهادكنّ الحج متفق عليه وعن ابي هريرة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ جہاد کرنیکے پس فرمایا کہ جہاد تمہارا حج ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسافر امرأة مسيرة يوم وليلة الا و

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سفر کرے کوئی عورت ایک دن رات کا مگر کہ

معهاذ ومحرم متفق عليه وعن ابن عباس قال وقت رسول الله صلى الله
ساتھ اوسکے محرم ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا معین کی رسول خدا صلی اللہ
عليه وسلم لاهل المدينة ذا الحليفة ولاهل الشام الجحفة ولاهل نجد قرن
علیہ وسلم نے لے جگہ احرام باندھنے کی اہل مدینہ کے لیے لے ذوالحلیفہ کو اور شام والون کے لیے لے جحفہ کو اور نجد والون کے لیے قرن
المنازل ولاهل اليمن يلملم فهن لهن ولمن اتى عليهن من غير اهلهن
لے منازل کو اور یمن والون کے لیے لے یلملم کو پس یہ میقات اون شہر والون کے لیے ہین کہ مذکور ہوے اور لے اونکے لیے کہ گذرین
لمن كان يريد الحج والعمرة فمن كان دونهن فمهله من اهله وكذلك
اوسکے لیے کہ ارادہ کرے حج کا اور عمرے کا پس جو شخص لے کہ ہو اندر رہنے والا ان موضع کے پس جگہ احرام اوسکی گھر اپنے سے اور اسیطرح
وكذلك حتى اهل مكة يهلون منها متفق عليه وعن جابر عن رسول
اور اسیطرح یہانتک کہ اہل مکہ احرام باندھین مکہ سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی رسول
الله صلى الله عليه وسلم قال مهل اهل المدينة من ذي الحليفة والطريق الاخر
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا احرام کی جگہ مدینہ والون کی ذے الحلیفہ ہے اور راہ دوسری
الجحفة ومهل اهل العراق من ذات عرق ومهل اهل نجد قرن و
جحفہ اور احرام کی جگہ عراق والون کی لے ذات عرق ہے اور احرام کی جگہ نجد والون کی قرن ہے اور
مهل اهل اليمن يلملم رواه مسلم وعن انس قال اعتمر رسول الله
احرام کی جگہ یمن والون کی یلملم ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا عمرے کیے رسول خدا
صلى الله عليه وسلم اربع عمر كلهن في ذي القعدة الا التي كانت مع حجته عمرة من
صلی اللہ علیہ وسلم نے لے چار سب ذی قعدہ مین تھے مگر وہ عمرہ کہ تھا ساتھ حج اونکے ایک عمرہ
الحديبية في ذي القعدة وعمرة من العام المقبل في ذي القعدة وعمرة
حدیبیہ سے پھر مہینہ ذے القعدہ کے اور دوسرا عمرہ اوس سال کہ پھر سے مین وہ بھی ذیقعدہ مین ہوا اور تیسرا عمرہ
من الجعرانة حيث قسم غنائم حنين في ذي القعدة وعمرة مع حجته متفق
جعرانہ سے اوس جگہ کہ بانٹی غنیمت لڑائی حنین کی یہ بھی عمرہ پھر مہینے ذی قعدہ کے ہوا اور چوتھا عمرہ ساتھ حج اونکے متفق
عليه وعن البراء بن عازب قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم في ذي القعدة
علیہ۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا عمرے کیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مہینے ذیقعدہ مین

بخاری مین تو اسی کی صراحت ہے کہ عمرہ کے اجتہاد سے مقرر ہوگی

قَبْلَ اَنْ یَّحُجَّ مَرَّتَیْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ الْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حج کے پہلے دو بار روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس رضی اللہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ کَتَبَ عَلَیْکُمُ الْحَجَّ فَقَامَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو تحقیق اللہ نے فرض کیا تم پر حج پس کھڑا ہوا

الْاَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ اَفِیْ کُلِّ عَامٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتْ وَ

اقرع بن حابس پس کہا کیا ہر حج ہر سال کے ہے حج فرض اور رسولخدا کے فرمایا اگر کہتا میں اس حج کے لیے ان ہر حج واجب

لَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوْا بِهَا وَلَمْ تَسْتَطِیْعُوْا اَلْحَجَّةُ وَاحِدَةٌ فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ

اگر فرض ہوتا نہ کرتے تم اوسکو اور نہ طاقت رکھتے اور حج ایک ہی بار فرض ہے پس جو زیادہ کرے ایک بار سے پس نفل ہے

وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ رضی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ

اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مالک ہو

زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ اِلٰی بَیْتِ اللّٰهِ وَلَمْ یَحُجَّ فَلَا عَلَیْهِ اَنْ یَّمُوْتَ یَهُوْدِیًّا اَوْ

توشہ کا اور سواری کا کہ پہنچا دے اوسکو بیت اللہ تک اور نہ حج کیا پس نہیں فرق اوپر اسکے درمیان کہ وہ مرے یہودی ہو کر یا

نَصْرَانِیًّا وَّذٰلِكَ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی یَقُوْلُ وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ

نصرانی ہو کر اور یہ سو اسکے ہے کہ اللہ تعالی بابرکت و برتر نے فرمایا اور واسطے اللہ کے واجب ہے لوگوں پر حج کرنا خانہ کعبہ کا

مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

اوسپر کہ طاقت رکھے طرف اوسکی راہ کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَفِیْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ وَهِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَجْهُوْلٌ وَالْحَارِثُ یُضَعَّفُ

اور اسکی سند میں گفتگو ہے اور ہلال بن عبد اللہ مجہول ہے اور حارث ضعیف کیا جاتا ہے

فِی الْحَدِیْثِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا صَرُوْرَةَ

حدیث میں۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ضرورت

فِی الْاِسْلَامِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ

اسلام میں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ارادہ کرے

الْحَجَّ فَلْیَتَعَجَّلْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حج کا پس چاہیے کہ جلدی کرے نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم تابعوا بین الحج والعمرۃ فانہما ینفیان الفقر والذنوب

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم پے درپے کرو حج اور عمرہ پس تحقیق یہ دونو دور کرتے ہیں فقر کو اور گناہوں کو

کما ینفی الکیر خبث الحدید والذہب والفضۃ ولیس للحجۃ المبرورۃ

جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا اور سونے کا اور روپے کا اور نہیں ہے واسطے حج مقبول کے

ثواب الا الجنۃ رواہ الترمذی والنسائی ورواہ احمد وابن ماجۃ

ثواب مگر بہشت روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے اور نقل کی احمد اور ابن ماجہ نے

عن عمر الی قولہ خبث الحدید وعن ابن عمر قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمر سے لفظ خبث الحدید تک۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا آیا ایک شخص طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فقال یا رسول اللہ ما یوجب الحج قال الزاد والراحلۃ رواہ الترمذی

اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ کیا چیز واجب کرتی ہے حج کو فرمایا توشہ اور سواری روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجۃ وعنہ قال سأل رجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما الحاج

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا کیا ہے حقیقت حاجی کی

قال الشعث التفل فقام آخر فقال یا رسول اللہ ای الحج افضل قال العج

فرمایا پراگندہ سر خوشبو سے خالی پھر کھڑا ہوا ایک اور شخص اور کہا یا رسول اللہ کونسی چیز ہیں حج میں بہتر ثواب کہتی ہیں فرمایا

والثج فقام آخر فقال یا رسول اللہ ما السبیل قال زاد وراحلۃ رواہ فی

اور بہانا خون کا پھر کھڑا ہوا ایک شخص اور پس کہا یا رسول اللہ کیا ہے سبیل فرمایا توشہ اور سواری روایت کی یہ

شرح السنۃ ورواہ ابن ماجۃ فی سننہ الا انہ لم یذکر الفضل الاخیر

شرح السنہ میں اور روایت کی ابن ماجہ نے بیچ سنن اپنی کے مگر نہیں ذکر کی عبارت اخیر کی

وعن ابی رزین العقیلی انہ اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان

اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے یہ کہ وہ آیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر کہا یا رسول اللہ تحقیق

ابی شیخ کبیر لا یستطیع الحج ولا العمرۃ ولا الظعن قال حج عن ابیک

باپ میرا بہت بوڑھا ہے نہیں طاقت رکھتا حج کی اور نہ عمرے کی اور نہ سوار ہونے کی فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے

واعتمر رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی وقال الترمذی ہذا

اور عمرہ کر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے یہ

حدیث حسن صحیح وعن ابن عباس قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمع رجلا

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص کو

یقول لبیک عن شبرمۃ قال من شبرمۃ قال اخ لی او قریب لی قال حججت

کہتا ہے لبیک شبرمہ کی طرف سے فرمایا ہے تو نے کون ہے شبرمہ کہا او سنے بھائی میرا ہے یا کہا قریب میرا ہے فرمایا کیا تو نے حج کر

عن نفسک قال لا قال حج عن نفسک ثم حج عن

اپنی طرف سے کہا نہیں فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر

شبرمۃ رواہ الشافعی وابو داود وابن ماجۃ وعنہ قال وقت رسول اللہ

شبرمہ کی طرف سے روایت کی یہ شافعی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا معین کی رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لاھل المشرق العقیق رواہ الترمذی وابو داود وعن عائشۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جگہ احرام کی اہل مشرق والوں کے لیے عقیق روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقت لاھل العراق ذات عرق رواہ ابو داود والنسائی

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے معین فرمائی عراق والوں کے لیے احرام کی جگہ ذات عرق روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے

وعن ام سلمۃ قالت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من اھل بحجۃ او عمرۃ

اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جو شخص کہ احرام باندھے حج کا یا عمرہ کا

من المسجد الاقصی الی المسجد الحرام غفر لہ ما تقدم من ذنبہ وما تاخر

بیت المقدس سے مسجد الحرام تک بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے وہ گناہ کہ پہلے کیے اور وہ گناہ کہ پیچھے کیے

او وجبت لہ الجنۃ رواہ ابو داود وابن ماجۃ الفصل الثالث

یا فرمایا کہ واجب ہوئی اوسکے لیے بہشت روایت کی یہ ابو داود اور ابن ماجہ نے فصل تیسری

عن ابن عباس رض قال کان اھل الیمن یحجون فلا یتزودون ویقولون نحن

روایت ہے ابن عباس رض سے کہا تھے یمن والے حج کرتے اور نہ توشہ لیتے اور کہتے ہم

المتوکلون فاذا قدموا مکۃ سالوا الناس فانزل اللہ تعالی وتزودوا فان

توکل کرنیوالے ہیں پس جب آتے مکہ میں مانگتے لوگوں سے پس نازل کی اللہ تعالی نے یہ آیت اور توشہ لو اور بہتر توشہ

خیر الزاد التقوی رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت قلت یا رسول اللہ

توشہ کی بھلائی پرہیزگاری ہے سوال سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

عورتوں پر ہے جہاد فرمایا کہ ہاں عورتوں پر ایسا جہاد ہے کہ نہیں لڑائی اوسمیں کہ وہ حج وعمرہ ہیں نقل کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنَ الْحَجِّ حَاجَةٌ

اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہ منع کیا اوسکو حج سے کسی حاجت

ظَاهِرَةٌ أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ أَوْ مَرَضٌ حَابِسٌ فَمَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ فَلْيَمُتْ إِنْ شَاءَ

ظاہری نے یا بادشاہ ظالم نے یا مرض بند کرنیوالے نے پس مرگیا اور حج نہ کیا پس چاہیے کہ مرے اگر چاہے

يَهُودِيًّا وَإِنْ شَاءَ نَصْرَانِيًّا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

یہودی ہو کر اور اگر چاہے نصرانی ہو کر نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ الْحَاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللّٰهِ إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ وَإِنِ اسْتَغْفَرُوهُ غَفَرَ

علیہ وسلم سے یہ کہ انہوں نے فرمایا کہ حج کرنیوالے اور عمرہ کرنیوالے مہمان ہیں اللہ تعالیٰ کے اگر دعا مانگے ہیں اللہ سے قبول کرتا ہے دعا اونکی

لَهُمْ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَفْدُ

واسطے اونکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے مہمان

اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

اللہ کے تین ہیں جہاد کرنے والے اور حج کرنیوالے اور عمرہ کرنے والے نقل کی یہ نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيتَ الْحَاجَّ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ملاقات کرے تو حاجی سے پس سلام کر اوسپر اور

صَافِحْهُ وَمُرْهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتَهُ فَإِنَّهُ مَغْفُورٌ لَهُ رَوَاهُ

مصافحہ کر اوس سے اور کہہ اوس سے یہ کہ بخشش چاہے تیرے لیے پہلے اس سے کہ داخل ہو اپنے گھر میں اسلیے کہ تحقیق وہ بخشا گیا ہے نقل کی یہ

أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا

احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نکلا ارادہ حج کے یا عمرہ کے

أَوْ غَازِيًا ثُمَّ مَاتَ فِي طَرِيقِهِ كُتِبَ لَهُ أَجْرُ الْغَازِي وَالْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ

یا جہاد کے پھر مرگیا بیچ راہ اوسکے لکھتا ہے اللہ تعالیٰ اوسکے ثواب جہاد کرنیوالے اور حج کرنیوالے اور عمرہ کرنیوالا کا نقل کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْإِحْرَامِ وَالتَّلْبِيَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان احرام باندھنے کے اور لبیک کہنے کے فصل پہلی

پہان تک کررہے ہیں اے ۱۲

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ

روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا تھی میں نے خوشبو لگائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے احرام انکے کہ پہلے

يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْوَبِيصِ

احرام باندھنے کے اور واسطے حلنے اوسکے احرام سے پہلے طواف کرنیکے ساتھ خانہ کعبہ کے ساتھ خوشبوئی کے کہ ہوتا تھا اوسمیں مشک کہ گویا کہ

الطِّيبُ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

خوشبوئی کے بیچ مانگ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور وہ ہوتے محرم نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ مُلَبِّدًا يَقُولُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ

ابن عمر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آواز بلند کرتے تھے تلبید کہ کیے ہوئے کہتے لبیک حاضر ہوں محمد تیری

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا

حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہوں خدمت تیری میں نہیں کوئی شریک تیرا حاضر ہوں تیری خدمت میں تحقیق سب تعریف اور

شَرِيكَ لَكَ لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

شریک واسطے تیرے نہ زیادتی کرتے تھے ان کلمات پر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَدْخَلَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل کرتے پاؤں اپنا رکاب میں اور راست ہوتی اوسکو اونٹنی

قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ عِنْدِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

درحالیکہ کھڑے ہوتے احرام باندھتے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاخًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدری رضہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہم اسطرح چلاتے تھے ساتھ حج کے چلانا نقل کیا یہ مسلم نے

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِي طَلْحَةَ وَإِنَّهُمْ لَيَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا

اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا میں بیٹھا ہوا پیچھے ابو طلحہ کے سواری پر اور تحقیق وہ صحابہ البتہ چلاتے تھے ساتھ دونوں کے اکٹھے

بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ساتھ حج اور عمرے کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ

علیہ وسلم کے سال حجۃ الوداع کے پس بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ عمرے کے اور بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام

وَمِنَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ وَاَهَلَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ

اور بعضے ہم سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ حج کے اور احرام باندھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ حج کے پھر جس نے احرام باندھا

بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَاَمَّا مَنْ اَهَلَّ بِالْحَجِّ اَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوْا حَتّٰى كَانَ

ساتھ عمرے کے پس حلال ہو گیا اور جس نے احرام باندھا ساتھ حج کے یا جمع کیا احرام حج اور عمرے کے نہیں نہیں حلال ہوا ایسا تک کہ ہوا

يَوْمُ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ تَمَتَّعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

دن نحر کا متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تمتع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ بَدَاَ فَاَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ اَهَلَّ بِالْحَجِّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

حجۃ الوداع میں ساتھ عمرے کی طرف حج کے بیان اوسکا یہ ہے کہ شروع کیا احرام عمرے کا پھر احرام باندھا حج کا متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهٗ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّدَ

فصل دوسری روایت ہے زید بن ثابت سے یہ کہ اونہوں نے دیکھا رسول خدا صلے اللہ وسلم کو کہ ننگے ہو کر

لِاِهْلَالِهٖ وَاغْتَسَلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ

واسطے احرام اپنے کے اور غسل کیا نقل کی یہ ترمذی اور داری نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّدَ رَاْسَهٗ بِالْغِسْلِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جمائے بال سر اپنے کے خطمی کے ساتھ روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے خلاد بن سائب سے کہ انقل کی

اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ جِبْرَئِيْلُ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اٰمُرَ اَصْحَابِيْ

اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبرئیل پس حکم کیا مجھکو یہ کہ امر کروں میں یاروں

اَنْ يَّرْفَعُوْا اَصْوَاتَهُمْ بِالْاِهْلَالِ وَالتَّلْبِيَةِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

یہ کہ بلند کریں آوازیں اپنی ساتھ اہلال کے یا کہا تلبیہ کے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور داری نے - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُلَبِّيْ اِلَّا لَبّٰى مَنْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ مِنْ حَجَرٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہیں کوئی مسلمان کہ لبیک کہتا ہو مگر کہ لبیک کہتے ہیں جو ہیں داہنی طرف اوسکی اور بائیں

اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الْاَرْضُ مِنْ هٰهُنَا وَهٰهُنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

یا درخت یا ڈھیلے سے یہانتک کہ تمام ہووے زمین اسطرف سے اور اسطرف سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكَعُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ذے الحلیفہ میں دو رکعتیں

ثُمَّ اِذَا اسْتَوَتْ بِهِ النَّاقَةُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ اَهَلَّ بِهٰؤُلَاءِ

پھر جبوقت کہ اوٹھاتی حضرت کو اونٹنی کہ ہوئے نزدیک مسجد ذی الحلیفہ کے بلند کرتے آواز اپنی ساتھ

الْكَلِمَاتِ وَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ

ان کلمات کے اور کہتے یہ کہ حاضر ہوں تیری خدمت میں یا الٰہی حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہوں تیری خدمت میں

يَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُ الْمُسْلِمِ وَعَنْ

تیرے ہی ہاتھ میں ہے حاضر ہوں تیری خدمت میں اور رغبت طرف تیری ہے اور عمل تیرے ہی لیے ہے ہر متفق علیہ اور لفظ ہے مسلم کے اور ہر

عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا فَرَغَ

عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے حضرت جب فارغ ہوتے

مِنْ تَلْبِيَتِهٖ سَاَلَ اللّٰهَ رِضْوَانَهٗ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَغْفَرَهٗ بِرَحْمَتِهٖ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ

اپنی لبیک کہنے سے مانگتے اللہ تعالیٰ سے خوشنودی اوسکی اور جنت اور طلب معافی کرتے اوس سے ساتھ رحمت اوسکے

الشَّافِعِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَمَّا

شافعی نے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اَرَادَ الْحَجَّ اَذَّنَ فِي النَّاسِ فَاجْتَمَعُوْا فَلَمَّا اَتَى الْبَيْدَاءَ اَحْرَمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ارادہ کیا حج کا خبردار کردیا لوگوں کو پس جمع ہوئے پھر جب آئے میدان بیدا کے بیں لے احرام باندھا نقل کی بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُشْرِكُوْنَ يَقُوْلُوْنَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَيَقُوْلُ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہتے تھے مشرک حاضر ہیں تیری خدمت میں نہیں شریک واسطے تیرے کوئی پس فرماتے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَيْلَكُمْ قَدْ قَدْ اَلَا تَرِيْكًا هُوَ لَكَ تَمْلِكُهٗ وَمَا مَلَكَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم افسوس ہے تمکو بس بس مگر وہ شریک کہ تو مالک واسطے تیرے ہے مالک ہے تو اوسکا اور نہیں وہ

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا وَهُمْ يَطُوْفُوْنَ بِالْبَيْتِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ قِصَّةِ حَجَّةِ

کہتے مشرک ان کلمات کو اس حالت میں کہ طواف کرتے خانہ کعبہ کا نقل کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ قصہ حجۃ

الْوَدَاعِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

الوداع کے فصل پہلی روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم مکث بالمدینۃ تسع سنین لم یحج ثم اذن فی الناس بالحج فی
صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیرے مدینہ مین نو برس کہ حج نہین کیا پھر خبر کی لوگون مین
العاشرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاج فقدم المدینۃ بشر کثیر فخرجنا
دسوین سال مین یہ کہ رسول خدا صلعم ارادہ حج کا رکھتے ہین سلہ پس آئے مدینہ مین آدمی بہت پس نکلے ہم
معہ حتی اذا اتینا ذا الحلیفۃ فولدت اسماء بنت عمیس محمد بن ابی بکر
ساتھ حضرت ؐ کے یہانتک کہ جب پہونچے ہم ذوالحلیفہ مین پس جنی اسماء بنت عمیس محمد بن ابی بکر کو
فارسلت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف اصنع قال اغتسلی واستثفری بثوب
پس بھیجا اسماء نے کسیکو طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ کیا کرون مین فرمایا سلہ غسل کر اور لنگوٹ باندھ ساتھ کپڑے کے
واحرمی فصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد ثم رکب القصواء حتی
اور احرام باندھ سلہ پس نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مسجد ذوالحلیفہ مین پھر سوار ہوئے سلہ قصواء پر یہانتک کہ
اذا استوت بہ ناقتہ علی البیداء اھل بالتوحید لبیک اللھم لبیک
جب کھڑی ہوئی ساتھ حضرت ؐ کے اونٹنی اونکی میدان بیداء پر آواز دی ساتھ لبیک کہنے کے کہ دوبارہ مین حاضر ہون تیری خدمت مین
لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک
حاضر ہون تیری خدمت مین نہین کوئی شریک تیرے واسطے تیرے حاضر ہون تیری خدمت مین تحقیق تعریف اور نعمت تیری ہی ہے اور بادشاہت تیری ہی ہے
قال جابر لسنا ننوی الا الحج لسنا نعرف العمرۃ حتی اذا اتینا البیت معہ
کہا جابر نے نہین ہم نیت کرتے مگر حج کی سلہ نہ تھے ہم جانتے عمرے کو یہانتک کہ جب آئے ہم نزدیک خانہ کعبہ کے ساتھ حضرت ؐ کے
استلم الرکن فرمل ثلثا ومشی اربعا ثم تقدم الی مقام ابراھیم
بوسہ دیا حجر اسود کو پھر سلہ جلدی چلے تین بار پھرنے مین اور چار بار پھر آہستہ آہستہ اپنے طور پر پھر آگے بڑھے طرف مقام ابراہیم علیہ السلام کے
فقرا واتخذوا من مقام ابراھیم مصلی فجعل المقام بینہ وبین البیت
پھر پڑھی یہ آیت اور پکڑو تم مقام ابراہیم کو جائے نماز پھر گردانا مقام ابراہیم کو حضرت ؐ نے درمیان اپنے اور درمیان
وفی روایۃ انہ قرأ فی الرکعتین قل ھو اللہ احد وقل یا ایھا الکفرون
اور ایک روایت مین ہے کہ پڑھی ہی سلہ حضرت ؐ نے دو رکعتون مین قل ہو اللہ احد اور قل یا ایہا الکفرون
ثم رجع الی الرکن فاستلمہ ثم خرج من الباب الی الصفا فلما دنی
سلہ پھر پھرے طرف حجر اسود کے پس بوسہ دیا اوسکو پھر نکلے دروازہ مسجد سے سلہ طرف صفا کے پس جب نزدیک ہوئے

مِنَ الصَّفَا فَقَرَأَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ فَبَدَأَ

صفا سے پڑھی یہ آیت تحقیق صفا اور مروہ نشانیوں اللہ کی سے ہیں ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ اس کے کہ شروع کیا ہے اللہ نے

بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتّٰى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ

ساتھ صفا کے پس چڑھے اوپر یہاں تک کہ دیکھا خانہ کعبہ کو پس سامنے ہوئے بیت اللہ کے پس حد انیت بیان کی اللہ کی اور بڑائی

وَقَالَ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور کہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں شریک کوئی اسکا اوسکے لیے ہے بادشاہت اور اسکے لیے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ

قادر ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ پورا کیا وعدہ اپنا اور مدد کی بندے اپنے کی اور شکست دی گروہ کافروں کو تنہا

ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ قَالَ مِثْلَ هٰذَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ وَمَشٰى إِلَى الْمَرْوَةِ

پھر دعا کی درمیان اسکے کہا مانند اسکے تین بار پھر اترے صفا سے اور چلے طرف مروے کے

حَتّٰى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ سَعٰى حَتّٰى إِذَا صَعِدَتَا مَشٰى حَتّٰى

یہاں تک کہ پہونچے قدم حضرت ہاجرہ کے پیچ نشیب میدان کے پھر دوڑے یہاں تک کہ جب چڑھنے لگے دونوں قدم حضرت ہاجرہ کے آہستہ

أَتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافِهٖ

آئے مروے پر پھر کیا مروے پر جو کیا تھا صفا پر یہاں تک کہ جب ہوا آخر پھرنا

عَلَى الْمَرْوَةِ نَادٰى وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ وَالنَّاسُ تَحْتَهٗ فَقَالَ لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ

مروے پر پکارا اوسحالت میں کہ وہ تھا مروے پر اور لوگ تھے نیچے پہاڑ کے فرمایا اگر میں پہلے جانتا

أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

امر اپنے سے جو کچھ کہ جانا میں نے پیچھے نہ لاتا میں ہدے ساتھ اپنے اور کر ڈالتا میں حج کو عمرہ پس جو ہو تم میں سے کہ

لَيْسَ مَعَهٗ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ

نہو ساتھ اوسکے ہدی پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے اور کر ڈالے حج کو عمرہ پس کھڑا ہوا سراقہ بن مالک بن

جُعْشُمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلِعَامِنَا هٰذَا أَمْ لِأَبَدٍ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ

جعشم کا اور کہا یا رسول اللہ کیا اسی سال ہمارے کو لیے ہے یہ حکم یا ہمیشہ کے لیے پس ڈالیں رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهٗ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرٰى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اوانگلیاں اپنے ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی اوانگلیوں میں اور فرمایا کہ داخل ہوا عمرہ حج میں

وحی کا ہونا آپ پر ثابت ہے اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا

یعنی اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے

یعنی حج کے افعال اور عمرہ کے افعال ایک ہیں

مَرَّتَيْنِ لَا بَلْ لَا يَدَ اَبَدٍ وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِّنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ

دو بار فرمایا نہیں ۔ بلکہ ہمیشہ کہ ہے اور آئے حضرت علی یمن سے کتنے اونٹ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔ پھر فرمایا حضرت نے

مَا ذَا قُلْتَ حِيْنَ فَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُهِلُّ بِمَا اَهَلَّ بِهٖ رَسُوْلُكَ

کر کیا کہا تم نے اوسوقت کہ لازم کیا تم نے حج کہا حضرت علی نے کہا کہا تم نے یا الٰہی تحقیق میں احرام باندھتا ہوں ساتھ اوسچیز کے کہ احرام

قَالَ فَاِنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ فَلَا تَحِلُّ قَالَ فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِيْ قَدِمَ بِهٖ عَلِيٌّ

فرمایا حضرت نے کہ پس تحقیق ساتھ میرے ہدی ہے پس تم بھی احرام سے نہ نکلو کہا جابر نے پس تھے سب اونٹ کہ لایا اونکو حضرت علی رض

مِّنَ الْيَمَنِ وَالَّذِيْ اَتٰى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوْا

یمن سے اور وہ کہ لائے اونکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سو کہا جابر نے پس حلال ہوئے لوگ سب کے سب اور کترواتے بال اپنے

اِلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوْا

مگر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور وہ لوگ کہ تھے اونکے ساتھ ہدی نہ حلال ہوئے پس جبکہ ہوا وہ دن ترویہ کا متوجہ ہوئے

اِلٰى مِنًى فَاَهَلُّوْا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَصَلّٰى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَ

طرف منا کے کہ پس احرام باندھا حج کا صحابہ نے اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور پہونچے منا میں پس نماز پڑھی ہی منیٰ میں ظہر اور عصر اور

الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيْلًا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَاَمَرَ بِقُبَّةٍ

مغرب اور عشاء اور فجر کی پھر ٹھیرے رہے تھوڑی دیر یہانتک کہ نکلا آفتاب اور حکم کیا ساتھ خیمہ کے کہ تنا ہوا ہو

مِّنْ شَعْرٍ تُضْرَبُ لَهٗ بِنَمِرَةَ فَسَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَا تَشُكُّ قُرَيْشٌ

بالوں کا کہ کھڑا کیا جاوے حضرت کے لیے وادی نمرہ میں پھر چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور نہیں گمان کرتے تھے قریش

اِلَّا اَنَّهٗ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

مگر یہ کہ حضرت کھڑے ہونگے مشعر حرام کے نزدیک جیسکہ تھے قریش کرتے جاہلیت میں

فَاَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَتٰى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهٗ بِنَمِرَةَ

پس گذرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مزدلفہ سے یہانتک کہ آئے میدان عرفات میں پس پایا خیمہ کہ کھڑا کیا گیا تھا حضرت کے لیے

فَنَزَلَ بِهَا حَتّٰى اِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ اَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهٗ فَاَتٰى بَطْنَ الْوَادِيْ

پس اترے وہاں یہانتک کہ جب ڈھلے سورج تو حکم کیا ساتھ لانے قصوے کے پس زین کی گئی حضرت کے لیے پھر آئے حضرت اندر وادی کے

فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ اِنَّ دِمَاءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا

پھر خطبہ فرمایا روبرو لوگوں کے اور فرمایا کہ تحقیق خون تمہارے اور مال تمہارے حرام ہیں تم پر مانند اس دن تمہارے کے

فِی شَهْرِکُمْ هٰذَا فِی بَلَدِکُمْ هٰذَا اَلَا کُلُّ شَیْءٍ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِیَّةِ تَحْتَ قَدَمَیَّ

پھر اس مہینے تمہارے اس شہر تمہارے

موضوع ودماء الجاهلية موضوعة وان اول دم اضع من دمائنا

رکھی گئی ہے اور خون جاہلیت کے موقوف کیے گئے اور تحقیق اول خون کہ موقوف کرتا ہوں اپنے خونوں سے

دم ابن ربيعة بن الحارث وكان مسترضعا في بني سعد فقتله هذيل

خون ابن ربیعہ بن حارث کا ہے اور وہ دودھ پیتا تھا بیچ بنی سعد کے قتل کیا تھا اوسکو ہذیل نے

وربا الجاهلية موضوع واول ربا اضع من ربانا ربا عباس بن عبد المطلب

اور سود جاہلیت کا موقوف کیا گیا اور اول سود کہ موقوف کیا میں نے اپنے سودوں میں سے سود عباس بن عبد المطلب کا ہے

فانه موضوع كله فاتقوا الله في النساء فانكم اخذتموهن بامان الله

پس تحقیق وہ موقوف کیا گیا بالکل پھر ڈرو اللہ سے بیچ حق عورتوں کے پس تحقیق تم نے لیا ہے اوسکو ساتھ امان اللہ کے

واستحللتم فروجهن بكلمة الله ولكم عليهن ان لا يوطئن فرشكم احدا

اور حلال کیا تمنے اوسکی شرمگاہ ہونکو ساتھ کلمہ اللہ کے اور تمہارا حق اوپر یہ ہے کہ نہ روندے آنے دیں تمہاری بچھونوں پر کسی کو

تكرهونه فان فعلن ذلك فاضربوهن ضربا غير مبرح ولهن عليكم

کہ مکروہ جانتے ہو تم اوسکے آنیکے پس اگر کریں یہ پس مارو اونکو مارنا بغیر سختی کا اور اونکا حق تم پر

رزقهن وكسوتهن بالمعروف وقد تركت فيكم ما لن تضلوا بعده

روزی اونکی اور کپڑا اونکا موافق مقدور اپنے کے اور تحقیق چھوڑی میں نے تم میں ایسی چیز کہ ہرگز نہیں گمراہ ہونگے بعد اسکے

ان اعتصمتم به كتاب الله وانتم تسالون عني فما انتم قائلون قالوا

اگر چمٹکل مارو گے ساتھ اوسکے وہ چیز کتاب اللہ ہے اور تم پوچھے جاؤ گے پس کیا جواب دو گے کہا صحابہ نے

نشهد انك قد بلغت وادّيت ونصحت فقال باصبعه السبابة

گواہی دیتے ہیں ہم یہ کہ تحقیق پہنچائی تمنے پیغمبری اور ادا کی تمنے امانت اور خیر خواہی کی تمنے پھر اشارہ کیا حضرت نے ساتھ شہادت

يرفعها الى السماء وينكتها الى الناس اللهم اشهد اللهم اشهد ثلث

اوسکو طرف آسمان کے اور جھکایا اوسکو طرف لوگوں کے اور کہا تین بار یا الٰہی گواہ رہ یا الٰہی گواہ رہ

مرات ثم اذن بلال ثم اقام فصلى الظهر ثم اقام فصلى العصر

پھر اذان دی بلال نے پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز ظہر کی پھر تکبیر کہی پھر پڑھی نماز عصر کی

وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءِ

اور نہ پڑھی درمیان ان دونوں کے کچھ پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ آئے میدان عرفات میں ٹھیر گئے جگہ پس کیا پیٹ اپنی اونٹنی قصوا کا

إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا

طرف پتھروں کے اور کیا حبل مشاۃ کو آگے اپنے اور سامنے ہوئے قبلہ کے پس ہمیشہ رہے کھڑے

حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَ

یہاں تک کہ غروب ہوا آفتاب اور جاتی رہی زردی تھوڑی سی یہاں تک کہ غائب ہوا گردہ آفتاب کا اور بیچھے سوار کیا

أُسَامَةَ وَدَفَعَ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ

اسامہ کو اور جلدی چلے یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں پھر نماز پڑھی اوسمیں مغرب اور عشا کی ساتھ ایک اذان

وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ

اور دو تکبیر کے اور نہ پڑھی درمیان ان دونوں کے کوئی نماز پھر لیٹ رہے یہاں تک کہ طلوع ہوئی فجر پھر پڑھی نماز فجر کی

حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ

اوسوقت کہ ظاہر ہوئی واسطے اوسکے فجر ساتھ اذان اور تکبیر کے پھر سوار ہوئے اونٹنی پر یہاں تک کہ آئے مشعر

الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى

حرام پر پس سامنے کھڑے ہوئے قبلہ کے اور دعا مانگی اللہ تعالیٰ سے اور تکبیر کہی اور لا الٰہ الا اللہ کہا اور وحدہ لا شریک اللہ کی کہی پس ہمیشہ

أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ حَتَّى

صبح ہوئی خوب روشن پس چلے پہلے نکلنے آفتاب کے اور بیچھے سوار کیا فضل بن عباس کو یہاں تک

أَتَى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى

کہ آئے درمیان وادی محسر کی پس حرکت دی سواری کو تھوڑی سی پھر چلے بیچ کی راہ پر کہ نکلتی ہے اوپر

الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ

جمرہ کبریٰ کے یہاں تک کہ آئے جمرہ کے پاس کہ نزدیک درخت کے ہے پس پھینکیں اوسپر سات کنکریاں

يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ

تکبیر کہتے تھے ساتھ ہر کنکری کے اون کنکریوں سے مانند ریزوں خذف کے ماریں حضرت نے کنکریاں نالہ کی اندر سے پھر

انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً بِيَدِهِ ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا

پھرے طرف جگہ نحر کرنے کے پس ذبح کیے حضرت نے ۶۳ تریسٹھ اونٹ ساتھ اپنے کے پھر دیئے باقی حضرت علی کو

فنخر ما غبر واشرکہ فی ھدیہ ثم امر من کل بدنۃ ببضعۃ فجعلت
پس ذبح کیے اونٹ جو باقی رہے اور شریک کیا حضرت نے علی کو ہدی میں اپنی کے پھر حکم کیا حضرت نے ساتھ لینے ایک ایک ٹکڑے گوشت کے ہر اونٹ سے ان میں سے

فی قدر فطبخت فاکلا من لحمھا وشربا من مرقھا ثم رکب رسول اللہ
ایک ہانڈی میں پس پکائے گئے ٹکڑے پس کھایا دونو نے اوس گوشت میں سے اور پیا دونو نے اوس شوربے میں سے پھر سوار ہوئے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فافاض الی البیت فصلی بمکۃ الظھر فاتی علی بنی عبد المطلب
صلعم اور چلے طرف خانہ کعبہ کے اور طواف کیا پس نماز پڑھی مکے میں ظہر کی پھر آئے اولاد عبد المطلب کے پاس

یسقون علی زمزم فقال انزعوا بنی عبد المطلب فلولا ان یغلبکم الناس
کہ پلاتے تھے پانی زمزم کا پس فرمایا کھینچو اے اولاد عبد المطلب کی پس اگر نہ ہوتا خوف اسکا کہ غلبہ کریں گے لوگ تم پر

علی سقایتکم لنزعت معکم فناولوہ دلوا فشرب منہ رواہ مسلم و
اوپر پانی پلانے تمہارے کے البتہ کھینچتا میں پانی ساتھ تمہارے پس دیا اولاد عبد المطلب کی نے اونکو ڈول پس پیا حضرت نے اوس سے رواہ مسلم

عن عائشۃ قالت خرجنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی حجۃ الوداع فمنا من اھل
روایت ہے عائشہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے حجۃ الوداع میں پس بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا

بعمرۃ ومنا من اھل بحج فلما قدمنا مکۃ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
ساتھ عمرے کے اور بعضے ہم میں سے وہ تھے کہ احرام باندھا ساتھ حج کے پس جب آئے ہم مکے میں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے

اھل بعمرۃ ولم یھد فلیحلل ومن احرم بعمرۃ واھدی فلیھل بالحج
احرام باندھا ہے عمرے کا فقط اور نہیں ہدی لایا پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے اور جسنے احرام باندھا ہے عمرے کا اور ہدی بھی ساتھ لایا ہے پس چاہیے کہ احرام

مع العمرۃ ثم لا یحل حتی یحل منھما وفی روایۃ فلا یحل حتی یحل یوم نحر ھدیہ
ساتھ عمرے کے پھر نہ نکلے احرام سے یہانتک کہ حلال ہو دونو سے اور ایک روایت میں ہے کہ پس حلال ہو یہانتک کہ حلال ہو ساتھ ذبح کرنے ہدی کے

ومن اھل بحج فلیتم حجہ قالت فحضت ولم اطف بالبیت ولا بین
اور جسنے احرام باندھا ہے حج کا پس چاہیے کہ تمام کرے حج اپنا کہا حضرت عائشہ نے پس حائض ہوئی میں اور نہ طواف کیا میں نے خانہ کعبہ کا اور نہ

الصفا والمروۃ فلم ازل حائضا حتی کان یوم عرفۃ ولم اھل الا بعمرۃ
صفا اور مروہ کے پس ہمیشہ رہی میں حائض یہانتک کہ ہوا دن عرفہ کا اور نہیں احرام باندھا تھا میں نے مگر عمرے کا

فامرنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان انقض راسی وامتشط واھل بالحج و
پس حکم فرمایا مجکو حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کھولو میں سر اپنا اور کنگھی کروں میں اور احرام باندھوں حج کا اور چھوڑ دوں عمرہ کا اور

اترك العمرة ففعلت حتى قضيت حجتي بعث معي عبد الرحمن بن أبي بكر

چھوڑ دوں عمرہ کو پس کیا میں نے یہاں تک کہ ادا کیا میں نے حج اپنا بھیجا ساتھ میرے عبد الرحمن بیٹے ابی بکر کے کو

وأمرني أن أعتمر مكان عمرتي من التنعيم قالت فطاف الذين كانوا

اور حکم کیا مجھکو یہ کہ عمرہ کروں میں بدلے عمرے اپنے کے تنعیم سے کہا حضرت عائشہ نے پس طواف کیا ان شخصوں نے کہ

أهلوا بالعمرة بالبيت وبين الصفا والمروة ثم حلوا ثم طافوا طوافا

احرام باندھا تھا ساتھ عمرے کے خانہ کعبہ کا اور سعی کی درمیان صفا اور مروے کے پھر احرام سے نکلے پھر کیا اور طواف

بعد أن رجعوا من منى وأما الذين جمعوا الحج والعمرة فإنما طافوا طوافا

پیچھے اسکے کہ پھرے منا سے اور جن شخصوں نے جمع کیا تھا حج اور عمرے کو پس سوا اسکے نہیں کیا انہوں نے طواف

واحدا متفق عليه وعن عبد الله بن عمر قال تمتع رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر کے سے کہا کہ فائدہ اٹھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

في حجة الوداع بالعمرة إلى الحج فساق معه الهدى من ذي الحليفة وبدأ

حجۃ الوداع میں ساتھ عمرے کی طرف حج کے پس لے چلے ساتھ اپنے ہدے ذی الحلیفہ سے اور شروع کیا

فأهل بالعمرة ثم أهل بالحج فتمتع الناس مع النبي صلى الله عليه وسلم بالعمرة إلى

پس احرام باندھا ساتھ عمرے کے پھر احرام باندھا ساتھ حج کے پس تمتع کیا لوگوں نے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرے کی طرف

الحج فكان من الناس من أهدى ومنهم من لم يهد فلما قدم النبي صلى الله

حج کے پس تھے بعضے لوگوں میں سے وہ کہ ہدے لائے اور بعضے اون میں سے وہ تھے کہ نہیں ہدے لائے پس جبکہ آئے نبی صلی اللہ

عليه وسلم مكة قال للناس من كان منكم أهدى فإنه لا يحل من شيء حرم منه

علیہ وسلم مکے میں فرمایا واسطے لوگوں کے جو ہے تم میں سے ہدے لایا پس وہ نہ حلال ہوگا کسی چیز سے کہ حرام ہے اوس سے

حتى يقضي حجه ومن لم يكن منكم أهدى فليطف بالبيت وبالصفا

یہانتک کہ ادا کرے حج اپنا اور جو شخص کہ نہو تم میں سے ہدے لایا پس طواف کرے خانہ کعبہ کا اور سعی کرے صفا

والمروة وليقصر وليحلل ثم ليهل بالحج وليهد فمن لم يجد هديا

اور مروے میں اور کترا دے بال اور چاہیے کہ نکلے احرام سے پھر احرام کرے ساتھ حج کے اور ذبح کرے ہدی پس جو شخص کہ نہ پاوے ہدی

فليصم ثلثة أيام في الحج وسبعة إذا رجع إلى أهله فطاف حين قدم

پس چاہیے کہ روزے رکھے تین دن میں حج کے اور سات دن جبکہ پھرے طرف اہل اپنے کے پھر طواف کیا حضرت نے خانہ کعبہ کا

مَلَّةَ وَيُسْتَلَمُ الرُّكْنُ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ خَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعَ أَفْرَاكٍ

کہ مین اور بوسہ دیا حجر اسود کو پہلے سب چیز دنسے پھر جلدی چلے طواف کرنے مین تین بار اور چار بار چلے اپنی چال پر پڑی

حِينَ يَقْضِي طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يُسَلِّمُ فَانْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا

اوسوقت کہ پورا کرے طواف اپنا گرد خانہ کعبہ کے پھر سلام پھیرا پھر پھرے اور آئے صفا پر

فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ حَتَّى

پھر پھرے صفا مروے مین سات بار پھر نہ حلال ہوئے کسی چیز سے کہ باز رہے تھے اوس سے جب تک کہ

قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ

تمام کیا حج اپنا اور ذبح کی ہدی اپنی دن نحر کے اور چلے پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر حلال ہوئی

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرُمَ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

ہر چیز سے کہ باز رہے تھے اوس سے اور کیا مانند اوسچیز کے کہ کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص نے

سَاقَ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

کہ لایا تھا ہدی صحابہ مین سے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ عمرہ ہے کہ فائدہ اوٹھایا ہمنے ساتھ اسکے پس جو شخص کہ نہو پاس اوسکے ہدی

فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَإِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس چاہیے کہ حلال ہو جاوے سب طرح کا حلال ہونا اسلیے کہ تحقیق عمرہ کرنا داخل ہوا ہے حج مین حج کے دن روز قیامت تک نقل کیا مسلم نے

وَهَذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَطَاءٍ

اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری روایت ہے عطاء سے

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي نَاسٍ مَعِي قَالَ أَهَلَّنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ

کہا سنا مینے جابر بن عبداللہ کو بیچ کتنے آدمیونکے کہ شریک تھے میرے ساتھ سننے مین کہا جابر نے کہ احرام باندھا اصحاب پیغمبر خدا

بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحْدَهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ

ساتھ حج کے خالص ہمارا کہا عطاء نے کہا جابر نے پس آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم وقت صبح چوتھی تاریخ کے

مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ حِلُّوا وَأَصِيبُوا النِّسَاءَ

کہ گذری تھی ذیحجہ کی پس حکم کیا ہمکو یہ کہ حلال ہو جاوین ہم کہا عطاء نے فرمایا حضرت نے کہ حلال ہو اور پہنچو عورتونکو

ف۱ دوسری حدیث اس سے معلوم ہوا کہ طواف کی دو قسمین ہین طواف قدوم کہ پہلے پہنچ کر کرنا سنت ہے ف۲ دوم طواف زیارت کہ دسویں تاریخ کے بعد ہوگی اس سے اہل جاہلیت کا قول جو حج کے دنون مین عمرہ کو برا جانتے تھے اور دوسری حدیث سے فتح مکہ کا قول کہ حج کے احرام کو فسخ کرکے عمرہ کرلینا جائز ہے اور تیسری حدیث سے فسخ نکالنے کا احتیاط ترک کرنے مین ہے کیونکہ ترک فرض مین احتیاط چاہیے ہمارے نزدیک سنت مین

باب قصۃ حجۃ الوداع

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت حج کے بیان مین اور جب حج آپ کے ساتھ ملا ہو عمرہ حج کے لیے فرمایا کہ عمرہ حج مین داخل ہو گیا قیامت تک اب احتیاط اتباع سنت مین ہے

قَالَ عَطَاءٌ وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَيْهِمْ وَلٰكِنْ اَحَلَّهُنَّ لَهُمْ فَقُلْنَا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَ

کہا عطاء نے اور نہ واجب کی حضرت ہم نے صحبت کرنی اور نہ ولیکن حلال کر دیں عورتیں اوپر پس کہا ہم نے کہ جبکہ نہ رہیں درمیان ہمارے اور

بَيْنَ عَرَفَةَ اِلَّا خَمْسُ اَمَرَنَا اَنْ نُفْضِيَ اِلٰى نِسَائِنَا فَنَاْتِيَ عَرَفَةَ تَقْطُرُ مَذَاكِيرُنَا

درمیان عرفہ کے مگر پانچ راتیں حکم کیا ہمکو یہ کہ صحبت کریں ہم اپنی بیویوں سے پھر حاضر ہوں میدان عرفہ میں حالت سے کہ ٹپکتی ہوں

الْمَنِيَّ قَالَ يَقُوْلُ جَابِرٌ بِيَدِهٖ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى قَوْلِهٖ بِيَدِهٖ يُحَرِّكُهَا قَالَ فَقَامَ

منی کو کہا عطاء نے کہا جابر نے ساتھ ہاتھ اپنے کے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف اشارہ کرنے اوپکے ساتھ ہاتھ اپنے کہ ہلاتے تھے اوسکو کہا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْنَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّيْ اَتْقَاكُمْ لِلّٰهِ وَاَصْدَقُكُمْ وَاَبَرُّكُمْ وَلَوْلَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان ہمارے پس فرمایا کہ تحقیق جانتے ہو تحقیق اللہ سے میں بہت ڈرتا ہوں بہ نسبت تمہاری اور بہت سچا ہوں میں تم سے اور بہت نیکی کرنیوالا ہوں تم پر

هَدْيِيْ لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّوْنَ وَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِيْ مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ اَسُقِ

ہدی میرے ساتھ البتہ حلال ہو جاتا میں جیسا کہ حلال ہوتے ہو تم اور اگر پہلے سے جانتا میں کام اپنے سے اوپیچھے کو کہ پیچھے جانا میں نہ لاتا میں

الْهَدْيَ فَحِلُّوْا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَاَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ فَقَدِمَ

ہدی کو پس حلال ہو جاؤ پھر حلال ہوئے ہم اور سنا ہمنے اور اطاعت کی ہمنے کہا عطاء نے کہا جابر نے پس آئے

عَلِيٌّ مِنْ سِعَايَتِهٖ فَقَالَ بِمَ اَهْلَلْتَ قَالَ بِمَا اَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

حضرت علی کام اپنے سے پس فرمایا حضرت نے ساتھ کس چیز کے احرام باندھا تو نے کہا ساتھ اوسکے کہ احرام باندھا ساتھ اوسکے

لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهْدِ وَامْكُثْ حَرَامًا قَالَ وَاَهْدٰى لَهٗ عَلِيٌّ هَدْيًا

اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پس ہدی نحر کرنا اور ٹھیرے رہو حالت احرام میں کہا جابر نے لائے واسطے حضرت علی کے یا اسکے لیئے

فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِاَبَدٍ قَالَ

پس کہا سراقہ بیٹے مالک بیٹے جعشم کے نے یا رسول اللہ آیا واسطے اس سال کے ہے یہ یا ہمیشہ فرمایا

لِاَبَدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمیشہ کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ اونہوں نے کہا آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

لِاَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ اَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ فَقُلْتُ

چوتھی تاریخ کو گذری تھی ذی الحجہ سے یا پانچویں پھر آئے میرے پاس اس حالت میں کہ غصے تھے پس کہا میں نے

مَنْ اَغْضَبَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ اَوَمَا شَعَرْتِ اَنِّيْ اَمَرْتُ

کس نے غصہ دلایا آپکو یا رسول اللہ داخل کرے اوسکو اللہ آگ میں فرمایا کیا نہیں جانتی تو کہ تحقیق میں نے حکم کیا

النَّاسَ بِأَمْرِهِمْ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ

لوگون کو ساتھ ایک امر کے پھیرتے ہین اور اگر تحقیق مین پہلے سے جانتا کام اپنے سے اوسچیز کو کہ پیچھے جانی رہنے

مَا سُقْتُ الْهَدْيَ مَعِي حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلَّ كَمَا حَلُّوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

نہ لاتا مین ہدے اپنی ساتھ یہان تک کہ خریدتا مین اوسکو پھر حلال ہوتا جیسے حلال ہوئے لوگ نقل کرا مسلم نے

بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ وَالطَّوَافِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ وَعَنْ

باب ہے یہہ بیان داخل ہونے مکے کے اور طواف کرنے کے فصل پہلی روایت ہے

نَافِعٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى حَتَّى

نافع سے کہا تحقیق ابن عمر تھے نہ آتے مکہ مین مگر رات گذارتے مکہ ذی طوے مین یہانتک کہ

يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَيُصَلِّيَ فَيَدْخُلَ مَكَّةَ نَهَارًا وَإِذَا انْفَرَ مِنْهَا مَرَّ بِذِي طُوًى

صبح کرتے اور نہاتے اور نماز پڑہتے پھر داخل ہوتے مکہ مین دنکو اور جسوقت نکلتے مکہ سے گذرتے ذی طوے پر

وَبَاتَ بِهَا حَتَّى يُصْبِحَ وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ

اور رات کو رہتے اوسمین صبح تک اور ذکر کرتے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کرتے یہ متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا

علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم جبکہ آئے طرف مکہ کے داخل ہوئے اوسمین

مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ

بلندی کی طرف سے اور نکلے نشیب کی طرف سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عروہ بن زبیر سے کہا

قَدَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ

تحقیق قدم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس خبر دی مجکو عائشہ نے کہ تحقیق اول چیز کہ شروع کی ساتھ اوسکے حضرت نے اوسوقت کہ

مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةٌ ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ فَكَانَ

مکہ مین یہ تھی کہ وضو کیا پھر طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر نہ ہوا عمرہ پھر حج کیا ابوبکر نے پس تھا

أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمْرَةٌ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ

اول اوسچیز کا کہ شروع کیا ساتھ اوسکے طواف خانہ کعبہ کا پھر نہ ہوا عمرہ پھر حضرت عمر نے پھر حضرت عثمان نے

مِثْلَ ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

کیا مانند اسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت

لوگ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم حلال ہوئے ۱۲

وسلم نے حج کا ارادہ کیا ۱۲

احرام کی نیت کرنا ۱۲

ناقہ کا لفظ قربانی ساتھی چر

پھر ساتھ قربانی نہ ہووے

کہ مین پھیر احرام باندھوں حج کے

اپنا احرام اتارنے کے لئے

تو اصحاب کو احرام سے اترنے کا حکم کیا

یہ حدیث اس پر دلیل ہے

کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

احرام باندھتا سو فرمایا مین نے

ساتھ لئے نہ پایا جانور قربانی

پہلے جانتا تو نہ لیجاتا قربانی

احرام اتارتا مین بھی اتارتا اپنا

حدیث نے ظاہر حدیث کر دو

ابن تیمیہ نے اعلام مین کہا ہے

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

فسخ دیا حج کو فسخ کرکے عمرہ

بنا دینے کا پھر فسخ دیا کہ

جائز ہو احرام

اور اسکے بعد

اور یہی مذہب ہے

ہمارا اور جمہور

علماء کا

بلکہ ہم کہتے ہین کہ فسخ

واجب تھا اور یہ حکم

رسول کے قول کی وجہ

سے منسوخ ہوا

اس سے منع کرنا ہے

ذی طوی ایک مقام کا نام ہے

مکہ سے قریب

سوا عمرہ کے اور اس حدیث

سے ہمیں معلوم ہوا

صفا اور مروہ سے طواف

صفا اور مروہ کے طواف

۱۲

طَافَ فِي الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدَمُ سَعَى ثَلٰثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشٰى أَرْبَعَةً

طواف کرتے ہیں حج یا عمرے کے اول آنے میں جلدی چلتے ہیں شوط میں اور چلتے اپنی چال چار بار

ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پھر نماز پڑھتے دو رکعت پھر سعی کرتے درمیان صفا اور مروے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلٰثًا وَمَشٰى أَرْبَعًا وَكَانَ

کہا ملہ جلدی کی چلنے میں پھر طواف کی رسول خدا صلعم نے حجر اسود سے تا حجر اسود تین پھیروں میں اور چلے موافق چال اپنی کے چار پھیروں میں اور ہے

يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

سعی دوڑتے بطن مسیل میں جس وقت کہ سعی کرتے درمیان صفا اور مروے کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ

جابر سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب آئے مکہ میں تو آئے حجر اسود پاس پس بوسہ دیا اوسکو پھر

مَشٰى عَلٰى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلٰثًا وَمَشٰى أَرْبَعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ

چلے داہنے ہاتھ اپنے کی طرف پھر رملی کی چلے بازو ہلا کر تین بار اور اپنی چال چلے چار بار نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے زبیر بن

عَرَبِيٍّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ عَنِ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ فَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

عربی سے کہ کہا پوچھا ایک شخص نے ابن عمر سے احوال بوسہ دینے حجر اسود کے سے پس کہا دیکھا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمْ أَرَ النَّبِيَّ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے تھے اوسکو اور بوسہ دیتے تھے اوسکو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے تھے خانہ کعبہ کو مگر دو رکنوں کو جانب یمن کے ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلٰى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ

ابن عباس سے کہ کہا طواف کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو

بِمِحْجَنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلٰى

سے ساتھ محجن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا

بَعِيرِهِ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ فِي يَدِهِ وَكَبَّرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اونٹ پر جب آتے حجر اسود پر اشارہ کرتے طرف اوسکے ساتھ ایک چیز کے کہ ہاتھ اوسکے میں تھی اور اللہ اکبر کہتے نقل کی یہ بخاری نے

کران

وَعَنْ اَبِی الطُّفَیْلِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَطُوْفُ بِالْبَیْتِ وَ

اور روایت ہے ابی طفیل سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے تھے خانہ کعبہ کو اور

یَسْتَلِمُ الرُّکْنَ بِمِحْجَنٍ مَّعَہٗ وَیُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَۃَ

اشارہ کرتے تھے طرف حجر اسود کے ساتھ لکڑی خمدار کے کہ ساتھ تھی اپنے اور بوسہ دیتے تھے اوس لکڑی کو نقل کیا مسلم نے اور روایت ہے عائشہ

قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا نَذْکُرُ اِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا کُنَّا بِسَرِفَ طَمِثْتُ

کہا نکلے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نہیں ذکر کرتے تھے ہم مگر حج کو پس جبکہ ہوئے ہم سرف میں حائض ہوئی میں

فَدَخَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْکِیْ فَقَالَ لَعَلَّکِ نُفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ

پس تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور میں روتی تھی پس فرمایا حضرت نے شاید کہ تو حائض ہوئی کہا میں نے ہاں فرمایا

فَاِنَّ ذٰلِکِ شَیْءٌ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلٰی بَنَاتِ اٰدَمَ فَافْعَلِیْ مَا یَفْعَلُ الْحَاجُّ غَیْرَ

پس تحقیق یہ ایک چیز ہے کہ لکھ مقدر کیا ہے اسکو اللہ نے اوپر بیٹیوں آدم کے پس کر تو جو کرتے ہیں حاجی

اَنْ لَّا تَطُوْفِیْ بِالْبَیْتِ حَتّٰی تَطْہُرِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ

کہ طواف کرے تو خانہ کعبہ کا یہانتک کہ پاک ہووے تو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

بَعَثَنِیْ اَبُوْ بَکْرٍ فِی الْحَجَّۃِ الَّتِیْ اَمَّرَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْھَا قَبْلَ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ

بھیجا مجکو ابوبکر نے اوس حج میں کہ امیر کیا تھا اونکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسمیں پہلے حجۃ الوداع کے

یَوْمَ النَّحْرِ فِیْ رَھْطٍ اَمَرَہٗ اَنْ یُّؤَذِّنَ فِی النَّاسِ اَلَا لَا یَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِکٌ

دن نحر کے ہمراہ جماعت کے کہ حکم کیا تھا اوسکو کہ اعلام کرے لوگوں کو نہیں حج کرے بعد اس سال کے کوئی مشرک

وَّلَا یَطُوْفَنَّ بِالْبَیْتِ عُرْیَانٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنِ

اور نہ طواف کرے خانہ کعبہ کا کوئی ننگا متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے

الْمُھَاجِرِ الْمَکِّیِّ قَالَ سُئِلَ جَابِرٌ وَعَنِ الرَّجُلِ یَرَی الْبَیْتَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ فَقَالَ

مہاجر مکی سے کہا سوال کئے گئے جابر حال اوس شخص کے سے کہ دیکھے خانہ کعبہ کو اوٹھاوے دونوں ہاتھ اپنے پس کہا

قَدْ حَجَجْنَا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَکُنْ نَفْعَلُہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ

کہ تحقیق حج کیا ہمنے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نہ تھے ہم کرتے یہ نقل کیا یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ مَکَّۃَ فَاَقْبَلَ اِلَی

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس داخل ہوئے مکہ میں پھر متوجہ ہوئے طرف

الحجر فاستلمه ثم طاف بالبيت ثم اتى الصفا فعلاه حتى ينظر الى البيت

حجر اسود کے پاس آیا سو اسکو بوسہ دیا اور اسکو بوسہ دیا کعبہ کا پھر آیا صفا کے پاس پس چڑھا اوپر اسکے یہاں تک کہ نظر کی طرف خانہ کعبہ کے

فرفع يديه فجعل يذكر الله ما شاء ويدعو رواه ابو داود وعن ابن

پس اونچے کیے دونوں ہاتھ اپنے پھر شروع کیا ذکر کرنے تھوڑا سا جسقدر چاہا اور دعا مانگی نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال الطواف حول البيت مثل الصلوة

عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طواف کرنا گرد خانہ کعبہ کے مانند نماز کے ہے

الا انكم تتكلمون فيه فمن تكلم فيه فلا يتكلم الا بخير رواه الترمذي

مگر تحقیق تم بولتے ہو اوسمیں پس جو کوئی بولے اوسمیں پس نہ بولے مگر ساتھ نیکی کے نقل کی یہ ترمذی

والنسائي والدارمي وذكر الترمذي جماعة وقفوه على ابن عباس و

اور نسائی اور دارمی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت کو کہ موقوف کی یہ حدیث ابن عباس پر اور

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل الحجر الاسود من الجنة و

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اوترا حجر اسود بہشت سے اور

هو اشد بياضا من اللبن فسودته خطايا بني ادم رواه احمد والترمذي

وہ تھا زیادہ سفید دودھ سے پس سیاہ کر دیا اوسکو گناہوں بنی آدم کے نے نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے

وقال هذا حديث حسن صحيح وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في

اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ

الحجر والله ليبعثنه الله يوم القيامة له عينان يبصر بهما ولسان ينطق

حق حجر اسود کے قسم ہے اللہ کی البتہ اوٹھاویگا اوسکو اللہ دن قیامت کے کہ واسطے اوسکے ہونگیں دو آنکھیں دیکھیگا ساتھ اونکے اور ہوگی زبان

به يشهد على من استلمه بحق رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي

ساتھ اوسکے گواہی دیگا اوس شخص کے لیے کہ بوسہ دیا ہوگا اوسکو بہ ساتھ حق کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وعن ابن عمر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الركن والمقام

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا سنا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق حجر اسود اور مقام ابراہیم

ياقوتتان من ياقوت الجنة طمس الله نورهما ولو لم يطمس نورهما

یاقوت ہیں یاقوتوں بہشت کے سے دور کیا اللہ تعالیٰ نے نور ان دونوں کا اور اگر نہ دور کرتا نوران کا

لاضاء ما بين المشرق والمغرب رواه الترمذي وعن عبيد بن عمير

البتہ روشن کر دیتے اوسچیز کو درمیان مشرق اور مغرب کے یہ نقل کی ہے ترمذی نے۔ اور روایت ہی عبید بن عمیر سے

ان ابن عمر كان يزاحم على الركنين زحاما ما رايت احدا من اصحاب رسول

یہ کہ ابن عمر تھے غلبہ کرتے تھے لوگوں پر اور ہاتھ لگانے رکنوں کے غلبہ کرنا کہ نہیں دیکھا میں نے کسیکو اصحاب رسول

الله صلى الله عليه وسلم يزاحم عليه قال ان افعل فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ غلبہ کرتا ہوا اوسپر کہتے ابن عمر اگر کروں میں غلبہ انکار نکرو مجھپر اسلیے کہ تحقیق سنا میں نے رسول خدا اصلعم سے

يقول ان مسحهما كفارة للخطايا وسمعته يقول من طاف بهذا

کہ فرماتے تھے تحقیق ہاتھ لگانا ان دونوں رکنوں کا کفارہ ہی واسطے گناہوں کے اور سنا میں نے حضرت صلعم کو کہ فرماتے تھے جو کوئی طواف کرے

البيت اسبوعا فاحصاه كان كعتق رقبة وسمعته يقول لا يضع

خانہ کعبہ کا سات بار اور محافظت کرے اوسکی ہوگا ثواب اوسکا مانند ثواب آزاد کرنے بردیکے اور سنا میں نے حضرت صلعم کو کہ فرماتے تھے

قدما ولا يرفع اخرى الا حط الله عنه بها خطيئة وكتب له بها حسنة

کوئی قدم اور نہیں اوٹھاتا دوسری بار مگر کہ دور کرتا ہے اللہ تعالی اوس سے بسبب اوسکے گناہ اور لکھتا ہی اوسکے لیے بسبب

رواه الترمذي وعن عبد الله بن السائب قال سمعت رسول الله

نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی عبد اللہ بن السائب سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول ما بين الركنين ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة

صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے درمیان دونو رکنوں کے اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حسنة وقنا عذاب النار رواه ابو داود وعن صفية بنت شيبة

بھلائی اور بچا ہمکو عذاب آگ سے نقل کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہی صفیہ بیٹی شیبہ کی سے

قالت اخبرتني بنت ابي تجراة قالت دخلت مع نسوة من قريش دار

کہا خبر دی مجکو بیٹی ابی تجراۃ کی نے کہا گئی میں ساتھ عورتوں قریش کے گھر

ال ابي حسين ننظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يسعى بين الصفا و

آل ابی حسین کے میں تاکہ دیکھیں ہم طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور وہ پھرتے ہوں درمیان صفا اور

المروة فرايته يسعى وان مئزره ليدور من شدة السعي وسمعته يقول

مروے کے پس دیکھا میں نے اوسکو دوڑتے ہوئے درمیان صفا اور مروے کے احوال میں کہ تحقیق تہبند اوسکا البتہ پھرتا تھا بسبب شدت دوڑنے کے

سنا میں نے اوسکو کہتے

دخول مکۃ والصلوٰۃ

یہ کہتے تھے ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا

عذاب النار اور طواف میں فرماتے تھے

اللھم متعنی بما رزقتنی وبارک

لی فیہ واخلف علی کل غائب

لی بخیر حکم کرتے تھے استلام اسود کی ساتھ ید

یمنی کے اور بوسہ دیتے تھے

بیمانی اور حجر اسود کے میں یہ کہ کر وہ سجدہ

وحجر استلام میں جہاں حضرت

مقام کرتے تھے واسطے نماز کے

ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

باقی ہے

ہے

بیمانی اور حجر اسود کے درمیان

اسْعَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَى أَحْمَدُ مَعَ

سعی کرو پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے لکھا تم پر سعی کرنا نقل کی یہ شرح السنہ میں اور نقل کی احمد نے ساتھ

اخْتِلَافٍ وَعَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

اختلاف کے۔ اور روایت ہے قدامہ بن عبداللہ بن عمار سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرٍ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو سعی کرتے ہوئے درمیان صفا اور مروہ کے اونٹ پر نہ مارنا تھا اور نہ ہانکنا تھا اور نہ تھا کہنا ایک طرف ہو جاؤ

إِلَيْكَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

ایک طرف ہو جاؤ نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہا تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا بِبُرْدٍ أَخْضَرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کیا خانہ کعبہ کا اضطباع کیے ہوئے ساتھ چادر سبز کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور

أَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنَ الْجِعِرَّانَةِ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ ثَلَاثًا وَجَعَلُوا أَرْدِيَتَهُمْ

اصحاب انکے نے عمرہ کیا سے جعرانہ سے پس جلد چلے بیچ خانہ کعبہ کے تین بار شہ اور کیا اپنی چادروں کو

تَحْتَ آبَاطِهِمْ ثُمَّ قَذَفُوهَا عَلَى عَوَاتِقِهِمُ الْيُسْرَى رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ الْفَصْلُ

نیچے اپنی بغلوں کے پھر ڈالا اونکو اپنے بائیں مونڈھوں پر نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَا تَرَكْنَا اسْتِلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّيْنِ

تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا نہیں چھوڑا ہم نے ہاتھ لگانا ان دونوں رکنوں کا رکن یمانی

وَالْحَجَرِ فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُمَا

اور حجر اسود کا بھیڑ میں اور نہ چھیڑ میں جیسے کہ دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ ہاتھ لگاتے تھے ان دونوں کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ نَافِعٌ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت ان دونوں کی میں ہے کہ کہا نافع نے دیکھا میں نے ابن عمر کو کہ لگاتے تھے حجر اسود کو

بِيَدِهِ ثُمَّ قَبَّلَ يَدَهُ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہاتھ اپنا پھر بوسہ دیتے تھے ہاتھ اپنے کو اور کہا نہیں چھوڑا میں نے اسکو جیسے کہ دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

یفعلہ وعن ام سلمۃ قالت شکوت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی
کرتے ہوتے سکو۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا شکایت کی میں نے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ تحقیق میں
اشتکی فقال طوفی من وراء الناس وانت راکبۃ فطفت ورسول اللہ
بیمار ہوں پس فرمایا طواف کر تو پیچھے لوگوں کے پیدل اور سوار ہو تو ہو سوار پس طواف کیا میں نے اور رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الی جنب البیت یقرأ بالطور وکتاب مسطور متفق علیہ
صلے اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے تھے طرف پہلوے خانہ کعبہ کے پڑھتے تھے سورہ طور و کتاب مسطور نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے
وعن عباس بن ربیعۃ قال رایت عمر یقبل الحجر ویقول انی لاعلم انک حجر
اور روایت ہے عباس بن ربیعہ سے کہ کہا میں نے دیکھا حضرت عمر کو کہ بوسہ دیتے تھے حجر اسود کو اور کہتے تحقیق میں البتہ جانتا ہوں کہ
ما تنفع ولا تضر ولولا انی رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقبلک ما قبلتک
نہ نفع پہونچا سکتا ہے اور نہ ضرر اور اگر تحقیق نہ دیکھا ہوتا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بوسہ دیتے تجھ کو تو نہ بوسہ دیتا میں تجھ کو
متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال وکل بہ سبعون
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ متعین ہیں ساتھ اوسکے ستر
ملکا یعنی الرکن الیمانی فمن قال اللھم انی اسالک العفو والعافیۃ فی
فرشتے یعنی رکن یمانی پر پس جو کوئی کہے یا الٰہی تحقیق میں مانگتا ہوں تجھسے درگذر کرنا گناہوں سے اور عافیت
الدنیا والاخرۃ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب
دنیا اور آخرت میں اے رب ہمارے دے ہمکو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمکو عذاب
النار قالوا آمین رواہ ابن ماجۃ وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
آگ کے سے کہتے ہیں فرشتے قبول کر نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
من طاف بالبیت سبعا ولا یتکلم الا بسبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ
جو شخص کہ طواف کرے خانہ کعبہ کا سات بار اور نہ کلام کرے مگر ساتھ سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ
الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ حطت عنہ عشر سیئات
الا اللہ اور اللہ اکبر اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے دور کی جاتی ہیں اوس سے دس برائیاں
وکتب لہ عشر حسنات ورفع لہ عشر درجات ومن طاف فتکلم و
اور لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے دس نیکیاں اور بلند کیے جاتے ہیں واسطے اوسکے دس درجے اور جو شخص کہ طواف کرے اور کلام کرے اور

هُوَ فِی تِلْکَ الْحَالِ خَاضٌ فِی الرَّحْمَةِ بِرِجْلَیْهِ کَخَائِضِ الْمَاءِ بِرِجْلَیْهِ رَوَاهُ ابْنُ

وہ اس حال میں رحمت میں ہے دریا کے پانی میں اپنے پاؤں کے ساتھ داخل ہونے والے کی طرح

مَاجَةَ بَابُ الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان ٹھیرنے کے میدان عرفہ میں۔ فصل پہلی روایت ہے

مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ بَکْرِ الثَّقَفِیِّ اَنَّهٗ سَاَلَ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ وَّهُمَا غَادِیَانِ مِنْ مِّنًی اِلٰی

محمد بن ابی بکر ثقفی سے کہ انہوں نے پوچھا انس بن مالک سے اور حال میں کہ دونوں جاتے تھے صبح کے وقت منیٰ کی طرف

عَرَفَةَ کَیْفَ کُنْتُمْ تَصْنَعُوْنَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

عرفات کی کس طرح کرتے تھے تم اس دن میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا انس نے

کَانَ یُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا یُنْکَرُ عَلَیْهِ وَیُکَبِّرُ الْمُکَبِّرُ مِنَّا فَلَا یُنْکَرُ عَلَیْهِ مُتَّفَقٌ

لبیک کہتا تھا ہم میں سے لبیک کہنے والا پس نہ انکار کیا جاتا تھا اوپر اور تکبیر کہتا تھا تکبیر کہنے والا ہم میں سے پس نہ انکار

عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًی کُلُّهَا

علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا نحر کیا میں نے اس جگہ اور منیٰ تمام جگہ

مَنْحَرٌ فَانْحَرُوْا فِیْ رِحَالِکُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ کُلُّهَا مَوْقِفٌ وَّوَقَفْتُ

نحر کرنے کی ہے پس نحر کرو اپنے ڈیروں میں اور وقوف کیا میں نے اس جگہ اور عرفات تمام جا کر وقوف کی ہے اور وقوف کیا میں نے

هٰهُنَا وَجَمْعٌ کُلُّهَا مَوْقِفٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنَّ رَسُوْلَ

اس جگہ اور مزدلفہ تمام جا کر ہے وقوف کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہا تحقیق رسول خدا

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ یَّوْمٍ اَکْثَرَ مِنْ اَنْ یُّعْتِقَ اللّٰهُ فِیْهِ عَبْدًا مِّنَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی دن کہ زیادہ ہو آزاد کرنے اللہ تعالیٰ اوس میں بندے کو

النَّارِ مِنْ یَوْمِ عَرَفَةَ وَاِنَّهٗ لَیَدْنُوْ ثُمَّ یُبَاهِیْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِکَةَ فَیَقُوْلُ مَا اَرَادَ

آگ سے تہ دن عرفہ سے اور تحقیق اللہ تعالیٰ البتہ نزدیک ہوتا ہے پھر فخر کرتا ہے ساتھ حاجیوں کے روبرو فرشتوں کے پس فرماتا ہے

هٰؤُلَآءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

یہ لوگ نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے عمرو بن عبد اللہ بن

صَفْوَانَ عَنْ خَالٍ لَّهٗ یُقَالُ لَهٗ یَزِیْدُ بْنُ شَیْبَانَ قَالَ کُنَّا فِیْ مَوْقِفٍ

صفوان سے کہ نقل کی اپنے ماموں سے کہ کہا جاتا تھا اوسکو یزید بن شیبان کہا تھے ہم بیچ جگہ ٹھیرنے کی

لَنَا بِعَرَفَةَ يَبَاعِدُهُ عُمَرُ مِنْ مَوْقِفِ الْإِمَامِ جِدًّا فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ الْأَنْصَارِيُّ
کہ تھی واسطے ہمارے پیچھے میدان عرفہ کے کہ دور بیان کرتا تھا اوسکو عمر و جگہ ٹھیرنے امام کی سے بہت دور پس آئے ہمارے پاس ابن مربع انصاری

فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ لَكُمْ قِفُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ
پس کہا تحقیق میں ایلچی ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے تمہاری فرماتے ہیں حضرت صلعم واسطے تمہارے کہ ٹھیرو اوپر

فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
پس تحقیق تم ہو اوپر میراث کے میراث باپ اپنے کے کہ ابراہیم ہیں اوپر سلام نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مِنًى مَنْحَرٌ وَكُلُّ الْمُزْدَلِفَةِ مَوْقِفٌ وَكُلُّ فِجَاجِ
فرمایا جو میدان ہے عرفہ کا جگہ ٹھیرنے کی ہے اور جو جگہ ہے منا میں جگہ ذبح کرنے کی ہے اور جو جگہ ہے مزدلفہ میں جگہ ٹھیرنے کی ہے اور

مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ
مکہ کی راہ ہے اور جگہ ذبح کرنے کی نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے خالد بن ہوذہ سے

قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ قَائِمًا
کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ خطبہ فرماتے تھے لوگوں کو دن عرفہ کے اوپر اونٹ کے کھڑے ہو کر

فِي الرِّكَابَيْنِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ
دونو رکابوں میں نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی ہے اپنے باپ سے اوسنے نقل کی ہے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین دعاؤں کی دعا روز عرفہ کے ہے اور بہترین اوسچیز کے کہ کہی میں نے اور نبیوں نے

مِنْ قَبْلِي لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
پہلے مجھسے یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا نہیں شریک کوئی اوسکا اوسیکے لیے ہے بادشاہت اور اوسکے لیے ہے تعریف اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَى مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ
ہر چیز پر قادر ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی مالک نے طلحہ بن عبید اللہ سے

إِلَى قَوْلِهِ لَا شَرِيكَ لَهُ وَعَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كُرَيْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ
قول لا شریک لہ تک۔ اور روایت ہے طلحہ بن عبید اللہ بن کریز سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ مَا رُئِيَ الشَّيْطٰنُ يَوْمًا هُوَ فِيْهِ اَصْغَرُ وَلَا اَدْحَرُ وَلَا اَحْقَرُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں دیکھا گیا شیطان کسیدن کہ وہ اوسمین بہت ذلیل اور بہت راندہ اور بہت حقیر

وَلَا اَغْيَظُ مِنْهُ فِيْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَمَا ذَاكَ اِلَّا لِمَا يَرٰى مِنْ تَنَزُّلِ الرَّحْمَةِ وَتَجَاوُزِ

اور بہت غصے مین ہونے سے برابر دن عرفہ کے اور نہین یہ مگر اس سبب سے کہ دیکھتا ہے اوترتا رحمت کا اور معاف کرنا

اللّٰهِ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ اِلَّا مَا رُئِيَ يَوْمَ بَدْرٍ فَاِنَّهٗ قَدْ رَاٰى جِبْرَئِيْلَ

اللہ کا بڑے گناہون کو مگر وہ کہ دیکھا گیا ہے دن بدر کے پس تحقیق شیطان نے دیکھا جبرئیل کو کہ

يَزَعُ الْمَلٰئِكَةَ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَّفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ وَعَنْ

ترتیب دیتے ہین فرشتون کی صفون کو نقل کیا یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور شرح السنہ مین روایت کی یہ حدیث ساتھ لفظ مصابیح کے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اِذَا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ اِلَى

جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہوتا ہے دن عرفہ کا تحقیق اللہ تعالی نزول فرماتا ہے طرف

السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيُبَاهِيْ بِهِمُ الْمَلٰئِكَةَ فَيَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰى عِبَادِيْ اَتَوْنِيْ

آسمان دنیا کے پھر فخر کرتا ہے ساتھ حاجیون کے روبرو فرشتون کے اور فرماتا ہے دیکھو طرف میرے بندون کے آئے میرے پاس

شُعْثًا غُبْرًا ضَاجِّيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّيْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُوْلُ

پراگندہ بال گرد آلودہ چلاتے ہوئے ہر راہ دور سے گواہ کرتا ہون مین تمکو کہ تحقیق بخشدیا مینے اونکو پھر کہتے ہین

الْمَلٰئِكَةُ يَا رَبِّ فُلَانٌ كَانَ يَرْهَقُ وَفُلَانٌ وَّفُلَانَةٌ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ

فرشتے اے پروردگار ہمارے فلانا شخص ہے کہ نسبت بگناہ کیا جاتا ہے اور فلانا شخص اور فلانی عورت گناہ کرتے ہین فرمایا حضرت نے

وَجَلَّ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَمَا مِنْ يَوْمٍ اَكْثَرَ عِتْقًا

وجل کہ تحقیق بخشدیا مینے اونکو بھی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نہین کوئی دن کہ بہت آزاد کیجاویں اوسمین

مِّنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

آگ سے برابر دن عرفہ کے نقل کیا یہ شرح السنہ مین۔ فصل تیسری

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَّمَنْ دَانَ دِيْنَهَا يَقِفُوْنَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے قریش اور جو شخص کہ تابع تھے دین قریش کے کہڑے ہوتے تھے مزدلفہ مین

وَكَانُوْا يُسَمُّوْنَ الْحُمْسَ فَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُوْنَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَآءَ

اور تھے قریش نام رکھے جاتے تھے حمس اور تھے تمام عرب ٹھیرتے تھے بیچ میدان عرفہ کے پس جبکہ آیا

الاسلام امر اللہ نبیہ ان یاتی عرفات فیقف بھا ثم یفیض منھا

اسلام حکم کیا اللہ نے نبی اپنے کو یہ کہ آوین عرفات مین اور ٹھیرین اوسمین پھر پھرین وہان سے

فذلک قولہ عزوجل ثم افیضوا من حیث افاض الناس متفق علیہ

پس یہی معنے ہین قول اللہ عزوجل کے ثم پھر پھرو اوس جگہ سے کہ پھرتے ہین لوگ متفق علیہ

وعن عباس بن مرداس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا لامتہ عشیۃ

اور روایت ہی عباس بیٹے مرداس کے سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا مانگی واسطے امت اپنی کے

عرفۃ بالمغفرۃ فاجیب انی قد غفرت لھم ما خلا المظالم فانی اٰخذ

عرفہ کی شام کو بخشش کی پس قبول کی گئی کہ تحقیق مینے بخشا واسطے اونکے سوائے حقوق بندونکے پس تحقیق مین لونگا

للمظلوم منہ قال ای رب ان شئت اعطیت المظلوم من الجنۃ و

واسطے مظلوم کے حق اوسکا ظالم سے کہا حضرت نے اہی پروردگار میرے اگر چاہے تو دے مظلوم کو نعمتون جنت کیسے اور

غفرت للظالم فلم یجب عشیتہ فلما اصبح بالمزدلفۃ اعاد الدعاء

بخشدے واسطے ظالم کے پس نہ قبول کی گئی عرفہ کی شام کو پس جب صبح کی حضرت نے مزدلفہ مین پھر مانگی دعا

فاجیب الی ما سال قال فضحک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او قال تبسم

پس قبول کی گئی وہ چیز کہ مانگی تھی کہا راوی نے پس ہنسے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یا کہا راوی نے مسکرائے

فقال لہ ابوبکر وعمر بابی انت وامی ان ھذہ لساعۃ ما کنت تضحک

پس کہا واسطے حضرت کے ابوبکر اور عمر نے قربان ہو باپ میرا اور مان میری تمہاری تحقیق یہ ہی وقت کہ تم نہین ہنستے

فیھا فما الذی اضحکک اضحک اللہ سنک قال ان عدو اللہ ابلیس

اوسمین پس کس چیز نے ہنسایا تمکو ہنسا دے اللہ تمہارے دانتون کو فرمایا حضرت نے کہ تحقیق دشمن خدا ابلیس

لما علم ان اللہ عزوجل قد استجاب دعائی وغفر لامتی اخذ التراب

جب جانا کہ تحقیق اللہ عزوجل نے قبول کی دعا میری کی اور بخشا واسطے امت میرے کے لی مٹی

فجعل یحثوہ علی راسہ ویدعو بالویل والثبور فاضحکنی ما رایت من

پس شروع کی ڈالنی مٹی اپنے سر پر اور پکارنا شروع کیا ساتھ ویل اور ہلاکت کے پس ہنسایا مجکو اوسکے نے کہ دیکھی مینے

جزعہ رواہ ابن ماجۃ وروی البیہقی فی کتاب البعث والنشور نحوہ

اضطراب اوسکی سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی بیہقی نے کتاب بعث ونشور مین مانند حدیث کے

بَابُ الدَّفْعِ مِنْ عَرَفَةَ وَالْمُزْدَلِفَةِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

باب ہے بیچ بیان پھرنے کے عرفات اور مزدلفہ سے فصل پہلی

عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سُئِلَ اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كَيْفَ

روایت ہے ہشام بن عروہ سے کہ اس نقل کی اپنے باپ سے کہا عروہ نے پوچھے گئے اسامہ بن زید کہ کسطرح

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ حِيْنَ دَفَعَ قَالَ كَانَ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے حجۃ الوداع میں جسوقت کہ پھرے عرفات سے کہا تھے

يَسِيْرُ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

چلتے جلد پس جب پاتے راہ کشادہ کو دوڑاتے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

اَنَّهٗ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاءَهٗ

یہ کہ وہ پھرے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دن عرفہ کے پس سنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیچھے اپنے

زَجْرًا شَدِيْدًا وَضَرْبًا لِلْاِبِلِ فَاَشَارَ بِسَوْطِهٖ اِلَيْهِمْ وَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ

زجر شدید اور مارنا اونٹوں کو پس اشارہ کیا ساتھ کوڑے اپنے کے طرف لوگوں کے اور فرمایا اے لوگو

عَلَيْكُمْ بِالسَّكِيْنَةِ فَاِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالْاِيْضَاعِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

لازم ہے تمکو آرام سے چلنا اسلیے کہ تحقیق نیکی نہیں ہے ساتھ دوڑانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

اَنَّ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَانَ رِدْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَةَ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ

یہ کہ اسامہ بن زید تھے پیچھے بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عرفہ سے مزدلفہ تک

ثُمَّ اَرْدَفَ الْفَضْلَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ اِلٰى مِنًى فَكِلَاهُمَا قَالَ لَمْ يَزَلِ النَّبِيُّ

پھر پیچھے بٹھالیا فضل کو مزدلفہ سے رمنا تک پس دونوں نے کہا ہمیشہ رہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّيْ حَتّٰى رَمٰى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے ساتھ یہانتک کہ پھینکے کنکرے جمرۃ العقبہ پر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا

جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا بِاِقَامَةٍ

ساتھ جمع کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مغرب اور عشا کی مزدلفہ میں بڑھی ہر ایک اون میں سے ساتھ تکبیر کے

وَّلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلٰى اِثْرِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

اور نفل نہ پڑھے درمیان اون دونوں کے اور نہ پیچھے ہر ایک کے اون دونوں میں سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

عبد اللہ بن مسعود قال ما رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی صلوۃ الا

عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نماز پڑھی ہو کوئی نماز مگر

لمیقاتہا الا صلوتین صلوۃ المغرب والعشاء بجمع وصلی الفجر یومئذ

اپنے وقت میں سوائے دو نمازوں کے مغرب اور عشا کے مزدلفہ میں اور پڑھی نماز فجر کی اوس دن

قبل میقاتہا متفق علیہ وعن ابن عباس قال انا ممن قدم النبی

اوسکے پہلے وقت اوسکے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا میں اون شخصوں میں تھا کہ آگے بھیجا تھا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المزدلفۃ فی ضعفۃ اہلہ متفق علیہ وعنہ عن

صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدلفہ کی رات کو بیچ ضعیفوں اہل اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی

الفضل بن عباس وکان ردیف النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال فی عشیۃ

فضل بن عباس سے اور تھے فضل سوار پیچھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے یہ کہ حضرت نے فرمایا بیچ شام

عرفۃ وغداۃ جمع للناس حین دفعوا علیکم بالسکینۃ وھو کاف

عرفہ کے اور صبح مزدلفہ کے لوگون کو جو وقت کہ پھرے لازم ہے تمکو چلنا ساتھ آہستگی کے اور حضرت ہم روکے ہوئے تھے

ناقتہ حتی دخل محسرا وھو من منی قال علیکم بحصی الخذف

اونٹنی اپنی کو یہانتک کہ داخل ہوئے میدان محسر میں اور وہ ہے منا سے فرمایا لازم ہے تمکو اوٹھا لینا مانند کنکریون خذف کے

الذی یرمی بہ الجمرۃ وقال لم یزل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یلبی حتی

کہ ماری جاوین گی جمرہ پر اور کہا فضل نے ہمیشہ رہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم لبیک کہتے یہانتک کہ

رمی الجمرۃ رواہ مسلم وعن جابر قال افاض النبی صلی اللہ علیہ وسلم من

ماری کنکری جمرہ کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا چلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

جمع وعلیہ السکینۃ وامرھم بالسکینۃ واوضع فی وادی محسر و

مزدلفہ سے اور اوپر تھی تسکین چلنے میں اور حکم کیا لوگون کو ساتھ آہستہ چلنے کے اور جلدی چلائی اونٹنی اپنی بیچ میدان محسر کے اور

امرھم ان یرموا بمثل حصی الخذف وقال لعلی لا اراکم بعد عامی

حکم کیا لوگون کو یہ کہ مارین ساتھ مانند کنکریون خذف کے اور فرمایا حضرت نے شاید کہ مین نہ دیکھون تمکو پیچھے اس برس

ھذا لم اجد ھذا الحدیث فی الصحیحین الا فی جامع الترمذی

کہا صاحب مشکوۃ نے کہ نہین پائی مینے یہ حدیث بخاری اور مسلم مین مگر پائی جامع ترمذی مین

مع تقديم وتاخير الفصل الثاني عن محمد بن قيس بن مخرمة قال خطب رسول
ساتھ تقدیم و تاخیر کے فصل دوسری روایت ہے محمد بن قیس بن مخرمہ سے کہا خطبہ فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم فقال إن أهل الجاهلية كانوا يدفعون من عرفة
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کہ تحقیق اہل جاہلیت کے تھے پھرتے عرفات سے
حين تكون الشمس كأنها عمائم الرجال في وجوههم قبل أن تغرب
جسوقت کہ ہوتا آفتاب سلہ گویا کہ پگڑیاں ہین مردون کی پر چہرون اونکے پہلے غروب ہونیکے
ومن المزدلفة بعد أن تطلع الشمس حين تكون كأنها عمائم الرجال
اور چلتے مزدلفہ سے بعد نکلنے آفتاب کے اوسوقت کہ ہوتا آفتاب گویا کہ پگڑیان ہین مردونکی
في وجوههم وانا لا ندفع من عرفة حتى تغرب الشمس وندفع من
اوپر چہرون اونکے اور تحقیق ہم نہین چلینگے عرفات سے یہانتک کہ غروب ہو آفتاب اور چلینگے ہم
المزدلفة قبل أن تطلع الشمس هدينا مخالف هدي عبدة الاوثان
مزدلفہ سے پہلے نکلنے آفتاب کے طریقہ ہمارا مخالف ہے بت پوجنے والون کے طریقہ کے
والشرك رواه وعن ابن عباس قال قدمنا رسول الله صلى الله عليه وسلم
اور شرک کرنیوالونکے طریقہ کے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا سلہ آگے بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہمکو
ليلة المزدلفة أغيلمة بني عبد المطلب على حمرات فجعل يلطح أفخاذنا
رات مزدلفہ کی مین کہ ہم کتنے ایکلڑکے تھے اولاد عبد المطلب کی سے سوار گدہون پر پس شروع کیا حضرت نے کہ مارتے تھے
ويقول أبيني لا ترموا الجمرة حتى تطلع الشمس رواه أبو داود و
اور فرماتے تھے اے چھوٹے بیٹو میرے نہ پھینکنا تم کنکریان جمار پر یہانتک کہ نکلے آفتاب نقل کی یہ ابوداؤد اور
النسائي وابن ماجة وعن عائشة قالت أرسل النبي صلى الله عليه وسلم بأم
نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا سلہ بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ام
سلمة ليلة النحر فرمت الجمرة قبل الفجر ثم مضت فأفاضت وكان
سلمہ کو رات قربانی کے پس کنکریان ماریں جمار پر پہلے فجر کے پھر چلیں سلہ اور طواف کیا اور تہا
ذلك اليوم اليوم الذي يكون رسول الله صلى الله عليه وسلم عندها رواه
یہ دن الیسا دن کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اونکے پاس نقل کی یہ

أَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ يُلَبِّي الْمُقِيْمُ أَوِ الْمُعْتَمِرُ حَتّٰى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ وہ کہا لبیک کہے مقیم یا عمرہ کرنے والا یہانتک کہ بوسہ دے حجر اسود کو

رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ وَرُوِيَ مَوْقُوْفًا عَلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے کہ روایت کی گئی یہ موقوف ابن عباس پر فصل تیسری

عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ الشَّرِيْدَ يَقُوْلُ أَفَضْتُ

روایت ہے یعقوب بن عاصم بن عروہ تابعی سے یہ کہ اس نے سنا شرید صحابی کو کہتے کہا پھرا ہم

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَسَّتْ قَدَمَاهُ الْأَرْضَ حَتّٰى أَتٰى جَمْعًا رَوَاهُ

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس نہ لگے تھے پاؤں حضرت ﷺ کے زمین کو یہانتک کہ آئے مزدلفہ میں نقل کی یہ

أَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِيْ سَالِمٌ أَنَّ الْحَجَّاجَ بْنَ يُوْسُفَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن شہاب سے کہا خبر دی مجھکو سالم بن عبداللہ بن عمر نے یہ کہ حجاج بن یوسف نے

عَامَ نَزَلَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ سَأَلَ عَبْدَ اللّٰهِ كَيْفَ نَصْنَعُ فِي الْمَوْقِفِ يَوْمَ عَرَفَةَ

اوس سال کہ قتل کیا عبداللہ بن زبیر کو پوچھا عبداللہ بن عمر سے کہ کس طرح کریں ہم بیچ ٹھیرنے دن عرفہ کے

فَقَالَ سَالِمٌ إِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ السُّنَّةَ نُهَجِّرُ بِالصَّلٰوةِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ

پس کہا سالم نے اگر ارادہ کرتا ہے تو سنت کا تو ہم سویرے پڑھ پس سویرے پڑھ دن عرفہ کے پس کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ صَدَقَ إِنَّهُمْ كَانُوْا يَجْمَعُوْنَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي

عبداللہ بن عمر نے کہ سچ کہا سالم نے کرتے صحابہ جمع کرتے درمیان ظہر اور عصر کے

السُّنَّةِ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ أَفَعَلَ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَالِمٌ

واسطے ادا کرنے طریقہ سنت کے (کہا ابن شہاب نے) کہا میں نے سالم کو کیا یہ ہے یہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا سالم نے کہ

وَهَلْ يَتَّبِعُوْنَ فِي ذٰلِكَ إِلَّا سُنَّتَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ رَمْيِ الْجِمَارِ

نہیں اتباع کرتے اسمیں مگر طریقہ پیغمبر خدا کا نقل کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان پھینکنے کنکریوں کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي عَلٰى

فصل پہلی روایت ہے جابر سے کہا دیکھا میں نے حضرت نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ مارتے تھے کنکریاں

رَاحِلَتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُوْلُ لِتَأْخُذُوْا مَنَاسِكَكُمْ فَإِنِّيْ لَا أَدْرِيْ لَعَلِّيْ

اپنی سواری پر دن نحر کے اور فرماتے کہ سیکھو افعال حج کے اسلیے کہ تحقیق میں نہیں جانتا شاید کہ میں

لا حج بعد حجتی هذه رواه مسلم وعنه قال رأیت رسول الله صلی

نہ حج کروں پیچھے اس حج اپنی کے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے جابر سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم رمی الجمرۃ بمثل حصی الخذف رواہ مسلم وعنه قال رمی

علیہ وسلم کو کہ مارتے منارے کو ساتھ مانند کنکر بوں کے خذف کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا پھینکیں

رسول الله صلی الله علیه وسلم الجمرة یوم النحر ضحی وأما بعد ذلك فإذا زالت

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کنکریاں منار ی پر دن نحر کے وقت چاشت کے اور پیچھے دن نحر کے جبوقت کہ دوپہر ڈھلے

الشمس متفق علیه وعن عبد الله بن مسعود أنه انتهی إلی الجمرة

سورج کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے یہ کہ وہ پہونچے تھے طرف جمرہ

الکبری فجعل البیت عن یسارہ ومنی عن یمینہ ورمی بسبع حصیات

کبرے کے پس کیا خانہ کعبہ کو بائیں طرف اپنے اور منی کو داہنے اپنے اور پھینکیں سات کنکریاں

یکبر مع کل حصاۃ ثم قال هکذا رمی الذی أنزلت علیه سورة البقرة

اللہ اکبر کہتے تھے ساتھ کنکری کے پھر کہا ابن مسعود نے اسیطرح سے پھینکیں کنکریاں اوس شخص نے کہ اوتاری گئی اوپر سورہ بقرہ

متفق علیه وعن جابر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لتأخذوا

متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ستیاطاق ہو

مناسککم فإنی لا أدری لعلی لا ألقاکم بعد عامی هذا رواہ مسلم

تو سیکھنا کنکر یونکا طاق ہے اور پھر نا درمیان صفا اور مروے کے طاق ہے اور گرد پھرنا خانہ کعبہ کے طاق ہے اور سوقت

وعن ابن عباس رمی الجمار ثم السعی بین الصفا والمروة ثم الطواف ثم أفضتم

پھینکنا کنکریوں کا طاق ہے اور پھر نا درمیان صفا اور مروے کے طاق ہے اور گرد پھرنا خانہ کعبہ کے طاق ہے اور سوقت

فلیستجمر أحدکم فلیستجمر بتوتر رواہ مسلم الفصل الثانی

ڈھیلے لیوے استنجا کو ایک تمہارا پس طاق لیوے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عن قدامة بن عبد الله بن عمار قال رأیت النبی صلی الله علیه وسلم یرمی الجمرة یوم

روایت ہے قدامہ بن عبداللہ بن عمار سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پھینکتے تھے کنکریاں جمرۃ العقبہ پر دن

النحر علی ناقة صهباء لیس ضرب ولا طرد ولیس قیل الیك الیك

نحر کے سوار ہو کر اوسنی صہبا پر نہ تھا اوسنی کو مارنا اور نہ ہانکنا اور نہ کہنا ایک طرف ہو ایک طرف ہو

رواہ الشافعی والترمذی والنسائی وابن ماجة والدارمی

نقل کی یہ شافعی اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ رَمْيُ الْجِمَارِ وَالسَّعْيُ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں مقرر کیا گیا مارنا سنگریزوں کا اور پھرنا

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

درمیان صفا اور مروے کے مگر واسطے قائم کرنے یاد خدا کے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَعَنْهَا قَالَتْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ

کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا کہا ہم نے یا رسول اللہ کیا نہ بنا دیں ہم آپ کے لیے

بِنَاءً يُظِلُّكَ بِمِنًى قَالَ لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

عمارت کہ سایہ کرے تم پر منا میں فرمایا نہیں منا جگہ ہے بٹھانے اونٹ اوس شخص کے کہ سبقت کرے پہلے پہنچے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقِفُ

اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے نافع سے کہ کہا تحقیق ابن عمر تھے ٹھیرتے

عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ الْأُوْلَيَيْنِ وُقُوْفًا طَوِيْلًا يُكَبِّرُ اللّٰهَ وَيُسَبِّحُهُ وَيَحْمَدُهُ وَ

نزدیک دونوں پہلے کے ٹھیرنا دراز اللہ اکبر کہتے اور سبحان اللہ کہتے اور الحمد للہ کہتے اور

يَدْعُو اللّٰهَ وَلَا يَقِفُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ الْهَدْيِ

دعا مانگتے اللہ سے اور نہ ٹھیرتے نزدیک جمرۃ العقبہ کے نقل کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان ہدے کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ظہر کی

بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ دَعَا بِنَاقَتِهِ فَأَشْعَرَهَا فِي صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَ

بیچ ذی الحلیفہ کے پھر منگوائی ناقہ اونٹنی اپنی پس زخم کیا اونٹنی کو بیچ کنارے کوہان داہنے اوسکے اور

سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا وَقَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ

پونچھ ڈالا خون اوسکا اور ہار ڈالا گلے میں دو جوتیوں کا پھر سوار ہوئے اپنی اونٹنی پر پس جبکہ اونٹنی نے اٹھایا

عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى النَّبِيُّ

بیدا پر لبیک کہی ساتھ حج کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا ہدے بھیجی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایکبار طرف خانہ کعبہ کے بکریاں پھر ہار ڈالا اونکے گلے میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

ف ۱ باب الہدی

ہدی کے جانور کی تاکہ عرفہ کی رات کو پہنچے منی میں اس سے متعلق چند احادیث

ف ۲ یہ حدیث جمہور علماء اور اہل حدیث کی دلیل ہے کہ ایام تشریق کی راتیں منی میں گزارنا واجب ہے اور حنفیہ کا قول ہے کہ واجب نہیں بلکہ مستحب ہے ان کی دلیل وہ حدیث ہے جس میں آپ نے اپنے اونٹ چرانے والوں کو رات منی سے باہر گزارنے کی اجازت دی تھی اس کا جواب یہ ہے کہ یہ حدیث ان کے خلاف ہے اور ان کی دلیل ضعیف ہے

ف ۳ اس سے معلوم ہوا کہ ہدی کے جانور کو نحر کرنا مسنون ہے اور ذبح کرنا جائز ہے

ف ۴ اس سے معلوم ہوا کہ ہدی کے جانور کو نحر کرنا مسنون ہے اور ذبح کرنا جائز ہے

ف ۵ اس سے معلوم ہوا کہ ہدی کے جانور کو نحر کرنا مسنون ہے اور ذبح کرنا جائز ہے

ف ۶ اس سے معلوم ہوا کہ ہدی کے جانور کو نحر کرنا مسنون ہے اور ذبح کرنا جائز ہے

ف ۷ اس سے معلوم ہوا کہ ہدی کے جانور کو نحر کرنا مسنون ہے اور ذبح کرنا جائز ہے

ف ۸ اس سے معلوم ہوا کہ ہدی کے جانور کو نحر کرنا مسنون ہے اور ذبح کرنا جائز ہے

ذبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن عائشۃ بقرۃ یوم النحر رواہ مسلم وعنہ

ذبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ کی طرف سے ایک گائے دن نحر کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قال نحر النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن نسائہ بقرۃ فی حجتہ رواہ مسلم وعن

کہا نحر کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بیوں کی طرف سے ایک گائے اپنی حجۃ الوداع میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عائشۃ قالت فتلت قلائد بدن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیدی ثم قلدھا

حضرت عائشہ سے کہا بٹے میں ہار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کے اپنے ہاتھ سے بہڑ ڈالے اونکے گلے میں

واشعرھا واھداھا فما حرم علیہ شیء کان احل لہ متفق علیہ

اور زخمی کیا اونکو اور ہدی کر کر بھیجا اونکو طرف خانہ کعبہ کے لہ پس حرام ہوئی حضرت پر کوئی چیز کہ تھی حلال کی گئی اونکو لیے متفق

وعنھا قالت فتلت قلائدھا من عھن کان عندی ثم بعث بھا مع

اور روایت ہے عائشہ سے کہا بٹے میں نے ہار اونٹوں کے صوف کے کہ تھا میرے پاس پھر بھیجا اونکو ہدی کر کر ساتھ

ابی متفق علیہ وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رای رجلا

باپ اسکے یہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو

یسوق بدنۃ فقال ارکبھا فقال انھا بدنۃ قال ارکبھا فقال انھا

کہ ہانکتا ہے اونٹ پس کہا فرمایا سوار ہو اوسپر کہا اوسنے کہ تحقیق یہ ہدی ہے فرمایا کہ سوار ہو پھر کہا اوسنے یہ

بدنۃ قال ارکبھا ویلک فی الثانیۃ او الثالثۃ متفق علیہ وعن

ہدی ہے فرمایا سوار ہو وائے ہے تجکو یہ بات دوسری بار میں فرمائی یا تیسری بار میں متفق علیہ اور روایت ہے

ابی الزبیر قال سمعت جابر بن عبد اللہ سئل عن رکوب الھدی فقال

ابی الزبیر سے کہا سنا میں نے جابر بن عبد اللہ سے کہ پوچھے گئے سوار ہونے ہدی کے سے پس کہا کہ

سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول ارکبھا بالمعروف اذا الجئت الیھا

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے سوار ہو اوسپر اچھی طرح جسوقت کہ مضطر ہو کے تو طرف اوسکی

حتی تجد ظھرا رواہ مسلم وعن ابن عباس قال بعث رسول اللہ

یہانتک کہ پاوے تو اور سواری نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا بھیجے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم ستۃ عشر بدنۃ مع رجل وامرہ فیھا فقال یا رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے سولہ اونٹ ساتھ ایک شخص کے اور امر کیا اوسکو اونمیں پس کہا اوسنے یا رسول اللہ

كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا أَبْدَعَ عَلَى مِنْهَا قَالَ اُنْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ

کیا کروں نہیں اوس اونٹ کو کہ چل نہ سکے اونہیں سے فرمایا ذبح کر اوسکو پھر رنگ دی دونوں پاپوشیں اوسکی خون

اجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ

چھاپ دے تو اون پاپوشوں سے اوپر کنارے کو اون اوسکے اور نہ کھا اوسمیں سے تو اور نہ کوئی رفیقون تیرے سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا ہمنے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سال حدیبیہ کے

الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ

اونٹ سات کی طرف سے اور گائین سات کی طرف سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ وہ

أَتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ يَنْحَرُهَا قَالَ ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ

آئے ایک شخص کے پاس کہ بٹھایا تھا اونٹ اپنا درحالیکہ نحر کرتا تھا اوسکو کہا ابن عمر نے کہ کھڑا کر تو اوسکو بندھا اور پاؤن کا

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا حکم فرمایا مجکو رسول خدا صلعم نے

أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا وَأَنْ

یہ کہ خبرگیری کروں میں اونٹون کی اور یہ کہ تصدق کروں میں اونکے گوشت اور پوست اور جھولین اور یہ کہ

لَا أُعْطِيَ الْجَزَّارَ مِنْهَا قَالَ نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

نہ دونمیں قصاب کو اونمیں سے فرمایا حضرت صلعم نے ہم اوسکو دینگے اپنے پاس سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لُحُومِ بُدْنِنَا فَوْقَ ثَلَاثٍ فَرَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

جابر سے کہ کہا تھے ہم نہ کھاتے گوشت قربانی اپنی کا زیادہ تین دن سے پھر رخصت دی ہمکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا کھاؤ۔ اور توشہ کرو کہو پس کھایا ہمنے اور لیا توشہ کیا ہمنے متفق علیہ۔

الفصل الثانی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى

فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجے

عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي هَدْيِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلًا كَانَ لِأَبِي جَهْلٍ

سال حدیبیہ کے میں ہدیہ بھیجا اپنے کے اونٹ کہ تھا ابوجہل کا

فِی رَاْسِہٖ بُرَّۃٌ مِّنْ فِضَّۃٍ وَّفِیْ رِوَایَۃٍ مِّنْ ذَھَبٍ یَّغِیْظُ بِذٰلِکَ الْمُشْرِکِیْنَ

اوسکی ناک مین ایکہ نتھنی تھی چاندی کی اور ایک روایت مین آیا ہے کہ سونے کی تھی غصہ مشرکین ڈالنے تھے بسبب اوسکے مشرف کر

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ نَاجِیَۃَ الْخُزَاعِیِّ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَیْفَ اَصْنَعُ

نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ناجیہ خزاعی سے کہا کہا مینے یارسول اللہ کسطرح کرونمین

بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ قَالَ انْحَرْھَا ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَھَا فِیْ دَمِھَا ثُمَّ خَلِّ بَیْنَ

ساتھ اوسکے جانور کے کہ قریب مرنیکے پہنچے جانور دن ہدی کے مین سے فرمایا کہ ذبح کرڈال اوسکو پھر رنگ پاپوش اوسکی اوسکے خون مین پھر

النَّاسِ وَبَیْنَھَا فَیَاْکُلُوْنَھَا رَوَاہُ مَالِکٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَرَوَاہُ

لوگون کے اور درمیان اوسکے پس کہا وین وہ اوس سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ عَنْ نَاجِیَۃَ الْاَسْلَمِیِّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ قُرْطٍ عَنِ

ابوداؤد اور دارمی نے ناجیہ اسلمی سے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن قرط سے کہ نقل کی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَیَّامِ عِنْدَ اللّٰہِ یَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ یَوْمُ الْقَرِّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بہت بڑا دن دلونمین نزدیک اللہ کے دن نحر کا ہے پھر دن قر کا

قَالَ ثَوْرٌ وَھُوَ الْیَوْمُ الثَّانِیْ قَالَ وَقُرِّبَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَدَنَاتٌ

کہا ثور نے اور وہ دن دوسرا ہے کہا راوی نے اور نزدیک کیے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اونٹ

خَمْسٌ اَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ یَزْدَلِفْنَ اِلَیْہِ بِاَیَّتِھِنَّ یَبْدَاُ قَالَ فَلَمَّا وَجَبَتْ

پانچ یا چھ پس شروع کیا اونٹون نے کہ نزدیک ہوتے تھے طرف حضرت کے کہ کسکو اونمین سے ذبح کرین پہلے کہا راوی نے جب گرین

جُنُوْبُھَا قَالَ فَتَکَلَّمَ بِکَلِمَۃٍ خَفِیَّۃٍ لَمْ اَفْھَمْھَا فَقُلْتُ مَا قَالَ قَالَ قَالَ

جانور زمکی زمین پر کہا راوی نے پس بولے حضرت ہم دلون آہستہ کہ نہ سمجھا مین اوسکو پھر کہا مینے کیا فرمایا حضرت نے کہا اوسنے کہ فرمایا

مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذَکَرَ حَدِیْثَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّجَابِرٍ فِیْ بَابٍ

جو شخص کہ چاہے کاٹ کرلے جاوے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئین دو لون حدیثین ابن عباس اور جابر کی باب

الْاُضْحِیَّۃِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ سَلَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ

الاضحیہ مین فصل تیسری روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا فرمایا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ضَحّٰی مِنْکُمْ فَلَا یُصْبِحَنَّ بَعْدَ ثَالِثَۃٍ وَّفِیْ بَیْتِہٖ مِنْہُ شَیْءٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قربانی کرے تم مین سے پس نہ صبح کرے پیچھے تیسرے دنکے اسحال مین کہ اوسکے گھر مین ہو کچھ گوشت قربانیکا

فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَفْعَلُ كَمَا فَعَلْنَا الْعَامَ الْمَاضِيَ

پس جبکہ ہوا اگلا برس کہا بعض صحابہ نے اے رسول خدا کے کریں ہم جیسا کیا تھا ہم نے سال گذشتہ ہو کریں

قَالَ كُلُوا وَاطْعِمُوا وَادَّخِرُوا فَإِنَّ ذٰلِكَ الْعَامَ كَانَ بِالنَّاسِ جَهْدٌ فَأَرَدْتُ

فرمایا کہاؤ اور کھلاؤ اور ذخیرہ کرو اسلیے کہ تحقیق اوس سال مین لوگونپر تھی محنت و شقت و محتاجگی پس

أَنْ يُعِينُوا فِيهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ کہ مدد کرو تم اونکی متفق علیہ ۔ اور روایت ہی نبیشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمْ عَنْ لُحُومِهَا أَنْ تَأْكُلُوهَا فَوْقَ ثَلٰثٍ لِكَيْ تَسَعَكُمْ جَاءَ

کہ تحقیق تھے ہم منع کرتے تمکو گوشت قربانی کے سے یہ کہ کہاؤ تم اوسکو زیادہ تین دن سے تاکہ وسعت ہو تمکو لوٹا

اللّٰهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا أَلَا وَإِنَّ هٰذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ

اللہ تعالیٰ وسعت پس کہاؤ اور ذخیرہ کرو اور کرو ثواب طلب کرو خبردار ہو اور تحقیق یہ دن ہین کہانے

وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَبَابُ الْحَلْقِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

اور پینے کے اور یاد کرنے خدا کے نقل کی یہ ابو داؤد نے باب سر منڈانے کے بیچ بیان سر منڈانے کے فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَ

روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منڈایا سر اپنا حجۃ الوداع مین اور

أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَّرَ بَعْضُهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

بعضے لوگون نے بھی منڈایا اصحابیون مین سے اور کتر ڈالے بال بعضے صحابیون نے متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عباس سے کہ کہا

قَالَ لِي مُعَاوِيَةُ إِنِّي قَصَّرْتُ مِنْ رَأْسِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمِشْقَصٍ

کہا واسطے میرے معاویہ نے کہ تحقیق مین نے کترے بال نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے نزدیک مروہ کے ساتھ پیکان تیر کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

متفق علیہ ۔ اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حجۃ الوداع مین

اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُمَّ ارْحَمِ

یا الٰہی رحم کر سر منڈانیوالونپر عرض کیا صحابہ نے اور کتروانیوالونکے لیے بھی دعا رحمت کی کیجیے یا رسول اللہ فرمایا یا الٰہی رحم کر

الْمُحَلِّقِينَ قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سر منڈانیوالونپر عرض کیا صحابہ نے اور کتروانیوالونکے لیے بھی دعا رحمت کی کیجیے یا رسول اللہ کہا حضرت ہم نے ۱۲ اور کتروانے والونپر کہا

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ جَدَّتِهِ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ
اور روایت ہے یحییٰ بن حصین سے کہ نقل کی اپنی دادی سے یہ کہ اس نے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حجۃ
الْوَدَاعِ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً وَاحِدَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
الوداع میں کہ دعا کی واسطے منڈانیوالوں کے تین بار اور کترانیوالوں کے ایک بار نقل کی اس کو مسلم نے۔ اور روایت ہے
أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مِنًى فَأَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ
انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے منیٰ میں پھر آئے جمرۃ العقبہ کے پاس پس پھینکیں ان کو پھر آئے اپنے مکان میں
بِمِنًى وَنَحَرَ نُسُكَهُ ثُمَّ دَعَا بِالْحَلَّاقِ وَنَاوَلَ الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ
منیٰ میں اور ذبح کی ہدی اپنی پھر بلایا حلاق کو اور دیا سر مونڈنیوالے کو اور آگے کی سر مونڈنیوالے کو داہنی طرف اپنے سر کی پس مونڈا اس کو
ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ثُمَّ نَاوَلَ الشِّقَّ الْأَيْسَرَ
پھر بلایا حضرت نے ابو طلحہ انصاری کو اور دیئے بال مونڈے ہوئے اس کو پھر آگے کی بائیں طرف سر کی
فَقَالَ احْلِقْ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ اقْسِمْهُ بَيْنَ النَّاسِ مُتَّفَقٌ
اور فرمایا مونڈ سر پس مونڈے بال مونڈے ہوئے ابو طلحہ کو اور فرمایا تقسیم کر بالوں کو درمیان لوگوں کے متفق
عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ
علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا میں خوشبو لگاتی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلے
أَنْ يُحْرِمَ وَلِيَوْمِ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ بِطِيبٍ فِيهِ مِسْكٌ وَفِي
احرام باندھنے کے اور دن نحر کے پہلے طواف کرنے خانہ کعبہ کے ساتھ خوشبوئی کے کہ اس میں ہو تا مشک اور
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف فرض کیا وقت چاشت کے
ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي
پھر پھرے اور نماز پڑھی ظہر کی منیٰ میں نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری
عَنْ عَلِيٍّ وَعَائِشَةَ قَالَا نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ
روایت ہے حضرت علی اور حضرت عائشہ رضی سے کہا دونوں نے کہ منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ منڈائے عورت
رَأْسَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
سر اپنا نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم ليس على النساء الحلق إنما على النساء التقصير رواه أبو داود

علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے عورتوں پر سر منڈانا سوائے اسکے نہیں کہ عورتوں پر ہے کترانا نقل کی یہ ابوداؤد

والترمذي والدارمي وهذا الباب خال عن الفصل الثالث باب

اور ترمذی اور دارمی نے اور یہ باب خالی ہے فصل تیسری سے ۔ باب ہے بیچ بیان

الفصل الأول عن عبد الله بن عمرو بن العاص أن رسول الله

فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن عاص سے کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وقف في حجة الوداع بمنى للناس يسألونه فجاءه رجل فقال

صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیرے حجۃ الوداع میں بیچ منا کے واسطے لوگوں کے کہ پوچھتے تھے مسائل حضرتؐ سے پس آیا حضرتؐ

لم أشعر فحلقت قبل أن أذبح فقال اذبح ولا حرج فجاء آخر فقال

نہ جانتا تھا میں پس منڈوایا میں نے سر اپنا پہلے ذبح کرنے کے پس فرمایا کہ ذبح کر لے اب اور نہیں گناہ پھر آیا ایک اور شخص اور کہا کہ

لم أشعر فنحرت قبل أن أرمي فقال ارم ولا حرج فما سئل النبي

نہیں جانتا تھا میں پس نحر کر دی میں نے پہلے کنکریاں مارنے کے منا میں فرمایا اب پھینک کنکریاں اور نہیں گناہ پس نہ پوچھ گئے نبی

صلى الله عليه وسلم عن شيء قدم ولا أخر إلا قال افعل ولا حرج متفق عليه

صلے اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے کہ مقدم ہوئی یا مؤخر ہوئی مگر کہ فرمایا کر اور نہیں گناہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وفي رواية لمسلم أتاه رجل فقال حلقت قبل أن أرمي قال ارم و

اور ایک روایت مسلم کی میں یہ ہے کہ آیا حضرتؐ کے پاس ایک شخص اور کہا کہ سر منڈوایا میں نے پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا پھینک

لا حرج وأتاه آخر فقال أفضت إلى البيت قبل أن أرمي قال ارم و

نہیں گناہ اور آیا ایک شخص اور کہا طواف فرض کیا میں نے خانہ کعبہ کا پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا اب کنکریاں

لا حرج وعن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يسئل يوم النحر بمنى

نہیں گناہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پوچھے جاتے دن نحر کے منا میں

فيقول لا حرج فسأله رجل فقال رميت بعد ما أمسيت فقال لا

فرماتے نہیں گناہ پس پوچھا آپ سے ایک شخص نے کہا کہ کنکریاں پھینکیں میں نے بیچے شام ہونے کے پس فرمایا نہیں

حرج رواه البخاري الفصل الثاني عن علي قال أتاه رجل فقال

گناہ نقل کی یہ بخاری نے ۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت علی سے کہا آیا نبی صلعم کے پاس ایک شخص

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَفَضْتُ قَبْلَ اَنْ اَحْلِقَ قَالَ اِحْلِقْ اَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ وَ

یارسول اللہ تحقیق میںنے طواف افاضہ کیا پہلے سر منڈائے کیا تو فرمایا اوسکو اب سر منڈالے یا کترواے اور نہیں گناہ اور

جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ ذَبَحْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ قَالَ اِرْمِ وَلَا حَرَجَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

آیا ایک اور شخص اور کہا ذبح کیا میںنے پہلے پھینکنے کنکریوں کے فرمایا پھینک کنکریاں اور نہیں گناہ نقل کی یہ ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ شَرِیْكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُوْلِ

فصل تیسری روایت ہے اسامہ بن شریک سے کہ کہا نکلا میں ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَاجًّا فَكَانَ النَّاسُ یَاْتُوْنَهٗ فَمَنْ قَائِلٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے حج کرنیکو پس تھے لوگ کہ آتے حضرت صلعم کے پاس بعضا کہنے والا کہتا یارسول اللہ

سَعَیْتُ قَبْلَ اَنْ اَطُوْفَ اَوْ اَخَّرْتُ شَیْئًا اَوْ قَدَّمْتُ شَیْئًا فَكَانَ یَقُوْلُ لَا

پھرا میں صفا مروہ میں پہلے طواف کرنیکے یا پیچھے کرنے ایک چیز یا پہلے کرنے ایک چیز بس تھے حضرت فرماتے نہیں

حَرَجَ اِلَّا عَلٰی رَجُلٍ اقْتَرَضَ عِرْضَ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ فَذٰلِكَ الَّذِیْ

کچھ گناہ لیکن گناہ اوس شخص پر ہے کہ آبروریزی کرے مسلمان کی اسحال میں کہ وہ شخص ہے ظالم پس یہ شخص ہے

حَرَجَ وَهَلَكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ خُطْبَةِ یَوْمِ النَّحْرِ وَرَمْیِ اَیَّامِ

گنہگار اور ہلاک ہوا نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ باب ہے بیچ بیان خطبہ کے دن نحر کے اور پھینکنے کنکریوں کے

التَّشْرِیْقِ وَالتَّوْدِیْعِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ قَالَ خَطَبَنَا

تشریق کے دنوں میں اور بیچ بیان طواف رخصت کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا خطبہ فرمایا ہمکو

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ النَّحْرِ قَالَ اِنَّ الزَّمَانَ قَدِ اسْتَدَارَ كَهَیْئَتِهٖ یَوْمَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن نحر کے کہ فرمایا تحقیق زمانہ پھر گیا ہے مانند وضع اپنی کے کہ تھا بیچ دن

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ

پیدا کرنے اللہ تعالی کے آسمان اور زمین کو برس بارہ مہینے کا ہوگیا اونمیں سے چار مہینے باحرمت ہیں

ثَلٰثَةٌ مُتَوَالِیَاتٌ ذُوالْقَعْدَةِ وَذُوالْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُضَرَ الَّذِیْ

تین تو پے در پے ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم اور رجب مضر کا وہ رجب کہ

بَیْنَ جُمَادٰی وَشَعْبَانَ وَقَالَ اَیُّ شَهْرٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ

درمیان جمادی اور شعبان کے ہے اور فرمایا حضرت صلعم نے کونسا مہینہ ہے یہ عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا

تحقیق زمانہ پھر گیا ہے مانند وضع اپنی کے اگر چلتا ہے مہینوں کی حرمت سب سے کافروں کا دستور ہے کہ جب اکثر دفعہ بارہ مہینوں کو بدل ڈالتے تھے اور کہتے تھے کہ اس برس یہ مہینہ حرام ہے اور اگلے برس اوسکو حلال کرلیتے تھے اسی طرح ان مہینوں کو آگے پیچھے کرتے رہتے تھے اسی کا اصل ہے

نے آخر عمر میں حج الوداع کیا تو ذی حجہ کا مہینہ دو دفعہ حساب سے برابر پڑا اصل کے حساب سے ہی اور کافروں کے حساب سے بھی تب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حج کے موسم میں عرفہ کے دن ہزاروں آدمی کے روبرو یہ حدیث فرمائی جسکے یہ معنی ہیں کہ گردش کھاکر اصل حساب پر ٹھیک ہوگیا ہے اب کوئی اس حساب کو نہ بگاڑے ۱۲ منہ

اور رجب کو بہت مانتے تھے کہ اس مہینہ میں مضر ایک قوم کا نام تھا ۱۲ منہ

حرف نسبت کیا ۱۲

فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلٰى

پھر سکوت فرمایا یہاں تک کہ گمان کیا ہمنے کہ نام رکھینگے اوسکا سوا نام اوسکے پھر فرمایا کیا نہیں ہے ذی الحجہ کہا ہمنے ذی الحجہ مقرر ہے

قَالَ اَيُّ بَلَدٍ هٰذَا قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ

فرمایا کونسی بستی ہے یہ عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتا ہے پھر سکوت فرمایا یہاں تک کہ گمان کیا

سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ اَلَيْسَ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاَيُّ يَوْمٍ هٰذَا

نام رکھینگے اوسکا سوا نام اوسکے فرمایا کیا نہیں ہے بلدہ عرض کیا ہمنے مقرر ہے بلدہ فرمایا کونسا دن ہے یہ

قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهٗ سَيُسَمِّيْهِ بِغَيْرِ اسْمِهٖ قَالَ

عرض کیا ہمنے اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتا ہے پھر سکوت فرمایا یہاں تک کہ گمان کیا ہمنے کہ وہ نام رکھینگے اوسکا سوا نام اوسکے

اَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلٰى قَالَ فَاِنَّ دِمَآءَكُمْ وَاَمْوَالَكُمْ وَاَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ

کیا نہیں یہ دن نحر کا عرض کیا ہمنے کہ ہاں مقرر ہے فرمایا پس تحقیق خون تمہارے اور مال تمہارے اور آبروئیں تمہاری تم پر

حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِيْ بَلَدِكُمْ هٰذَا فِيْ شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ

حرام ہیں مانند حرام ہونے اسدن تمہارے کے بیچ اس بستی تمہاری کے بیچ اس مہینے تمہارے کے اور البتہ ملوگے

رَبَّكُمْ فَيَسْاَلُكُمْ عَنْ اَعْمَالِكُمْ اَلَا فَلَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ ضُلَّالًا يَّضْرِبُ بَعْضُكُمْ

پروردگار اپنے سے پس پوچھیگا تمسے عملوں تمہارے سے خبردار رہو پس نہ پھر جانا میری وفات کے پیچھے گمراہ ہو کر کہ مارنے لگے بعض تمہارا

رِقَابَ بَعْضٍ اَلَا هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ

گردن بعض کی خبردار رہو آیا پہنچا دیا میں نے عرض کیا اونہوں نے کہ ہاں پہنچا دیا کہا حضرت نے یا الٰہی تو گواہ رہ پس چاہیے کہ

الْغَائِبَ فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَبَرَةَ قَالَ

غائب کو پس بہتیرے پہنچائے گئے زیادہ یاد رکھنے والے ہیں سننے والے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے وبرہ سے کہ کہا

سَاَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتٰى اَرْمِي الْجَمْرَ قَالَ اِذَا رَمٰى اِمَامُكَ فَارْمِهٖ فَاَعَدْتُّ

پوچھا میں نے ابن عمر سے کہ کسوقت کنکر ماروں میں بڑے شیطان پر فرمایا جسوقت کہ پھینکے امام تیرا پس پھینک تو بھی کنکر اوسکے پھر عرض کی میں نے

عَلَيْهِ الْمَسْاَلَةَ فَقَالَ كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَاِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اوپر مسئلہ پس فرمایا کہ تھے ہم انتظار لگائے کرتے پس جسوقت ڈھلتی دوپہر کے رمی کرتے ہم نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ يَرْمِي جَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ

اور روایت ہے سالم سے کہ نقل کی ابن عمر سے یہ کہ وہ تھے پھینکتے نزدیک کے منارے پر سات کنکریاں

يُكَبِّرُ عَلَى أَثَرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتَّى يَسْهُلَ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

اللہ اکبر کہتے تھے جیسے ہر کنکر پیچھے پر آگے بڑھتے یہانتک کہ آتی زمین نرم پر پہر کھڑے ہوتے سامنے قبلہ کے

طَوِيلًا وَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطَى بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ

طویل دیر تک اور دعا مانگتے اور اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے پہر پھینکتے تھے بیچ کی بڑی پر سات کنکریان اللہ اکبر کہتے

كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيَسْهُلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ

جب پھینکتے کنکری پھر چلتے بائیں طرف یہانتک کہ آتی زمین نرم میں اور کھڑے ہوتے سامنے

الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُومُ طَوِيلًا ثُمَّ يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ

قبلہ کے پھر دعا مانگتے اور اوٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے اور کھڑے رہتے دیر تک پھر پھینکتے تھے مارے عقبہ پر

مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عِنْدَ كُلِّ حَصَاةٍ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا

نالیکی اندر سے سات کنکریان اللہ اکبر کہتے تھے ہر کنکری کے اور نہ ٹھہرتے تھے نزدیک اوسکے

ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پہر پھرتے اور کہتے اسیطرح سے دیکھا میںنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کرتے تھے اوسکو نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اسْتَأْذَنَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا پروانگی مانگی عباس بیٹے عبد المطلب کے نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأَذِنَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

رات کو رہنے کی مکے میں راتوں منا کی میں بسبب خدمت سبیل زمزم کے تو پس اذن دیا حضرت نے اونکو متفق علیہ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ إِلَى السِّقَايَةِ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ

ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آئے طرف سبیل مکے کے پس مانگا پانی زمزم کا پس کہا

الْعَبَّاسُ يَا فَضْلُ اذْهَبْ إِلَى أُمِّكَ فَأْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرَابٍ

عباس نے اپنے بیٹے کو اے فضل جاتو اپنی ماکے پاس اور لے آ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھے پانی

مِنْ عِنْدِهَا فَقَالَ اسْقِنِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ أَيْدِيَهُمْ

اپنی ماکے پاس سے پس فرمایا حضرت نے تو پلا مجکو پس کہا عباس نے یا رسول اللہ تحقیق لوگ ڈالتے ہین اپنا تہ اپنے

فِيهِ قَالَ اسْقِنِي فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ وَهُمْ يَسْقُونَ وَيَعْمَلُونَ

اسمین فرمایا تو پلا مجکو پس پیا حضرت نے اوس پانی مین سے پہر آئے کوئین زمزم کے پاس تھے اور لوگ پانی پلاتے تھے لوگونکو اور

---

۱ ربیع کے پہلے سورہ بقرہ کے اسکی ترتیب بیان ہو چکی ہے جلیل کی ترتیب کے نزدیک ہے اور حنفیہ کے نزدیک ہے

۲ واجب ہے لیکن تارکہ کے لیے جائز رکھا ہے اس ترک کا لیے جائز رکھا ہے

۳ پانی ستقل نہ ہو ۱۲ +

۴ پلا مجکو پینے اسی مین سے ۱۲ ++

۵ پلا مجکو پینے اسمین سے احادیث سے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کمال تواضع ثابت ہوا ۱۲

۶ اور لوگ پینے عبد المطلب کی اولاد ۱۲

۱ رات اور زمزم پلا دین اور حوضون کو پانی سے بھرین کہ پینے والے فراغت پائین ۱۲

۲ خطبہ یوم النحر

فیہا فقال اعملوا فانکم علی عمل صالح ثم قال لولا ان تغلبوا لنزلت حتی اضع
پانے مین پھر فرمایا کام کیے جاؤ پس تحقیق تم اوپر ایک کام نیک کے ہو پھر فرمایا اگر نہوتا خوف اسکا کہ غلبہ کیے جاؤ گے تم تو البتہ اترتا مین یہان حتی

الحبل علی ھذہ واشار الی عاتقہ رواہ البخاری وعن انس ان النبی
رسی اسپر اور اشارہ کیا طرف مونڈھے اپنے کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی انس سے یہ کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم صلی الظہر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدۃ
صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑہی ظہر کی اور عصر کی اور مغرب کی اور عشا کی پھر سورہے تھوڑا سا سونا

بالمحصب ثم رکب الی البیت فطاف بہ رواہ البخاری وعن عبد
محصب مین پھر سوار ہوئے طرف خانہ کعبہ کے اور طواف کیا اوسکا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی عبد

العزیز بن رفیع قال سألت انس بن مالک قلت اخبرنی بشیء عقلتہ
العزیز بن رفیع سے کہا پوچھا مینے انس بن مالک سے کہا مینے خبر دی مجھکو ساتھ اوسکے کہ جانی تو نے

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم این صلی الظہر یوم الترویۃ قال بمنی قال
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہان پڑہی نماز ظہر کی آٹھوین تاریخ ذیحجہ کی کہا انس نے کہ منا مین کہا عبد العزیز نے

فاین صلی العصر یوم النفر قال بالابطح ثم قال افعل کما یفعل امراءک
پس کہان پڑہی نماز عصر کی دن نفر کے کہا انس نے کہ پڑہی نماز ابطح مین پھر کہا انس نے کر تو جیسا کہ کرتے ہین سردار تیرے

متفق علیہ وعن عائشۃ قالت نزول الابطح لیس بسنۃ انما نزلہ
متفق علیہ۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہا اوترنا ابطح مین نہ ہین اوسمین سنت نہین اوترے تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ کان اسمح لخروجہ اذا خرج متفق علیہ و
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مگر اسواسطے کہ اوترنا اوسمین بہت آسان تھا اوسکے نکلنے حضرت کے جب نکلے متفق علیہ۔ اور

عنہا قالت احرمت من التنعیم بعمرۃ فدخلت فقضیت عمرتی وانتظر
روایت ہی حضرت عائشہ رضہ سے کہا احرام باندہا مینے تنعیم سے ساتھ عمرے کے پس داخل ہوئی مین اور ادا کیا مینے عمرہ اپنا اور انتظار کیا مینے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالابطح حتی فرغت فامر الناس بالرحیل فخرج فمر
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ابطح مین یہانتک کہ فارغ ہوئی مین پھر حکم فرمایا لوگون کو ساتھ کوچ کرنیکے پھر نکلے حضرت پھر

بالبیت فطاف بہ قبل صلوۃ الصبح ثم خرج الی المدینۃ ھذا الحدیث
خانہ کعبہ پر پس طواف کیا اوسکا پہلے فجر کی نماز سے پھر نکلے طرف مدینہ کے کہا مولف نے کہ یہ حدیث

لکھا ہے مین نے یہان جو کچھ ہی یہ ہے اگر ہو کچھ غلطی تو مجھکو درست کیجیو اور معاف کیجیو
اسکی تعریف کی اور فرمایا کہ پانی پلاتے تھے حضرت ہمارے
لکھا ہے مین نے یہان جو کچھ ہی یہ ہے اگر ہو کچھ غلطی تو مجھکو درست کیجیو اور معاف کیجیو
لوگ ہجوم کرین گے پھر تمکو پانی پلانا مشکل پڑے گا ۱۲
مصحب مین مصحب کہتے ہین مکان سنگستان کو اور حدیث مین مصحب سے وہ مکان مراد ہے جو منی کے متصل ہی اور اسکو ابطح اور بطحاء بھی کہتے ہین ۱۲
یعنے طواف الوداع ۱۲
دن نفر کے یعنے بارہوین کے دن سے ۱۲
خطبہ یوم الحج الاکبر ۱۰ ذی الحجہ
یہ حدیث کی ہمارے مین نے ذکر کیا ہے ۱۲
یعنے ترا اترنا ابطح مین سنت نہین ۱۲
یعنے انسے منقول ہے کہ سب نے اترنا ابطح مین سنت نہین ہے
یعنے نہین سنت ہے اترنا ابطح مین
صلی اللہ علیہ وسلم کا وہان اترنا اگرچہ اتفاقی تھا لیکن بہتری اسمین تھی کہ اترنا بہتر ہے نہ اترنے سے اور وہان اترنے مین آرام تھا اور راحت تھی سفر مین اور وہان اترنے سے اور وہان نماز پڑہنے سے کچھ منافات نہین ۱۲
یعنے ابطح
پھر نکلے حضرت خانہ کعبہ سے اور گذرے مدینہ کے راستے سے ۱۲
یعنے طواف وداع کے بعد ۱۲

مَا وَجَدْتُهُ بِرِوَايَةِ الشَّيْخَيْنِ بَلْ بِرِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ مَعَ اخْتِلَافٍ يَسِيرٍ فِي
نہیں پایا میں نے ساتھ روایت بخاری اور مسلم کے بلکہ ساتھ روایت ابوداؤد کے ساتھ تھوڑے سے اختلاف کے
آخِرِهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهٍ فَقَالَ
آخر اوسکے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا تھے آدمی پھرتے تھے ہر طرف میں پس فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْفِرَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ إِلَّا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ نکلے کوئی تمہارا یہانتک کہ ہو آخر وقت اوسکا ساتھ خانہ کعبہ کے مگر
أَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ
موقوف کیا گیا ہے عورت حائضہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا حائض ہوئی صفیہ
لَيْلَةَ النَّفْرِ فَقَالَتْ مَا أُرَانِي إِلَّا حَابِسَتَكُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَى
رات نفر کی میں نے کہا نہیں گمان کرتی میں اپنے کو مگر روکونگی تمکو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا ہاں کرے اوسکو اللہ
حَلْقَى أَطَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قِيلَ نَعَمْ قَالَ فَانْفِرِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ
اور زخمی کرے کیا طواف کیا ہے دن نحر کے کہا گیا کہ ہاں کہ فرمایا پس چل متفق علیہ۔ فصل
الثَّانِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
دوسری روایت ہے عمرو بن احوص سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے
فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ أَيُّ يَوْمٍ هٰذَا قَالُوا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ
حجۃ الوداع میں کونسا دن ہے یہ عرض کیا صحابہ نے کہ دن ہے حج اکبر کا فرمایا پس تحقیق خون تمہارے
وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا
اور مال تمہارے اور آبرو میں تمہاری درمیان تمہارے حرام کی گئی ہیں مانند حرمت اسدن تمہارے کے
أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ أَلَا لَا يَجْنِي جَانٍ عَلَى وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ
خبردار ہو نہیں ظلم کرتا کوئی ظلم کرنیوالا مگر اپنی جان پر خبردار ہو نہیں ظلم کرتا کوئی ظلم کرنیوالا اپنے بیٹے پر اور نہ بیٹا
عَلَى وَالِدِهِ أَلَا وَإِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يُعْبَدَ فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا أَبَدًا
اپنے باپ پر خبردار ہو تحقیق شیطان ناامید ہوا اس سے کہ عبادت کیا جاوے بیچ اس شہر تمہارے کے ہمیشہ
وَلٰكِنْ سَتَكُونُ لَهُ طَاعَةٌ فِيمَا تَحْتَقِرُونَ مِنْ أَعْمَالِكُمْ فَسَيَرْضٰى بِهِ رَوَاهُ
ولیکن ہوگی شیطان کی فرمانبرداری بیچ اون چیزوں کے کہ حقیر جانوگے اپنے عملوں سے پس خوش ہوگا ساتھ اوسکے روایت کیا

ابن ماجۃ والترمذی وصححہ وعن رافع بن عمرو المزنی قال رأیت

ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کیا ترمذی نے اسکو۔ اور روایت ہے رافع بن عمرو مزنی سے کہا دیکھا میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب الناس بمنی حین ارتفع الضحی علی بغلۃ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ خطبہ فرماتے تھے لوگوں کو منا میں اوسوقت کہ بلند ہوا وقت چاشت کا اوپر خچر

شہباء وعلی یعبر عنہ والناس بین قائم وقاعد رواہ ابو داود

سفید کے اور حضرت علی بیان کرتے تھے حضرت ﷺ کی طرف سے اور لوگ بیٹھے کھڑے تھے اور بیٹھے بیٹھے نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعن عائشۃ وابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخر طواف الزیارۃ

اور روایت ہے حضرت عائشہ اور ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تاخیر کی طواف الزیارۃ کو

یوم النحر الی اللیل رواہ الترمذی وابو داود وابن ماجۃ وعن

دن نحر کی رات تک نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم یرمل فی السبع الذی افاض فیہ

ابن عباس رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رمل کیا بیچ طواف زیارت کے

رواہ ابو داود وابن ماجۃ وعن عائشۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال

نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اذا رمی احدکم جمرۃ العقبۃ فقد حل لہ کل شیء الا النساء رواہ

جسوقت کہ کنکریاں مارے ایک تمہارا جمرۃ العقبہ کو پس حلال ہوئی اوسکے لیے ہر چیز سوائے عورتوں کے نقل کی یہ

فی شرح السنۃ وقال اسنادہ ضعیف وفی روایۃ احمد والنسائی

شرح السنہ میں اور کہا کہ اسناد اسکی ضعیف ہے اور بیچ روایت احمد اور نسائی کے

عن ابن عباس قال اذا رمی الجمرۃ فقد حل لہ کل شیء الا النساء

ابن عباس سے یوں ہے کہ کہا جسوقت کہ مارے کنکریاں جمرہ کو پس تحقیق حلال ہوئی واسطے اوسکے ہر چیز سوائے عورتوں کے

وعنہا قالت افاض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من آخر یومہ حین صلی

اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا کہ طواف فرض کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر دن نحر کے اوسوقت کہ نماز

الظہر ثم رجع الی منی فمکث بہا لیالی ایام التشریق یرمی الجمرۃ

ظہر کی پڑھی ہی پھر پھر کر آئے طرف منا کے پھر ٹھیرے منا میں راتوں دن تشریق کے مارتے تھے کنکریاں جمرہ کو

اغضی

إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جَمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ

جسوقت ڈھلتی دوپہر ہر جمرہ کو سات سات کنکریان تکبیر کہتے ساتھ ہر کنکری کے اور ٹھہرتے

عِنْدَ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ فَيُطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ وَيَرْمِي الثَّالِثَةَ فَلَا يَقِفُ

نزدیک پہلے سنار یکو اور دوسرے یکے اور دراز کرتے ٹھہرنا اور زاری کرتے اور مارتے تیسرے سنار یکو اور نہ ٹھہرتے

عِنْدَهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الْبَدَّاحِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ

نزدیک اوسکے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی ابی البداح بن عاصم بن عدی سے کہ نقل کی

أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ أَنْ

اپنے باپ سے کہا اجازت دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے چرانیوالے اونٹوں کے بیچ ترک کرنے شب باشی کے

يَرْمُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَجْمَعُوا رَمْيَ يَوْمَيْنِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ فَيَرْمُوهُ فِي

کنکریان ماریں دن نحر کے پھر جمع کریں مارنا دو دن کا بیچ دن نحر کے پس ماریں

أَحَدِهِمَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا

دونو دنکا مارنا بیچ انکے اون دونو مین سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے

حَدِيثٌ صَحِيحٌ بَابُ مَا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ الْفَصْلُ

حدیث صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان اون چیزونکے کہ بچے اوسے محرم فصل

الْأَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہلی روایت ہی عبد اللہ بن عمر سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَقَالَ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا الْعَمَائِمَ وَلَا

کہ کیا پہنے محرم قسم کپڑون کے سے فرمایا نہ پہنو کرتے اور نہ باندہو پگڑیان اور نہ

السَّرَاوِيلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ

پہنو پائجامے اور نہ اوڑھو برانیان اور نہ پہنو موزے مگر وہ شخص کہ نہ پاوے پاپوشین پس پہنے

خُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا

موزے اور چاہیے کہ کاٹ ڈالے موزے دونون ٹخنون کے نیچے سے اور نہ پہنو کپڑون مین سے اوسچیز کو

مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ فِي رِوَايَةٍ وَلَا

کہ لگی ہو اوسکو زعفران سے اور نہ وہ کپڑا کہ لگی ہو اوسکو ورس متفق علیہ اور زیادہ کیا بخاری نے ایک روایت مین اور نہ

تَنْتَقِبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

نقاب ڈالے عورت احرام والی اور نہ پہنے دستانے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُوْلُ اِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ فرماتے اور وہ فرماتے تھے کہ جو وقت نہ پاوے محرم پاپوشین

لَبِسَ خُفَّيْنِ وَاِذَا لَمْ يَجِدْ اِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَعْلَى بْنِ

تو پہنے موزے اور جو وقت کہ نہ پاوے تہ بند تو پہنے پاجامہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے یعلی بن

اُمَيَّةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِعِرَّانَةِ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ اَعْرَابِيٌّ

امیہ سے کہ کہا تھے ہم نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جعرانہ میں کہ ناگاہ آیا ایک شخص گنوار

عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَهُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْخَلُوْقِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ

اوسپر تھا کرتا اور وہ شخص لتھڑا ہوا تھا خلوق میں پس کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے احرام باندھا ہے عمرہ کا

وَهٰذِهٖ عَلَيَّ فَقَالَ اَمَّا الطِّيْبُ الَّذِيْ بِكَ فَاغْسِلْهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ وَاَمَّا

اسحالمین کہ یہ کرتہ میرے بدن پر تھا پس فرمایا خوشبوئی کہ تجھ پر ہے پس دھو لے ڈال اسکو تین بار اور

الْجُبَّةُ فَانْزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِيْ عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِيْ حَجِّكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کرتہ پس اوتار ڈال اوسکو پھر کر عمرے اپنے میں جیسا کرتا ہے تو بیچ احرام حج اپنی کے متفق علیہ

وَعَنْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ وَ

اور روایت ہے عثمان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق کہ نکاح کرے محرم کسیکا اور

لَا يَخْطُبُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ مَيْمُوْنَةَ

نہیں لائق کہ منگنی کرے محرم نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے

وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَصَمِّ ابْنِ اُخْتِ مَيْمُوْنَةَ عَنْ

اسحالمین کہ وہ احرام باندھے ہوئی تھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے یزید بن اصم بھانجے میمونہ کے سے کہ نقل کی

مَيْمُوْنَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلَالٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَقَالَ

میمونہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا میمونہ سے اسحالمین کہ وہ احرام میں تھی نقل کی یہ مسلم نے کہا

الشَّيْخُ الْاِمَامُ مُحْيِي السُّنَّةِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَالْاَكْثَرُوْنَ عَلٰى اَنَّهُ تَزَوَّجَهَا حَلَالًا

شیخ امام محی السنہ نے رحمت کرے اوسکو اللہ کہ اکثر اسپر ہیں کہ حضرت نے نکاح کیا میمونہ سے بغیر حالت

وَظَهَرَ أَمْرُ تَزْوِيجِهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ ثُمَّ بَنَى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ يَسِيرُ فِي طَرِيقٍ

اور ظاہر ہوا امر نکاح اوسکا اوسوقت کہ وہ احرام مین تہی پر ہم بستر ہوئے ساتھ اوسکے بغیر حالت احرام مین سرف مین

مَكَّةَ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ

مکے کی راہ مین۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے سر اپنا حالت

مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ احْتَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

احرام مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہا کہا بہری ہوئی سینگی کچھوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُثْمَانَ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حالت احرام مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے عثمان سے کہ حدیث کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

یہ کہ مرد کہ ایک شخص کے کہ جب دکھین آنکھین اوسکی اور وہ ہو محرم تو لیپ کرے اوپر اونکے ساتھ ایلوے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَتْ رَأَيْتُ أُسَامَةَ وَبِلَالًا وَأَحَدُهُمَا آخِذٌ بِخِطَامِ

روایت ہے ام حصین کی سے کہا دیکھا مینے اسامہ اور بلال کو اونٹنی کے ایک انمین سے پکڑی ہوئی تھا مہار

نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی اور دوسرا اوٹھائے ہوئے تھا کپڑا اپنا تا کہ سایہ کرتا تھا گرمی آفتاب سے یہانتک کہ مارے

جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَ

جمرۃ العقبہ کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوسپر اور

هُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قِدْرٍ

وہ تہا حدیبیہ مین پہلے داخل ہونے مکے کے اور تہا کعب محرم اور وہ جلاتا تہا آگ نیچے ہانڈی کے

وَالْقُمَّلُ تَتَهَافَتُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ أَتُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ

اور جوئین جہڑتی تہین اوسکے مونہہ پر پس فرمایا حضرت صلے کیا ایذا دیتی ہین تجکو جوئین تیری کہا ہان فرمایا

فَاحْلِقْ رَأْسَكَ وَأَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ آصُعٍ

پس منڈا ڈال سر اپنا اور کہلا قدر فرق کے درمیان چہ مسکینون کے اور فرق تین صاع کا ہوتا ہے

أَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوِ انْسُكْ نَسِيكَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

یا روزے رکھ تین دن یا ذبح کر جانور لائق ذبح کرنے کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسرے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَی النِّسَآءَ فِیْ اِحْرَامِهِنَّ

روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ اونہون نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ منع فرماتے تھے عورتون کو بیچ احرام اوسکے

عَنِ الْقُفَّازَیْنِ وَالنِّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّیَابِ وَلْتَلْبَسْ

پہننے دستانون کے سے اور ڈالنے نقاب کے سے اور پہننے اوس کپڑے کے سے کہ لگی ہو اوسکو ورس اور زعفران اور اوسکو چاہیے کہ

بَعْدَ ذٰلِكَ مَا اَحَبَّتْ مِنْ اَلْوَانِ الثِّیَابِ مُعَصْفَرًا اَوْ خَزًّا اَوْ حُلِیًّا اَوْ سَرَاوِیْلَ

بعد اسکے جو چاہے اقسام کپڑون سے کسنبا کپڑا ہو یا خز ہو یا زیور ہو یا پائجامہ ہو

اَوْ قَمِیْصًا وَخُفٍّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الرُّكْبَانُ

یا کرتا ہو یا موزہ نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھا قافلہ

یَمُرُّوْنَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُحْرِمَاتٌ فَاِذَا جَازُوْا بِنَا سَدَلَتْ

گذرتا تھا ہمپر اور ہوتین ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھے ہوئے پس جسوقت کہ گذر تا قافلہ ہمارے

اِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَّاْسِهَا عَلٰی وَجْهِهَا فَاِذَا جَاوَزُوْنَا كَشَفْنَاهُ رَوَاهُ

ڈالتے ایک ہماری چادر اپنے سر پر سے اوپر مونہ اپنے کے پس جسوقت کہ بڑہ جاتا قافلہ ہمسے تک کھولدیتین ہم

اَبُوْدَاوٗدَ وَلِابْنِ مَاجَةَ مَعْنَاهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابوداؤد نے اور واسطے ابن ماجہ کے معنے اسکے ہین اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے

یَدَّهِنُ بِالزَّیْتِ وَهُوَ مُحْرِمٌ غَیْرِ الْمُقَتَّتِ یَعْنِیْ غَیْرِ الْمُطَیَّبِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

استعمال کرتے تیل زیتون بغیر خوشبو کا حالت احرام مین نقل کی یہ ترمذی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ نَّافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَجَدَ الْقُرَّ فَقَالَ اَلْقِ عَلَیَّ

فصل تیسری روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر نے پائی سردی پس کہا ڈال مجہپر

ثَوْبًا یَا نَافِعُ فَاَلْقَیْتُ عَلَیْهِ بُرْنُسًا فَقَالَ تُلْقِیْ عَلَیَّ هٰذَا وَقَدْ نَهٰی رَسُوْلُ

کوئی کپڑا اے نافع پس ڈالی مینے اوپر بارانی پس فرمایا ڈالتا ہے تو مجہپر یہ اور تحقیق منع فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ پہنے اوسکو محرم نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مالک سے

ابْنِ بُحَیْنَةَ قَالَ احْتَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِلَحْیِ جَمَلٍ مِنْ طَرِیْقِ مَكَّةَ

کہ بیٹا بحینہ کا ہے کہا سینگی کچھوائی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچون بیچ سر اپنے مین حالت احرام مین پہاڑ کان راہ مکہ

مَكَّةَ فِي وَسَطِ رَأْسِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ

مکہ بیچ وسط سر اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا سینگی لگوائی رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ تھے محرم پشت قدم پر بسبب درد کے کہ تھا اونکے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہا نکاح کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ سے اور وہ تھے

حَلَالٌ وَبَنَى بِهَا وَهُوَ حَلَالٌ وَكُنْتُ أَنَا الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

بغیر احرام کے اور بنا کیا ساتھ اونکے اور وہ تھے بغیر احرام کے اور تھا میں پیغام پہنچانیوالا درمیان حضرت کے اور میمونہ کی روایت کی یہ احمد اور

هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ بَابُ الْمُحْرِمِ يَجْتَنِبُ الصَّيْدَ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

یہ حدیث حسن ہے۔ باب ہے بیچ بیان محرم کے کہ بچے شکار سے فصل پہلی

عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جُثَّامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارًا وَحْشِيًّا

روایت ہے صعب بیٹے جثامہ کے سے یہ کہ اونہوں نے بطریق تحفہ کے بھیجا واسطے رسول خدا صلعم کے گورخر

وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بِوَدَّانَ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّا لَمْ نَرُدَّهُ

اور حضرت تھے ابواء یا ودان میں پھیر دیا حضرت نے اوپر پس جبکہ دیکھی حضرت نے وہ چیز کہ تھی بیچ چہرہ اونکے

عَلَيْكَ إِلَّا أَنَّا حُرُمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ

تمہیں مگر اسلیے کہ تھے ہم احرام باندھے ہوئے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ وہ نکلے ساتھ پیغمبر

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَخَلَّفَ مَعَ بَعْضِ أَصْحَابِهِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ

خدا صلعم کے پس پیچھے رہ گئے وہ بعضے اپنے یاروں کے ساتھ اور یار اونکے محرم تھے اور ابوقتادہ تھے غیر محرم

فَرَأَوْا حِمَارًا وَحْشِيًّا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ فَلَمَّا رَأَوْهُ تَرَكُوهُ حَتَّى رَآهُ أَبُو قَتَادَةَ

پس دیکھا اونکے یاروں نے گورخر پہلے اونکے دیکھنے سے پس جب دیکھا یاروں نے اونکے گورخر کو چھوڑ دیا اونکو یہانتک کہ دیکھا اونکو

فَرَكِبَ فَرَسَهُ فَسَأَلَهُمْ أَنْ يُنَاوِلُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَتَنَاوَلَهُ فَحَمَلَ عَلَيْهِ

پس سوار ہوئے اپنے گھوڑے پر پھر مانگا یاروں سے یہ کہ دیویں اونکو کوڑا اونکا پس نہ دیا اونہوں نے کوڑا اللہ پھر لیا ابوقتادہ نے کوڑا

فَعَقَرَهُ ثُمَّ أَكَلَ فَأَكَلُوا فَنَدِمُوا فَلَمَّا أَدْرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس مار ڈالا اونکو پھر کھایا اور کھایا ساتھ والوں نے اسکے پھر پشیمان ہوئے پس جبکہ ملے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

سَأَلُوهُ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوا مَعَنَا رِجْلُهُ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

سلہ پوچھا آپنے فرمایا کہ تمہارے پاس اوسمین سے کچھ کہا اونہون نے ہمارے ساتھ ہے پانون اوسکا پس لیا اوسکو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكَلَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا فَلَمَّا أَتَوْا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

علیہ وسلم نے اور کہایا اوسکو متفق علیہ اور ہیچ ایک روایت اون دونون کی یہ ہیکہ پس جب آئے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا قَالُوا لَا قَالَ

علیہ وسلم کے پاس فرمایا حضرت صلعم نے کیا تم مین سے کسی نے حکم کیا تھا ابوقتادہ کو یہ کہ حملہ کرے گدہی پر یا اشارہ کیا تھا طرف اوسکے

فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ

پس کہا کہ جو باقی رہا ہو اوسکے گوشت مین سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور ہیں

لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْإِحْرَامِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ

نہین گناہ اوسپر کہ مارے اونکو حرم مین اور احرام مین چوہا اور کوا اور چیل

وَالْعَقْرَبُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اور بچھو اور کتا کٹ کھنا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا پانچ جانور موذی مارے جاوین حل مین بھی اور حرم مین بھی سانپ اور کوا ابلق

وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحُدَيَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي

اور چوہا اور کتا کٹ کھنا اور چیل نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَحْمُ الصَّيْدِ لَكُمْ فِي الْإِحْرَامِ

روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گوشت شکار کا واسطے تمہارے ہیچ احرام کے

حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادَ لَكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

حلال ہے جبتک کہ نہ کیا ہو تمنے شکار یا نہ کیا گیا ہو واسطے تمہارے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور

النَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ٹڈی شکار

الْبَحْرِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ

دریا کے سے ہے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ نقل کی نبی

کتاب الصید

باب ما یجوز قتلہ من الدواب فی الحرم وما لا یجوز

فصل پہلی

فصل دوسری

صلی اللہ علیہ وسلم قال یقتل المحرم السبع العادی رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مارڈالے محرم ۱۲ درندے حملہ کرنیوالے کو نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وعن عبد الرحمن بن ابی عمار قال سألت جابر بن عبد اللہ عن الضبع

اور روایت ہے عبد الرحمن بن ابی عمار سے کہا پوچھا میں نے جابر بن عبد اللہ سے حال بجو کا

اصیدھی فقال نعم فقلت ایوکل فقال نعم فقلت سمعتہ من رسول

کیا شکار ہے وہ پس کہا ہاں پس کہا میں نے کہا یا جاوے کہا کہ کھاوے پھر کہا میں نے کہ سنا ہے تو نے اسکو پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نعم رواہ الترمذی والنسائی والشافعی وقال الترمذی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے ۱۲ کہا ہاں نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور شافعی نے اور کہا ترمذی نے

ھذا حدیث حسن صحیح وعن جابر قال سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن

یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال

الضبع قال ھو صید ویجعل فیہ کبشا اذا اصابہ المحرم رواہ ابوداود

بجو کا فرمایا کہ وہ شکار ہے اور دیوے بیچ اوسکے مینڈھا جسوقت کہ بیچے اوسکو محرم نقل کی ابوداؤد

وابن ماجۃ والدارمی وعن خزیمۃ بن جزی قال سألت رسول اللہ صلی

اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے خزیمہ بن جزی سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم عن اکل الضبع قال او یاکل الضبع احد وسألتہ عن اکل الذئب

علیہ وسلم سے حال کھانے بجو کے سے فرمایا کیا کھاتا ہے بجو کو کوئی اور پوچھا میں نے حضرت سے حال کھانے بھیڑیے کا

قال او یاکل الذئب احد فیہ خیر رواہ الترمذی وقال لیس باسنادہ

فرمایا کیا کھاتا ہے بھیڑیے کو وہ کوئی کہ اوسمیں ہو بھلائی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا نہیں اسنادہ اسکی

بالقوی الفصل الثالث وعن عبد الرحمن بن عثمان التیمی قال

قوی ۔ فصل تیسری روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان تیمی سے کہا

کنا مع طلحۃ بن عبید اللہ ونحن حرم فاھدی لہ طیر وطلحۃ راقد فمنا

تھے ہم ساتھ طلحہ بن عبید اللہ کے اور ہم تھے محرم پس ہدیہ بھیجا گیا طلحہ ایک جانور پرندہ اور طلحہ سوتے تھے پس بعضوں نے

من اکل ومنا من تورع فلما استیقظ طلحۃ وافق من اکلہ قال فاکلناہ

کھایا اور بعضوں نے ہم میں سے پرہیز کیا پس جب جاگے طلحہ موافقت کی اون شخصوں کی کہ کھایا تھا اوسکو طلحہ نے

مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ مسلم باب الاحصار وفوت الحج

ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نقل کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ بیان اس روکنے محرم کے اور فوت ہو جانے حج کے

الفصل الاول وعن ابن عباس قال قد احصر رسول اللہ صلی

فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا روکے گئے رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم فحلق راسہ وجامع نساءہ ونحر ھدایہ حتی اعتمر عاما قابلا

علیہ وسلم پس منڈوایا سر اپنا اور صحبت کی اپنی عورتوں سے اور ذبح کی ہدی اپنی یہانتک کہ عمرہ کیا اگلے سال

رواہ البخاری وعن عبد اللہ بن عمر قال خرجنا مع رسول اللہ صلی

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فحال کفار قریش دون البیت فنحر النبی صلی اللہ علیہ وسلم ھدایاہ و

علیہ وسلم کے بیچ روکا کفار قریش نے اور بے خانہ کعبہ کے پس ذبح کیے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جانور ہدی اپنی کے اور

حلق وقصر اصحابہ رواہ البخاری وعن المسور بن مخرمۃ قال ان

سر منڈوایا اور کتروائے بال یاروں اپنے انکے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہا تحقیق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نحر قبل ان یحلق وامر اصحابہ بذلک رواہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے سر منڈانے کے اور حکم کیا اپنے صحابیوں کو ساتھ اسکے نقل کی یہ

البخاری وعن ابن عمر انہ قال الیس حسبکم سنۃ رسول اللہ صلی اللہ

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ انہوں نے کہا کیا نہیں کفایت کرتی تمکو سنت پیغمبر خدا صلی اللہ

علیہ وسلم ان حبس احدکم عن الحج طاف بالبیت وبالصفا والمروۃ ثم

علیہ وسلم کی اگر روکا جاوے ایک تمہارا حج کرنے سے تو طواف کرے خانہ کعبہ کا اور سعی کرے صفا اور مروہ میں پھر

حل من کل شیء حتی یحج عاما قابلا فیھدی او یصوم ان لم یجد

حلال ہو وے ہر چیز سے یہانتک کہ حج کرے اگلے سال پھر ہدی ذبح کرے یا روزہ رکھے اگر نہ پاوے

ھدیا رواہ البخاری وعن عائشۃ قالت دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہدی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا داخل ہوئے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

علی ضباعۃ بنت الزبیر فقال لھا لعلک اردت الحج قالت واللہ ما

اوپر ضباعہ بیٹی زبیر کی پس فرمایا واسطے اوسکے شاید کہ تو ارادہ رکھتی ہے حج کا کہا اوسنے قسم ہے اللہ کی نہیں

أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللّٰهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ

باتی میں اپنے تئیں نہ مگر بیمار پس فرمایا واسطے اوسکے کہ حج کر تو اور شرط کر تو اور کہہ یا الٰہی میرا مکان نکلنے کا احرام سے اور جگہ ہوگا

حَبَسْتَنِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ

کہ روکے تو مجکو متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يُبَدِّلُوا الْهَدْيَ الَّذِي نَحَرُوهُ عَامَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اپنے صحابہ کو کہ بدلین ہدی کہ جانور کو وہ جانور کہ ذبح کئے تھے سال

الْحُدَيْبِيَةِ فِي عُمْرَةِ الْقَضَاءِ رَوَاهُ وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ

حدیبیہ کے میں بیچ عمرۃ القضا کے نقل کی یہ اور روایت ہے حجاج بن عمرو انصاری سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَسَرَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ ٹوٹ گیا جاوے یا لنگڑا ہو جاوے پس تحقیق حلال ہو گیا حلال اور

مِنْ قَابِلٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

اگلے سال نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ فِي رِوَايَةٍ أُخْرَى أَوْ مَرِضَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ

اور زیادہ کیا ابوداؤد نے ایک روایت میں یا بیمار ہو جاوے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ وَفِي الْمَصَابِيحِ ضَعِيفٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْمَرَ الدِّيلِيِّ قَالَ

حسن ہے اور مصابیح میں کہا بغوی نے کہ یہ ضعیف ہے اور روایت ہے عبد الرحمن بن یعمر دیلی سے کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَجُّ عَرَفَةُ مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ لَيْلَةَ جَمْعٍ

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حج عرفہ ہے جسنے کہ پایا وقوف عرفات کا شب رات مزدلفہ کی میں

قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ أَيَّامُ مِنًى ثَلٰثَةٌ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ

پہلے طلوع ہونے فجر کے پس تحقیق پایا اوسنے حج دن منے کے تین ہیں پس جو شخص کہ جلدی کرے بیچ دو دنکے

فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَ

پس نہیں گناہ اوسپر اور جو شخص کہ تاخیر کرے پس نہیں گناہ اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن

بَابُ حَرَمِ مَكَّةَ حَرَسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى الْفَصْلُ الْاَوَّلُ

صحیح ہے۔ باب ہے پہلی بیان حرمۃ حرم مکہ کے محفوظ رکھے اوسکو اللہ تعالیٰ آفات سے۔ فصل پہلی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ

روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن فتح مکہ کے ۱؎ کہ نہیں ہے ہجرت

وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِيَّةٌ وَّاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا وَقَالَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ

ولیکن جہاد اور نیت خالص کرنے عمل میں باقی ہے اور جسوقت کہ بلائے جاؤ جہاد کے لیے پس نکلو اور فرمایا دن فتح مکہ کے

اِنَّ هٰذَا الْبَلَدَ حَرَّمَهُ اللّٰهُ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ

کہ بتحقیق یہ شہر حرام کیا اوسکو اللہ تعالیٰ نے اوسدن سے کہ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو پس وہ حرام کیا گیا ہے

بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْقِتَالُ فِيْهِ لِاَحَدٍ قَبْلِيْ وَ

ساتھ حرمت اللہ تعالیٰ کے قیامت تک اور بتحقیق نہ ہرگز نہیں حلال ہوا قتال اوسمیں کسی کے لیے پہلے مجھ سے اور

لَمْ يَحِلَّ لِيْ اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

نہیں حلال ہوا قتال میرے لیے مگر ایک ساعت دن سے پس وہ حرام کیا گیا ساتھ حرمت اللہ کے روز قیامت تک

لَا يُعْضَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنَفَّرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْتَقِطُ لُقْطَتَهُ اِلَّا مَنْ عَرَّفَهَا

نہ کاٹا جائے درخت خاردار اوسکا اور نہ بھگایا جاوے شکار اوسکا اور نہ اوٹھایا جاوے لقطہ اوسکا مگر جو شخص کہ تعریف کرے اوسکو

وَلَا يُخْتَلٰى خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِلَّا الْاِذْخِرَ فَاِنَّهُ لِقُبُوْرِنَا

اور نہ کاٹی جاوے گھاس اوسکی پس کہا عباس نے یا رسول اللہ ص مگر اذخر اسلیے کہ وہ واسطے قبروں اور گھروں ہمارے

وَلِبُيُوْتِنَا فَقَالَ اِلَّا الْاِذْخِرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِّاَبِيْ هُرَيْرَةَ لَا

اور واسطے گھروں اوزنکے پس فرمایا مگر اذخر نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ہے روایت ابی ہریرہ کے یہ کہ نہ

يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُلْتَقَطُ سَاقِطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

کاٹا جائے درخت اوسکا اور نہ اوٹھاوے گری چیز اوسکی مگر تلاش کرنیوالا۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَّحْمِلَ بِمَكَّةَ السِّلَاحَ

سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہ نہیں حلال واسطے کسیکے تم میں سے یہ کہ اوٹھاوے مکہ میں ہتھیار

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلٰى

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ بتحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکہ میں دن فتح مکہ کے اور اوسکے

رأسه المغفر فلما نزعه جاء رجل وقال إن ابن خطل متعلق بأستار
سر مبارک پر تھا خود پس جبکہ اتارا اوسکو آیا ایک شخص اور کہا کہ تحقیق ابن خطل پکڑے ہوئے ہے پردے
الكعبة فقال اقتلوه متفق عليه وعن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم
کعبہ کے ۱۲ فرمایا مار ڈالو اوسکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم
دخل يوم فتح مكة وعليه عمامة سوداء بغير إحرام رواه مسلم وعن
داخل ہوئے دن فتح مکہ کے بغیر احرام کے اور اوپر تھی پگڑی سیاہ ۱۲ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور
عن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو جيش الكعبة فإذا
روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قصد کریگا ایک لشکر خراب کرنے کعبہ کا پس جس وقت
كانوا ببيداء من الأرض يخسف بأولهم وآخرهم قلت يا رسول الله وكيف
کہ پہنچیگا بیچ میدان ایک زمین کے دھنسایا جاویگا ساتھ اول اونکے اور آخر اونکے کہا میں نے یا رسول اللہ کیسے
يخسف بأولهم وآخرهم وفيهم أسواقهم ومن ليس منهم قال يخسف
دھنسایا جاویگا ساتھ اول اونکے اور آخر اونکے اور اونمیں ہونگی بازاری اونکی اور وہ شخص کہ نہیں اونمیں سے فرمایا دھنسایا جاویگا
بأولهم وآخرهم ثم يبعثون على نياتهم متفق عليه وعن أبي هريرة
ساتھ اول اونکے اور آخر اونکے پھر اوٹھائے جاوینگے اپنی نیتوں پر۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرب الكعبة ذو السويقتين من الحبشة
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خراب کریگا کعبہ کو صاحب دو پنڈلیوں چھوٹی کا حبشہ
متفق عليه وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كأني به
متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا گویا میں دیکھتا ہوں
أسود أفحج يقلعها حجرا حجرا رواه البخاري الفصل الثاني
سیاہ رنگ پھٹا اوکھاڑیگا خانہ کعبہ کو تہ پتھر پتھر نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری
عن يعلى بن أمية قال إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال احتكار الطعام
روایت ہے یعلی بیٹے امیہ کے سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بند کرنا غلہ کا
في الحرم الحاد فيه رواه أبو داود وعن ابن عباس قال قال رسول
حرم میں ۱۲ کجروی ہے اوسمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِمَکَّۃَ مَا اَطْیَبَکِ مِنْ بَلَدٍ وَّاَحَبَّکِ اِلَیَّ وَلَوْلَا اَنَّ قَوْمِیْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے کیا خوب شہر ہے تو اور بہت محبوب ہے تو طرف میری اور اگر تحقیق نہ قوم میری

اَخْرَجُوْنِیْ مِنْکِ مَا سَکَنْتُ غَیْرَکِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ

نہ نکالتی مجکو تجھ سے نہ رہتا میں کہیں سوائے تیرے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِیْحٌ غَرِیْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَدِیِّ بْنِ حَمْرَاءَ قَالَ رَاَیْتُ

حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عدی بن حمرا سے کہ کہا دیکھا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا عَلَی الْحَزْوَرَۃِ فَقَالَ وَاللّٰہِ اِنَّکِ لَخَیْرُ اَرْضِ اللّٰہِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کھڑے تھے اوپر حزورہ کے پس فرمایا قسم ہے اللہ کی تحقیق تو البتہ بہترین زمین

وَاَحَبُّ اَرْضِ اللّٰہِ اِلَی اللّٰہِ وَلَوْلَا اَنِّیْ اُخْرِجْتُ مِنْکِ مَا خَرَجْتُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ

اور بہت محبوب زمین خدا طرف خدا کی اور اگر نہ نکالا جاتا میں تجھ سے نہ نکلتا میں نقل کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَۃَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ شُرَیْحٍ الْعَدَوِیِّ اَنَّہٗ قَالَ لِعَمْرِو

ماجہ نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی شریح عدوی سے یہ کہ اوس نے کہا واسطے عمرو

ابْنِ سَعِیْدٍ وَّھُوَ یَبْعَثُ الْبُعُوْثَ اِلٰی مَکَّۃَ ائْذَنْ لِیْ اَیُّھَا الْاَمِیْرُ

بن سعید کے اوس حالیں کہ وہ بھیجتا تھا لشکر طرف مکہ کے پروانگی دی واسطے میری اے امیر

اُحَدِّثْکَ قَوْلًا قَامَ بِہٖ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْغَدَ مِنْ یَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعَتْہُ

تا بیان کروں میں روبرو تیرے ایک بات کہ خطبہ فرمایا ساتھ اوسکے رسول خدا صلعم نے اگلے دن فتح مکہ کے سنا اوسکو

اُذُنَایَ وَوَعَاہُ قَلْبِیْ وَاَبْصَرَتْہُ عَیْنَایَ حِیْنَ تَکَلَّمَ بِہٖ حَمِدَ اللّٰہَ وَاَثْنٰی عَلَیْہِ

کانوں میرے نے اور یاد رکھا اوسکو دل میرے نے اور دیکھا اوسکو آنکھوں میری نے جسوقت کہ فرمایا اوسکو تعریف کی اللہ تعالیٰ کی اور

ثُمَّ قَالَ اِنَّ مَکَّۃَ حَرَّمَھَا اللّٰہُ وَلَمْ یُحَرِّمْھَا النَّاسُ فَلَا یَحِلُّ لِاِمْرِیٍٔ یُؤْمِنُ

پھر فرمایا تحقیق مکہ بزرگی دی ہے اوسکو اللہ نے اور نہیں بزرگی دی اوسکو لوگوں نے پس نہیں حلال واسطے اوس شخص کے

بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّسْفِکَ بِھَا دَمًا وَّلَا یَعْضِدَ بِھَا شَجَرَۃً فَاِنْ اَحَدٌ

ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ خون ریزی کرے اوسمیں اور نہیں حلال کہ کاٹے اوسمیں درخت پس اگر کوئی

تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْھَا فَقُوْلُوْا لَہٗ اِنَّ اللّٰہَ قَدْ اَذِنَ

رخصت ڈھونڈے کی بسبب لڑنے رسول خدا صلعم کے اسمیں پس کہو واسطے اوسکے تحقیق اللہ نے اذن دیا

نام ہی مشہور ہوا
عمرو اخیر عمر سعید
عاص اموی وہی کا پوتا ہے جو
مدینہ کا حاکم تھا اپنے چچا ولید
عبدالملک بن مروان کے طرف
سے پھر اسکو عبدالملک نے عبدالرحمن
بن زنیر کی لڑائی کے واسطے بھیجا
جو کہ مدینہ خلیفہ برق تھے
طرف مکہ کے بھیجے عبداللہ بن زبیر
کے قتل کو
عدوی
ان لوگوں نے جو کہ بنی عدی کے

لِرَسُوْلِهٖ وَلَمْ يَاْذَنْ لَكُمْ وَاِنَّمَا اَذِنَ لِيْ فِيْهَا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ وَّقَدْ عَادَتْ

واسطے رسول اپنے کے اور نہیں اذن دیا تمکو اور رسول اسکے نہیں کہ اذن دیا واسطے میرے اوسمیں ایکساعت دن سے اور ہوگئی

حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْاَمْسِ وَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَقِيْلَ لِاَبِيْ

تعظیم اوسکی آجکے دن مانند تعظیم اوسکیکے پرسوں گذری ہوئی کے اور چاہیے کہ پہنچادے حاضر غائب کو پس کہا گیا واسطے ابی

شُرَيْحٍ مَّا قَالَ لَكَ عَمْرٌو قَالَ قَالَ اَنَا اَعْلَمُ بِذٰلِكَ مِنْكَ يَا اَبَا شُرَيْحٍ اِنَّ

شریح کے کیا جواب دیا تجکو عمرو نے کہا ابو شریح نے کہ کہا عمرو نے میں تجکو خوب جانتا ہوں اسکو تجھسے اے ابو شریح بیشک

الْحَرَمَ لَا يُعِيْذُ عَاصِيًا وَّلَا فَارَّ بِدَمٍ وَّلَا فَارًّا بِخَرْبَةٍ مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

حرم نہیں پناہ دیتی کسی گنہگار کو اور نہ بھاگنے والیکو ساتھ خون کے اور نہ بھاگنے والے کو ساتھ تقصیر کے متفق علیہ اور بیچ

الْبُخَارِيِّ الْخَرْبَةُ الْجِنَايَةُ وَعَنْ عَيَّاشِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ الْمَخْزُوْمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بخاری کے سنے خربۃ کے قصور کے ہیں۔ اور روایت ہے عیاش بن ابی ربیعہ مخزومی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ هٰذِهِ الْاُمَّةُ بِخَيْرٍ مَّا عَظَّمُوْا هٰذِهِ الْحُرْمَةَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی یہ امت ساتھ بھلائی کے جب تک کہ تعظیم کرینگے اس حرمت کی

حَقَّ تَعْظِيْمِهَا فَاِذَا ضَيَّعُوْا ذٰلِكَ هَلَكُوْا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ

حق تعظیم اوسکیکا اور جسوقت کہ ضائع کرینگے اس تعظیم کو تب ہلاک ہوجاوینگے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب بیچ بیان

حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ حَرَّسَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

حرم مدینہ کے محفوظ رکھے اوسکو اللہ تعالے ۔ فصل پہلی

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كَتَبْنَا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا الْقُرْاٰنَ

روایت ہے علی رضہ سے کہا تحقیق نہیں لکھا ہمنے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے سوائے قرآن کے

وَمَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَدِيْنَةُ

اور اوسچیز کے کہ اس صحیفہ میں ہے کہا علی رضہ نے صحیفہ میں یہ ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ

حَرَامٌ مَّا بَيْنَ عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ فَمَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا اَوْ اٰوٰى مُحْدِثًا

حرام ہے مابین درمیان عیر کے لوٹر تک پس جو شخص کہ پیدا کرے مدینہ میں بدعت یا ٹھکانا دے بدعتی کو

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ

پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی نہیں قبول کیجاتے اوس سے فرض

وَلَا عَدْلٌ ذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ يَسْعٰى بِهَا اَدْنَاهُمْ فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا
اور نہ نفل سے عہد مسلمانوں کا ایک ہی سعی کرسکتا ہے ساتھ اوسکے ادنا اونکا پس جو شخص کہ توڑے مسلمانوں

فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا
پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ

عَدْلٌ وَمَنْ وَّالٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
نفل اور جو شخص کہ موالات کرے ایک قوم سے بغیر اذن صاحبوں اپنے کے پس اوسپر ہے لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ
اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ نفل متفق علیہ اور ہے

رِوَايَةٍ لَهُمَا مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ اَوْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ
ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یہ بھی ہے کہ جو شخص کہ دعوی کرے طرف غیر باپ اپنے کے یا نسبت کرے اپنے کو طرف غیر مالکوں اپنے کے

اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ وَعَنْ
خدا کی اور فرشتوں کی اور سب آدمیوں کی نہیں قبول کیے جاتے اوس سے فرض اور نہ نفل - اور از ابی ہے

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيِ الْمَدِيْنَةِ
سعد (بن ابی وقاص) سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں حرام کرتا ہوں درمیان دونوں کنارہ ریگستان

اَنْ يُّقْطَعَ عِضَاهُهَا اَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا
یہ کہ کاٹے جاویں درخت خاردار اوسکے یا مارا جاوے شکار اوسکا اور فرمایا مدینہ بہتر ہے واسطے اونکے اگر

يَعْلَمُوْنَ لَا يَدَعُهَا اَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا اِلَّا اَبْدَلَ اللّٰهُ فِيْهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ
جانیں نہ چھوڑیگا اوسکو کوئی بے رغبتی سے مگر بدلے گا اللہ اوسمیں اوس شخص کو کہ وہ بہتر ہوگا

مِّنْهُ وَلَا يَثْبُتُ اَحَدٌ عَلٰى لَاْوَائِهَا وَجَهْدِهَا اِلَّا كُنْتُ لَهٗ شَفِيْعًا اَوْ
اوس سے اور نہیں ثابت رہیگا کوئی اوسکی سختی اور اوسکی مشقت پر مگر ہونگا میں واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا یا

شَهِيْدًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
گواہ ہونگا میں دن قیامت کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلٰى لَاْوَاءِ الْمَدِيْنَةِ وَشِدَّتِهَا اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِيْ
صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں صبر کریگا مدینہ کی سختی اور بھوک پر اور اوسکی محنت پر کوئی امت

إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ

مگر کہ ہونگا میں واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھا لوگ

إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ الثَّمَرَةِ جَاءُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أَخَذَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ

جسوقت دیکھتے نیا پھل لاتے اوسکو طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جسوقت کہ لیتے اوسکو حضرت ؐ کہتھا یا الٰہی

بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ

برکت دے واسطے ہمارے پھل ہمارے کے اور برکت دے واسطے ہمارے شہر ہمارے اور برکت دے واسطے ہمارے پیمانہ ہمارے اور برکت دے

لَنَا فِي مُدِّنَا اللّٰهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنِّي

واسطے ہمارے پیمانہ مد ہمارے یعنی یا الٰہی تحقیق ابراہیم بندہ تیرا اور جانی دوست تیرا اور نبی تیرا تھا اور تحقیق میں

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ

بندہ تیرا اور نبی تیرا ہوں اور تحقیق ابراہیم نے دعا کی تھی تجسکو واسطے مکہ کے اور میں دعا کرتا ہوں تجسکو واسطے مدینہ کے مانند اوس چیز کی کہ دعا

لِمَكَّةَ وَمِثْلِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ يَدْعُو أَصْغَرَ وَلِيدٍ لَهُ فَيُعْطِيهِ ذٰلِكَ الثَّمَرَ رَوَاهُ

واسطے مکے کے اور دوچند اوسکو کہ دعا کی ابراہیم نے پھر کہا ابوہریرہ نے بلاتے حضرت ؐ بہت چھوٹے لڑکیکو اپنے اہل بیت میں سے پس دیتا اوسکو وہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق ابراہیم نے بزرگی دی مکے کو

فَجَعَلَهَا حَرَامًا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَأْزِمَيْهَا أَنْ لَا يُهْرَاقَ

پس گردانا اوسکو حرام اور تحقیق میں نے بزرگی دی مدینہ کو بزرگی دینا درمیان دونو طرفوں اوسکیکہ ساتھ اوسکے کہ نہ خونریزی کیجاوے

فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تُخْبَطَ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لِعَلَفٍ

اوسمیں اور نہ اوٹھایا جاوے اوسمیں ہتھیار واسطے لڑائی کے اور نہ جھاڑا جاوے اوسمیں درخت مگر واسطے کھانے جانوروں کے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عامر بن سعد سے یہ کہ سعد سوار ہوئے طرف محل اپنے کہ عقیق میں تھا

فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ

پس پایا ایک غلام کو کہ کاٹتا تھا درخت یا جھاڑتا تھا پتے اوسکے تو پس چھین لیے سعد کپڑے اوس غلام کے پس جب پھیرے سعد آئے

أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غُلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ غُلَامِهِمْ

اہل غلام کے پس گفتگو کی اوسنسے یہ کہ پھیر دیں اونکے غلام پر یا اونپر اوس چیز کو کہ لی ہو غلام اونکے سے

فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ اَرُدَّ شَيْئًا نَفَّلَنِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ اِنْ

پس کہا سعد نے پناہ خدا کی یہ کہ پھیر دوں میں اوس چیز کو کہ دیوائی ہو مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ولیکن اگر

يَّرُدَّ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھیر دیں اوسپر نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ جب آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَدِيْنَةَ وُعِكَ اَبُوْ بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِمَا فَقُلْتُ يَا اَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ وَيَا بِلَالُ كَيْفَ

مدینہ میں تب میں ہوئی ابوبکر اور بلال پھر آئی میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی میں نے اونکو

تَجِدُ قَالَتْ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ اِذَا اَخَذَتْهُ الْحُمَّى يَقُوْلُ كُلُّ امْرِئٍ مُّصَبَّحٌ فِيْ اَهْلِهٖ وَالْمَوْتُ

پس فرمایا الٰہی دوست کر تو طرف ہمارے مدینہ کو مانند دوستی ہمارے مکہ کو بلکہ زیادہ تر اور صحت کر تو آب و ہوا مدینہ کی

اَدْنٰى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهٖ وَكَانَ بِلَالٌ اِذَا اُقْلِعَ عَنْهُ الْحُمَّى يَرْفَعُ عَقِيْرَتَهٗ فَيَقُوْلُ اَلَا لَيْتَ

واسطے ہمارے یہ پھیر صاع اسکیلئے اور مد اسکیلئے اور نکال اسکے تپ کو اور لیجا اوسکو جحفہ میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِيْ رُؤْيَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِيْنَةِ رَاَيْتُ امْرَاَةً

اور روایت ہو عبداللہ بن عمر سے یہ پھیر حدیث خواب دیکھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ پھیر مقدمہ مدینہ کے کہ دیکھی میں نے ایک عورت

سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الرَّاْسِ خَرَجَتْ مِنَ الْمَدِيْنَةِ حَتّٰى نَزَلَتْ مَهْيَعَةَ فَاَوَّلْتُهَا

کالی پراگندہ بال نکلی مدینہ سے یہانتک کہ اوتری مہیعہ میں پس تعبیر کی میں نے اوسکی

اَنَّ وَبَاءَ الْمَدِيْنَةِ نُقِلَ اِلَى الْمَهْيَعَةِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

یہ کہ تحقیق وبا مدینہ کی نقل کی گئی سو طرف مہیعہ کے کہ نام جحفہ کا ہے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہو

سُفْيَانَ بْنِ اَبِيْ زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُفْتَحُ

سفیان بن ابی زہیر سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے فتح کیا جاویگا

اَلْيَمَنُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَّبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ

یمن پس آویگی ایک قوم چلیں گے پس کوچ کرینگے ساتھ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور مدینہ

خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ وَيُفْتَحُ الشَّامُ فَيَاْتِيْ قَوْمٌ يَّبُسُّوْنَ فَيَتَحَمَّلُوْنَ

بہتر ہوگا واسطے اونکے اگر جانیں اور فتح کیجاویگی شام پھر آویگی ایک قوم چلیں گے پس کوچ کرینگے

بِاَهْلِيْهِمْ وَمَنْ اَطَاعَهُمْ وَالْمَدِيْنَةُ خَيْرٌ لَّهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ وَ

ساتھ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور مدینہ بہتر ہوگا واسطے اونکے اگر جانیں اور

يُفْتَحُ الْعِرَاقُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَبِسُّونَ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَ

فتح کیا جاویگا عراق پس آویگی ایک قوم چلینگے پس کوچ کرینگے ساتھ اہل اپنے کے اور تابعداروں اپنے کے اور

الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مدینہ بہتر ہوگا واسطے انکے اگر جانیں روایت کی اس بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ بِقَرْيَةٍ تَأْكُلُ الْقُرَى يَقُولُونَ

کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے امر کیا گیا ہوں میں ساتھ ہجرت کرنیکو ایسی بستی میں کہ کھا لیگی سب

يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یثرب اور وہ مدینہ ہے دور کرتا ہے مدینہ بُرے آدمیوں کو جیسے دور کرتی ہے بھٹی میل لوہے کا متفق علیہ۔

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى

اور روایت ہے جابر بن سمرہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالے نے

سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا

نام رکھا مدینہ کا طابہ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ تحقیق ایک اعرابی نے

بَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَأَتَى النَّبِيَّ

بیعت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس پہنچی اعرابی کو تپ مدینہ میں پس آیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے محمد پھیر دو مجھکو بیعت میری پس انکار کیا رسول خدا صلعم نے پھر آیا حضرت صلعم کے پاس

فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ

اور کہا پھیر دو مجھکو بیعت میری پس انکار کیا حضرت صلعم نے پھر آیا حضرت صلعم کے پاس اور کہا پھیر دو مجھکو بیعت میری پس انکار کیا حضرت صلعم

الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا

اعرابی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے اسکے نہیں کہ مدینہ مانند بھٹی کے ہے دور کرتا ہے میل اپنی کو

وَتَنْصَعُ طِيبَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور خالص کرتا ہے اچھی اپنی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِيَ الْمَدِينَةُ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ

علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ دور کریگا مدینہ شریروں اپنے کو جیسیکہ دور کرتی ہے بھٹی میل

الحدید رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی انقابہ
لر ہے گا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر راہون
المدینۃ ملئکۃ لا یدخلہا الطاعون ولا الدجال متفق علیہ وعن
مدینہ کے فرشتے نگہبان ہین نہین داخل ہوگی اوسمین ہیضہ کی طاعون اور نہ دجال متفق علیہ۔ اور روایت ہے
انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس من بلد الا سیطأہ الدجال
انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شہر مگر کہ پامال کریگا اوسکو دجال
الا مکۃ والمدینۃ لیس نقب من انقابہا الا علیہ الملئکۃ صافین
سوائے مکہ اور مدینہ کے نہین کوئی راہ راہون مدینہ کے سے مگر کہ اوسپر ہین فرشتے صف باندہے ہوئے
یحرسونہا فینزل السبخۃ فترجف المدینۃ باہلہا ثلث رجفات
نگہبانی کرتے ہین اوسکی پس اترے گا دجال زمین شور مین پس ہلے گا مدینہ ساتھ رہنے والون اپنے کے تین بار ہلنا
فیخرج الیہ کل کافر ومنافق متفق علیہ وعن سعد قال قال رسول
پس نکلیگا طرف دجال کے ہر کافر ومنافق نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد سے کہ کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یکید اہل المدینۃ احد الا انماع کما ینماع الملح فی
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین مکر کریگا مدینہ والون سے کوئی مگر کہ گھل جاویگا جیسا کہ گھلتا ہے نمک
الماء متفق علیہ وعن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قدم من سفر
پانی مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ آتے سفر سے
فنظر الی جدرات المدینۃ اوضع راحلتہ وان کان علی دابۃ حرکہا
پس دیکھتے طرف دیوارون مدینہ کے دوڑاتے اونٹ اپنے کو اور اگر ہوتے دابہ پر جلد چلاتے اوسکو
من حبہا رواہ البخاری وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم طلع لہ احد
بسبب محبت مدینہ کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ظاہر ہوا پہاڑ احد
فقال ہذا جبل یحبنا ونحبہ اللہم ان ابراہیم حرم مکۃ وانی
پس فرمایا یہ پہاڑ ہے دوست رکھتا ہے ہمکو اور دوست رکھتے ہین ہم اوسکو یا الٰہی تحقیق ابراہیم نے حرام کیا مکہ کو اور
احرم ما بین لابتیہا متفق علیہ وعن سہل بن سعد قال قال
حرام کرتا ہون اس جگہ کو کہ درمیان ہے دونو طرفون سنگستان مدینہ کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا

ہوئی آہن بیماری طاعون
طاعون ایک بیماری ہے
دبا کے سوا وہ مدینہ مین
نہین ہوتی یہ صریح معجزہ
ہے آنحضرت کا ۵۲
مگر کہ پامال کرے گا یعنی ہر
جگہ پر کہ داخل ہوگا ۵۳
البتہ ہے تمک پانی مین یہ فرمانا
بڑے کا ہے ہوا اس مین بیحد جزع
مدینہ کی تمام کیون نہ ہو مدینہ نے اوسکو
وقت دوا دینے کے اوسکو
حمد کرایا چند ہی روز مین مدینہ
برباد ہوا اللہ تعالیٰ نے اس ناشائستہ
ایسا بدلا دیا کہ چند ہی روز مین
ہلاک اور اسکی قوم کو کر دیا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُحُدٌ جَبَلٌ یُحِبُّنَا وَنُحِبُّہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے احد پہاڑ ہے کہ ہم کو دوست رکھتا ہے اور ہم اوسکو دوست رکھتے ہیں ہم اوسکو نقل کی بخاری نے

الثَّانِیْ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ رَاَیْتُ سَعْدَ بْنَ اَبِیْ وَقَّاصٍ

دوسری روایت ہے سلیمان بن ابی عبد اللہ سے کہا میں نے سعد بن ابی وقاص کو

اَخَذَ رَجُلًا یَصِیْدُ فِیْ حَرَمِ الْمَدِیْنَۃِ الَّذِیْ حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَلَبَہٗ

کہ پکڑا ایک شخص کو کہ شکار کرتا تھا بیچ حرم مدینہ کے وہ حرم کہ حرام ٹھہرایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس چھین لیے

ثِیَابَہٗ فَجَاءَ مَوَالِیْہِ فَکَلَّمُوْہُ فِیْہِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ ھٰذَا

کپڑے اوسکے پس آئے مالک اوسکے اور کلام کیا سعد سے بیچ مقدار اوسکے پس کہا سعد نے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے حرام ٹھہرایا کہ یہ

الْحَرَمَ وَقَالَ مَنْ اَخَذَ اَحَدًا یَصِیْدُ فِیْہِ فَلْیَسْلُبْہُ فَلَا اَرُدُّ عَلَیْکُمْ طُعْمَۃً

حرم اور فرمایا ہے کہ جو شخص پکڑے اوس کسیکو کہ شکار کرتا ہو اوسمیں پس چاہیے کہ چھین لے اسباب اوسکا پس نہیں پھیرونگا میں تمہارے

اَطْعَمَنِیْہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلٰکِنْ اِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُمْ اِلَیْکُمْ ثَمَنَہٗ رَوَاہُ

کہ دلوائی ہے مجکو وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیکن اگر چاہو تم دونگا تمکو مول اوسکا نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ صَالِحٍ مَوْلًی لِسَعْدٍ اَنَّ سَعْدًا وَجَدَ عَبِیْدًا مِنْ عَبِیْدِ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے صالح سے کہ غلام آزاد تھا سعد کا یہ کہ تحقیق سعد نے پائے کتنے غلام غلاموں

الْمَدِیْنَۃِ یَقْطَعُوْنَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِیْنَۃِ فَاَخَذَ مَتَاعَھُمْ وَقَالَ یَعْنِیْ مَوَالِیْھُمْ

مدینہ کے سے کہ کاٹتے تھے درخت مدینہ کا پس لیا سعد نے اسباب اوسکا اور کہا یعنے غلاموں کے مالکوں کو

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْھٰی اَنْ یُّقْطَعَ مِنْ شَجَرِ الْمَدِیْنَۃِ شَیْءٌ وَقَالَ

کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ منع فرماتے تھے یہ کہ کاٹا جاوے درخت مدینہ کا سے کچھ اور فرمایا

مَنْ قَطَعَ مِنْہُ شَیْئًا فَلِمَنْ اَخَذَہٗ سَلَبُہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ الزُّبَیْرِ

جو کاٹے اوسمیں سے کچھ تو پس اسباب اوسکا واسطے اوس شخص کے ہے کہ پکڑے اوسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے زبیر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَیْدَ وَجٍّ وَعِضَاھَہٗ حَرَمٌ مُحَرَّمٌ لِلّٰہِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شکار وج کا اور درخت خاردار اوسکا حرام ہیں تو اور حرام کردیے گئے

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ مُحْیِی السُّنَّۃِ وَجٌّ ذَکَرُوْا اَنَّھَا مِنْ نَاحِیَۃِ الطَّائِفِ

نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے کہ وج ذکر کیا علماء نے کہ تحقیق وہ ایک جانب ہے طائف کی اور

قَالَ الْخَطَّابِیُّ اَنَّهٗ بَدَلٌ اَنْهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کہا خطابی نے لفظ انہ بدل انہا کے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یَّمُوْتَ بِالْمَدِیْنَةِ فَلْیَمُتْ بِهَا فَاِنِّیْ اَشْفَعُ لِمَنْ یَّمُوْتُ بِهَا

جو شخص کہ طاقت رکھے یہ کہ مرے مدینہ میں پس چاہیے کہ مرے مدینہ میں پس تحقیق میں شفاعت کرونگا واسطے اوس شخص کے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ وَّصَحِیْحٌ غَرِیْبٌ اِسْنَادًا وَعَنْ

نقل کیا یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے باعتبار سند کے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰخِرُ قَرْیَةٍ مِّنْ قُرَی الْاِسْلَامِ خَرَابًا

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر بستی بستیوں اسلام کی سے خراب ہوگی مدینہ

الْمَدِیْنَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ

ہوگا نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے جریر سے

عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَیُّ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةِ

عبد اللہ کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بتحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی کی طرف میری کہ جونسی ان بستیوں تین سے

نَزَلْتَ فَهِیَ دَارُ هِجْرَتِكَ الْمَدِیْنَةَ اَوِ الْبَحْرَیْنِ اَوْ قِنَّسْرِیْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

اوتروگے تم پس وہی ہوگی گھر ہجرت تمہاری مدینہ ہے یا بحرین یا قنسرین نقل کی یہ ترمذی نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ

فصل تیسری روایت ہے ابی بکرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں داخل ہونگے

الْمَدِیْنَةَ رُعْبُ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ لَهَا یَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ عَلٰی كُلِّ بَابٍ

مدینہ میں خوف کانے دجال کا اور مدینہ کے اوسدن سات دروازے ہونگے ہر دروازے پر

مَلَكَانِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

دو دو فرشتے ہونگے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی صلعم سے فرمایا تھے کہ یا الٰہی گردان

بِالْمَدِیْنَةِ ضِعْفَیْ مَا جَعَلْتَ بِمَكَّةَ مِنَ الْبَرَكَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ رَجُلٍ

مدینہ میں دوچند اوس برکت سے کہ گردانے تو نے مکے میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ایک شخص

مِّنْ اٰلِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ زَارَنِیْ مُتَعَمِّدًا كَانَ فِیْ جِوَارِیْ

کہ اولاد خطاب کی سے تھا نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس شخص نے زیارت کی میری قصد کرکے ہوگا ہمسایہ میرا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَكَنَ الْمَدِيْنَةَ وَصَبَرَ عَلٰى بَلَآئِهَا كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا وَّ

دن قیامت کے اور جو شخص کہ رہا مدینہ مین اور صبر کیا اوسکی سختیون پر ہونگا مین واسطے اوسکے گواہ اور

شَفِيْعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ مَّاتَ فِيْ اَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللّٰهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ

شفاعت کرنیوالا دن قیامت کے اور جو شخص کہ مریگا بیچ ایک کے دونو حرمونمین سے اوٹھاویگا اوسکو اللہ تعالی امن والونمین سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوْعًا مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِيْ بَعْدَ مَوْتِيْ كَانَ

دن قیامت کے - اور روایت ہے ابن عمر سے بطریق مرفوع کے کہ جس شخص نے حج کیا پھر زیارت کی میری قبر کی پیچھے مرنے میرے کے ہوگا

كَمَنْ زَارَنِيْ فِيْ حَيَاتِيْ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ

مانند اوس شخص کے زیارت کی میری بیچ زندگی میرے کے نقل کی یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین - اور روایت ہے یحیی بیٹے

سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا وَّقَبْرٌ يُحْفَرُ بِالْمَدِيْنَةِ فَاطَّلَعَ

سعید سے یہ کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیٹھے اور ایک قبر کھودی جاتی تھی مدینہ مین پس جھانکا

رَجُلٌ فِي الْقَبْرِ فَقَالَ بِئْسَ مَضْجَعُ الْمُؤْمِنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص نے قبر مین اور کہا بری خوابگاہ ہے مومن کی ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِئْسَمَا قُلْتَ قَالَ الرَّجُلُ اِنِّيْ لَمْ اُرِدْ هٰذَا اِنَّمَا اَرَدْتُ الْقَتْلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

بری ہے وہ چیز کہ کہی تو نے کہا اوس شخص نے کہ تحقیق مینے نہین ارادہ کیا اسکا سوا اسکے نہین کی ارادہ کیا مینے قتل فی سبیل اللہ کا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مِثْلُ الْقَتْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَا عَلَى الْاَرْضِ بُقْعَةٌ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین ہے کوئی چیز مانند قتل فی سبیل اللہ کے نہین ہے زمین پر کوئی جگہ

اَحَبُّ اِلَيَّ اَنْ يَّكُوْنَ قَبْرِيْ بِهَا مِنْهَا ثَلٰثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا

کہ محبوب تر ہو نزدیک میرے کہ ہو قبر میری اوسمین مدینہ سے تین بار فرمایا حضرت نے یہ بات روایت کی یہ امام مالک نے بطریق ارسال کے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا کہا عمر بن خطاب نے سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَهُوَ بِوَادِ الْعَقِيْقِ يَقُوْلُ اَتَانِيْ اللَّيْلَةَ اٰتٍ مِّنْ رَّبِّيْ فَقَالَ صَلِّ فِيْ هٰذَا الْوَادِ

اور وہ تھے بیچ وادی عقیق کے فرماتے آیا میرے پاس آجکی رات ایک آنیوالا پروردگار میرے کی طرف سے اور کہا نماز پڑھ اس جنگل

الْمُبَارَكِ وَقُلْ عُمْرَةٌ فِيْ حَجَّةٍ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَقُلْ عُمْرَةٌ وَحَجَّةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

مبارک مین اور کہہ عمرہ ہے حج مین اور ایک روایت مین ہے کہہ عمرہ اور حج نقل کی یہ بخاری نے -

باب حرم المدینہ

مدینہ مین مرنا یا نہی
ایک قسم کی فضیلت
ہے ۱۲

۵۳

اور کہہ عمرہ حج مین
پورے لغات جو حج کے
مہینون مین عمرہ ادا
کرے تمتع کرنیوالا
باطل خیال تھا عمرہ حج
کے مہینون مین ۱۲ منہ

كِتَابُ الْبُيُوعِ بَابُ الْكَسْبِ وَطَلَبِ الْحَلَالِ

کتاب ہے بیچ بیان بیعوں کے باب ہے بیچ بیان کسب کے اور طلب کرنے روزی حلال کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يَكْرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

فصل پہلی روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِّنْ اَنْ يَّاْكُلَ مِنْ عَمَلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کہا یا کسی نے کوئی کھانا کبھی بہتر اس سے کہ کھاوے کسب

يَدَيْهِ وَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ دَاوٗدَ كَانَ يَاْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ہاتھ اپنے کے سے اور تحقیق نبی اللہ کے داؤد عوتے کھاتے عمل سے ہاتھوں اپنے کے سے نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ پاک ہے کہ نہیں

يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ فَقَالَ يٰٓاَيُّهَا

قبول کرتا مگر پاک کو اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا مومنوں کو ساتھ اوسکے کہ حکم کیا ساتھ اوسکے رسولوں کو پس

الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

رسولو کھاؤ روزیوں حلال سے اور عمل کرو اچھے اور فرمایا اے

اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ

مومنو کھاؤ حلال سے جو کچھ کہ دیا ہے تمکو ہر ذکر کیا حضرت نے حال ایک شخص کا کہ دراز کرتا ہے

اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَآءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهٗ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهٗ حَرَامٌ

اور غبار آلودہ دراز کرتا ہے دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کی کہتا ہے اے رب میرے اے رب میرے اور کھانا اوسکا حرام اور پینا اوسکا

وَّمَلْبَسُهٗ حَرَامٌ وَّغُذِيَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

اور پہناوا اوسکا حرام اور پرورش کیا گیا ساتھ حرام کے پس کہاں سے قبول کیجاوے دعا اوس شخص کی نقل کی مسلم نے ساتھ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَّا يُبَالِيْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ نہیں پروا کریگا

الْمَرْءُ مَا اَخَذَ مِنْهُ اَمِنَ الْحَلَالِ اَمْ مِنَ الْحَرَامِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ۝ عَنْ

آدمی ساتھ اوسچیز کے کہ لیوے یا مال سے کہ یا تھا حلال سے کہ لیا ہے یا حرام سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحلال بین والحرام بین

نعمان بیٹے بشیر کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے

وبینہما مشتبہات لا یعلمہن کثیر من الناس فمن اتقی الشبہات

اور درمیان حلال اور حرام کے چیزیں ہیں مشتبہ نہیں جانتے اوسکو بہت آدمی پس جو شخص کہ بچا شبہ کی چیزوں سے

استبرأ لدینہ وعرضہ ومن وقع فی الشبہات وقع فی الحرام کالراعی

پاک کیا اوسنے اپنے دین کو اور اپنی آبرو کو اور جو پڑا شبہ کی چیزوں میں پڑے گا حرام میں مانند چرواہے کے

یرعی حول الحمی یوشک ان یرتع فیہ الا وان لکل ملک حمی الا وان حمی

کہ چراتا ہے گرد رودند کے قریب ہے کہ چریں اوسمیں جانور خبردار ہو کہ واسطے ہر بادشاہ کے روند ہے خبردار ہو کہ روند

اللہ محارمہ الا وان فی الجسد مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ و

اللہ کی حرام چیزیں ہیں خبردار ہو تحقیق آدمی کے بدن میں ایک ٹکڑا ہے گوشت کا جو وقت کہ درست ہوتا ہے وہ تو درست

اذا فسدت فسد الجسد کلہ الا وہی القلب متفق علیہ وعن رافع

اور جو وقت کہ بگڑ تا ہے وہ ٹکڑا بگڑتا ہے سارا بدن اوسکا خبردار ہو کہ وہ ٹکڑا دل ہے متفق علیہ اور روایت ہے رافع

ابن خدیج قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثمن الکلب خبیث ومہر البغی

بن خدیج سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مول کتے کا پلید ہے اور خرچی عورت زنا کار کی

خبیث وکسب الحجام خبیث رواہ مسلم وعن ابی مسعود الانصاری

حرام ہے اور کمائی سینگی کھینچنے والی کی پلید ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن ثمن الکلب ومہر البغی وحلوان الکاہن

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مول کتے کے سے اور خرچی عورت زانیہ کی سے اور اجرت کاہن کی سے

متفق علیہ وعن ابی جحیفۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن ثمن الدم

متفق علیہ اور روایت ہے ابی جحیفہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے مول خون کے سے

وثمن الکلب وکسب البغی ولعن آکل الربوا وموکلہ والواشمۃ والمستوشمۃ

اور مول کتے کے سے اور خرچی عورت زانیہ کی سے اور لعنت کی سود کے لینے والے پر اور سود کے دینے والے کو اور گودنے والی کو

والمصور رواہ البخاری وعن جابر انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول

اور مصور کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ اوسنے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

باب الکسب وطلب الحلال

کسب اور حلال کی طلب کا بیان

عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ

سال فتح مکے کے اور حضرت صلعم مکے مین یہ کہ اللہ نے اور رسول اوسکے نے حرام کیا بیچنا شراب کا اور مردار کا اور سور کا

وَالْاَصْنَامِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ شُحُوْمَ الْمَيْتَةِ فَاِنَّهٗ تُطْلٰى بِهَا

اور بتون کا پس کہا گیا یا رسول اللہ خبر دو ہمکو مردار کی چربی کے حال سے پس تحقیق وہ ملے جاتے ہین ساتھ اوسکے

السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ

کشتیان اور چکنے کیے جاتے ہین ساتھ اوسکے چمڑے اور چراغ جلاتے ہین ساتھ اوسکے لوگ پس فرمایا نہین جائز یہ نفع

قَالَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَّا حَرَّمَ شُحُوْمَهَا اَجْمَلُوْهُ ثُمَّ

فرمایا نزدیک اسکے کہ لعنت کرے اللہ یہود ونکو تحقیق اللہ نے جبکہ حرام کین چربیان جانورونکی پگلاتے چربی کو پھر

بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بیچتے اوسکو پھر کھاتے مول اوسکا متفق علیہ۔ اور روایت ہی عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

مارے اللہ یہود کو حرام کی گئین اونپر چربیان پس پگلایا اونکو اور بیچا اونکو متفق علیہ۔ اور روایت ہی

جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

جابر سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مول کتے کے سے اور بلی کے سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ حَجَمَ اَبُوْطَيْبَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ لَهٗ بِصَاعٍ مِّنْ تَمْرٍ وَّ

روایت ہی انس سے کہ کہا سینگی کھینچی ابوطیبہ نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پھر حکم کیا حضرت صلعم نے اوسکے لیے ساتھ

اَمَرَ اَهْلَهٗ اَنْ يُّخَفِّفُوْا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

حکم فرمایا اوسکے مالکونکو یہ کہ تخفیف کرین اوس سے کمائی اوسکی سے متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلْتُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ

روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہترین اوسچیز کے کہ کھاتے ہو تم وہ چیز ہے

وَاِنَّ اَوْلَادَكُمْ مِّنْ كَسْبِكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ

اور تحقیق اولاد تمہاری کسب تمہاری سے ہے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور ہی

رِوَايَةِ اَبِيْ دَاوٗدَ وَالدَّارِمِيِّ اِنَّ اَطْيَبَ مَا اَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهٖ وَاِنَّ

ایک روایت ابوداؤد اور دارمی کی مین یہ ہے کہ بہترین اوسچیز کے کہ کھائی آدمی نے وہ چیز ہے کہ حاصل ہو کسب

وَلَدِہٖ مِنْ کَسْبِہٖ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

اولاد اوسکی کسب سے اور روایت ہی عبداللہ بن مسعود سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لَا یَکْسِبُ عَبْدٌ مَالًا حَرَامًا فَیَتَصَدَّقُ مِنْہُ فَیُقْبَلُ مِنْہُ وَلَا یُنْفِقُ مِنْہُ

نہیں کماتا بندہ مال حرام پھر صدقہ کرے اوس سے پھر قبول کیا جاوے اوس سے اور نہیں خرچ کرتا مال

فَیُبَارَکُ لَہٗ فِیْہِ وَلَا یَتْرُکُ خَلْفَ ظَہْرِہٖ اِلَّا کَانَ زَادُہٗ اِلَی النَّارِ اِنَّ اللّٰہَ

پھر برکت دیجاوے واسطے اوسکے اوس مال میں اور نہیں چھوڑتا مال حرام پیچھے اپنے مگر کہ ہوتا ہے توشہ اوسکا طرف آگ کے تحقیق

لَا یَمْحُو السَّیِّئَ بِالسَّیِّئِ وَلٰکِنْ یَمْحُو السَّیِّئَ بِالْحَسَنِ اِنَّ الْخَبِیْثَ لَا یَمْحُو الْخَبِیْثَ

نہیں دور کرتا برائی کو ساتھ برائی کے ولیکن دور کرتا ہے برائی کو ساتھ بھلائی کے تحقیق پلیدی پلیدی کو نہیں دور کرتا

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَکَذَا فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ احمد نے اور اسیطرح ہی شرح السنہ میں۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ وَکُلُّ لَحْمٍ نَبَتَ مِنَ السُّحْتِ کَانَتِ النَّارُ

نہیں داخل ہوگا بہشت میں وہ گوشت کہ اوگا ہے حرام کھانے سے اور جو گوشت کہ اوگا ہے حرام کھانے سے تو ہوگی

اَوْلٰی بِہٖ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِیُّ وَالْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ

نزدیک تر ساتھ اوسکے روایت کی یہ احمد اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہی حسن بیٹے

عَلِیٍّ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ دَعْ مَا یَرِیْبُکَ اِلٰی مَا لَا یَرِیْبُکَ

حضرت علی سے کہ کہا یاد رکھی میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے چھوڑ اوسچیز کو کہ شک میں ڈالے تجکو اوسچیز کی طرف

فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِیْنَۃٌ وَاِنَّ الْکَذِبَ رِیْبَۃٌ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَ

اسواسطے کہ حق باعث اطمینان دل کا ہی اور باطل باعث شک اور تردد کا ہی نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

النَّسَائِیُّ وَرَوَی الدَّارِمِیُّ الْفَصْلَ الْاَوَّلَ وَعَنْ وَابِصَۃَ بْنِ مَعْبَدٍ اَنَّ

نسائی نے اور روایت کیا دارمی نے پہلا جملہ۔ اور روایت ہی وابصہ بن معبد سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَا وَابِصَۃُ جِئْتَ تَسْاَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ قُلْتُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے وابصہ آیا تو پوچھتا ہے سے اور گناہ سے کہا میں نے

نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ اَصَابِعَہٗ فَضَرَبَ بِہَا صَدْرَہٗ وَقَالَ اِسْتَفْتِ نَفْسَکَ اِسْتَفْتِ قَلْبَکَ ثَلٰثًا

البتہ کہا راوی نے پس جمع کیں حضرت نے انگلیاں اپنی اور مارا ساتھ انگلیوں کے سینے میرے اور فرمایا فتوی پوچھ اپنے نفس سے

البر ما اطمأنت إليه النفس واطمأن إليه القلب والإثم ما حاك في
فرمایا نیکی وہ چیز ہے کہ قرار پکڑے طرف اوسکی جی اور آرام پکڑے طرف اوسکی دل اور گناہ وہ چیز ہے کہ چبھے
النفس وتردد في الصدر وإن أفتاك الناس رواه أحمد والدارمي وعن
دل مین اور تردد کرے سینہ مین اگرچہ فتوی دین مجکو لوگ نقل کی یہ احمد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے
عطية السعدي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يبلغ العبد أن يكون
عطیہ سعدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین پہنچتا بندہ
من المتقين حتى يدع ما لا بأس به حذرا لما به بأس رواه الترمذي
متقیون کے درجہ کو یہانتک کہ چھوڑدے ایسی چیزون کو کہ نہین قباحت اوسمین واسطے بچنے اوچیز کے کہ اوسمین ہے
وابن ماجة وعن أنس قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الخمر عشرة عاصرها
ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شراب کے مقدمہ مین دس شخصونکو
ومعتصرها وشاربها وحاملها والمحمولة إليه وساقيها وبائعها وآكل
اوچیڑھ والے والیکو اور پینے والیکو اور اوٹھانیوالیکو اور اوسکو کہ اوٹھائی گئی طرف اوسکو اور بلانیوالیکو اور بیچنے والیکو اور
ثمنها والمشتري لها والمشتري له رواه الترمذي وابن ماجة وعن
اوسکے مول کھانیوالیکو اور اوسکے مول لینے والیکو اور اوسکو کہ مول لیگئے واسطے اوسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے
ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لعن الله الخمر وشاربها وساقيها
ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ نے شراب کو اور اوسکے پینے والیکو اور اوسکے پلانیوالکو
وبائعها ومبتاعها وعاصرها ومعتصرها وحاملها والمحمولة إليه رواه
اور اوسکو بیچنے والیکو اور اوسکے خریدنیوالیکو اور اوسکو نچوڑنیوالیکو اور اوسکو نچوڑوانے والیکو اور اوسکو اوٹھانیوالیکو اور اوسکو کہ اوٹھائی گئی طرف اوسکی
أبو داود وابن ماجة وعن محيصة أنه استأذن رسول الله صلى الله عليه وسلم
ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے محیصہ سے کہ تحقیق اوسنے پروانگی مانگی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے
في أجرة الحجام فنهاه فلم يزل يستأذنه حتى قال اعلفه ناضحك وأطعمه
پیچھے مزدوری سینگی کھینچنے والی کے پس منع کیا حضرت نے اوسکو پس ہمیشہ پروانگی مانگتا رہا حضرت سے یہانتک کہ فرمایا
رقيقك رواه مالك والترمذي وأبو داود وابن ماجة وعن ابن هريرة
اپنے بردے کو روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَکَسْبِ الزَّمَّارَۃِ رَوَاہُ فِیْ

کہا منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کے مول سے اور کمائی گانیوالیوں کی سے نقل کی یہ

شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَبِیْعُوا

شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچو

الْقَیْنَاتِ وَلَا تَشْتَرُوْھُنَّ وَلَا تُعَلِّمُوْھُنَّ وَثَمَنُھُنَّ حَرَامٌ وَفِیْ مِثْلِ ھٰذَا

لونڈیوں کو گانیوالیوں کو نہ سکھاؤ لونڈیوں کو گانا اور مول انکا حرام ہے اور بیچ مانند اسکے

اُنْزِلَتْ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَھْوَ الْحَدِیْثِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَ

نازل کی گئی ہے یہ آیت اور بعضے آدمیوں میں سے وہ ہیں کہ مول لیتے ہیں کھیل کی بات نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

ابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَلِیُّ بْنُ یَزِیْدَ الرَّاوِیْ

ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور علی بن یزید راوی

یُضَعَّفُ فِی الْحَدِیْثِ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ جَابِرٍ نَھٰی عَنْ اَکْلِ الْھِرِّ فِیْ بَابِ مَا یَحِلُّ اَکْلُہٗ اِنْ

ضعیف کیا جاتا ہے حدیث میں اور ذکر کریں گے ہم حدیث جابر کی کہ منع کیا ہے منی عن اکل الہر ہیچ باب ما یحل اکلہ کے اگر

شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

چاہیگا اللہ تعالیٰ فصل تیسری روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طَلَبُ کَسْبِ الْحَلَالِ فَرِیْضَۃٌ بَعْدَ الْفَرِیْضَۃِ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنِ

علیہ وسلم طلب کرنا کمائی حلال کا فرض ہے بعد فرض کے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ سُئِلَ عَنْ اُجْرَۃِ کِتَابَۃِ الْمُصْحَفِ فَقَالَ لَا بَاْسَ اِنَّمَا ھُمْ مُصَوِّرُوْنَ وَاِنَّھُمْ

ابن عباس سے کہ وہ پوچھے گئے مزدوری لکھنے قرآن کی سے پس فرمایا کچھ مضائقہ نہیں سوا اسکے نہیں کہ وہ نقش کھینچنے والے ہیں

اِنَّمَا یَاْکُلُوْنَ مِنْ عَمَلِ اَیْدِیْھِمْ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ

نہیں کھاتے مگر اپنے ہاتھوں کے کام سے نقل کیا یہ رزین نے۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہا کہا گیا یا رسول اللہ

اَیُّ الْکَسْبِ اَطْیَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِیَدِہٖ وَکُلُّ بَیْعٍ مَبْرُوْرٍ رَوَاہُ اَحْمَدُ

کونسا کسب پاکیزہ ہے فرمایا کام کرنا آدمی کا اپنے ہاتھ سے اور ہر بیع جو بیچنا ہو مقبول نقل کی یہ احمد نے

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ قَالَ کَانَتْ لِلْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِیْکَرِبَ

اور روایت ہے ابی بکر بن ابی مریم تابعی سے کہا تھے مقدام بن معدیکرب صحابی کی

جَارِيَةٌ يَبِيعُ اللَّبَنَ وَيَقْبِضُ الْمِقْدَامُ ثَمَنَهُ فَقِيلَ لَهُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَتَبِيعُ

ایک لونڈی بیچتی تھی دودھ کو اور قبض کرتا تھا مقدام مول اوسکا پس کہا گیا واسطے مقدام کے سبحان اللہ کیا بیچتی ہے

اللَّبَنَ وَتَقْبِضُ الثَّمَنَ فَقَالَ نَعَمْ وَمَا بَأْسٌ بِذَلِكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

دودھ اور لیتا ہے تو مول پس کہا مقدام نے کہ ہان اور نہیں اوسکا مضائقہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَنْفَعُ فِيهِ إِلَّا الدِّينَارُ وَالدِّرْهَمُ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے البتہ آویگا لوگوں پر زمانہ نہیں فائدہ دیگا اوسمیں مگر دینار و درہم

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ نَافِعٍ قَالَ كُنْتُ أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ وَإِلَى مِصْرَ فَجَهَّزْتُ

نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ کہا تھا میں سامان درست کرتا طرف شام کے اور طرف مصر کے پھر سامان درست کیا میں

إِلَى الْعِرَاقِ فَأَتَيْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كُنْتُ

طرف عراق کے پس آیا میں ام المومنین عائشہ کے پاس پس کہا میں نے اونکو اے ام المومنین سامان لیجاتا تھا میں

أُجَهِّزُ إِلَى الشَّامِ فَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ مَالَكَ وَلِلْمَجَرِّ كَ

تجارت کا تھا طرف شام کے پس ارادہ سامان لیجانیکا کرتا ہوں طرف عراق کے پس فرمایا کہ نہ کر کیا ہے واسطے تیرے اور

فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَيَّبَ اللَّهُ لِأَحَدِكُمْ رِزْقًا

پس تحقیق میں نے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جسوقت کہ ایک سبب کردے اللہ واسطے کسیکے تم میں سے

مِنْ وَجْهٍ فَلَا يَدَعْهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ

ایک طرح سے پس نہ چھوڑے اوسکو یہانتک کہ متغیر ہو واسطے اوسکے یا نقصان ہو واسطے اوسکے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ غُلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخَرَاجَ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا تھا واسطے ابوبکر صدیق رضہ کے ایک غلام دیتا تھا وہ واسطے ابی بکر کے خراج پس تھا ابی بکر

يَأْكُلُ مِنْ خَرَاجِهِ فَجَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ الْغُلَامُ تَدْرِي

کھاتے کمائی اوسکی سے پس یا غلام ایک دن ایکچیز پس کہا یا اوسمیں سے ابوبکر نے پھر کہا واسطے اوسکے غلام نے جانتے ہو

مَا هَذَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا هُوَ قَالَ كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

کیا ہے یہ پس کہا ابوبکر نے کیا ہے یہ کہا غلام نے تھا میں خبر غیب کی بتاتا واسطے ایک آدمی کے حالت جاہلیت میں

وَمَا أَحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنِّي خَدَعْتُهُ فَلَقِيَنِي فَأَعْطَانِي بِذَلِكَ فَهَذَا

حالانکہ نہیں اچھی جانتا تھا میں یہ خبر دینی لیکن میں فریب دیتا تھا اوسکو پس ملا مجھسے اوسکو پس اوسی چیز بہا کے

---

۱ یعنی نفقہ کیا جاوے ۲ کاہن ۳ یعنی زمانہ ۴ آنحضرت کا یہ فرمانا حقیقت میں پورا ہوا ۵ بیچتی تھی دودھ لوگوں کے گھر اپنی کمال کا کوئی قدر نہیں ہے اور نالائق کا قدر ہے ۱۲ ۶ سامان درست کرکے لیجانا ۷ کپڑا ۸ طرف شام کے یعنے پہلے اس سے ۱۲ ۹ یعنے کیوں چھوڑتا ہے تجارت اپنی کو کہ پہلا کرتا تھا ۱۲ ۱۰ چھوڑے اسکو یہ حدیث الکسب حبیب اللہ ہے

۱۱ ایک عورت کا عادہ ہے جیم ۱۲ خوشی ہوئی ۱۳ جسکے سے بیشہ جو لوگ کہ ۱۴ نیکی کی ہوتی ہے ۱۵ مشکل ۱۶ ارزق کسیکے ایک مشکل ۱۷ انکو قناعت نہیں کرتے انکو ۱۸ بجائے اس کے ایک تکلیف ۱۹ ہوجاتی ہے ایسی دولت سے ۲۰ کیا فائدہ جسمیں راحت نہ ۲۱ پیسا ہی محنت اٹھا کر آرام ہی نہ ہو ۲۲ جب آرام ہی نہ ہو ۲۳ فقیر کی طبیعت ۲۴ اس لالچ کی کہ خراج لیتے ۲۵ کہ مال کا مفت رہتا ہے ۲۶ یعنے ۲۷ جاہلیت میں یعنے ۲۸ حالت کفر میں ۱۲ ۲۹ یعنے اب ۱۲ ۳۰ ملا مجھسے وہ یعنے چیز ۱۲

الَّذِیْ اَکَلْتَ مِنْهُ قَالَتْ فَاَدْخَلَ اَبُوْبَکْرٍ یَدَهٗ فَقَاءَ کُلَّ شَیْءٍ فِیْ بَطْنِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

وہ چیز ہے کہ کھائی تھی اسمیں سے کہا حضرت عائشہ رضہ نے تب پھیرا ابوبکر نے ہاتھ اپنا پس قے کی اور باہر ڈال دی ہر چیز کہ اندر پیٹ میں تھی نقل کیا

وَعَنْ اَبِیْ بَکْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غُذِیَ بِالْحَرَامِ

اور روایت ہے ابی بکر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں وہ بدن کہ پرورش کیا گیا ساتھ مال

وَعَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ اَنَّهٗ قَالَ شَرِبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَبَنًا وَّاَعْجَبَهٗ قَالَ لِلَّذِیْ

اور روایت ہے زید بن اسلم سے کہ کہا تھا حضرت عمر کا یہ کہ اوسنے کہا کہ پیا عمر بن الخطاب رضہ نے دودھ اور اچھا لگا اوسکو وہ کہا واسطے اوس شخص کے

سَقَاهُ مِنْ اَیْنَ لَکَ هٰذَا اللَّبَنُ فَاَخْبَرَهٗ اَنَّهٗ وَرَدَ عَلٰی مَآءٍ قَدْ سَمَّاهُ فَاِذَا نَعَمٌ

کہ پلایا تھا اوسنے کہا تجھ کو یہ دودھ پس خبر دی اوسکو کہ تحقیق وہ گیا تھا ایک تھان پانی پر پس نام لیا تھا اوسکا کتنے تھے چارپائے تھے

مِنْ نَعَمِ الصَّدَقَةِ وَهُمْ یَسْقُوْنَ فَحَلَبُوْا لِیْ مِنْ اَلْبَانِهَا فَجَعَلْتُهٗ فِیْ سِقَائِیْ

چارپایوں زکوٰۃ کے سے اور وہ پلاتے تھے پس دوہا اونہوں نے میرے لیے دودھ اونکے سے پس ڈال لیا میں نے اوسکو بیچ مشک اپنی کے

وَهُوَ هٰذَا فَاَدْخَلَ عُمَرُ یَدَهٗ فَاسْتَقَاءَ رَوَاهُمَا الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

اور یہ دودھ وہی ہے پس ڈالا حضرت عمر نے ہاتھ اپنا پیرقی کی اوسنے نقل کیا کہ یہ دونو حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰی ثَوْبًا بِعَشَرَةِ دَرَاهِمَ وَفِیْهِ دِرْهَمٌ حَرَامٌ لَمْ یَقْبَلِ

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا جو شخص کہ خریدے ثہ ایک کپڑا دس درہم کو اور اسکے مول میں ہو ایک درہم حرام کا نہیں قبول کرتا

اللّٰهُ تَعَالٰی لَهٗ صَلٰوةً مَّا دَامَ عَلَیْهِ ثُمَّ اَدْخَلَ اِصْبَعَیْهِ فِیْ اُذُنَیْهِ وَقَالَ

اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے نماز جب تک کہ ہو وہ کپڑا اوسپر پھر داخل کیں ابن عمر نے دونو ثہ انگلیاں اپنی اپنے کانو نہیں اور کہا

صُمَّتَا اِنْ لَّمْ یَکُنِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ

بہرے ہو جیویں دونوں کان اگر نہ سنا ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اسکو نقل کیا یہ احمد نے اور بیہقی نے

شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ ضَعِیْفٌ بَابُ الْمُسَاهَلَةِ فِی الْمُعَامَلَةِ

شعب الایمان میں اور کہا اسنادا سکی ضعیف ہے باب ہے بیچ بیان نرمی کرنے کے معاملات میں

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ

فصل پہلی روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ

رَجُلًا سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَاِذَا اشْتَرٰی وَاِذَا اقْتَضٰی رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ حُذَیْفَةَ

اوس شخص کو کہ نرمی کرنے والا ہے جبکہ بیچتا ہے اور جبکہ خریدتا ہے اور جبکہ تقاضا کرتا ہے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ اَتَاهُ الْمَلَكُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک شخص تھا درمیان اون لوگون کے کہ تجھ سے پہلے تمسے آیا اوسکے پاس فرشتہ

لِيَقْبِضَ رُوْحَهٗ فَقِيْلَ لَهٗ هَلْ عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ قَالَ مَا اَعْلَمُ قِيْلَ لَهٗ اُنْظُرْ

تاکہ قبض کرے روح اوسکی پس کہا گیا اوسکے واسطے اوسکے آیا کیا تونے کچھ عمل نیک کہا نہین جانتا مین کہا گیا واسطے اوسکے سوچ

قَالَ مَا اَعْلَمُ شَيْئًا غَيْرَ اَنِّيْ كُنْتُ اُبَايِعُ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا وَاُجَازِيْهِمْ فَاُنْظِرُ

کہا نہین جانتا مین کچھ سوا اسکے کہ تحقیق مین معاملات کرتا تھا لوگون سے دنیا مین اور احسان کرتا تھا مین اونپر وقت تقاضا کے

اَلْمُوْسِرَ وَاَتَجَاوَزُ عَنِ الْمُعْسِرِ فَاَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

غنی کو اور معاف کرتا تھا مفلس کو پس داخل کیا اوسکو اللہ تعالی نے بہشت مین متفق علیہ اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ نَحْوُهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ وَّاَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ فَقَالَ اللّٰهُ اَنَا اَحَقُّ

مسلم کی مین مانند اسکے ہے عقبہ بن عامر اور ابی مسعود انصاری سے پس فرمایا اللہ تعالی نے کہ مین

بِذٰلِكَ مِنْكَ تَجَاوَزُوْا عَنْ عَبْدِيْ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

زیادہ لائق ہون ساتھ اسکے تجھسے درگذر کرو میرے بندے سے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ فَاِنَّهٗ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو بہت قسم کھانے سے بیچنے کہو بیچنے مین اسلیے کہ تحقیق قسم کھانی بیچنے مین رواج دیتی ہے پھر کھو دیتی ہے برکت کو

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْحَلْفُ مُنَفِّقَةٌ لِّلسِّلْعَةِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے قسم سبب ہے رواج کی واسطے اسباب کے

مَمْحَقَةٌ لِّلْبَرَكَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلٰثَةٌ لَّا

اور سبب ہے واسطے مٹنی برکت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تین شخص ہین کہ نہین

يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ قَالَ

کلام کریگا اونسے اللہ تعالی دن قیامت کے اور نہ دیکھیگا اونکی طرف اور نہ پاک کریگا اونکو اور واسطے اونکے عذاب ہے درد دینے والا

اَبُوْ ذَرٍّ خَابُوْا وَخَسِرُوْا مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنْفِقُ

ابوذر نے محروم ہوگئے خیر سے اور لوٹ پائے کون ہین وہ یا رسول اللہ فرمایا ایک تو پائینچے دراز کرنیوالا دوسرا احسان کرکے جتلانیوالا

سِلْعَتَهٗ بِالْحَلْفِ الْكَاذِبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

سباب کا ساتھ جھوٹی قسم کے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی سعید سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم التاجر الصدوق الامین مع النبیین و
کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوداگر بڑا سچا بڑا امانت دار ساتھ پیغمبروں اور

الصدیقین والشهداء رواه الترمذی والدارمی والدارقطنی ورواه ابن
صدیقوں اور شہداء کے ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور دارمی اور دارقطنی نے اور روایت کی یہ ابن

ماجة عن ابن عمر وقال الترمذی هذا حدیث غریب وعن قیس بن
ماجہ نے ابن عمر سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے قیس بن

ابی غرزة قال کنا نسمی فی عهد رسول الله صلی الله علیه وسلم السماسرة فمر بنا رسو
ابی غرزہ سے کہ کہا تھے ہم نام رکھے جاتے تھے بیچ زمانہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سماسرہ پس گذرے ہم پر رسول

الله صلی الله علیه وسلم فسمانا باسم هو احسن منه فقال یا معشر التجار ان البیع
خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس نام رکھا ہمارا ساتھ ایک نام کے کہ وہ بہتر ہے پہلے نام سے پس فرمایا اے معشر تجار تحقیق بیع

یحضره اللغو والحلف فشوبوه بالصدقة رواه ابوداود والترمذی
حاضر ہوتا ہے اوسکو بیہودہ اور قسم پس ملاؤ بیع کو ساتھ صدقہ کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

والنسائی وابن ماجة وعن عبید بن رفاعة عن ابیه عن النبی صلی الله
اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عبید بن رفاعہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ

علیه وسلم قال التجار یحشرون یوم القیمة فجارا الا من اتقی وبر وصدق
علیہ وسلم سے فرمایا تاجر حشر کیے جاوینگے دن قیامت کے فاجر مگر جس شخص نے پرہیزگاری کی اور نیکی کی اور سچ بولا

رواه الترمذی وابن ماجة والدارمی وروی البیهقی فی شعب الایمان
نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں

عن البراء وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح باب الخیار
براء سے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔ باب ہے بیچ بیان خیار کے

الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم المتبایعان
فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے والا اور مول لینے والا

کل واحد منهما بالخیار علی صاحبه ما لم یتفرقا الا بیع الخیار متفق علیه و
ہر ایک اونمیں سے واسطے اوسکے اختیار رکھتا ہے اوپر صاحب اپنے کے جبتک کہ جدا نہوں مگر بیع خیار میں متفق علیہ اور

فِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايِعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا

پھر ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ جب وقت خرید و فروخت کریں بائع اور مشتری پس ہر ایک ان میں سے اختیار رکھتا ہے اپنی بیع میں جب تک کہ

لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ

نہ جدا ہوں دونوں یا ہو بیع ان کی بشرط خیار کے پس جب وقت کہ ہو گی بیع ان کی بشرط خیار کے پس تحقیق واجب ہوا اختیار

وَفِي رِوَايَةٍ لِلتِّرْمِذِيِّ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَخْتَارَا وَفِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ

اور ہے ایک روایت ترمذی کے یوں ہے کہ بائع مشتری ساتھ اختیار کے ہیں جب تک کہ نہ جدا ہوں مگر یہ کہ شرط کریں خیار کی اور ہے

أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ اخْتَرْ بَدَلَ أَوْ يَخْتَارَا وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ

کہ کہے ایک ان کا واسطے صاحب اپنے کے شرط کر خیار کی یہ عبارت ہے اختر یا یختار کے واقع ہوئی۔ اور روایت ہے حکیم بن حزام سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بائع اور مشتری ساتھ خیار کے ہیں جب تک کہ نہ جدا ہوں اور اگر بیچ سچ کہیں بائع اور مشتری

بَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا مُتَّفَقٌ

بیان کیے برکت دی جاتی ہے واسطے ان دونوں کے بیچ معاملہ بیچنے کی چیز اور نکیے اور اگر چھپایا عیب اور جھوٹ بولے تو دور کی جاتی

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُخْدَعُ

علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا کہا ایک شخص نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق میں فریب دیا جاتا ہوں

فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَقُولُهُ مُتَّفَقٌ

بیچ معاملہ بیچ کے پس فرمایا جس وقت کہ بیچ کرے تو پس کہہ نہیں ہے فریب (دین میں) پس کہتا وہ شخص کہتا اس کو متفق

عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ

علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اس نے اپنے دادا سے یہ کہ

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَفْقَةَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والا اور مول لینے والا مختار ہیں جب تک کہ نہ جدا ہوں مگر یہ کہ ہو بیع خیار کی اور نہیں ہے

خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خیار شرط ہو اور نہ روا ہے ان میں بائع یا مشتری کو یہ کہ جدا ہو صاحب اپنے سے بخوف اس کے کہ طلب کرے اوس سے اقالہ کو نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَفَرَّقَنَّ

اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ جدا ہوں دو بائع

اثنان الا عن تراض رواہ ابوداود الفصل الثالث عن جابر

آپسمیں مگر رضا سے نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر اعرابیا بعد البیع رواہ الترمذی وقال

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خیار دیا ایک اعرابی کو بیچ بیچنے کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

ھذا حدیث صحیح غریب باب الربوا الفصل الاول عن جابر

یہ حدیث صحیح غریب ہے ۔ باب ہے بیچ بیان سود کے فصل پہلی روایت ہے جابر سے

قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ و

کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیاج لینے والے کو اور دینے والے کو اور لکھنے والے کو اور گواہوں کو اور

قال ھم سواء رواہ مسلم وعن عبادہ بن الصامت قال قال رسول

فرمایا وہ سب برابر ہیں نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت کے سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذھب بالذھب والفضۃ بالفضۃ والبر بالبر والشعیر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا جاوے سونا بدلے سونے کے اور چاندی بدلے چاندی کے اور گیہوں بدلے گیہوں کے اور جو

بالشعیر والتمر بالتمر والملح بالملح مثلا بمثل سواء بسواء یدا بید فاذا

بدلے جو کے اور کھجور بدلے کھجور کے اور نمک بدلے نمک کے درحالیکہ سب مانند ہوں ساتھ مانند کے برابر ہوں ساتھ برابر کے دست بدست

اختلفت ھذہ الاصناف فبیعوا کیف شئتم اذا کان یدا بید رواہ

مختلف ہوں یہ قسمیں پس بیچو جسطرح چاہو بشرطیکہ ہو دست بدست نقل کی یہ

مسلم وعن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذھب

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سونا

بالذھب والفضۃ بالفضۃ والبر بالبر والشعیر بالشعیر والتمر بالتمر

بدلے سونے کے اور چاندی بدلے چاندی کے اور گیہوں بدلے گیہوں کے اور جو بدلے جو کے اور کھجور بدلے کھجور کے

والملح بالملح مثلا بمثل یدا بید فمن زاد او استزاد فقد اربی الاخذ و

اور نمک بدلے نمک کے مانند ساتھ مانند کے ساتھ برابر ہو ساتھ برابر کے دست بدست ہے پس جسنے کہ زیادہ دیا یا زیادہ طلب کیا پس اوسنے

المعطی فیہ سواء رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دینیوالا اور سمین برابر ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَ

نہ بیچو سونا بدلے سونے کے مگر برابر برابر کے اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور

لَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا

نہ بیچو چاندی بدلے چاندی کے مگر برابر برابر کے اور نہ زیادہ کرو بعض کو بعض پر اور نہ

تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ

بیچو ان میں سے غائب کو بدلے حاضر کے متفق علیہ۔ اور ایک روایت میں ہے کہ نہ بیچو سونے کو بدلے سونے کے

وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنًا بِوَزْنٍ وَعَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ

اور نہ چاندی کو بدلے چاندی کے مگر کہ برابر ہو تول میں۔ اور روایت ہے معمر بن عبداللہ سے کہ کہا تھا میں سنتا

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیچو طعام بدلے طعام کے برابر برابر کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا بدلے سونے کے نہ بیاج ہے مگر دست بدست

وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ

اور چاندی بدلے چاندی کے بیاج ہے مگر دست بدست اور گیہوں بدلے گیہوں کے بیاج ہے مگر دست بدست اور جو

بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بدلے جو کے بیاج ہے مگر دست بدست اور کھجور بدلے کھجور کے بیاج ہے مگر دست بدست متفق علیہ۔

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک شخص کو

عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللهِ يَا رَسُولَ

خیبر پر پس لایا وہ حضرت ﷺ کے پاس کھجور اچھی پس فرمایا حضرت نے کیا سب کھجوریں خیبر کی ایسی ہی ہوتی ہیں کہا کہ نہیں قسم ہے

اللهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ

تحقیق ہم البتہ لیتے ہیں ایک صاع اچھی میں سے بدلے دو صاع کے اور دو صاع بدلے تین صاع کے پس فرمایا حضرت نے

لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ فِي الْمِيزَانِ مِثْلَ

نہ کر ایسا بیچ جمع کو بدلے درہموں کے پھر خرید کر بدلے درہموں کے اچھی کھجوریں اور فرمایا ترازو میں مانند

ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ قَالَ جَآءَ بِلَالٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسیکے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا لائے بلال رضہ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَيْنَ هٰذَا قَالَ كَانَ عِنْدَنَا تَمْرٌ رَدِيٌّ

کھجور اچھے قسم کی پس فرمایا واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تونسے لایا یہ کہا تھین نزد ہمارے میرے کھجور ردی ناکارہ

فَبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ اَوَّهْ عَيْنُ الرِّبٰوا عَيْنُ الرِّبٰوا لَا تَفْعَلْ وَلٰكِنْ اِذَا اَرَدْتَ

پس بیچین میںنے اوسے دو صاع ۱؎ بدلے ایک صاع کے پس فرمایا آہ عین سود ہے عین سود ہے ۲؎ نرکہ ولیکن جبوقت کہ ارادہ کرے ۳؎

اَنْ تَشْتَرِيَ فَبِعِ التَّمْرَ بِبَيْعٍ اٰخَرَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ

خریدیگا پس بیچ ۴؎ کھجور ساتھ اور ۵؎ بیع کے پھر خرید کر بدلے اوسکے اچھی کھجور متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

جَآءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ اَنَّهٗ عَبْدٌ فَجَآءَ سَيِّدُهٗ

آیا ایک غلام پس بیعت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ۶؎ ہجرت پر اور نہ معلوم ہوا حضرت صلعم کو کہ یہ غلام ہے پیر آیا مالک اوسکا

يُرِيْدُهٗ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْنِيْهِ فَاشْتَرٰى بِهٖ عَبْدَيْنِ اَسْوَدَيْنِ وَلَمْ

ڈھونڈتا ہوا اوسکو پس فرمایا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچ میرے کہ تو اوسکو ۷؎ پس خرید لیا اوسکو بدلے دو غلاموں سیاہ رنگ

يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدَهٗ حَتّٰى يَسْاَلَهٗ اَعَبْدٌ هُوَ اَمْ حُرٌّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

بیعت کی کسی سے پیچھے اسکے یہانتک کہ پوچھ لیتا اوس سے کہ غلام ہے یہ یا آزاد نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مِكْيَلَتُهَا

کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے تودہ کھجور کے سے کہ نہ معلوم ہو مقدار اوسکی

بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ

۸؎ بدلے پیمانہ معین کے کھجور سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے فضالہ بیٹے عبید کے سے کہ کہا خریدا میںنے

يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فِيْهَا ذَهَبٌ وَّخَرَزٌ فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ

۹؎ دن خیبر کے ایک ہار بارہ دینار کو اوسمیں تھا سونا اور نگینے ۱۰؎ پس جدا کیا میںنے اوسکو

فِيْهَا اَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِيْنَارًا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اوسمیں سونا زیادہ بارہ دینار سے پس ذکر کیا میںنے یہ روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا

لَا تُبَاعُ حَتّٰى تُفَصَّلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نہ بیچا جاوے ہار اللہ یہانتک کہ جدا کیا جاوے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے

۱؎ اس طرح ۱۲ ۲؎ برابر نہیں ۱۲ ۳؎ ارادہ کرے خریدنے کا ۱۲ ۴؎ کھجور ۱۲ ۵؎ اور بیع ۱۲ ۶؎ یعنی پر ہجرت کے ۱۲ ۷؎ یعنی خرید لیا اوسکو ۱۲ ۸؎ یعنی ناپ کر ۱۲ ۹؎ یعنی خیبر کے ۱۲ ۱۰؎ یعنی موتی ۱۲

باب الربوٰ

۱؎ یعنی غلام کے بدلے ۱۲ ۲؎ یعنی ایسا کہ جنس ایک ہو تو برابر ہونا چاہئے اور جہاں جنس ایک نہ ہو تو جائز ہے کہ ایک طرف کھجور زیادہ ہو جس چیز کی ۱۲ ۳؎ اگر دوسری جنس کا پیسہ لیوے تو قبض میں ہونا چاہئے ۱۲ ۴؎ دن خیبر کے یعنی سال خیبر کے ۵؎ یعنی نہ ہو نگینے میں سے نگینہ نکالنے سے ۶؎ تک کہ جدا کیا جاوے نگینوں سے ۱۲

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ قَالَ لَیَاْتِیَنَّ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ لَا یَبْقٰی اَحَدٌ اِلَّا

کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ آویگا آدمیوں پر ایک زمانہ کہ نہیں باقی رہیگا کوئی مگر

اٰکِلُ الرِّبٰوا فَاِنْ لَّمْ یَاْکُلْہُ اَصَابَہٗ مِنْ بُخَارِہٖ وَیُرْوٰی مِنْ غُبَارِہٖ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ

کہانیوالا سود کا پس اگر نہ کھائے گا سود پہنچیگا اوسکو بخار اوسکا اور روایت کیا جاتا ہے غبار اوسکا نقل کی یہ احمد اور

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ

ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے یہ کہ تحقیق رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ قَالَ لَا تَبِیْعُوا الذَّھَبَ بِالذَّھَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَلَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونا بدلے سونے کے اور نہ چاندی بدلے چاندی کے اور نہ

الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَلَا الشَّعِیْرَ بِالشَّعِیْرِ وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ

گیہوں بدلے گیہوں کے اور نہ جو بدلے جو کے اور نہ کھجور بدلے کھجور کے اور نہ نمک بدلے نمک مگر برابر برابر

عَیْنًا بِعَیْنٍ یَدًا بِیَدٍ وَلٰکِنْ بِیْعُوا الذَّھَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّھَبِ

نقد بدلے نقد کے ہاتھ بہ ہاتھ ولیکن بیچو سونے کو بدلے چاندی کے اور چاندی کو بدلے سونے کے اور

الْبُرَّ بِالشَّعِیْرِ وَالشَّعِیْرَ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ یَدًا بِیَدٍ کَیْفَ شِئْتُمْ

گیہوں کو بدلے جو کے اور جو کو بدلے گیہوں کے اور کھجور کو بدلے نمک کے اور نمک کو بدلے کھجور کے ہاتھ بہ ہاتھ جسطرح چاہو

رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

نقل کی یہ شافعی نے۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ اَیَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا یَبِسَ

علیہ وسلم سے پوچھے گئے خریدنے کھجور خشک کے سے بدلے کھجور تازہ کے فرمایا کیا ہو جاتی ہے کھجور تازی جسوقت کہ

فَقَالَ نَعَمْ فَنَھَاہُ عَنْ ذٰلِکَ رَوَاہُ مَالِکٌ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ

کہا ہاں پس منع کیا اوسکو اس سے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی

وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ مُرْسَلًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سعید بن المسیب سے بطریق ارسال کے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَھٰی عَنْ بَیْعِ اللَّحْمِ بِالْحَیَوَانِ قَالَ سَعِیْدٌ کَانَ مِنْ مَیْسِرِ اَھْلِ الْجَاھِلِیَّۃِ

منع فرمایا بیچنے گوشت کے اسے بدلے حیوان کے کہا سعید نے تھا بیچنا گوشت کا بدلے حیوان کے سو جو کہ جاہلیت کے

رواہ فی شرح السنۃ وعن سمرۃ بن جندب ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی

نقل کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہی سمرہ بن جندب سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا

عن بیع الحیوان بالحیوان نسیئۃ رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وابن ماجۃ

بیچنے حیوان کو سے بدلے حیوان کے ادھار بطریق وعدہ کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ

والدارمی وعن عبداللہ بن عمرو بن العاص ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر

اور دارمی نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو بن العاص سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوسکو

ان یجھز جیشا فنفدت الابل فامرہ ان یاخذ علی قلائص الصدقۃ

کہ سامان درست کرے لشکر کا پس تمام ہوئے اونٹ پس حکم کیا اوسکو یہ کہ لیوے اونٹ عوض اونٹ کے

فکان یاخذ البعیر بالبعیرین الی ابل الصدقۃ رواہ ابوداود والفصل

پس تھا وہ عبداللہ لیتا ایک اونٹ بدلے دو اونٹون کے نازمانے آنے اونٹون زکوٰۃ کے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثالث عن اسامۃ بن زید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا ربوا فی النسیئۃ

تیسری روایت ہی اسامہ بن زید سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیاج ہی وعدے مین

وفی روایۃ قال لا ربوا فیما کان یدا بید متفق علیہ وعن عبداللہ بن

اور ایک روایت مین فرمایا نہین بیاج اوسچیز مین کہ ہووے دست بدست متفق علیہ۔ اور روایت ہی عبداللہ بن

حنظلۃ غسیل الملائکۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درھم ربوا یاکلہ

حنظلہ غسیل الملائکہ سے کہا عبداللہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک درہم سود کا کہ کھاوے اوسکو

الرجل وھو یعلم اشد من ستۃ وثلثین زنیۃ رواہ احمد والدارقطنی

آدمی اور وہ جانتا ہو بہت زیادہ ہی گناہ مین چھتیس ۳۶ زنا سے نقل کی یہ احمد اور دارقطنی نے

ورروی البیہقی فی شعب الایمان عن ابن عباس وزاد وقال من نبت لحمہ

اور نقل کی بیہقی نے شعب الایمان مین ابن عباس سے اور زیادہ کیا بیہقی نے اس عبارت کو کہ اور کہا حضرت نے

من السحت فالنار اولی بہ وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ

مال حرام سے پس آگ اوسکے لائق تر ہی ساتھ اوسکے۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم الربوا سبعون جزا ایسرھا ان ینکح الرجل امہ وعن ابن

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گناہ بیاج کا ستر جزو ہے ادنی اونمین سے یہ ہی کہ صحبت کرے آدمی اپنی ماسے۔ اور روایت ہی ابن

۱ بطریق وعدے کے یعنے جب اور نظر نسیئۃ کے معنے ادھار اور وعدہ ہوتے ہیں اللہ درایت

نہیں ہے کہ اور اس معنے سے دلیل لیوے کوئی اور اسکے الزام سے

۲ ابن ماجہ سے عبداللہ بن عمر کی

۳ بیاج ہی وعدے مین کسی یا درمیان مین

۴ ربا الفضل جنس کسی یا درمیان مین

۵ ربا النسیئۃ

۶ سترجزو ہے یعنے چھ گناہون کا مجموعہ

مسعودٍ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الربوا وان کثر فان عاقبتہ

مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سود اگرچہ ہو بہت ۔ لیکن انجام اوسکا

تصیر الی قل رواھما ابن ماجۃ والبیھقی فی شعب الایمان وروی احمد الاخیر و

رجوع کرتا ہی طرف کمی کے نقل کیں یہ دونو حدیثیں ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور روایت کی احمد نے اخیر کی اللہ

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتیت لیلۃ اسری بی علی

روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا میں شب معراج میں

قوم بطونھم کالبیوت فیھا الحیات ترٰی من خارج بطونھم فقلت

ایک قوم پر کہ پیٹ اونکے مانند گھروں کے تھے اونمیں سانپ تھے معلوم ہوتے تھے باہر پیٹوں اونکے سے پس کہا میں نے

من ھؤلاء یا جبرئیل قال ھؤلاء اکلۃ الربوا رواہ احمد وابن ماجۃ

کون ہین یہ لوگ اے جبرئیل کہا یہ ہین کہانیوالے سود کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔

وعن علی انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ

اور روایت ہی حضرت علی سے کہ سنا میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ لعنت کرتے تھے سود کے لینیوالے کو اور دینیوالے کو اور دینیوالے کو اور

ومانع الصدقۃ وکان ینھی عن النوح رواہ النسائی وعن عمر بن

اور زکوۃ کے نہ دینیوالے کو اور تھے حضرت منع فرماتے نوحہ کرنے سے نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہی عمر بن

الخطاب ان من اٰخر ما نزلت اٰیۃ الربوا وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبض

الخطاب سے رضہ یہ کہ سے آخر چیز کے کہ اوتری آیت ربوا کی ہے اور تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم وفات کیئے گیا

ولم یفسرھا لنا فدعوا الربوا والریبۃ رواہ ابن ماجۃ والدارمی و

سے اور نہین کہولا اوسکو واسطے ہمارے پس چھوڑ دو ربوا کو اور سے ریبہ کو نقل کی یہ ابن ماجہ اور داری نے۔ اور

عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اقرض احدکم قرضا

روایت ہی انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیوے ایک تمہارا قرض

فاھدی الیہ او حملہ علی الدابۃ فلا یرکبہ ولا یقبلھا الا ان یکون

پھر تحفہ بھیجے قرض لینیوالا طرف اوسکی یا سوار کردے اوسکو جانور پس نہ سوار ہو اوسپر اور نہ قبول کرے تحفہ مگر یہ کہ

جرٰی بینہ وبینہ قبل ذلک رواہ ابن ماجۃ والبیھقی فی شعب الایمان

جاری ہو تحفہ بھیجنا اور سواری بھیجنی درمیان قرض لینیوالے اور درمیان قرض دینیوالے کے پہلے اس سے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَقْرَضَ اَحَدُکُمُ الرَّجُلَ فَلَا یَاْخُذْ هَدِیَّةً

اور روایت ہے اُنس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ قرض دیوے کوئی کسیکو پس نہ لیوے اور اُس سے تحفہ

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی تَارِیْخِهٖ هٰکَذَا فِی الْمُتَّقٰی وَعَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِیْ مُوْسٰی

نقل کیا یہ بخاری نے بیچ تاریخ اپنی کے اسی طرح سے ہے منتقی میں۔ اور روایت ہے ابی بردہ بن ابی موسے سے

قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِیْنَةَ فَلَقِیْتُ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ سَلَامٍ فَقَالَ اِنَّکَ بِاَرْضٍ

کہا آیا میں مدینہ میں پس ملا میں عبداللہ بیٹے سلام کے سو پس کہا اونہوں نے کہ تحقیق تو بیچ ایسی زمین کے ہے

فِیْهَا الرِّبٰوا فَاشٍ فَاِذَا کَانَ لَکَ عَلٰی رَجُلٍ حَقٌّ فَاَهْدٰی اِلَیْکَ حِمْلَ تِبْنٍ اَوْ

کہ اوسمیں بہت رواج ہے سود کا پس جسوقت کہ ہووے تیرا کسی پر حق پھر تحفہ بھیجے وہ طرف تیری کے ایک بوجھ بھوسے کا یا

حِمْلَ شَعِیْرٍ اَوْ حِمْلَ قَتٍّ فَلَا تَاْخُذْهُ فَاِنَّهٗ رِبًوا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ بَابُ

بوجھ جَو کا یا گٹھا گھاس کا پس نہ لے تو اسکو اسلیے کہ تحقیق سلہ وہ سود کا حکم رکھتا ہے نقل کی بخاری نے۔ باب ہے

الْمَنْهِیِّ عَنْهَا مِنَ الْبُیُوْعِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

بیچ بیان بیعوں کے کہ منع کیا گیا ہے اونسے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ یَّبِیْعَ ثَمَرَ حَائِطِهٖ اِنْ کَانَ

کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے اور مزابنہ یہ کہ بیچے میوہ باغ اپنے کا اگر ہو

نَخْلًا بِتَمْرٍ کَیْلًا وَّاِنْ کَانَ کَرْمًا اَنْ یَّبِیْعَهٗ بِزَبِیْبٍ کَیْلًا اَوْ کَانَ وَعَنْدَ

میوہ کھجور کے خشک کھجور کے ماپے اور اگر ہو میوہ انگور بیچے اوسکو بدلے انگور خشک کے ماپے سے یا ہو اور کتاب

مُسْلِمٍ وَّاِنْ کَانَ زَرْعًا اَنْ یَّبِیْعَهٗ بِکَیْلِ طَعَامٍ نَهٰی عَنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

مسلم میں ہے اور اگر ہو باغ کھیتی بیچے اوسکو بدلے ماپنے غلہ کے منع کیا اس سب سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِیْ رِوَایَةٍ لَهُمَا نَهٰی عَنِ الْمُزَابَنَةِ قَالَ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ یُّبَاعَ مَا فِیْ رُءُوْسِ

اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یوں ہے کہ منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنت سے فرمایا اور مزابنت بیچنا میوہ کا ہے کہ اوپر درختوں

النَّخْلِ بِتَمْرٍ کَیْلٍ مُسَمًّی اِنْ زَادَ لِیْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَیَّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی

پر بجوز کے ہے بدلے کھجور روں خشک کے ساتھ ماپنے معین کے بیچے بایں یہ کہ اگر زیادہ نکلے میوہ درخت کا پس واسطے میرے ہے اور اگر کم نکلے پس اوپر میرے ہے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةُ اَنْ یُّبَاعَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرت سے اور محاقلت سے اور مزابنت سے اور محاقلت یہ ہے کہ بیچے

الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرَقِ حِنْطَةٍ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يَبِيعَ التَّمْرَ فِي رُؤُسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ

آدمی کھیتی کو بدلے سو فرق گیہوں کے اور مزابنت یہ ہے کہ بیچے کھجور کو درختوں پر بدلے سو

فَرَقٍ وَالْمُخَابَرَةُ كِرَاءُ الْأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

فرق کھجور کے اور مخابرت کرایہ کو دینا زمین کا ہی تہائی پر یا چوتھائی پر نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَ

منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلت اور مزابنت سے اور مخابرت سے اور معاومت سے اور

عَنِ الثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ

ثنیا سے اور رخصت دی بیچ عرایا کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل بن ابی حثمہ سے کہ کہا

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ

منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے میوہ کے سے درخت پر بدلے خشک کھجور کے مگر یہ کہ رخصت دی عریہ میں

أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ کہ بیچا جاوے میوہ درخت پر شہ سا تہ اندازہ کرنے اسکے حالت خشک ہونے میں کہا وے اس کو اہل اسکے تازہ متفق علیہ اور روایت ہے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا مِنَ التَّمْرِ فِيمَا دُونَ

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی بیچ بیچنے عرایا کے ساتہ اندازہ کرنے اوسکے خشک کھجوروں سے بیچ اوسچیز کے کم

خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ شَكَّ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

پانچ وسق سے ہو یا بیچ پانچ وسق کے شک کیا داؤد بن حصین راوی نے متفق علیہ۔ اور

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ

روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر کے سے کہ منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے پھل کے سے یہانتک کہ ظاہر ہو

صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَهَى عَنْ بَيْعِ

بہتری اوسکی منع کیا بیچنے والے کو اور لینے والے کو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں منع فرمایا بیچنے

النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتَّى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ وَعَنِ الثَّمَرِ

پھل کھجور کے سے یہانتک کہ سرخ و زرد ہو اور منع کیا بیچنے خوشہ کھیتی کے سے یہانتک کہ پختہ ہو اور امن میں ہو آفت سے۔ اور روایت ہے انس سے

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ قِيلَ وَمَا تُزْهِي قَالَ

کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے میوہ کے سے یہانتک کہ خوشرنگ ہو کہا گیا کیا معنی ہیں خوشرنگ ہو سکنے فرمایا

حَتّٰی تُثْمِرَ وَقَالَ اَرَاَیْتَ اِذَا مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ بِمَ یَاْخُذُ اَحَدُکُمْ مَالَ اَخِیْهِ

یہانتک کہ سرخ ہو اور فرمایا خبر دو جبوقت کہ منع کرے اللہ تعالیٰ میوہ کو کس سبب سے لیوے ایک تمہارا مال تم بھائی اپنے کا

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ السِّنِیْنَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سالیانہ کے سے

وَاَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اور حکم کیا ساتھ موقوف کرنے آفتوں کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَوْ بِعْتَ مِنْ اَخِیْكَ ثَمَرًا فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا یَحِلُّ لَكَ اَنْ تَاْخُذَ مِنْهُ

علیہ وسلم اگر بیچا تو نے اپنے بھائی کے کچھ میوہ پس پہنچی اوسکو آفت کہ ہلاک کیا اوسکو تو پس نہیں حلال ہے تجکو لینا اوس سے

شَیْئًا بِمَ تَاْخُذُ مَالَ اَخِیْكَ بِغَیْرِ حَقٍّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانُوْا

کچھ کس سبب سے لیتا ہے مال بھائی اپنے کا بغیر حق کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھے

یَبْتَاعُوْنَ الطَّعَامَ فِیْ اَعْلَی السُّوْقِ فَیَبِیْعُوْنَهُ فِیْ مَكَانِهٖ فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

خریدتے لوگ غلہ بیچنے جانب بلندی بازار کے پھر بیچتے ڈالتے اوسکو تہ اوسی جگہ پس منع کیا اونکو رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِهٖ فِیْ مَكَانِهٖ حَتّٰی یَنْقُلُوْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَلَمْ اَجِدْهُ فِی الصَّحِیْحَیْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے اوسکے سوا اوسی جگہ میں یہانتک کہ نقل کریں اوسکو نقل کی یہ ابو داؤد نے اور نہیں پایا میں نے اوسکو صحیحین میں

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا یَبِیْعُهٗ حَتّٰی

اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خریدے غلہ پس نہ بیچے اوسکو یہانتک کہ

یَسْتَوْفِیَهٗ وَفِیْ رِوَایَةٍ اِبْنِ عَبَّاسٍ حَتّٰی یَكْتَالَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ

پورا لے اوسکو اور بیچ روایت ابن عباس کے یہانتک کہ کیل کرلے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ اَمَّا الَّذِیْ نَهٰی عَنْهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ اَنْ یُّبَاعَ

عباس سے کہا وہ چیز کہ منع کیا اوس سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس وہ غلہ ہے کہ منع کیا ہے بیچنے اوسکے سے

حَتّٰی یُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا اَحْسِبُ كُلَّ شَیْءٍ اِلَّا مِثْلَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

یہانتک کہ قبض کیا جاوے کہا ابن عباس نے اور نہیں گمان کرتا میں ہر چیز کو مگر مانند غلہ کے متفق علیہ۔

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَیْعِ وَلَا یَبِیْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰی بَیْعِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا نہ آگے جاملو تم قافلہ سے واسطے مول لینے کے اور نہ بیچے بعض تمہارا

بعض وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ فَمَنِ ابْتَاعَهَا بَعْدَ

بعض کرے اور نہ نجش کرو اور نہ بیچے شہری واسطے جنگلی کے اور نہ جمع کرو دودھ اونٹ اور بکری کا تھنوں میں اور جو شخص خرید کرے

ذٰلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا

جمع کرنے کے پس وہ مختار ہے کہنے اور پھیرنے میں بعد دوہنے اوسکے اگر راضی ہوا اوس سے تو رکھے اور اگر ناراض ہو تو پھیر دیوے اوسکو

وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصَرَّاةً فَهُوَ

اور ایک صاع کھجور کا نقل کرتے ہیں بخاری اور مسلم نے اور ہم ایک روایت مسلم کی لائے ہیں کہ جو کوئی خریدے بکری مصراۃ کو پس وہ

بِالْخِيَارِ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ وَعَنْهُ

مختار رکھتا ہے تین دن تک پھیرنے کا اور اوسکو تو سنگ پھیرے ساتھ اوسکے ایک صاع کھجور نہ گیہوں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ آگے جا ملو تم قافلے سے کہ لایا ہو غلہ وغیرہ پھر جو ملا اوس سے اور خرید لا اوس سے

أَتَى سَيِّدُهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

آوے مالک اوسکا بازار میں پس وہ مختار ہے درمیان پھیرنے اور رکھنے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا السِّلَعَ حَتّٰى يُهْبَطَ بِهَا إِلَى السُّوقِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آگے جا ملو اسباب سے یہانتک کہ اتارا جاوے اسباب طرف بازار کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلٰى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلٰى

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچے آدمی اوپر بیچ بھائی اپنے کے اور نہ بھیجے پیغام نکاح کا اوپر

خِطْبَةِ أَخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

پیغام نکاح بھائی اپنے کے مگر یہ کہ پروانگی دے واسطے اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسُومُ الرَّجُلُ عَلٰى سَوْمِ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ چکاوے آدمی اوپر چکانے بھائی مسلمان اپنے کے نقل یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ

حضرت جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ بیچے شہری واسطے جنگلی کے چھوڑو دو لوگوں کو کہ روزی دے

اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى

اللہ بعض اونکیکو بعض سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا منع کیا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَیْنِ وَعَنْ بَیْعَتَیْنِ نَھٰی عَنِ الْمُلَامَسَۃِ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے پہناوے سے اور دو طرح کے بیچنے سے منع کیا ملامسہ سے اور

الْمُنَابَذَۃِ فِی الْبَیْعِ وَالْمُلَامَسَۃُ لَمْسُ الرَّجُلِ ثَوْبَ الْاٰخَرِ بِیَدِہٖ بِاللَّیْلِ اَوْ بِالنَّھَارِ وَلَا یُقَلِّبُہٗ اِلَّا

منابذت سے بیچنے میں اور ملامسہ یہ ہے کہ آدمی کا اپنا ہاتھ دوسرے کے کپڑے کو رات میں یا دن میں اور نہ الٹے اور سکو لیکن مگر

بِذٰلِکَ وَالْمُنَابَذَۃُ اَنْ یَّنْبِذَ الرَّجُلُ اِلَی الرَّجُلِ بِثَوْبِہٖ وَیَنْبِذَ الْاٰخَرُ ثَوْبَہٗ وَیَکُوْنَ

بسبب اسکے اور دوسری بیع منابذہ وہ یہ ہے کہ پھینکے ایک شخص طرف دوسرے کے کپڑا اپنا اور پھینکے دوسرا اپنا کپڑا اور ہووے

ذٰلِکَ بَیْعُھُمَا عَنْ غَیْرِ نَظَرٍ وَلَا تَرَاضٍ وَاللِّبْسَتَیْنِ اِشْتِمَالُ الصَّمَّآءِ وَالصَّمَّآءُ

یہ بیع اوکی بغیر دیکھنے کے اور بغیر رضامندی کے اور دو طرح کے پہناوے سے منع کیا ایک تو پہننا کپڑا بطریق

اَنْ یَّجْعَلَ ثَوْبَہٗ عَلٰی اَحَدِ عَاتِقَیْہِ فَیَبْدُوْ اَحَدُ شِقَّیْہِ لَیْسَ عَلَیْہِ ثَوْبٌ وَّ

یہ ہے کہ ڈالے کپڑا ایک مونڈھے پر اور ظاہر ہووے ایک جانب اوسکی کہ نہو اوسپر کوئی کپڑا اور دوسرا

اللِّبْسَۃُ الْاُخْرٰی اِحْتِبَآءُہٗ بِثَوْبِہٖ وَھُوَ جَالِسٌ لَیْسَ عَلٰی فَرْجِہٖ مِنْہُ شَیْءٌ مُتَّفَقٌ

پہناوا یہ ہے کہ گوٹ مارنے کپڑے سے اسحالیں کہ وہ بیٹھا ہو نہو اوسکی شرمگاہ پر اوس کپڑے میں سے کچھ متفق

عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْحَصَاۃِ وَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سے بیع حصات کی سے اور

عَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

بیع غرر کی سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ بَیْعِ حَبَلِ الْحَبَلَۃِ وَکَانَ بَیْعًا یَتَبَایَعُہٗ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ کَانَ الرَّجُلُ یَبْتَاعُ

بیچنے حمل سے حمل کی اور تھی یہ بیع ایک بیع کہ کرتے تھے اوسکو اہل جاہلیت تھا آدمی کہ خریدتا

الْجَزُوْرَ اِلٰی اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَۃُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِیْ فِیْ بَطْنِھَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ

اونٹ کو یہاں تک کہ بچہ لیجاوے اونٹنی پھر بچہ لے جاوے وہ کہ بچہ پیٹ اوسکو کی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ

کہ کہا منع کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جفت کروانے نر کے سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَیْعِ الْمَآءِ وَ

کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ جفت کرنے اونٹ کے سے اور بیچنے پانی اور

الْأَرْضِ لِتُحْرَثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ

زمین کے سے تاکہ کھیتی کی جاوے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے

فَضْلِ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پانی کے سے کہ زیادہ ہو حاجت سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِيُبَاعَ فَضْلُ الْمَاءِ لِيُبَاعَ بِهِ الْكَلَأُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

کہ نہ بیچا جاوے زیادہ پانی تاکہ بیچی جاوے بسبب اوسکے گھاس متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى صُبْرَةِ طَعَامٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِيهَا فَنَالَتْ أَصَابِعُهُ بَلَلًا

صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر تودی غلہ کے پس داخل کیا ہاتھ اپنا تودی میں پس پایا اوانگلیوں حضرت نے تری کو

فَقَالَ مَا هٰذَا يَا صَاحِبَ الطَّعَامِ قَالَ أَصَابَتْهُ السَّمَاءُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَفَلَا جَعَلْتَهُ

پس فرمایا کیا ہی یہ تری سے اے مالک غلہ کے کہا پہنچا تھا اسکو مینہ یا رسول اللہ فرمایا کیوں نہ کیا تو نے اسکو

فَوْقَ الطَّعَامِ حَتَّى يَرَاهُ النَّاسُ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنِّي رَوَاهُ مُسْلِمٌ **اَلْفَصْلُ**

اوپر کی جانب غلہ کے تاکہ دیکھتے اوسکو لوگ جو فریب دے پس سے نہیں مجھ سے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل

الثَّانِي عَنْ جَابِرٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ

دوسری روایت ہی جابر سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سے استثنا کرنے سے مگر یہ کہ جانا جاوے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ

نقل کیا یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی حضرت انس سے کہ کہا منع کیا سے رسول خدا صلعم نے بیچنے انگور کے سے

حَتَّى يَسْوَدَّ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدَّ هٰكَذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

یہانتک کہ سیاہ ہو جاوے اور منع کیا بیچنے غلہ کے سے یہانتک کہ سخت ہو جاوے اسیطرح سے روایت کیا اسکو ترمذی اور

عَنْ أَنَسٍ وَالزِّيَادَةُ الَّتِي فِي الْمَصَابِيحِ وَهِيَ قَوْلُهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى تَزْهُوَ

انس سے اور زیادتی کہ مصابیح میں ہی وہ قول اوسکا کہ منع کیا بیچنے کھجور کے سے یہانتک کہ خوشہ کھجور کا

إِنَّمَا ثَبَتَتْ فِي رِوَايَتِهِمَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ وَقَالَ

یہ زیادتی ثابت نہیں ہوئی ہی روایت ترمذی اور ابوداؤد کے سے کہ ابن عمر سے اسطرح کہ کہا ابن عمر نے کہ منع کیا حضرت صلعم نے بیچنے کھجور کا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہی ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

کہا اس وجہ سے کہ اسکی روایت میں ہے ۱۲

یعنی ایک شخص کا جنگل میں کنواں ہو اور اس کے اس جنگل سے زیادہ پانی نکلے اور اس پانی اس کنوئیں کے سوا اور کہیں سے جواب کنوئیں والا پانی نہ لے پیوے قیمت کے بدلے اور اس بہانے سے گویا گھاس کی قیمت لیوے یہ حرام ہے ۱۲

اے مالک غلہ کے اپنے غلہ کے اوپر نہ رکھا تاکہ لوگ دیکھیں اور کیوں نہ لیا تری پہچانی اور کیوں نہ لیا تو نے اسکو بیچنے کے واسطے ۱۲

یعنی جب تک کہ سیاہ نہ ہو جاوے ۱۲

یعنی جب تک کہ سخت نہ ہو جاوے ۱۲

یعنی جب تک کہ سیاہ نہ ہو جاوے ۱۲

یعنی جب تک کہ خوشہ کھجور کا سیاہ نہ ہو جاوے ۱۲

یعنی جب تک کہ سخت نہ ہو جاوے ۱۲

یعنی جب تک کہ خوشہ کھجور کا سیاہ نہ ہو جاوے ۱۲

نهی عن بیع الکالی بالکالی رواه الدارقطنی وعن عمرو بن شعیب عن ابیه

منع فرمایا ہے بیچنے نسیہ کو نسیہ سے اسکو نقل کیا دارقطنی نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

عن جده قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن بیع العربان رواه مالك و

اور انہوں نے نقل کی اپنے دادا سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع عربان کی اسکو نقل کیا ہے مالک اور

ابوداود وابن ماجة وعن علی قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن

ابوداود اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا منع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بیع المضطر وعن بیع الغرر وعن بیع الثمرة قبل ان تدرك رواه ابوداود

بیچنے مضطر کے سے اور بیچنے غرر کیسے اور بیچنے میوے کے سے پہلے پختہ ہونے کے نقل کی یہ ابوداود نے

وعن انس ان رجلا من کلاب سأل النبی صلی الله علیه وسلم عن عسب الفحل فنهاه

اور روایت ہے انس سے کہ ایک شخص نے قوم کلاب میں سے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نر کرانے کی اجرت سے پس منع

فقال یا رسول الله انا نطرق الفحل فنکرم فرخص له فی الکرامة رواه

پھر عرض کیا اسنے یا رسول اللہ ہم عاریۃ دیتے ہیں نر کو پھر انعام دیے جاتے ہیں ہم پس اجازت دی حضرت نے اوسکو بیچنے میں

الترمذی وعن حکیم بن حزام قال نهانی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان

ترمذی نے۔ اور روایت ہے حکیم بن حزام سے کہا منع کیا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ

ابیع ما لیس عندی رواه الترمذی وفی روایة له ولابی داود والنسائی

بیچوں میں اوسچیز کو کہ نہیں نزد میرے نقل کی یہ ترمذی نے اور ہے ایک روایت ترمذی اور ابوداود اور نسائی کے یوں ہے

قال قلت یا رسول الله یاتینی الرجل فیرید منی البیع ولیس عندی فابتاع

کہا حکیم نے کہا میں نے یا رسول اللہ آتا ہے میرے پاس ایک شخص پس ارادہ کرتا ہے مجھ سے خریدنے کی ایک چیز کا اور نہیں ہوتی وہ

له من السوق قال لا تبعه ما لیس عندك وعن ابی هریرة قال نهی رسول

واسطے اوسکے بازار سے فرمایا نہ بیچ اوسچیز کو کہ نہیں نزد ایک تیرے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا منع کیا رسول

الله صلی الله علیه وسلم عن بیعتین فی بیعة رواه مالك والترمذی وابوداود

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعوں سے بیچ ایک بیع کے نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداود

والنسائی وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال نهی رسول الله

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي صَفْقَةٍ وَاحِدَةٍ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیعوں سے ایک بیع ایک عقد کے نقل کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حلال قرض اور بیع اور نہین درست ہین دو شرطین کرنی بیع مین

يُضْمَنْ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ

ضمان مین آئی اوسکی اور نہین درست بیچنا اوسچیز کا کہ نہین نزدیک تیرے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسای نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ

ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا تھا مین بیچتا اونٹون کو بقیع

بِالدَّنَانِيرِ فَآخُذُ مَكَانَهَا الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ فَآخُذُ مَكَانَهَا الدَّنَانِيرَ

دینارونکو نقیع مین پھر لیتا مین بدلے دینار کے درہم اور بیچتا مین اونٹونکو بدلے درہمونکے اور لیتا مین بدلے درہمونکے دینار

فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ

پھر آیا مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا مین یہ واسطے اونکے پس فرمایا نہین مضائقہ کہ لیوے تو موافق نرخ

يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

اوسدن کے جب تک کہ نہ جدی ہو تم ایک دوسرے سے اسحال مین کہ درمیان تمہارے ہو کوئی چیز نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور

الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْعَدَّاءِ بْنِ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ أَخْرَجَ كِتَابًا هٰذَا مَا اشْتَرَى

دارمی نے۔ اور روایت ہے عداء بن خالد بن ہوذہ سے کہ نکالا ایک خط کہا اوسمین لکھا تھا کہ یہ خط خریدنے

الْعَدَّاءُ بْنُ خَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْهُ

عداء بن خالد بن ہوذہ کا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خریدا اوسنے

عَبْدًا أَوْ أَمَةً لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ وَلَا خِبْثَةَ بَيْعَ الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

غلام یا لونڈی نہین بیماری اور نہین دھوکا اور نہین بری اسمین خرید ہے مسلمان کی مسلمان سے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ حِلْسًا

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچا ٹاٹ

وَقَدَحًا فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي هٰذَا الْحِلْسَ وَالْقَدَحَ فَقَالَ رَجُلٌ أَخُذُهُمَا بِدِرْهَمٍ

اور پیالہ پس فرمایا کون خریدتا ہے اس ٹاٹ اور پیالہ کو پس کہا ایک شخص نے لیتا ہون مین ان دونکو

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ یَّزِیْدُ عَلٰی دِرْھَمٍ فَاَعْطَاہُ رَجُلٌ دِرْھَمَیْنِ فَبَاعَھُمَا

پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ زیادہ دے ایک درہم پر پس دیدیا اونکو ایک شخص نے دو درہمین پس بیچا اون دونو

مِنْہُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

اوس شخص کے تانیہ نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری روایتیں سے

وَاثِلَۃَ بْنِ الْاَسْقَعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ بَاعَ عَیْبًا لَّمْ یُبَیِّنْہُ

واثلہ بن اسقع سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ بیچے عیب دار چیز کو

لَمْ یَزَلْ فِیْ مَقْتِ اللّٰہِ اَوْ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِکَۃُ تَلْعَنُہٗ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ بَابٌ

ہمیشہ رہتا ہے بیچ غضب الٰہی کے یا فرمایا ہمیشہ فرشتے لعنت کرتے ہین اوسکو نقل کی یہ ابن ماجہ نے یہ باب ہے متعلق پہلے باب کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ

فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص خریدے

نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُھَا لِلَّذِیْ بَاعَھَا اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنِ ابْتَاعَ عَبْدًا

درخت کھجور کا بعد تابیر کے پس پھل میوہ اوسکا واسطے بیچنے والے کے ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدنیوالا اور جو شخص کہ خریدے غلام

وَلَہٗ مَالٌ فَمَالُہٗ لِلَّذِیْ بَاعَہٗ اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ

اور واسطے اوسکے ہو مال پس مال اوسکا واسطے بیچنے والے کے ہے مگر یہ کہ شرط کرے خریدنیوالا نقل کی یہ مسلم نے اور روایت کیا بخاری نے

الْمَعْنٰی الْاَوَّلَ وَحْدَہٗ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّہٗ کَانَ یَسِیْرُ عَلٰی جَمَلٍ لَّہٗ قَدْ اَعْیٰی فَمَرَّ

پہلا جملہ فقط ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ وہ تھے چلتے اپنے اونٹ پر ، کہ تحقیق تھک گیا تھا پھر گذرے

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِہٖ فَضَرَبَہٗ فَسَارَ سَیْرًا لَیْسَ یَسِیْرُ مِثْلَہٗ ثُمَّ قَالَ بِعْنِیْہِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جابر پر پس مارا حضرت صلعم نے اونٹ کو پس چلا چلنا کہ نہین چلتا تھا مانند اوسکے پھر فرمایا حضرت صلعم نے

بِوُقِیَّۃٍ قَالَ فَبِعْتُہٗ فَاسْتَثْنَیْتُ حُمْلَانَہٗ اِلٰی اَھْلِیْ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِیْنَۃَ

ساتھ وقیہ کے کہا جابر نے پس بیچا مینے اوس اونٹ کو اور شرط کی مینے سواری اوسکی اپنے گھر تک پس جب آیا مین مدینہ

اَتَیْتُہٗ بِالْجَمَلِ وَنَقَدَنِیْ ثَمَنَہٗ وَفِیْ رِوَایَۃٍ فَاَعْطَانِیْ ثَمَنَہٗ وَرَدَّہٗ عَلَیَّ مُتَّفَقٌ

لایا مین حضرت صلعم کے پاس اونٹ اور دیا مجھکو مول اوسکا اور ایک روایت مین ہے کہ پس دیا مجھکو مول اوسکا اور پھیر دیا اونٹ مجھپر متفق

عَلَیْہِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِّلْبُخَارِیِّ اَنَّہٗ قَالَ لِبِلَالٍ اِقْضِہٖ وَزِدْہُ فَاَعْطَاہُ وَزَادَہٗ

علیہ اور ایک روایت بخاری کی مین یہ ہے کہ فرمایا حضرت صلعم نے بلال کو کہ دے جابر کو مول اونٹ کا اور زیادہ دے کچھ

قِيرَاطًا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي كَاتَبْتُ عَلَى تِسْعِ

لے ایک قیراط۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا آئی بریرہ اور کہا کہ میں مکاتبت کی تھی میں نو

أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ وُقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ أَنْ

اوقیہ پر کہ ہر سال میں ایک وقیہ دونگی پس مدد کر میری پھر کہا حضرت عائشہ رضی نے بریرہ کو اگر چاہیں مالک تیرے یہ کہ

أَعُدَّهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكِ فَعَلْتُ وَيَكُونُ وَلَاؤُكِ لِي فَذَهَبَتْ

دوں میں اوقیہ اونکو ایک مرتبہ میں سب اور آزاد کر دوں میں تجھکو تو کر دوں میں اور ہو حق ولا تیرا کا مجھکو پس گئی بریرہ

إِلَى أَهْلِهَا فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طرف مالکوں اپنی کے پس نہ مانا اونھوں نے مگر اسطرح سے کہ ہو حق ولاء کا ہمارے لیے پھر فرمایا رسول خدا صلعم نے عائشہ

خُذِيهَا وَأَعْتِقِيهَا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى

کے لے اوسکو اور آزاد کر اوسکو پھر خطبہ فرمایا حضرت رسول خدا صلعم نے لوگوں میں پس حمد کی اللہ کی اور تعریف کی

عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ

اوسکی پھر فرمایا پیچھے اسکے کیا حال ہے اون لوگوں کا کہ کرتے ہیں شرطیں کہ نہیں وہ کتاب

اللهِ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ

اللہ میں جو شرط کہ نہیں کتاب اللہ میں پس وہ باطل ہے اگرچہ ہوں سو شرطیں

فَقَضَاءُ اللهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس حکم اللہ کا لائق تر ہے کہ عمل کیا جاوے اوسپر اور شرط اللہ کی مضبوط تر ہے اور سوا اسکے نہیں کہ حق ولاء واسطے اوسکے ہے کہ آزاد کرے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہا منع کیا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے ولاء کے سے اور ہبہ کرنے اوسکے سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ قَالَ ابْتَعْتُ غُلَامًا

متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے مخلد بن خفاف سے کہ کہا خریدا میں نے ایک غلام

فَاسْتَغْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ فَخَاصَمْتُ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

پس لی میں نے کمائی اوسکی پھر مطلع ہوا میں اوس سے عیب پر پس جھگڑا لیگیا میں اوس غلام کے مقدمہ میں طرف عمر بن عبد العزیز کے

فَقَضَى لِي بِرَدِّهِ وَقَضَى عَلَيَّ بِرَدِّ غَلَّتِهِ فَأَتَيْتُ عُرْوَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ

پس حکم کیا واسطے میرے ساتھ پھیر دینے غلام کے اور حکم کیا مجھپر ساتھ پھیر دینے کمائی اوسکی پس آیا میں عروہ بن زبیر کے پاس اور خبر دی میں نے اونکو پس کہا عروہ نے

اردوح الیہ العشیۃ فاخبرہ ان عائشۃ اخبرتنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جاؤنگا یعنی طرف عمر بن عبد العزیز کے آخر روز اور خبر دونگا میں اوسکو یہ کہ حضرت عائشہ نے خبر دی مجھکو یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قضی فی مثل ھذا ان الخراج بالضمان فراح الیہ عروۃ فقضی لی ان اخذ

حکم دیا مانند اس قصہ کے یہ کہ سلعہ منفعت بدلے ضمان کے ہو پس گیا طرف عمر بن عبد العزیز کے عروہ پس حکم کیا عمر بن عبد العزیز نے

الخراج من الذی قضی بہ علی لہ رواہ فی شرح السنۃ وعن عبد اللہ

کہ ای غلام کی اوس شخص سے کہ حکم کیا تھا ساتھ اوسکے پھیر دیا اوسکو اوسکی نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اختلف البیعان فالقول قول

بن مسعود سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ خلاف کریں بیچنے اور خریدنے پس قول قول

البائع والمبتاع یا الخیار رواہ الترمذی وفی روایۃ ابن ماجۃ والدارمی

بیچنے والیکا ہے اور لینے والے کا اختیار ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیہقی روایت ابن ماجہ اور دارمی کے ان سے

قال البیعان اذا اختلفا والمبیع قائم بعینہ ولیس بینھما بینۃ فالقول

کہ فرمایا حضرت نے بیچنے والا اور لینے والا جبوقت کہ خلاف کریں اور وہ چیز کہ بکی ہے قائم ہو جو نکی توں اور نہ ہو درمیان اون دونوں کے گواہ

ما قال البائع او یترادان البیع وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ

وہ ہے کہ کہا بیچنے والے نے یا پھیر دیں دونو بیع کو۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من اقال مسلما اقالہ اللہ عثرتہ یوم القیمۃ رواہ ابو داود

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پھیر دی بیع مسلمان کو بخشیگا اوسکو اللہ تعالی گناہ اوسکے دن قیامت کو نقل کی یہ ابو داؤد

وابن ماجۃ وفی شرح السنۃ بلفظ المصابیح عن شریح الشامی مرسلا

اور ابن ماجہ نے اور بیہقی شرح السنہ کے یہ حدیث مذکور ہے ساتھ اون الفاظ کے کہ مصابیح میں ہے شریح شامی سے بطریق ارسال

الفصل الثالث عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اشتری رجل ممن کان قبلکم عقارا من رجل فوجد الذی اشتری

خریدی ایک شخص نے اون لوگوں میں سے کہ تھے پہلے تمسے زمین سے ایک شخص سے پس پائی اوس شخص نے کہ خریدی تھی

العقار فی عقارہ جرۃ فیھا ذھب فقال الذی اشتری العقار خذ ذھبک

زمین سے بیچ زمین اپنی کے ایک ٹھلیا کہ اوسمیں تھا سونا پس کہا بیچنے والیکو اوس شخص نے کہ لے تو یہ زمین لے سونا اپنا

عَنِّیْ اِنَّمَا اشْتَرَیْتُ الْعَقَارَ وَلَمْ اَبْتَعْ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ بِعْ الْاَرْضَ اِنَّمَا

مجھ سے زمین خریدی میں نے گھر زمین اور میں نے خریدا تجھ سے سونا پس کہا بیچ دے زمین کے لئے کہ زمین

بِعْتُكَ الْاَرْضَ وَمَا فِیْهَا فَتَحَاكَمَا اِلٰی رَجُلٍ فَقَالَ الَّذِیْ تَحَاكَمَا اِلَیْهِ اَلَكُمَا

بیچی میں نے تیرے کہ ہمراہ زمین اور جو چیز اوسمیں ہے پس قصہ گئے دونو طرف ایک شخص کے پس کہا اوس شخص نے کہ قصہ لے گئے تم طرف دسکے کیا تم کو اولاد

وَلَدٌ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِیْ غُلَامٌ وَقَالَ الْاٰخَرُ لِیْ جَارِیَةٌ فَقَالَ اَنْكِحُوا الْغُلَامَ

اولاد پس کہا ایک نے اونمیں سے کہ میرے کو ان لڑکا ہے اور کہا دوسرے نے کہ میرے کو ان لڑکی ہے پھر کہا اوس شخص نے کہ نکاح کرو اوس لڑکے کا

الْجَارِیَةَ وَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقُوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ بَابُ السَّلَمِ وَ

لڑکی سے اور خرچ کرو اوپر اوس دونے سے ملہ اور خیرات دو متفق علیہ۔ باب ہے بیچ بیان سلم کے اور

الرَّهْنِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

گروی کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے کہا تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَةَ وَهُمْ یُسْلِفُوْنَ فِی الثِّمَارِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَیْنِ وَالثَّلٰثَ فَقَالَ

علیہ وسلم مدینہ میں اور مدینہ کے لوگ بیع سلم کرتے تھے میوہ میں ایکسال تک اور دو سال تک اور تین سال تک پس فرمایا

مَنْ اَسْلَفَ فِیْ شَیْءٍ فَلْیُسْلِفْ فِیْ كَیْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰی اَجَلٍ

کہ جو شخص بیع سلم کرے کسی چیز میں پس چاہیے کہ سلم کرے کیل معلوم میں اور وزن معلوم میں تک مدت

مَّعْلُوْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

معلوم تک نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا خریدا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا مِّنْ یَّهُوْدِیٍّ اِلٰی اَجَلٍ وَّرَهَنَهُ دِرْعَهُ مِنْ حَدِیْدٍ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے کچھ غلہ ایک یہودی سے بوعدہ اور گرو رکھی اوسکے پاس اپنی زرہ لوہے کی متفق

عَلَیْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ

علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا وفات کیے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اسحالت میں کہ رہن زرہ اوسکی گروی تھی نزد یک

یَهُوْدِیٍّ بِثَلٰثِیْنَ صَاعًا مِّنْ شَعِیْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

یہودی کے بدلے تیس پیمانہ جو کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلظَّهْرُ یُرْكَبُ بِنَفَقَتِهٖ اِذَا كَانَ مَرْهُوْنًا وَلَبَنُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جانور کی سواری کیا جاوے بدلے خرچ کرنے اوسکے جبکہ وہ رہن ہو

Marginalia: ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰

الدَّرِّ یُشْرَبُ بِنَفَقَتِہٖ اِذَا کَانَ مَرْھُوْنًا وَّعَلَی الَّذِیْ یَرْکَبُ وَیَشْرَبُ

جانور خبردار کا پیا جائے بدلے خرچ کرنے اوسکے کے جبوقت کہ ہو وہ گرو اور جو سواری کرے اور دودھ پیوے اوسپر

النَّفَقَۃَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ

ہو خرچ نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَغْلَقُ الرَّھْنُ الرَّھْنُ مِنْ صَاحِبِہِ الَّذِیْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں منع کرتا گرو رکھنا چیز گروی رکھی ہوئی کو مالک اوسکے سے کہ جسنے

رَھَنَہٗ لَہٗ غُنْمُہٗ وَعَلَیْہِ غُرْمُہٗ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ مُرْسَلًا وَّرُوِیَ مِثْلُہٗ اَوْ

گرو رکھا ہے اوسکو اوسکے لیے ہے زیادتی اوسکی اور اوسپر ہے تاوان اوسکا نقل کی یہ شافعی نے بطریق ارسال کے اور روایت ہے

مِثْلَ مَعْنَاہُ لَا یُخَالِفُہٗ عَنْہُ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ مُتَّصِلًا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ

مثل معنے اوسکے کے کہ مخالف نہیں ہے اسکے معنو نہیں سعید بن مسیب سے کہ اوہنوں نے روایت کی ابی ہریرہ سے بطریق اتصال کے۔ اور روایت ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمِکْیَالُ مِکْیَالُ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ وَالْمِیْزَانُ مِیْزَانُ اَھْلِ مَکَّۃَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناپنا ناپنا اہل مدینہ کا ہے اور تولنا تول اہل مکہ کے

رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لِاَصْحَابِ الْکَیْلِ وَالْمِیْزَانِ اِنَّکُمْ قَدْ وُلِّیْتُمْ اَمْرَیْنِ ھَلَکَتْ فِیْھِمَا الْاُمَمُ السَّالِفَۃُ

واسطے اپنے ناپنے والوں اور تولنے والوں کے کہ تحقیق تم والی کیے گئے ہو دو کام کہ ہلاک ہوئیں اوسمیں گذری ہوئی پہلے

قَبْلَکُمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ

تمسے نقل کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی سعید خدری سے انہوں سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ شَیْءٍ فَلَا یَصْرِفْہُ اِلٰی غَیْرِہٖ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بیع سلم کرے کسی چیز میں پس نہ پھیرے اوسکو طرف غیر اوسکے

قَبْلَ اَنْ یَّقْبِضَہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ بَابُ الْاِحْتِکَارِ اَلْفَصْلُ

پہلے قبض کرنے اوسکے کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان احتکار کے فصل

الْاَوَّلُ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ احْتَکَرَ فَھُوَ

پہلی روایت ہے معمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ احتکار کرے پس وہ ہے

خاطی روا ہ مسلم وسند کر حدیث عمر کانت اموال بنی النضیر فی

گنہگار نقل کی یہ مسلم نے اور ذکر کریں گے ہم حدیث حضرت عمر رضہ کی کہ سلا دسکا یہ ہے کانت اموال بنی النضیر بیچ

باب الفیٔ انشاء اللہ تعالی الفصل الثانی عن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

باب فئے کے اگر چاہے گا اللہ تعالے فصل دوسری روایت ہے عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال الجالب مرزوق والمحتکر ملعون رواہ ابن ماجۃ والدارمی وعن

فرمایا سوداگر رزق دیا گیا ہے اور لہ احتکار کرنیوالا ملعون ہے نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت ہے

انس قال غلا السعر علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا یا رسول اللہ سعر لنا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان

انس سے کہ کہا مہنگا ہوا نرخ غلہ کا زمانے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم نے پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ نرخ مقرر کیجیو واسطے ہمارے پس کہا نبی صلعم نے کہ

اللہ ھو المسعر القابض الباسط الرزاق وانی لارجوان القی ربی ولیس احد منکم یطلبنی بمظلمۃ

اللہ وہ ہے نرخ مقرر کرنیوالا تنگ کرنیوالا فراخ کرنیوالا روزی دینے والا اور تحقیق میں البتہ امید رکھتا ہوں یہ کہ ملوں پروردگار اپنے سے اس حالت

بدم ولا مال رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ والدارمی الفصل الثالث عن

بسبب خون کے یا مال کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے فصل تیسری روایت ہے

عمر بن الخطاب قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من احتکر علی المسلمین طعامھم ضربہ اللہ

عمر بن خطاب سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی بند کرے بیچ مسلمانوں کے غلہ اونکا مارتا ہے اللہ اونکو

بالجذام والافلاس رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان ورزین

جذام اور افلاس نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور رزین نے

فی کتابہ وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احتکر طعاما

اپنی کتاب میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بند رکھے غلہ

اربعین یوما یرید بہ الغلاء فقد برئ من اللہ وبری اللہ منہ رواہ

چالیس دن ارادہ رکھتا ہو ساتھ اوسکے مہنگی ہونیکا پس تحقیق بیزار ہوا اللہ سے اور اللہ بیزار ہوا اوس سے نقل کی یہ

رزین وعن معاذ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول بئس العبد

رزین نے۔ اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے برا ہے بندہ

المحتکر ان ارخص اللہ الاسعار حزن وان اغلاھا فرح رواہ البیہقی

احتکار کرنے والا اگر سستا کرے اللہ نرخوں کو تو غمگین ہو اور اگر مہنگا کرے نرخوں کو تو خوش ہو نقل کی یہ بیہقی نے

فِی شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَرَزِیْنٌ فِی کِتَابِہٖ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

شعب الایمان میں اور رزین نے اپنی کتاب میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَکَرَ طَعَامًا اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا ثُمَّ تَصَدَّقَ بِہٖ لَمْ یَکُنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ بند رکھے غلہ چالیس دن پھر للہ دے اوسکو نہوگا

لَہٗ کَفَّارَۃٌ رَوَاہُ رَزِیْنٌ بَابُ الْاِفْلَاسِ وَالْاِنْظَارِ الْفَصْلُ

واسطے اوسکے کفارہ نقل کیا یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان مفلسی کے اور مہلت دینے کے معاملہ میں فصل

الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا رَجُلٍ

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

اَفْلَسَ فَاَدْرَکَ رَجُلٌ مَالَہٗ بِعَیْنِہٖ فَھُوَ اَحَقُّ بِہٖ مِنْ غَیْرِہٖ مُتَّفَقٌ

مفلس ہوا پس پایا ایک شخص نے مال اپنا بعینہ یعنی پس وہ لائق تر ہے ساتھ اوس مال کے غیر اوس سے متفق

عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ اُصِیْبَ رَجُلٌ فِیْ عَھْدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا پہنچایا گیا نقصان ایک شخص پر بیچ زمانے نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ ثِمَارٍ ابْتَاعَھَا فَکَثُرَ دَیْنُہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا

علیہ وسلم کے بیچ میوہ کے کہ خریدا تھا اوسکو پس بہت ہوا دین اوسپر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگو نکو صدقہ دو

عَلَیْہِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَیْہِ فَلَمْ یَبْلُغْ ذٰلِکَ وَفَاءَ دَیْنِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ

اوسکو پس صدقہ دیا لوگوں نے اوسکو پس نہ پہنچا وہ صدقہ موافق دین اوسکے کے پھر فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِغُرَمَائِہٖ خُذُوْا مَا وَجَدْتُّمْ وَلَیْسَ لَکُمْ اِلَّا ذٰلِکَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکے قرض خواہوں کو لو جو پاؤ تم اور نہیں واسطے تمہارے مگر یہ

رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ کَانَ رَجُلٌ

نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا ایک شخص

یُدَایِنُ النَّاسَ فَکَانَ یَقُوْلُ لِفَتَاہُ اِذَا اَتَیْتَ مُعْسِرًا تَجَاوَزْ عَنْہُ

معاملہ کرتا تھا لوگوں سے دین کا اور تھا کہتا واسطے گماشتے اپنے کہ جب آوے تو تنگ دست کے پاس درگذر کر اوس سے

لَعَلَّ اللّٰہَ اَنْ یَّتَجَاوَزَ عَنَّا قَالَ فَلَقِیَ اللّٰہَ فَتَجَاوَزَ عَنْہُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

شاید کہ اللہ تعالیٰ درگذر کرے ہمسے فرمایا حضرت نے پس ملاقات کی اوسنے اللہ تعالیٰ سے پس اللہ درگذر کیا اللہ تعالیٰ

وعن ابي قتادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان ينجيه

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے یہ کہ نجات دیوے اسکو

الله من كرب يوم القيمة فلينفس عن معسر او يضع عنه رواه

اللہ تعالی سختیوں دن قیامت کی سے پس چاہیے کہ دے فرصت محتاج کو یا قرض معاف کردے اسکو نقل کیا

مسلم وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من انظر معسرا

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مہلت دے مفلس کو

او وضع عنه انجاه الله من كرب يوم القيمة رواه مسلم وعن ابي

یا معاف کرے اسکو نجات دیگا اسکو اللہ سختیوں دن قیامت کی سے نقل کیا مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

اليسر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من انظر معسرا او وضع

الیسر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ مہلت دے تنگدست کو یا معاف کرے

عنه اظله الله في ظله رواه مسلم وعن ابي رافع قال استسلف

اوسکو تو سایہ رکھیگا اوسکو اللہ تعالی اپنے سایہ میں نقل کیا مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا قرض لیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرا فجاءته ابل من الصدقة قال ابو رافع

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ جوان پس آئے حضرت کے پاس اونٹ زکوۃ کے کہا ابو رافع نے

فامرني ان اقضي الرجل بكره فقلت لا اجد الا جملا خيارا رباعيا

پس حکم فرمایا مجھکو یہ کہ دوں میں اوس شخص کو اونٹ اوسکا پس کہا میں نے نہیں پاتا میں مگر اونٹ اچھا سات برس کا

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطه اياه فان خير الناس احسنهم

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیدو اسکو اونٹ اچھا پس بہتر لوگوں کا وہ ہے کہ بہت اچھا ہو ادا میں

قضاء رواه مسلم وعن ابي هريرة ان رجلا تقاضى رسول الله

ادای قرض میں نقل کیا مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ ایک شخص نے تقاضا کیا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فاغلظ له فهم اصحابه فقال دعوه فان لصاحب الحق

صلے اللہ علیہ وسلم سے پس سختی کہا حضرت سے پس قصد کیا حضرت کے یاروں نے اوسکی ایذا دینے کا پس فرمایا حضرت نے چھوڑ دو اسکو

مقالا واشتروا له بعيرا فاعطوه اياه قالوا لا نجد الا افضل

جگہ ہے کہنے کی اور خرید کرو واسطے اسکے ایک اونٹ پس دو اوسکو اونٹ عرض کیا صحابہ نے نہیں پاتے ہم مگر زیادہ تر

مِنْ سِنِّهٖ قَالَ اشْتَرُوْهُ فَاَعْطُوْهُ اِيَّاهُ فَاِنَّ خَيْرَكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً مُتَّفَقٌ

اسکی عمر سے فرمایا حضرت نے خریدو اور سکو پہرو اور سکو اونٹ اسلیے کہ تحقیق بہترتم مین وہ ہے جو اچھا ہو تم مین ادا دے

عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ فَاِذَا

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹالنا تاخیر کرنا غنی کا ظلم ہے پس جب

اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِئٍ فَلْيَتْبَعْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ

حوالہ کیا جاوے ایک تمہارا غنی پر ٹالے پس چاہیے کہ قبول کرے حوالہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہ انہونے

تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا لَهٗ عَلَيْهِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے اپنے دین کا کہ تھا اوسپر پیچھے زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ

مسجد مین پس بلند ہوئین آوازین دونونکی یہانتک کہ سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آوازونکو اور حضرت تھے

بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى كَشَفَ سِجْفَ حُجْرَتِهٖ وَ

گھر اپنے مین پس ارادہ نکلنے کا کیا طرف اونکی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہان تک کہ کھولا پردہ اپنے حجرے کا اور

نَادٰى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَشَارَ بِيَدِهٖ

پکارا کعب بن مالک کو فرمایا اے کعب وہ بولا حاضر ہون یارسول اللہ پس اشارہ کیا حضرت نے اپنے ہاتھ سے

اَنْ ضَعِ الشَّطْرَ مِنْ دَيْنِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُمْ

یہ کہ موقوف کر آدھا اپنے دین سے کہا کعب نے تحقیق کیا مینے یارسول اللہ فرمایا حضرت نے ابن ابی

فَاقْضِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ

پس ادا کر باقی متفق علیہ۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا تھے ہم بیٹھے نزد

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوْا صَلِّ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے تاگاہ لایا گیا جنازہ پس کہا صحابہ نے نماز پڑہیے اوسپر پس فرمایا حضرت نے ایا ہے اوپر دین

قَالُوْا لَا فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِجَنَازَةٍ اُخْرٰى فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ

کہا صحابہ نے کہ نہین پہر نماز پڑہی اوسپر پہر لایا گیا ایک اور جنازہ پس فرمایا کیا ہے اوسپر

دَيْنٌ قِيْلَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تَرَكَ شَيْئًا قَالُوْا ثَلٰثَةَ دَنَانِيْرَ فَصَلّٰى عَلَيْهَا ثُمَّ

دین کہا گیا ہان پس فرمایا کیا چھوڑ گیا ہے کچھ عرض کیا صحابہ نے کہ چھوڑ گیا ہے تین دینار پس نماز پڑہی اوسپر پہر

أُتِيَ بِالثَّالِثَةِ فَقَالَ هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَالُوا ثَلٰثَةُ دَنَانِيْرَ قَالَ هَلْ تَرَكَ

لایا گیا تیسرا جنازہ پس فرمایا کیا ہے اسپر دین کہا صحابہ نے تین دینار فرمایا کیا چھوڑا ہے

شَيْئًا قَالُوا لَا قَالَ صَلُّوْا عَلٰى صَاحِبِكُمْ قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

کچھ عرض کیا کہ نہیں تو فرمایا پڑھو نماز اپنے یار پر کہا ابو قتادہ نے کہ نماز پڑھیے اسپر یا رسول اللہ

وَعَلَيَّ دَيْنُهٗ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور میرے ذمہ پر ہو دین اسکا پس نماز پڑھی حضرت نے اوسپر نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلعم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ اَدَاءَهَا اَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ اَخَذَ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ قرض لے مال لوگوں کا ارادہ رکھتا ہو ادا کرنیکا ادا کریگا اللہ تعالیٰ اوس کی طرف سے اور جو شخص کہ لے

يُرِيْدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ

ارادہ رکھتا ہو ضائع کرنے اوسکو ضائع کریگا اللہ اوسپر نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا

قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

ایک شخص نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو اگر مارا جاؤں میں پھر راہ اللہ کے احتساب کرتا ہوا صبر کرنیوالا ہو

مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ يُكَفِّرُ اللّٰهُ عَنِّيْ خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ

متوجہ ہو نہ پیٹھ دینیوالا کیا جاڑیگا اللہ تعالیٰ مجھسے گناہ میرے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں

فَلَمَّا اَدْبَرَ نَادَاهُ فَقَالَ نَعَمْ اِلَّا الدَّيْنَ كَذٰلِكَ قَالَ جِبْرَئِيْلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس جب پیٹھ پھیری اوس شخص نے پکارا حضرت نے اوسکو پھر فرمایا ہاں لیکن دین اسیطرح ہے کہا جبرئیل نے نقل کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُغْفَرُ لِلشَّهِيْدِ

اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخشے جاتے ہیں واسطے شہید کے

كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

تمام گناہ سے مگر دین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفّٰى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْاَلُ هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهٖ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم لایا جاتا اوسکے پاس آدمی مردہ احوال میں کہ ہوتا اوسپر دین پس پوچھتے کہ کیا چھوڑا ہے واسطے دین کے

قَضَاءً فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهٗ تَرَكَ وَفَاءً صَلّٰى وَاِلَّا قَالَ لِلْمُسْلِمِيْنَ صَلُّوْا عَلٰى

مال پس اگر بیان کیا جاتا یہ کہ وہ چھوڑ گیا ہے مال بمقدار تو نماز پڑھتے اوسپر اور اگر نہ چھوڑ گیا ہوتا کچھ فرماتے واسطے

صَاحِبَكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَامَ فَقَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ

اپنے یار پر پس جب کھولدیں اللہ تعالیٰ نے حضرت ﷺ پر فتوحین ۱۲ کر کے ہو کر پس فرمایا کہ میں لائق تر ہوں مسلمانوں کے

اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَتَرَكَ دَيْنًا فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ وَمَنْ تَرَكَ

اوُنکی جانوں سے پس جو کوئی مرے مسلمانوں سے اور چھوڑ جاوے دین پس ہے ذمہ پر میرے ادا کرنا دین اوسکا اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے

مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ خَلْدَةَ

مال پس وہ واسطے وارثوں اوسکے کے ہے متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ابی خلدہ

الزُّرَقِيِّ قَالَ جِئْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ فِيْ صَاحِبٍ لَّنَا قَدْ اَفْلَسَ فَقَالَ هٰذَا الَّذِيْ

زرقی سے کہ کہا آئے ہم پاس ابو ہریرہ کے بیچ مقدمہ ایک یار اپنے کے کہ شحقیق مفلس ہوگیا تھا پس کہا ابو ہریرہ نے کہ یہ

قَضٰى فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ اَوْ اَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ

حکم فرمایا اوسکے مقدمہ میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مرے یا مفلس ہوجاوے پس مالک اسباب کا

اَحَقُّ بِمَتَاعِهٖ اِذَا وَجَدَهٗ بِعَيْنِهٖ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

لائق تر ہے ساتھ اسباب اپنے کے جبکہ پاوے جوانکا توں نقل کی یہ شافعی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِدَيْنِهٖ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے روح مومن کی ۱۲ لٹکائی جاتی ہے بدین اپنے کہ

حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَاَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

یہانتک کہ ادا کیا جاوے دین اوسکا نقل کی یہ شافعی اور احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

صَاحِبُ الدَّيْنِ مَاْسُوْرٌ بِدَيْنِهٖ يَشْكُوْ اِلٰى رَبِّهِ الْوَحْدَةَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

قرضدار ۱۲ قید کیا جاوے گا بسبب دین اپنے کے شکوہ کریگا طرف پروردگار اپنے کے تنہائی کا دن قیامت کے

رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرُوِيَ اَنَّ مُعَاذًا كَانَ يَدَّانُ فَاَتٰى غُرَمَاؤُهٗ

نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی گئی یہ کہ معاذ تھے لیتے قرض ۱۲ پھر آئے قرضخواہ اوون کے

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِيْ دَيْنِهٖ حَتّٰى

طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بیچا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مال اوسکا سارا اوسکے ۱۲ دین میں یہانتک کہ

قام معاذ بغیر شیء مرسل وھذا لفظ المصابیح ولم اجدہ فی الاصول ۱۲
ہوگئے معاذ مفلس یہ حدیث مرسل ہے اور یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور نہیں پائی میں نے یہ حدیث کسی اصل میں

الا فی المنتقی وعن عبد الرحمن بن کعب بن مالک قال کان معاذ بن
مگر منتقی میں اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے کعب بیٹے مالک کے سے کہا ہے معاذ بن

جبل شابا سخیا وکان لا یمسک شیئا فلم یزل یدان حتی اغرق
جبل جوان سخی اور تھے نہ پاس رکھتے اپنے کوئی چیز پس ہمیشہ قرض لیا کرتے تھے یہاں تک کہ ڈبو دیا

مالہ کلہ فی الدین فاتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فکلمہ لیکلم غرماءہ فلو
مال اپنا سارا قرض میں پھر آئے معاذ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بات کی حضرت سے تاکہ کہیں

ترکوا لاحد لترکوا لمعاذ لاجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
چھوڑتے قرض کسی کے لیے تو البتہ چھوڑتے معاذ کے لیے واسطے خاطر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بیچا رسول خدا صلعم نے

لھم مالہ حتی قام معاذ بغیر شیء رواہ سعید فی سننہ مرسلا وعن الشرید
قرض خواہوں کے لیے مال معاذ کا یہانتک کہ ہوگئے معاذ مفلس نقل کی یہ سعید نے اپنی سنن میں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے شرید سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لی الواجد یحل عرضہ وعقوبتہ
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے درنگ کرنا غنی کا حلال کرتا ہے بے آبروئی اوسکی کو اور سزا دینے اوسکی کو

قال ابن المبارک یحل عرضہ یغلظ لہ وعقوبتہ یحبس لہ رواہ
کہا ابن مبارک نے حلال کرنا بے آبروئی اوسکی کا یہ کہ سخت کہا جاوے اوسکو اور سزا یہ ہے کہ قید کر دیا جاوے اوسکو نقل کیا

ابو داود والنسائی وعن ابی سعید الخدری قال اتی النبی
ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا لایا گیا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم بجنازۃ لیصلی علیھا فقال ھل علی صاحبکم دین قالوا
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ تاکہ نماز پڑھیں اوسپر پس فرمایا کیا ہے تمہارے یار پر قرض کہا لوگوں نے

نعم قال ھل ترک لہ من وفاء قالوا لا قال صلوا علی صاحبکم قال
ہاں فرمایا کیا چھوڑ گیا ہے واسطے قرض ادا کے مال بقدر ادا کے عرض کیا کہ نہیں کہا فرمایا پڑھو نماز اپنے یار پر کہا

علی بن ابی طالب علی دینہ یا رسول اللہ فتقدم فصلی علیہ و
علی بن ابیطالب نے کہ میرے ذمہ ہے قرض اسکا اے رسول خدا پس آگے بڑھے حضرت اور نماز پڑھی اوسپر اور

---

۱۲ اصول میں نہیں ہے
۱۲ یعنی پاس رکھے ہوئے جو دیں ہیں
۱۲ یعنی کہ قرض چھوڑ دیں سب یا بعض
۱۲ حلال رکھتا ہے آبرو اپنی جو غنی ہو کر وعدہ کا قرض ادا نہ کرے تو اسکی آبرو ریزی اور اسکو قید کرنا درست ہے
۱۲ چھوڑ گیا یعنی مال بقدر ادا کے
حدیث پر گفتگو ابوہریرہ کی متفق علیہ حدیث میں گذری اور دلائل زنانہ میں جہاں

فِی رِوَایَۃٍ مَعْنَاہُ وَقَالَ فَکَّ اللّٰہُ رِھَانَکَ مِنَ النَّارِ کَمَا فَکَکْتَ رِھَانَ

ایک روایت میں ہے اس حدیث کے ہمعنی کہ فرمایا حضرت ﷺ نے خلاص کرے اللہ تعالیٰ نفس تیرے کو آگ دوزخ سے جیسا کہ خلاص کیا تو نے نفس

اَخِیْکَ الْمُسْلِمِ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ یَقْضِیْ عَنْ اَخِیْہِ دَیْنَہٗ اِلَّا فَکَّ

بھائی مسلمان اپنے کا نہیں کوئی بندہ مسلمان کہ ادا کرے اپنے بھائی کی طرف سے دین اوسکا مگر کہ خلاص کرے گا

اللّٰہُ رِھَانَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

اللہ تعالیٰ نفس اسکے کو دن قیامت کے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ مَّاتَ وَھُوَ بَرِیْءٌ مِّنَ الْکِبْرِ وَالْغُلُوْلِ وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرے بحال ہیں کہ وہ پاک ہو تکبر اور خیانت اور

الدَّیْنِ دَخَلَ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ

قرض سے داخل ہوگا جنت میں نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَعْظَمَ الذُّنُوْبِ عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ

ابی موسیٰ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق بہت بڑا گناہ ہیں نزدیک اللہ کے یہ ہے

یَّلْقَاہُ بِھَا عَبْدٌ بَعْدَ الْکَبَائِرِ الَّتِیْ نَھَی اللّٰہُ عَنْھَا اَنْ یَّمُوْتَ رَجُلٌ وَّعَلَیْہِ

کہ ملے اللہ تعالیٰ سے ساتھ گناہوں کے بندہ بیچھے کبیرہ گناہوں کے کہ منع کیا اللہ تعالیٰ نے اوسسے یہ کہ مرے آدمی اسحال میں کہ اوسپر ہو

دِیْنٌ لَّا یَدَعُ لَہٗ قَضَاءً رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ

قرض دین کہ نہ چھوڑے مال واسطے اوسکے بقدر ادا کرنے کو نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عمرو بن عوف

الْمُزَنِیِّ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلصُّلْحُ جَائِزٌ بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلَّا صُلْحًا

مزنی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا صلح جائز ہے درمیان مسلمانوں کے مگر وہ صلح کہ

حَرَّمَ حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی شُرُوْطِھِمْ اِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ

حرام کرے حلال کو یا حلال کرے حرام کو اور مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں مگر وہ شرط کہ حرام کرے

حَلَالًا اَوْ اَحَلَّ حَرَامًا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَ

حلال کو یا حلال کرے حرام کو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور ابوداؤد نے اور

انْتَھَتْ رِوَایَۃُ اَبِیْ دَاوٗدَ عِنْدَ قَوْلِہٖ شُرُوْطِھِمْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

تمام ہوئی روایت ابوداؤد کی لفظ شروطہم تک فصل تیسری روایت ہے

سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَيْنَا

سوید بن قیس نے کہا لایا میں اور مخرفہ عبدی کپڑا بیچنے کے لیے ملک ہجر سے پس آیا ہم

بِهِ مَكَّةَ فَجَاءَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ فَبِعْنَاهُ

اوسکو مکہ میں پھر آئے ہمارے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آہستہ آہستہ پیادہ پا چلتے تھے پس بیچا ہے پائجامہ پس بیچا

وَثَمَّ رَجُلٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زِنْ وَأَرْجِحْ

اور اوس جگہ ایک شخص تولتا تھا اجرت پر پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تول اور جھکتا تول

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ

نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى

ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا تھا قرض میرا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَيْنٌ فَقَضَانِي وَزَادَنِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پس دیا مجکو اور زیادہ دیا مجکو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعِينَ

عبداللہ بن ابی ربیعہ سے کہا قرض لیے مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس

أَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالَى فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ

ہزار درہم پس آیا حضرت ﷺ کے پاس مال پس ہر دہ چالیس ہزار درہم مجکو اور فرمایا برکت دے مجکو اللہ تعالیٰ بیچ اہل تیرے اور مال تیرے

إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

نہیں ہے بدلہ قرض کا مگر شکر یہ اور ادا کرنا نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقٌّ فَمَنَّ أَخَّرَهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے کسی شخص پر حق پس وہ شخص تاخیر کرے ادا کو

كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْأَطْوَلِ

ہوگا واسطے اوسکے بدلے ہر دن کے صدقہ نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سعد بن اطول سے

قَالَ مَاتَ أَخِي وَتَرَكَ ثَلٰثَمِائَةِ دِينَارٍ وَتَرَكَ وَلَدًا صِغَارًا فَأَرَدْتُ أَنْ

کہا مرا بھائی میرا اور چھوڑ گیا تین سو دینار اور چھوڑ گیا لڑکے چھوٹے پس چاہا میں نے کہ

الفصل الثالث

اسکو پہلے اوران سے صدقہ

اور ایک روایت میں ہے

جگہ تنگی میں ہو اسکو مہلت دینا تقاضا

اوسکو مہلت دینا اللہ کی راہ میں

نیکی ہے اسکو دنیا اور آخرت

نسائی کی ایک روایت میں ہے

اور ایک روایت میں ہے جو کوئی

حضرت ﷺ نے فرمایا جو کوئی

اللہ تعالیٰ اوسکو اپنے سایہ

اوسکو مہلت دینا

Marfat.com

أُنْفِقَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ

خرچ کردن میں اوپر پس فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بھائی تیرا قید کیا گیا ہے بدلے دین اپنے کے

فَاقْضِ عَنْهُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَقَضَيْتُ عَنْهُ ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

پس ادا کر اوسکی طرف سے کہا سعد نے پس گیا میں اور ادا کیا میں نے قرض اوسکی طرف سے پھر آیا میں اور عرض کیا میں نے کہ یا رسول

اللّٰهِ قَدْ قَضَيْتُ عَنْهُ وَلَمْ تَبْقَ إِلَّا امْرَأَةٌ تَدَّعِي دِينَارَيْنِ وَلَيْسَتْ لَهَا

اللہ تحقیق ادا کیا میں نے اوسکی طرف سے اور نہیں باقی رہی مگر ایک عورت کہ دعوی کرتی ہے دو دینار کا اور نہیں واسطے اوسکے

بَيِّنَةٌ قَالَ أَعْطِهَا فَإِنَّهَا صَادِقَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

گواہ فرمایا نے اوسکو اسلیے کہ وہ تحقیق سچی ہے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے محمد بیٹے عبد اللہ

ابْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ حَيْثُ يُوضَعُ الْجَنَائِزُ وَرَسُولُ

بیٹے جحش کے سے کہا تھے تھے ہم بیٹھے ہوئے پاس صحن مسجد کے اوسجگہ کہ رکھی جاتے تھے جنازے اور رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصَرَهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے درمیان ہمارے پس اٹھائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نظر اپنی

قِبَلَ السَّمَاءِ فَنَظَرَ ثُمَّ طَأْطَأَ بَصَرَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ قَالَ سُبْحَانَ

طرف آسمان کے پس دیکھا پھر جھکائی نظر اپنی اور رکھا ہاتھ اپنا اوپر پیشانی اپنی کے کہا سبحان

اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا أُنْزِلَ مِنَ التَّشْدِيدِ قَالَ فَسَكَتْنَا يَوْمَنَا وَلَيْلَتَنَا

اللہ تعالیٰ سبحان اللہ کسقدر اوتری سختی کہا راوی نے پس چپ رہے ہم اوسدن اور رات

فَلَمْ نَرَ إِلَّا خَيْرًا حَتَّى أَصْبَحْنَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس نہ دیکھی ہم نے مگر بھلائی یہاں تک کہ صبح کی ہم نے کہا محمد نے پس پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

مَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نَزَلَ قَالَ فِي الدِّينِ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

کہ کیا سختی ہے جو کہ اوتری فرمایا بیچ مقدمہ دین کے سختی اوتری ہے قسم ہے اوسذات کی کہ جان محمد کی ہے ہاتھ

لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ

اگر کوئی شخص مارا جاوے اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو پھر مارا جاوے اللہ کی راہ میں پھر

عَاشَ ثُمَّ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ عَاشَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى

زندہ ہو پھر مارا جاوے اللہ کی راہ میں پھر زندہ ہو اور اوسپر ہو دین نہیں داخل ہوگا بہشت میں جب تک

يَقْضِي دَيْنَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ نَحْوُهُ بَابُ الشَّرِكَةِ

کرادا کیا جاکے دین اوسکا نقل کی یہ احمد نے اور شرح السنہ مین مانند اسکے ہے۔ باب ہے بیچ بیان شرکت

وَالْوَكَالَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبَدٍ أَنَّهُ كَانَ

اور وکالت کے فصل پہلی روایت ہے زہرہ بن معبد سے یہ کہ وہ تھے

يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَلْقَاهُ

لیجاتے اونکو دادا اونکے عبد اللہ بن ہشام طرف بازار کے پس خریدے وہ دادا اونکے غلہ پھر ملتے اوسکو

ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُولَانِ لَهُ أَشْرِكْنَا فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ قَدْ

ابن عمر اور ابن زبیر پس کہتے وہ دونو اونکو کہ شریک کرلے ہمکو اسلیے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ فَرُبَّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَبْعَثُ بِهَا

دعا کی ہمارے واسطے تیرے سامان برکت کے پس شریک کرتے دادا میرے اونکو پس اکثر پاتے دادا میرے فائدہ مثلاً پھر جو اونٹ کہ مقدار پھر جو اونٹ کے غلہ پر

إِلَى الْمَنْزِلِ وَكَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ هِشَامٍ ذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

طرف مکان اپنے کے اور تھی عبد اللہ بن ہشام کہ لے گئی تھی اوسکو ماں اونکی طرف پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

علیہ وسلم کے پس ہاتھ پھیرا سر پر اوسکے اور دعا کی واسطے اوسکے ساتھ برکت کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْسِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا

کہا کہا انصار نے واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ تقسیم کرو درمیان ہمارے اور درمیان بھائیون ہمارے کہ

النَّخِيلَ قَالَ لَا تَكْفُونَنَا الْمُؤْنَةَ وَنُشْرِكُكُمْ فِي الثَّمَرَةِ قَالُوا سَمِعْنَا وَ

درخت کھجور کے فرمایا نہین تقسیم کرتا مین تم کو کفایت کرو تم ہمسے محنت کو اور شریک ہونگے ہم تمہارے میوہ مین کہا انصار نے

أَطَعْنَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ أَنَّ رَسُولَ

مانا ہمنے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عروہ بن ابی الجعد بارقی سے یہ کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اوسکو ایک دینار تاکہ خریدے واسطے اونکے ایک بکری پس خریدین اوسنے واسطے حضرت کے

فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَأَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللهِ

پھر بیچی ایک اونمین سے ایک دینار کو اور لائے حضرت کے پاس ایک بکری اور ایک دینار پس دعا کی واسطے عروہ کے رسول خدا

باب الشرکۃ والوکالۃ

۵ حضرت ﷺ کے زمانہ مین بھی ایسا ہوتا تھا

۱ ترک کرے ۲ جانتے ہو ۳ حکم کیا ۴ تحقیق ۵ معلوم ۶ عقار ۷ نقصان ۸ برکت دعا ۹ ان اونٹنی پر لے آنیوالے ۱۰ کفایت کرو ۱۱ ہمکو ۱۲ جب ہمارا جہاز آئیگا ۱۳ مدینہ مین ۱۴ پہنچا ۱۵ ہمارے باغات ۱۶ ہمارے درمیان اور ہمارے بھائی مہاجرین کے درمیان ۱۷ بیچیے ۱۸ حضرت صلعم ۱۹ حدیث و فائی پر ہمکو اپنی حفاظت و محبت ۲۰ ہمارے

صلی اللہ علیہ وسلم وبارک علیہ وعلی آلہ وبارک وکان لہ شاکرا ترا بالبرکۃ والخیر والزیادۃ والبقاء

نصر ثنا قال انا ابن المبارک عن یونس عن الحسن عن ابی ہریرۃ قال قال اللہ عز وجل لقوا

انا ثالث الشریکین ما لم یخن احدہما صاحبہ فاذا خانہ خرجت من بینہما

وقع الشیطان بینہما ابو داود وزاد رزین وجاء الشیطان وعنہ عن

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا ائتمن احدکم فلا تخن من ائتمنک ولا تخن من خانک

الترمذی وابو داود والدارمی وعن جابر قال اردت الخروج

الی خیبر فاتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فسلمت علیہ وقلت انی اردت الخروج

الی خیبر فاتیت فقال اذا اتیت وکیلی فخذ منہ خمسۃ عشر وسقا فان ابتغی منک

آیۃ فضع یدک علی ترقوتہ رواہ ابو داود الفصل الثالث

عن رجل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلاث فیہن البرکۃ البیع

الی اجل والمقارضۃ واخلاط البر بالشعیر للبیت لا للبیع رواہ

ابن ماجۃ وعن حکیم بن حزام ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعثہ

مَعَهُ بِدِينَارٍ لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ أُضْحِيَةً فَاشْتَرَى كَبْشًا بِدِينَارٍ وَبَاعَهُ

ساتھ اونکے ایک دینار تاکہ خریدی واسطے حضرت ہوکے ساتھ اوس دینار کے قربانی پس خریدا حکیم نے ایک مینڈھا دینار کو اور بیچا وہ

بِدِينَارَيْنِ فَجَاءَ فَاشْتَرَى أُضْحِيَةً بِدِينَارٍ فَجَاءَ بِهَا وَبِالدِّينَارِ الَّذِي

دو دینار کو پس پھرا پس خریدی قربانی ایک دینار کو پھر لایا اوسکو اور دینار کو

اسْتَفْضَلَ مِنَ الْأُخْرَى فَتَصَدَّقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِالدِّينَارِ فَدَعَا

کہ بچ رہا دوسری سے پس صدقہ دیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دینار اور دعا کی

لَهُ أَنْ يُبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ بَابُ الْغَصْبِ وَ

واسطے حکیم کے یہ کہ برکت دیجاوے واسطے اوسکے بیچ سوداگری اوسکی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ باب ہے بیچ بیان غصب

الْعَارِيَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

عاریت کے فصل پہلی روایت ہے سعید بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظُلْمًا فَإِنَّهُ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لے بالشت بھر زمین سو از راہ ظلم کے پس تحقیق وہ زمین سے بطور طوق کے پہنائی جاویگی

مِنْ سَبْعِ أَرَضِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ساتوں زمینوں میں سے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ مَاشِيَةَ امْرِئٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْتِيَ

علیہ وسلم نے نہ دودہ دوہے کوئی شخص کسی شخص کے جانور کا بے اذن اوسکے کیا دوست رکھتا ہے کوئی تم سے ایک تمہارا یہ کہ آوے کوئی

مَشْرُبَتَهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيُنْتَقَلَ طَعَامُهُ وَإِنَّمَا يَخْزُنُ لَهُمْ ضُرُوعُ

خزانہ اوسکے میں پس توڑا جاوے خزانہ اوسکا اور اوٹھا لیا جاوے غلہ اوسکا اور سوائے اسکی نہیں کہ تہ حفاظت کرتے ہیں واسطے

مَوَاشِيهِمْ أَطْعِمَاتِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

مواشی اونکے طعاموں اونکے کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ

علیہ وسلم نزد ایک بعضی بیبیوں اپنی کے پس بھیجی ایک

بیبیوں میں سے رکابی

فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتِ الَّتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتِ

کہ اسمیں تھا کھانا پس مارا اون بی بی نے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اونکے گھر میں خادم کے ہاتھ کو پس گری

لبنان کی کانفرنس کے متعلق چین کا بیان نظر

ازراہ ظلم کے بغیر تو ری

کے ۱۲ وہ زمین بطور طوق پہنائی جاوے گی ظبرانی اور احمد نے بسلی سے روایت کی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بالشت بھر زمین کسی کی ظلم سے چھین لے گا خدا اسی پر مرد و حکم کرے گا کہ اس زمین کو کھودے گا اس پھر اسے گلے میں قیامت کے دن اسکا طوق ڈالا جاویگا یہاں تک کہ حساب سے فارغ ہوں

الغصب والعاریۃ

باب ہے غصب اور عاریت کے

ہو کر اسکی حدیث کو معلوم ہو کہ زمین کھدا کر اسکے ہوا کر زمین میں مثل طوق کے پہنائی جاویگی کلام میں ظاہر سب لوگوں کے ناکردہ فضیحت ہو دوسرے طوق ہونے کی یہ صورت ہے کہ ظالم زمین میں دبایا جاویگا تو زمین شاید طوق ہو جاویگی پہنچنے اس باب کے فصل ثالث کی پہلی اور دوسری حدیث میں صاف معلوم ہو کہ زمین کا غصب کرنا کبیرہ گناہوں سے ہے ۱۲ منہ

زمین کا غصب کرنے والے جانور دوڑ کے حق میں کیا حکم ہے

زمین کے حق میں کہ ہمارے دودھ کی حفاظت کرتے ہیں

الصَّحْفَةَ فَانْفَلَقَتْ فَجَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلَقَ الصَّحْفَةِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْمَعُ

رکابی اور پھٹ گئی پس جمع کیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑے رکابی کے پھر اکٹھا کیا

فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ ثُمَّ حَبَسَ

ٹکڑوں میں کھانا کہ تھا رکابی میں اور فرمایا کہ سلہ غیرت کی ماں تمہاری نے پھر ٹھیرا رکھا

الْخَادِمَ حَتَّى أُتِيَ بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ

خادم کو یہانتک کہ لائی گئی رکابی اوس بی بی کے پاس سے کہ حضرت ہ اوسکے گھر میں تھے پس بھیجی رکابی ثابت

إِلَى الَّتِي كُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كُسِرَتْ رَوَاهُ

طرف اوس بی بی کے کہ توڑی گئی تھی رکابی اوسکی اور رکھہ لی ٹوٹی ہوئی رکابی اونکے گھر میں کہ توڑی تھی جنہوں نے نقل کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ

بخاری نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن یزید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ منع کیا آپنے

النُّهْبَةِ وَالْمُثْلَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ

لوٹنے سے اور مثلہ کرنے سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا گہنا سورج

فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ مَاتَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ رَسُولِ اللّٰهِ

بیچ زمانے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے جسدن کہ مرے ابراہیم بیٹے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ سِتَّ رَكَعَاتٍ بِأَرْبَعِ سَجَدَاتٍ فَانْصَرَفَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نماز پڑہائی حضرت نے لوگوں کو ساتھ چھ رکوع ساتھ چار سجدوں کے پھر پھرے نماز سے

وَقَدِ انْجَابَتِ الشَّمْسُ وَقَالَ مَا مِنْ شَيْءٍ تُوعَدُونَهُ إِلَّا قَدْ رَأَيْتُهُ فِي

اسحال میں کہ چھوٹ گیا آفتاب جیسا کہ تہا اور فرمایا نہیں کوئی چیز کہ وعدہ دیجاتے ہو تم اوسکا مگر کہ تحقیق دیکھی میں نے وہ بیچ

صَلَوتِي هٰذِهِ لَقَدْ جِيءَ بِالنَّارِ وَذٰلِكَ حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ مَخَافَةَ

اس نماز اپنی کے البتہ تحقیق لائی گئی دوزخ اور یہ اوسوقت تہا کہ دیکھا تمنے مجکو پیچھے ہٹتے اوس ڈر سے

أَنْ يُصِيبَنِي مِنْ لَفْحِهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ

کہ پہونچی مجکو گرمی اوسکی اور یہانتک کہ دیکھا میں نے اوسمیں کھجدار سر کی لاٹھی تھی کہ دایکو اعمال میں کہ کھینچتا ہے انتڑیاں

وَكَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ فَإِنْ فُطِنَ لَهُ قَالَ إِنَّمَا تَعَلَّقَ بِمِحْجَنِي وَإِنْ

اور تہا وہ چرانا حاجیوں کی چیزیں ساتھ لاٹھی کھجدار اپنی کے پس اگر جانا جاتا ساتھ اوسکے کہتا کہ اٹکا گئی تھی میری لاٹھی میں اور اگر

عُقِلَ عَنْهُ ذَهَبَ بِهٖ وَحَتّٰی رَأَیْتُ فِیْهَا صَاحِبَةَ الْهِرَّةِ الَّتِیْ رَبَطَتْهَا

زنجانا جاتا تاساتھ اوسکے لیجاتا اوسچیز کو اور یہان تک کہ دیکھا مینے دوزخ مین ایک عورت بلی والیکو کہ باندہ رکھا تھا اوسنے بلی کو

فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰی مَاتَتْ جُوْعًا تُمَّ

اپنے کھلاتی تھی اوسکو کچھ اور نہ چھوڑتی تھی اوسکو کہ کھاوے حشرات الارض سے یہان تک کہ مرگئی ماری بھوک کی پھر

جِیْءَ بِالْجَنَّةِ وَذٰلِكَ حِیْنَ رَاَیْتُمُوْنِیْ تَقَدَّمْتُ حَتّٰی قُمْتُ فِیْ مَقَامِیْ وَلَقَدْ

لائی گئی بہشت اور یہہ اوسوقت تھا کہ دیکھا تمنے مجکو کہ آگے بڑہا یہانتک کہ کھڑا ہوا مین اپنی جگہہ کھڑی ہونیکی مین

مَدَدْتُ یَدِیْ وَاَنَا اُرِیْدُ اَنْ اَتَنَاوَلَ مِنْ ثَمَرِهَا لِتَنْظُرُوْا اِلَیْهِ ثُمَّ

دراز کیا مینے اپنا ہاتھہ حال آنکہ ارادہ رکھتا تھا مین یہ کہ لونمین میوہ اوسکے سے تاکہ دیکھو تم طرف اوسکی پھر

بَدَا لِیْ اَنْ لَّا اَفْعَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یَّقُوْلُ

عقل مین آیا میرے یہ کہ نہ کرون نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہا سنا مینے انس سے کہ کہتا تھا

كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِیْنَةِ فَاسْتَعَارَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا مِّنْ اَبِیْ طَلْحَةَ

تھے مدینہ مین گھبراہٹ تھی پس عاریۃ مانگا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے گھوڑا ابوطلحہ سے

یُقَالُ لَهُ الْمَنْدُوْبُ فَرَكِبَ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ مَا رَاَیْنَا مِنْ شَیْءٍ وَّاِنْ وَّجَدْنَاهُ

کہا جاتا تھا اوس گھوڑی کو مندوب پس سوار ہوئے حضرت ؐ اور نکلی مدینہ سے حقیقت خبر کی پس جبکہ پھرے فرمایا نہین دیکھی ہم نے

لَبَحْرًا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

کشادہ قدم متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے سعید بن زید سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ اَحْیٰی اَرْضًا مَّیْتَةً فَهِیَ لَهٗ وَلَیْسَ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ

علیہ وسلم سے یہ کہ فرمایا جو شخص کہ زندہ کریگا زمین مردہ کو پس وہ اوسکے واسطے اوسکے ہے اور نہین واسطے رگ ظالم کے حق

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ عُرْوَةَ مُرْسَلًا

نقل کیا یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی مالک نے عروہ سے بطریق ارسال کے

وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ اَبِیْ حُرَّةَ الرَّقَاشِیِّ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی حرہ رقاشی سے

عَنْ عَمِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا تَظْلِمُوْا اَلَا لَا یَحِلُّ

کہ نقل کی اپنے چچا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار رہو نہ ظلم کرو۔ خبردار رہو نہین حلال

مَالُ امْرِءٍ اِلَّا بِطِيْبِ نَفْسٍ مِّنْهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ

مال کسی شخص کا مگر ساتھ خوشی اوسکی کے نقل کیا یہ بیہقی نے شعب الایمان مین اور

الدَّارَقُطْنِيُّ فِي الْمُجْتَبٰى وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ

دارقطنی نے مجتبی مین۔ اور روایت ہی عمران بن حصین سی کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ

قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْاِسْلَامِ وَمَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ

کہا نہین ہی جلب اور نہ جنب اور نہین ہی شغار ۱۲ اسلام مین اور جو شخص کہ لوٹے لوٹنا پس نہین ہی

مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہم مین سے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی سائب بن یزید سی کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سی

قَالَ لَا يَاْخُذْ اَحَدُكُمْ عَصَا اَخِيْهِ لَاعِبًا جَادًّا فَمَنْ اَخَذَ عَصَا اَخِيْهِ

فرمایا کہ نہ لیوی ایک تمہارا لاٹھی اپنے بھائی کی ۱۳ کھیلتے ہوئے قصد کرنیوالا پس جو شخص کہ لیوی لاٹھی اپنے بھائی کی

فَلْيَرُدَّهَا اِلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَرِوَايَتُهٗ اِلٰى قَوْلِهٖ جَادًّا

پس چاہیے کہ پہیرے اوسکو طرف اوسکی نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ابوداؤد کی لفظ جاداً تک ہی

وَعَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ عَيْنَ مَالِهٖ عِنْدَ رَجُلٍ

اور روایت ہی سمرہ سی کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ پاوے بعینہ اپنا مال نزد ایک کسیکے

فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ وَيَتْبَعُ الْبَيِّعُ مَنْ بَاعَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

۱۴ پس وہ سزاوار ہی ساتھ اوسکے اور ۱۵ پیچھا کرے بیچنیوالا اوس شخص کا کہ بیچا ہی اوسکو نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ عَلٰى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَ

اور روایت ہی سمرہ سی کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اوپر ہاتھ کے ہی وہ چیز کہ لے ۱۶ یہانتک کہ ادا کریے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی حرام بیٹے سعد بیٹے

مُحَيِّصَةَ اَنَّ نَاقَةً لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطًا فَاَفْسَدَتْ فَقَضٰى

محیصہ کے سے یہ کہ اونٹنی براء بن عازب کی گھس گئی ایک باغ مین اور خراب کیا پس حکم دیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ عَلٰى اَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ وَاَنَّ مَا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ باغ والون پر ہے نگہبانی باغون کی دنکو اور تحقیق وہ باغ کہ

افسدت المواشی باللیل ضامن علی اھلھا رواہ مالک وابوداود

خراب کرے اونکو مواشی رات کو ضامن ہے بدلا دینا آتا ہے مواشی کے مالکو نہر نقل کی یہ مالک اور ابوداؤد

وابن ماجۃ وعن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الرجل جبار

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں ہاوں جو ہدر ہے ضائع

وقال النار جبار رواہ ابوداود وعن الحسن عن سمرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ

اور فرمایا آگ بھی معاف ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حسن سے کہ نقل کی سمرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال اذا اتی احدکم علی ماشیۃ فان کان فیھا صاحبھا فلیستاذنہ وان

فرمایا جسوقت کہ آوے کوئی تم میں سے مواشی پر پس اگر ہو انمیں مالک اونکا پس پروانگی مانگے اوس سے اور اگر

لم یکن فیھا فلیصوت ثلثا فان اجابہ احد فلیستاذنہ وان لم

نہو مالک پاس اوسکے پس چاہیے کہ آواز کرے تین بار پس اگر جواب دیا اوسکو کسی نے پس پوچھ لے اوس سے اور اگر نہ

یجبہ احد فلیحتلب ولیشرب ولا یحمل رواہ ابوداود وعن ابن عمر

جواب دیا اوسکو کسی نے پس دوہ دودھ اور پی لے اور نہ اوٹھا کر لیجاوے اوسمیں سے کچھ نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من دخل حائطا فلیاکل ولا یتخذ خبنۃ رواہ

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ جاوے کسی باغ میں پس چاہیے کہ کھاوے اور نہ لے جھولی میں نقل کی یہ

الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث غریب وعن

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

امیۃ بن صفوان عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم استعار منہ ادراعہ

امیہ بیٹے صفوان کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے عاریت لیں اوس سے کتنی ایک زرہیں

یوم حنین فقال اغصبا یا محمد قال بل عاریۃ مضمونۃ رواہ

دن جنگ حنین کے پس کہا صفوان نے کہ آیا چھینکر کی راہ لیتے ہو اے محمد پس کہا بلکہ عاریت لیتا ہوں ضامن کہ پھیر دیجاوینگی نقل کی یہ

ابوداود وعن ابی امامۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول العاریۃ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے عاریت

مؤداۃ والمنحۃ مردودۃ والدین مقضی والزعیم غارم رواہ الترمذی

ادا کیجاوے اور منحہ پھیری جاوی اور قرض ادا کیا جاوے اور ضامن ضمان بھرنے والا ہے نقل کی یہ ترمذی

الغصب والعاریۃ

وابوداود وعن رافع بن عمرو الغفاری قال کنت غلاما ارمی نخل

اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے رافع بن عمرو غفاری سے کہا تھا میں لڑکا پھینکتا پتھر درخت کھجور کو

الانصار فاتی بی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقال یا غلام لم ترمی النخل قلت اکل قال

انصار کے پھر پس لایا گیا مجھکو روبرو نبی صلعم کے اور فرمایا کہ اے لڑکے کیوں پھینکتا ہے پتھر کھجور پر کہا میں نے کھاتا ہوں

فلا ترم وکل مما سقط فی اسفلها ثم مسح راسه فقال اللهم اشبع

پس نہ پھینک پتھر اور کھا جو گرا پڑا ہو نیچے اوسکے پھر ہاتھ پھیرا میرے سر پر اور کہا یا الٰہی بھر تو

بطنه رواه الترمذی وابوداود وابن ماجة وسنذکر حدیث

پیٹ اسکا نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث

عمرو بن شعیب فی باب اللقطة ان شاء الله تعالی الفصل الثالث

عمرو بن شعیب کی بیچ باب لقطہ کے اگر چاہیگا اللہ تعالے فصل تیسری

عن سالم عن ابیه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اخذ من الارض

روایت ہے سالم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لے زمین سے

شیئا بغیر حقه خسف به یوم القیامة الی سبع ارضین رواه البخاری

کچھ ناحق سے دھنسایا جاویگا اوسکو دن قیامت کے سات زمینوں تک نقل کی یہ بخاری نے

وعن یعلی بن مرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول من اخذ

اور روایت ہے یعلے بن مرہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ لے

ارضا بغیر حقها کلف ان یحمل ترابها المحشر رواه احمد وعنه

زمین ناحق تکلیف دیا جاویگا یہ کہ اوٹھاوے مٹی اوسکے سر پہ محشر میں نقل کی یہ احمد نے - اور روایت ہے اوہنیں سے

قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ایما رجل ظلم شبرا من الارض

کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ لیوے ازراہ ظلم کے بالشت بھر زمین سے

کلفه الله عز وجل ان یحفره حتی یبلغ آخر سبع ارضین ثم یطوقه

تکلیف دیویگا اوسکو اللہ غالب بزرگ یہ کہ کھودی اوسکو یہانتک کہ پہنچے آخر ساتوں زمین تلک پھر طوق کرے اوسکو

الی یوم القیامة حتی یقضی بین الناس رواه احمد باب الشفعة

قیامت تک یہانتک کہ حکم کیا جاوے درمیان لوگوں کے نقل کی یہ احمد نے باب ہے بیچ بیان تلک شفعہ کے

الفصل الاول عن جابر قال قضى النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالشفعة

فصل پہلی روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا حکم کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ثابت ہونے شفعہ کے

فی کل ما لم یقسم فاذا وقعت الحدود وصرفت الطرق فلا شفعة

ہیچم ہر چیز کے کہ نہ بانٹی گئی ہو پس جبوقت کہ واقع ہوں حدیں اور پھیر بجا دیں راہیں پس نہیں شفعہ

رواہ البخاری وعنہ قال قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالشفعة فی

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ شفعہ کے ہیچم

کل شرکة لم تقسم ربعة او حائط لا یحل له ان یبیع حتی یؤذن

ہر زمین مشترک کہ نہ تقسیم کی گئی ہو گھر ہو یا باغ ہو نہیں حلال ہے مالک کو بیچنا یہاں تک کہ خبر کرے

شریکه فان شاء اخذ وان شاء ترک فاذا باع ولم یؤذنه فهو

اپنے شریک کو پس اگر چاہے لے اور اگر چاہے چھوڑ دے پس جبوقت کہ بیچا اور نہ خبر کی اوسکو پس وہ

احق به رواه مسلم وعن ابی رافع قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لائق تر ہے ساتھ اوسکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی رافعؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الجار احق بسقبه رواه البخاری وعن ابی هریرة قال قال رسول

پڑوسی سزاوار تر ہے بسبب نزدیک ہونے اپنے کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یمنع جار جارہ ان یغرز خشبة فی جداره متفق

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع نہ کرے ہمسایہ ہر ہمسایہ کو گاڑنے لکڑی کے سے ہیچ دیوار اپنی کے متفق

علیه وعنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اختلفتم فی الطریق

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ اختلاف کرو تم ہیچ راہ کے

جعل عرضه سبعة اذرع رواه مسلم الفصل الثانی عن سعید

کہ تو ٹھیرایا جاوی چوڑائی اوسکا سات ہاتھ کا نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے سعید

ابن حریث قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من باع منکم دارا

بن حریث سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ بیچے تم میں سے گھر

او عقارا فمن ان لا یبارک له الا ان یجعله فی مثله رواه ابن ماجة

یا زمین شے لائق ہے یہ کہ نہ برکت دیجاوی واسطے اوسکے مگر یہ کہ گردانے اوسکو ہیچ مانند اوسکے نقل کی یہ ابن ماجہ

وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ اَحَقُّ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمسایہ لائق تر ہے

بِشُفْعَتِہٖ یُنْتَظَرُ بِھَا وَاِنْ کَانَ غَائِبًا اِذَا کَانَ طَرِیْقُھُمَا وَاحِدًا رَوَاہُ

ساتھ شفعہ اپنے کے انتظار کیا جاوے اوسکا بسبب شفعہ کے اگرچہ ہووے غائب بسبب جبکہ کہ ہو راہ اون دونوں کی ایک نقل کیا ہے

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلشَّرِیْکُ شَفِیْعٌ وَالشُّفْعَۃُ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ

عباس رضؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شریک شفیع ہے اور شفعہ ہے ہر چیز کے ہے

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ قَالَ وَقَدْ رُوِیَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

نقل کی یہ ترمذی نے کہا ترمذی نے اور تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث ابن ابی ملیکہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

مُرْسَلًا وَھُوَ اَصَحُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حُبَیْشٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

بطریق ارسال کے اور وہ صحیح تر ہے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن حبیش سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَطَعَ سِدْرَۃً صَوَّبَ اللّٰہُ رَاْسَہٗ فِی النَّارِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ ھٰذَا

جو شخص کہ کاٹے درخت بیری کا اوندھا ڈالیگا اللہ تعالیٰ سر اوسکا دوزخ مین نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے یہ

اَلْحَدِیْثُ مُخْتَصَرٌ یَعْنِیْ مَنْ قَطَعَ سِدْرَۃً فِیْ فَلَاۃٍ یَسْتَظِلُّ بِھَا ابْنُ

حدیث مختصر ہے یعنی جو شخص کہ کاٹے بیری کو جنگل مین کہ سایہ پکڑتے ہین ساتھ اوسکے

السَّبِیْلِ وَالْبَھَائِمُ عَشْمًا وَّظُلْمًا بِغَیْرِ حَقٍّ یَّکُوْنُ لَہٗ فِیْھَا صَوَّبَ اللّٰہُ

مسافر اور جانور ازراہ ظلم و زیادتی کے ساتھ غیر حق کے کہ ہووے واسطے اوسکے اوس درخت مین تو اوندھا ڈالیگا اللہ

رَاْسَہٗ فِی النَّارِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ اِذَا وَقَعَتِ

سر اوسکا آگ مین فصل تیسری روایت ہے عثمان بن عفان سے کہ کہا جبکہ واقع ہووین

الْحُدُوْدُ فِی الْاَرْضِ فَلَا شُفْعَۃَ فِیْھَا وَلَا شُفْعَۃَ فِیْ بِئْرٍ وَّلَا فَحْلِ النَّخْلِ

حدیں زمین مین پس نہین شفعہ اوسمین اور نہ شفعہ ہے پیچ کوین کے اور نہ پیچ درخت کھجور کے

رَوَاہُ مَالِکٌ بَابُ الْمُسَاقَاتِ وَالْمُزَارَعَۃِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

نقل کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیان مسئلہ مساقات کے اور مزارعت کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلَى يَهُوْدِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَ

روایت ہے عبداللہ بن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیئے یہود خیبر کو درخت کھجور خیبر کے اور

اَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَّعْتَمِلُوْهَا مِنْ اَمْوَالِهِمْ وَلِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرُ

زمین اوسکی اس شرط پر کہ محنت کریں اوسمیں اپنے مالوں سے اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے ہو آدھا

ثَمَرِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَّفِيْ رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطٰى

میوہ اوسکا نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت بخاری کے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیا

خَيْبَرَ الْيَهُوْدَ اَنْ يَّعْمَلُوْهَا وَيَزْرَعُوْهَا وَلَهُمْ شَطْرُ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ

خیبر یہود کو اس شرط پر کہ محنت کریں اوسمیں اور کھیتی کریں اوسمیں اور ہو آدھا یہود کے لیے اوس پیداوار کا کہ نکلے اوس سے اور

عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ

روایت ہے عبداللہ سے کہ کہا ہم نے تھے ہم مخابرت کرتے اور نہ دیکھتے اوسکا مضائقہ یہانتک کہ کہا رافع بن خدیج نے یہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهَا فَتَرَكْنَاهَا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اس سے تو ہم نے چھوڑ دیا ہمنے مخابرت کو اس سبب سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُمَّايَ اَنَّهُمْ كَانُوْا

حنظلہ بن قیس سے کہ نقل کی رافع بن خدیج سے کہ کہا خبر دی مجھکو دو چچاؤں میرے نے یہ کہ صحابہ

يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْاَرْبِعَاءِ اَوْ

کرایہ کو دیتے تھے زمین بیچ عہد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ پیدا ہو نالیوں پر یا

شَيْءٍ يَسْتَثْنِيْهِ صَاحِبُ الْاَرْضِ فَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ

ساتھ اوسچیز کے جدا کرے اوسکو مالک زمین کا پس منع کیا ہمکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے

فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ هِيَ بِالدِّرْهَمِ وَالدِّيْنَارِ فَقَالَ لَيْسَ بِهَا بَاْسٌ وَ

کہا حنظلہ نے پس کہا میں نے رافع کے پس کیا حکم ہے اوسکا بدلے درہموں اور دینار کے پس کہا نہیں ساتھ اوسکے مضائقہ اور

كَانَ الَّذِيْ نُهِيَ عَنْ ذٰلِكَ مَا لَوْ نَظَرَ فِيْهِ ذَوُو الْفَهْمِ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ

گویا کہ وہ چیز کہ منع کیا گیا ہے اوس سے وہ چیز ہے کہ اگر دیکھیں اوسمیں صاحب فہم کا ساتھ حلال اور حرام کے

لَمْ يُجِيْزُوْهُ لِمَا فِيْهِ مِنَ الْمُخَاطَرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ

تو نہ جائز رکھیں اوسکو واسطے اوسچیز کے کہ اوسمیں ہے مخاطرہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے رافع بن خدیج سے

ثابت ہوا کہ ناجائز ہے مساقات اور مزارعت دونوں کا جواز

درخت اور زمین مسلمانوں کے ملک ہو گئے انہوں نے اپنی طرف سے یہود کو مقرر کیا کہ وہی محنت اور مشقت کریں اور آدھے پھل تو دیا کریں آدھے ہمکو دیا کریں ۱۲ پس چھوڑ دیا ہمنے مخابرت کو مخابرت بھی مزارعت کی ایک قسم ہے ثابت کیا کہتے ہیں اس سے مزارعہ کو رافع رضی اللہ عنہ کے بیٹے نے حدیث کو ان سے زیادہ جانتا ہے

قَالَ كُنَّا اَكْثَرَ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ حَقْلًا وَكَانَ اَحَدُنَا يُكْرِيْ اَرْضَهٗ فَيَقُوْلُ

کہا کہا تھے ہم اکثر مدینہ والون مین کھیتی کرتے اور تھا ایک ہمارا کرائے کو دیتا تھا زمین اپنی اور کہتا تھا

هٰذِهِ الْقِطْعَةُ لِيْ وَهٰذِهٖ لَكَ فَرُبَّمَا اَخْرَجَتْ ذِهٖ وَلَمْ تُخْرِجْ ذِهٖ

اسقدر ٹکڑا زمین کا واسطے میرے ہو اور یہ واسطے تیرے پس اکثر نکلتی کھیتی اس قطعہ زمین مین اور نہ نکلتی اور قطعہ مین

فَنَهَاهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ وَقَالَ قُلْتُ لِطَاوُسٍ

پس منع فرمایا انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن دینار تابعی سے کہا کہا مین نے واسطے طاؤس تابعی کے

لَوْ تَرَكْتَ الْمُخَابَرَةَ فَاِنَّهُمْ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ قَالَ

اگر چھوڑ دیتا تو مزارعت کو تو بہتر تھا اسلیے کہ کہتے ہین علماء یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اوس سے کہا طاؤس نے

اَيْ عَمْرُو اِنِّيْ اُعْطِيْهِمْ وَاُعِيْنُهُمْ وَاِنَّ اَعْلَمَهُمْ اَخْبَرَنِيْ يَعْنِيْ ابْنَ عَبَّاسٍ

اے عمرو تحقیق مین دیتا ہون زمین کو لوگون کو اور مدد کرتا ہون مین اونکی اور تحقیق بڑے عالم اونکے نے یعنی ابن عباس نے خبر دی مجھکو

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْهَهُ عَنْهُ وَلٰكِنْ قَالَ اَنْ يَمْنَحَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین منع فرمایا اس سے ولیکن یہ فرمایا ہے کہ دیوے ایک تمہارے کا زمین کو اپنے بھائی کے تبرعا

خَيْرٌ لَّهٗ مِنْ اَنْ يَّاْخُذَ عَلَيْهِ خَرْجًا مَّعْلُوْمًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

بہتر ہے واسطے اوسکے اس سے کہ لیوے اوسپر کرایہ معین اگر متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے زمین پس چاہیے کہ کھیتی کرے اوسمین یا

لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ اَبٰى فَلْيُمْسِكْ اَرْضَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رَافِعٍ اَمَّا

دیوے اپنے بھائی کو عاریت پس اگر نہ مانے ماالک دونون باتین پس چاہیے کہ رکھے اپنے پاس زمین اپنی متفق علیہ۔ اور روایت ہے رافع سے

وَرَاٰى سِكَّةً وَّشَيْئًا مِّنْ اٰلَةِ الْحَرْثِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس حال مین کہ دیکھا اونہون نے ہل اور کچھ اسباب کھیتی کا پس کہا کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُوْلُ لَا يَدْخُلُ هٰذَا بَيْتَ قَوْمٍ اِلَّا اَدْخَلَهُ الذُّلَّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ فرماتے تھے نہین داخل ہوتا یہ کسیکے گھر مین مگر کہ داخل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوس گھر مین ذلت کو نقل کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ رَّافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فصل دوسری روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

مَنْ زَرَعَ فِیْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَیْرِ اِذْنِهِمْ فَلَیْسَ لَهٗ مِنَ الزَّرْعِ شَیْءٌ وَّلَهٗ نَفَقَتُهٗ

جو شخص کہ کھیتی کرے کسی قوم کی زمین میں بغیر اذن اونکے پس نہیں واسطے اوسکے کھیتی میں کچھ اور واسطے اوسکی ہے خرچ اوسکا

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ قَیْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِیْ جَعْفَرٍ قَالَ مَا بِالْمَدِیْنَةِ

فصل تیسری روایت ہے قیس بن مسلم سے کہ نقل کی اوسنے ابی جعفر سے کہ کہا نہیں مدینہ میں کوئی

اَهْلُ بَیْتِ هِجْرَةٍ اِلَّا یَزْرَعُوْنَ عَلَی الثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَزَارَعَ عَلِیٌّ وَّسَعْدٌ

اہل بیت ہجرت کے مگر کہ زراعت کرتے تہائی اور چوتہائی پر اور زراعت کی حضرت علی اور سعد

اِبْنُ مَالِكٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَّعُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ وَالْقَاسِمُ وَ

بن مالک نے اور عبداللہ بن مسعود اور عمر بن عبدالعزیز اور قاسم اور

عُرْوَةُ وَاٰلُ اَبِیْ بَكْرٍ وَّاٰلُ عُمَرَ وَاٰلُ عَلِیٍّ وَّابْنُ سِیْرِیْنَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

عروہ اور اولاد ابی بکر اور اولاد عمر اور اولاد علی اور ابن سیرین نے اور کہا عبدالرحمان

اِبْنُ الْاَسْوَدِ كُنْتُ اُشَارِكُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ فِی الزَّرْعِ وَعَامَلَ عُمَرُ

بن اسود تابعی نے کہ تہا میں شراکت کرتا عبدالرحمن بن یزید سے مزارعت میں اور معاملہ کیا حضرت عمر نے

النَّاسَ عَلٰی اِنْ جَاءَ عُمَرُ بِالْبَذْرِ مِنْ عِنْدِهٖ فَلَهُ الشَّطْرُ وَاِنْ جَاؤُوْا

لوگوں سے اس شرط پر کہ اگر لاوے عمر بیج اپنے پاس سے پس واسطے اوسکے آدہا اور اگر لاویں لوگ

بِالْبَذْرِ فَلَهُمْ كَذَا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ بَابُ الْاِجَارَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

بیج پس واسطے اونکے اتنا نقل کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیع بیان میں اجارہ کے فصل پہلی

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ زَعَمَ ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ اَنَّ رَسُوْلَ

روایت ہے عبداللہ بن مغفل سے کہ کہا کہا ثابت بن ضحاک نے یہہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَاَمَرَ بِالْمُؤَاجَرَةِ وَقَالَ لَا بَاْسَ بِهَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مزارعت سے اور حکم کیا ساتہ اجارے کے اور کہا نہیں مضائقہ ساتہ اسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ فَاَعْطَی الْحَجَّامَ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پچھنی ہوئی سینگی کچھوائی پس دی

اجرہ واستعط متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مزدوری اوسکی اور ناک میں دوا ڈالی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال ما بعث اللہ نبیا الا رعی الغنم فقال اصحابہ وانت فقال

کہ فرمایا نہیں بھیجا اللہ نے کوئی نبی مگر کہ چرائی ہیں بکریاں پس کہا اوسکے صحابیوں نے اور آپ نے بھی چرائی ہیں فرمایا

نعم کنت ارعی علی قراریط لاہل مکۃ رواہ البخاری وعنہ قال

ہاں تھا میں چراتا اوپر اجرت کے چند قیراط کے واسطے اہل مکہ کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی ثلثۃ انا خصمہم یوم القیمۃ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے تین شخص ہیں کہ میں جھگڑونگا اونسے دن قیامت کے

رجل اعطی بی ثم غدر ورجل باع حرا فاکل ثمنہ ورجل استاجر

ایک وہ کہ دیا عہد ساتھ نام میرے کے پھر توڑ ڈالا اور دوسرا وہ شخص کہ بیچا اوسنے ایک آزاد کو پھر کھایا مول اوسکا اور تیسرا وہ شخص کہ

اجیرا فاستوفی منہ ولم یعطہ اجرہ رواہ البخاری وعن ابن عباس

ایک مزدور پھر کام لیا اوس سے پورا اور نہ دی اوسکو مزدوری اوسکی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

ان نفرا من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم مروا بماء فیہم لدیغ او سلیم

یہ کہ ایک جماعت صحابیوں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی گذری ایک گانوں پر کہ اوسمیں تھا کاٹا لدیغ یا سلیم

فعرض لہم رجل من اہل الماء فقال ہل فیکم من راق ان فی الماء

پس نمودار ہوا اوسکو ایک شخص بستی والوں میں سے پس کہا کیا ہے تم میں کوئی منتر پڑھنے والا تحقیق بستی میں

رجلا لدیغا او سلیما فانطلق رجل منہم فقرأ بفاتحۃ الکتاب علی شاء

ایک شخص کاٹا ہوا بچھو کا یا ڈسا ہوا سانپ کا پس گیا ایک شخص اونمیں سے اور پڑھی سورہ فاتحہ اوپر لینے بکریوں کے

فبرأ فجاء بالشاء الی اصحابہ فکرہوا ذلک وقالوا اخذت علی کتاب

پس وہ راضی ہوگئی پھر اور خوشی پڑھی فاتحہ پس اچھا ہوگیا وہ پھر لایا بکریاں اپنے یارونکے پاس پس مکروہ جانا یارون نے اس سے اوسکو اور کہا

اللہ اجرا حتی قدموا المدینۃ فقالوا یا رسول اللہ اخذ علی کتاب

اللہ پر مزدوری یہاں تک کہ آئے وہ صحابہ مدینہ میں اور کہا یا رسول اللہ لی فلانے شخص نے کتاب

اللہ اجرا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان احق ما اخذتم علیہ اجرا

اللہ پر مزدوری پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سے لائق ترین اوسچیز کے کہ لوتم اوپر مزدوری

كِتَابُ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ اَصَبْتُمْ اقْسِمُوا وَاضْرِبُوْا لِيْ مَعَكُمْ

کتاب اللہ کی یہ نقل کی بخاری نے اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ اچھا کیا تم نے تقسیم کرو اور حصہ لگاؤ

سَهْمًا اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ عَنْ عَمِّهٖ قَالَ اَقْبَلْنَا

سہما فصل دوسری روایت ہے خارجہ بیٹے صلت کے سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہا چلے ہم

مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْنَا عَلٰى حَيٍّ مِّنَ الْعَرَبِ فَقَالُوْا اِنَّا

اپنے وطن کو حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس سے پس گذرے ہم ایک قوم پر عرب میں سے پس کہا اوس قوم نے ہم

اُنْبِئْنَا اَنَّكُمْ قَدْ جِئْتُمْ مِّنْ عِنْدِ هٰذَا الرَّجُلِ بِخَيْرٍ فَهَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ دَوَاءٍ

خبر دیئے گئے ہیں کہ تحقیق تم لائے ہو اوس شخص کے پاس سے بھلائی پس کیا ہے تمہارے پاس کوئی دواء

اَوْ رُقْيَةٍ فَاِنَّ عِنْدَنَا مَعْتُوْهًا فِي الْقُيُوْدِ فَقُلْنَا نَعَمْ قَالُوْا فَاْتُوْهُ

یا منتر پس تحقیق ہماری پاس ہے ایک دیوانہ بیڑیوں میں پس کہا ہم نے کہ ہمارے پاس منتر ہے پس لائے وہ اوس

فِي الْقُيُوْدِ فَقَرَاْتُ عَلَيْهِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ غُدْوَةً وَّعَشِيَّةً

بیڑیوں میں پس پڑھی میں نے اوس پر سورہ فاتحہ تین دن صبح اور شام

اَجْمَعُ بُزَاقِيْ ثُمَّ اَتْفُلُ قَالَ فَكَاَنَّمَا اُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَاَعْطَوْنِيْ جُعْلًا

اسحالیئے کہ جمع کرتا میں تھوک اپنا پھر تھوکتا میں اوس پر پس گویا کہ کھولا گیا وہ رسی بندھی ہوئی سے پھر دی انہوں نے مجھکو مزدوری

فَقُلْتُ لَا حَتّٰى اَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلْ فَلَعَمْرِيْ لَمَنْ اَكَلَ بِرُقْيَةِ

پس کہا میں نے کہ نہیں یہاں تک کہ پوچھوں نبی صلعم سے پس فرمایا حضرت صلعم نے پس قسم ہے زندگانی کی اپنی کی البتہ

بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

باطل کے تحقیق کہایا تو نے ساتھ منتر حق کے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّجِفَّ

بن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو مزدور کو مزدوری اوسکی قبل اسکے پہلے خشک ہو

عَرَقُهٗ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

پسینہ اوسکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے حسین بن علی رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلسَّائِلِ حَقٌّ وَّاِنْ جَاءَ عَلٰى فَرَسٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ

علیہ وسلم نے واسطے مانگنے والے کے حق ہے اگرچہ آوے گھوڑے پر نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور

المصابیح مرسل والفصل الثالث عن عتبة بن المنذر قال کنا عند

مصابیح میں کہا کہ حدیث مرسل ہے۔ فصل تیسری روایت ہے عتبہ بن منذر سے کہا ہے ہم نزدیک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقرأ طسم حتی بلغ قصة موسی قال ان موسی

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پڑھی طسم یہانتک کہ پہنچے قصہ حضرت موسیٰ تک فرمایا تحقیق موسے

علیہ السلام اجر نفسہ ثمان سنین او عشرا علی عفة فرجہ وطعام

علیہ السلام نے مزدوری میں دیا ذات اپنی کو آٹھ برس یا دس برس اوپر لے بچانے شرمگاہ اپنی کو اور طعام

بطنہ رواہ احمد وابن ماجة وعن عبادة بن الصامت قال قلت

پیٹ اپنے کے نقل کی احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا کہا میں نے

یارسول اللہ رجل اهدی الی قوسا ممن کنت اعلمہ الکتاب و

یا رسول اللہ ایک شخص نے بطریق تحفہ کے بھیجی طرف میری کمان اوس شخص میں سے کہ تھا سکھلاتا اوسکو کتاب اور

القرآن ولیست بمال فارمی علیها فی سبیل اللہ قال ان کنت تحب ان

قرآن اور نہیں ہے کمان مال پس تیر اندازی کروں گا میں اوس سے بھیجے راہ خدا کے فرمایا اگر تو دوست رکھتا ہے یہ کہ

تطوق طوقا من نار فاقبلها رواہ ابوداود وابن ماجة باب احیاء

طوق پہنایا جاوے طوق آگ کا سے پس قبول کر اوسکو نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ باب ہے بھیجے بیان آباد کرنے

الموات والشرب الفصل الاول عن عائشة عن النبی

زمین خراب کے اور پانی کے بارے میں فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے نقل کی نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال من عمر ارضا لیست لاحد فهو احق قال عروة قضی به

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ آباد کرے زمین کو کہ نہیں کسی کی پس وہ لائق تر ہے ساتھ اوسکے کہا عروہ نے کہ حکم

عمر فی خلافتہ رواہ البخاری وعن ابن عباس ان الصعب بن جثامة

حضرت عمر نے بھیجے خلافت اپنی کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ صعب بن جثامہ نے

قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا حمی الا للہ ورسولہ رواہ

کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہیں ہے روندنا گرد اسطے اللہ کے اور رسول اوسکے

البخاری وعن عروة قال خاصم الزبیر رجلا من الانصار فی شراج

بخاری نے۔ اور روایت ہے عروہ سے کہ کہا جھگڑا زبیر اور ایک شخص نے انصار میں سے ایک نالی کی پانی میں

مِنَ الْحَرَّةِ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْقِ یَا زُبَیْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَآءَ اِلٰی جَارِکَ

سے حرہ سو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سے پانی دے اے زبیر پھر چھوڑ دے پانی طرف زراعت ہمسایہ اپنے کو

فَقَالَ الْاَنْصَارِیُّ اَنْ کَانَ ابْنَ عَمَّتِکَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهٗ ثُمَّ قَالَ اسْقِ یَا

پس کہا انصاری نے کہ یہ حکم اس لیے کرتے ہو کہ ابن زبیر بیٹے ہیں پھوپھی تمہاری کے پس متغیر ہوا چہرہ حضرت صلعم کا پھر فرمایا پانی دے اے

زُبَیْرُ ثُمَّ احْبِسِ الْمَآءَ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَی الْجَدْرِ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَآءَ اِلٰی جَارِکَ فَاسْتَوْعَی

زبیر پھر روک رکھ پانی سے یہانتک کہ پہنچے منڈیر تک پھر چھوڑ دے پانی طرف ہمسایہ اپنے کو پس پورا دلوایا

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَیْرِ حَقَّهٗ فِیْ صَرِیْحِ الْحُکْمِ حِیْنَ اَحْفَظَهُ الْاَنْصَارِیُّ وَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو حق اونکا بیچ صریح حکم کے اوسوقت کہ غصہ دلایا حضرت صلعم کو انصاری نے اور

کَانَ اَشَارَ عَلَیْهِمَا بِاَمْرٍ لَهُمَا فِیْهِ سَعَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ

تھے حضرت صلعم کہ مشورہ دیا تھا ان دونو کو پہلے مرتبہ ایک امر کا کہ واسطے دونوں کے تھی اوسمیں فراخی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ کی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَمْنَعُوْا فَضْلَ الْمَآءِ لِتَمْنَعُوْا بِهٖ فَضْلَ الْکَلَاِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ منع کرو تم زیادہ پانی کو سے تاکہ منع کرو بسبب اوسکے زیادہ گھاس کو

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَّا یُکَلِّمُهُمُ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہ بولیگا اونسے

اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَا یَنْظُرُ اِلَیْهِمْ رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰی سِلْعَةٍ لَقَدْ اُعْطِیَ بِهَا

اللہ دن قیامت کے اور نہ سے دیکھیگا طرف اونکے ایک وہ شخص کہ قسم کھاتا ہے اوپر سودے کے کہ تحقیق دیا جاتا تھا وہ

اَکْثَرَ مِمَّا اُعْطِیَ وَهُوَ کَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ کَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

زیادہ اوسچیز سے کہ دیا گیا اور وہ شخص ہے کہ جھوٹا اور دوسرا وہ شخص کہ قسم کھائی ایک چیز پر قسم جھوٹی سے بیچھے نماز عصر کے

لِیَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُّسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَّنَعَ فَضْلَ مَآءٍ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ الْیَوْمَ

تاکہ کھوے بسبب اوس قسم کے مال مرد مسلمان کا اور تیسرا وہ شخص کہ منع کیا اوسنے زیادہ پانی کو پس فرماویگا اللہ تعالیٰ آجکے دن

اَمْنَعُکَ فَضْلِیْ کَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَآءٍ لَمْ تَعْمَلْ یَدَاکَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَذَکَرَ

منع کرونگا میں تجکو فضل اپنے سے جیسا کہ منع کیا تونے زیادہ پانی سے کہ نہیں سے نکالا تھا تو نے ہاتھوں تیرے نے متفق علیہ اور ذکر کیا

حَدِیْثَ جَابِرٍ فِیْ بَابِ الْمَنْهِیِّ عَنْهَا مِنَ الْبُیُوْعِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

حدیث سے جابر کی بیچ باب المنہی عنہا من البیوع کے فصل دوسری

عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَاطَ حَائِطًا عَلَى الْاَرْضِ

روایت ہے حسن بصری سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ اوسنے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو شخص کہ گھیرے دیوار زمین پر

فَهُوَ لَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِيْ بَكْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس وہ واسطے اوسکے ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی ابی بکر کی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ نَخْلًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم نے جاگیر کردی واسطے زبیر کے درخت کھجور کے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَ لِلزُّبَيْرِ حُضْرَ فَرَسِهٖ فَاَجْرٰى فَرَسَهٗ حَتّٰى قَامَ ثُمَّ رَمٰى

علیہ وسلم نے جاگیر کردی زبیر کو بقدر دوڑنے گھوڑے کے پس دوڑایا زبیر نے گھوڑا اپنا یہانتک کہ کھڑا ہوا پھر پھینکا

بِسَوْطِهٖ فَقَالَ اَعْطُوْهُ مِنْ حَيْثُ بَلَغَ السَّوْطُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلْقَمَةَ

کوڑا اپنا پس فرمایا حضرت نے دو زبیر کو اسجا کہ تک کہ پہنچا ہے کوڑا نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت کی علقمہ

ابْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهٗ اَرْضًا بِحَضْرَمَوْتَ قَالَ

بن وائل نے اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جاگیر کردی اوسکو ایک زمین حضرموت سے مین کہا واسطے نے

فَاَرْسَلَ مَعِيَ مُعَاوِيَةَ قَالَ اَعْطِهَا اِيَّاهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

کہ بھیجا حضرت نے ساتھ میرے معاویہ کو تا کہ ماپ دیوین وہ زمین مجکو فرمایا حضرت نے معاویہ کو کہ دیدے وہ زمین وائل کو نقل کیا یہ ترمذی اور

اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ الْمَاْرِبِيِّ اَنَّهٗ وَفَدَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاسْتَقْطَعَهٗ

ابیض بن حمال ماربی سے کہ وہ آیا پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس سوال کیا حضرت سے یہ کہ جاگیر

اَلْمِلْحَ الَّذِيْ بِمَاْرِبَ فَاَقْطَعَهٗ اِيَّاهُ فَلَمَّا وَلّٰى قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا

کان نمک کی وہ کہ تھی ماریب مین پس جاگیر دی حضرت نے کان نمک اوسکو پس جبکہ پھرا ابیض کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ سوا اسکے نہین کہ

اَقْطَعْتَ لَهُ الْمَاءَ الْعِدَّ قَالَ فَرَجَعَهٗ مِنْهُ قَالَ وَسَاَلَهٗ مَاذَا يُحْمٰى مِنَ الْاَرَاكِ

دیا آپنے اوسکو پانی تیار کہا راوی نے کہ پھیر لیا ابیض سے پس پھیر لیا حضرت نے اوسکو ابیض سے کہا راوی نے اور سوال کیا اوس شخص نے

قَالَ مَا لَمْ تَنَلْهُ اَخْفَافُ الْاِبِلِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

فرمایا وہ کہ نہ پہنچین سے اوسکو پانو اونٹون کے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُسْلِمُوْنَ شُرَكَاءُ فِيْ

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سب مسلمان شریک ہین

ثَلٰثٌ فِی الْمَآءِ وَالْکَلَاُ وَالنَّارِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَسْمَرَ بْنِ مُضَرِّسٍ

تین چیز دین لوگ پانی اور گھاس اور آگ میں نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اسمر بن مضرس سے

قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَبَایَعْتُہٗ فَقَالَ مَنْ سَبَقَ اِلٰی مَالَمْ یَسْبِقْہُ اِلَیْہِ

کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بیعت کی میں نے حضرت سے پس فرمایا جو شخص کہ سبقت کرے طرف اوسچیز کے کہ نہ پہنچا

مُسْلِمٌ فَھُوَ لَہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ طَاؤُسٍ مُرْسَلًا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

کوئی مسلمان پس وہ واسطے اوسکے ہے نقل کیا ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے طاؤس سے بطریق ارسال کے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْیٰی مَوَاتًا مِنَ الْاَرْضِ فَھُوَ لَہٗ وَعَادِیُّ الْاَرْضِ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ آباد کرے زمین خراب کو پس وہ واسطے اوسکے ہے اور ملک قدیم زمین واسطے اللہ کے اور رسول اوسکے

ثُمَّ ھِیَ لَکُمْ مِنِّیْ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَرُوِیَ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پھر واسطے تمہارے ہی میری طرف سے نقل کی یہ شافعی نے اور روایت کی گئی شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَقْطَعَ لِعَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ الدُّوْرَ بِالْمَدِیْنَۃِ وَھِیَ بَیْنَ ظَھْرَانَیْ عِمَارَۃَ

دیہو واسطے عبداللہ بن مسعود کے گھر مدینہ میں اور وہ گھر تھے درمیان آبادی

الْاَنْصَارِ مِنَ الْمَنَازِلِ وَالنَّخْلِ فَقَالَ بَنُوْ عَبْدِ بْنِ زُھْرَۃَ نَکِبْ عَنَّا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ

انصار کے (یعنے درمیان مکانوں اور کھجوروں انکی کے) پس کہا بیٹوں عبد بن زہرہ کے نے کہ دور رکھو ہمسے ہمارے عبد کے بیٹے کو

فَقَالَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلِمَ ابْتَغٰی نَبِیُّ اللّٰہِ اِذَنْ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُقَدِّسُ

پس فرمایا واسطے اونکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کیوں بیچا ہے نبی اللہ نے اسوقت تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں پاک کرتا

اُمَّۃً لَا یُؤْخَذُ لِلضَّعِیْفِ فِیْھَا حَقُّہٗ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ

اوس امت کو کہ نہ لیا جاوے واسطے ضعیف کے اوسمیں حق اوسکا۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے باپ سے اوسکے

جَدِّہٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَضٰی فِی السَّیْلِ الْمَھْزُوْرِ اَنْ یُّمْسَکَ حَتّٰی

اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا پانی مہزور کے لئے یہ کہ بند کیا جاوے یہاں تک کہ

یَبْلُغَ الْکَعْبَیْنِ ثُمَّ یُرْسَلُ الْاَعْلٰی عَلَی الْاَسْفَلِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ

پہنچے ٹخنوں تک پھر چھوڑ دے اوپر والا نیچے والے پر نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّہٗ کَانَتْ لَہٗ عَضُدٌ مِّنْ نَّخْلٍ فِیْ حَائِطٍ

اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے یہ کہ تھا اوسکے لئے ایک درخت کھجوروں کے بیچ باغ

Marginalia in Urdu and Arabic

رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ وَمَعَ الرَّجُلِ اَهْلُهُ فَكَانَ سَمُرَةُ يَدْخُلُ عَلَيْهِ فَيَتَاَذّٰى
ایک شخص کے انصاریین سے اور ساتھ اوس شخص کے اہل اوسکے تھے پس تھے سمرہ کہ آتے تھے پاس انکے پس ایذا پاتا تھا انصاری

بِهٖ فَاَتَی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَطَلَبَهُ اِلَيْهِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بسبب آنکے پھر آیا انصاری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو حضرت کے پس بلایا سمرہ کو حضرت نے اپنے پاس

لِيَبِيْعَهُ فَاَبٰى فَطَلَبَ اَنْ يُّنَاقِلَهُ فَاَبٰى قَالَ فَهَبْهُ لَهُ وَلَكَ كَذَا اَمْرًا
تاکہ بیچیں انصاری کے ہاتھ تو نہ مانا پھر آپ نے چاہا کہ عوض بدل میں دیں اسکو تو نہ مانا فرمایا تو بخشدے یہ درخت اسکو اور تجکو اسقدر ثواب ہے یہ کام تھا

رَغَّبَهُ فِيْهِ فَاَبٰى فَقَالَ اَنْتَ مُضَارٌّ فَقَالَ لِلْاَنْصَارِيِّ اذْهَبْ فَاقْطَعْ
رغبت دلائی اسکو اسکی پس نہ مانا سمرہ نے پھر فرمایا حضرت نے سمرہ کو کہ تو ضرر پہنچانیوالا ہے پس فرمایا انصاری کو جا اور کاٹ ڈال

نَخْلَهٗ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ جَابِرٍ مَنْ اَحْيٰى اَرْضًا فِيْ بَابِ الْغَضَبِ
اسکے درخت کھجور کو نقل کی یہ ابوداود نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ ابتدا اوسکا یہ ہے من احیی ارضا باب غضب کے میں

بِرِوَايَةِ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ اَبِیْ صِرْمَةَ مَنْ ضَارَّ اَضَرَّ
ساتھ روایت سعید بن زید کے اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابی صرمہ کی کہ ابتدا اوسکا یہ ہے من ضار اضر

اللّٰهُ بِهٖ فِيْ بَابِ مَا يُنْهٰى مِنَ التَّهَاجُرِ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَائِشَةَ
اللہ بہ بیچ باب ماینہی من التہاجر کے فصل تیسری روایت ہے عائشہ سے

اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الشَّيْءُ الَّذِيْ لَا يَحِلُّ مَنْعُهٗ قَالَ الْمَاءُ وَالْمِلْحُ
یہ کہ اونہوں نے کہا یا رسول اللہ کیا چیز ہے کہ نہیں درست ہے نہ دینا اوسکا فرمایا پانی اور نمک

وَالنَّارُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا الْمَاءُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا بَالُ الْمِلْحِ
اور آگ کہا حضرت عائشہ نے کہا میں نے یا رسول اللہ یہ پانی تحقیق جانا ہمنے اوسکو پس کیا ہے حال نمک اور

وَالنَّارِ قَالَ يَا حُمَيْرَاءُ مَنْ اَعْطٰى نَارًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا اَنْضَجَتْ
آگ کا فرمایا اے حمیرا جو شخص کہ دیوے آگ کسیکو پس گویا کہ تصدق کیا تمام اوس چیز کو کہ پکایا

تِلْكَ النَّارُ وَمَنْ اَعْطٰى مِلْحًا فَكَاَنَّمَا تَصَدَّقَ بِجَمِيْعِ مَا طَيَّبَتْ تِلْكَ الْمِلْحُ
اوس آگ نے اور جس شخص نے کہ دیا نمک پس گویا کہ تصدق کیا تمام اوس چیز کو کہ اچھا کر دیا اوس نمک نے

وَمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ حَيْثُ يُوْجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَةً
اور جسنے پانی پلایا مسلمان کو ایکبار پلانا اوسجگہ کہ پایا جاتا ہے پانی پس گویا کہ آزاد کیا ایک بردہ

وَمَنْ سَقٰى مُسْلِمًا شَرْبَةً مِّنْ مَّاءٍ حَيْثُ لَا يُوْجَدُ الْمَاءُ فَكَاَنَّمَا اَحْيَاهَا

اور جسنے پلایا کسی مسلمان کو پانی ایکبار پلاتا اوسیجگہ کہ نہین پایا جاتا ہے پانی پس گویا کہ زندہ کیا اوسکو

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ الْعَطَايَا اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان بخششون کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ

عُمَرَ اَصَابَ اَرْضًا بِخَيْبَرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ

حضرت عمر نے پائی ایک زمین خیبر مین پس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق مینے پائی ہے

اَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا قَطُّ اَنْفَسَ عِنْدِيْ مِنْهُ فَمَا تَاْمُرُنِيْ بِهٖ قَالَ اِنْ

ایک زمین خیبر مین کہ نہین پایا مینے کوئی مال کبھی کہ بہت نفیس ہو نزدیک میرے اوس زمین سے پس کیا حکم کرتے ہو مجکو اوسمین

شِئْتَ حَبَسْتَ اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ اَنَّهٗ لَا

چاہے تو وقف کر اصل اوس زمین کو اور تصدق کر حاصل اوسکیلئے پس تصدق کیا اوس زمین کو حضرت عمر نے اس شرط پر کہ

يُبَاعُ اَصْلُهَا وَلَا يُوْهَبُ وَلَا يُوْرَثُ وَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي

بیچی جاوے اصل اوسکی اور نہ ہبہ کیجاوے اور نہ میراث کیجاوے اور تصدق کیا بیچ فقیرون کے اور

الْقُرْبٰى وَفِي الرِّقَابِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَا جُنَاحَ عَلٰى

قرابتیون مین اور بیچ آزاد کرنے بردون کے اور بیچ راہ خدا کے اور بیچ مسافرون کے اور بیچ مہمانون کے نہین ہے

مَنْ وَّلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ اَوْ يُطْعِمَ غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ قَالَ ابْنُ سِيْرِيْنَ

اوس شخص پر کہ متولی ہو اوس زمین کا یہ کہ کھاوے اوسمین سے موافق عرف کے یا کھلاوے اوسکو حالانکہ نہ جمع کرنیوالا ہو مال کو اوسکے

غَيْرَ مُتَاَثِّلٍ مَالًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

کہ نہ جمع کرنیوالا ہو مال متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

اَلْعُمْرٰى جَائِزَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْعُمْرٰى

عمری کہ جائز ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق عمری

مِيْرَاثٌ لِّاَهْلِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میراث ہوتا ہے واسطے اہل اوسکے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِيْ اُعْطِيَهَا لَا يَرْجِعُ اِلَى الَّذِيْ

جو شخص کہ کیا گیا عمری واسطے اوسکے اور واسطے دارثون اوسکیلئے پس تحقیق وہ عمری واسطے اوس شخص کے ہو کر دیا گیا عمری اوسکو نہین پھرتا

اَعْطَاهَا لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

دینے والے کے اسواسطے کہ دینے والے نے ایسا دینا کہ واقع ہوئی ہے اسمیں میراث متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ اِنَّمَا الْعُمْرٰى الَّتِيْ اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَنْ يَّقُوْلَ هِيَ لَكَ وَلِعَقِبِكَ

کہا نہیں ہے عمریٰ کہ جائز رکھا اوسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مگر یہ کہ کہے مالک کہ یہ عمری تیرے لیے ہے اور تیرے وارثوں

فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس جسوقت کہ مطلق کہدیا کہ یہ عمری تیرے لیے ہے جب تک کہ جیتا رہے تو پس تحقیق وہ عمری پھر آتا ہے طرف دینے والے کی متفق علیہ

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوْا وَلَا

فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اسنے نہ رقبہ کرو اور نہ

تُعْمِرُوْا فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا اَوْ اُعْمِرَ فَهِيَ لِوَرَثَتِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ

عمریٰ پس جو کہ رقبہ کیا گیا کچھ یا عمری کیا گیا پس وہ عمری اور رقبہ واسطے وارثوں اوسکے ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا وَالرُّقْبٰى جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا رَوَاهُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا عمری جائز ہے واسطے عمرے والوں کے اور رقبی جائز ہے واسطے رقبہ والوں کے نقل کی یہ

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكُوْا اَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ لَا تُفْسِدُوْهَا فَاِنَّهٗ مَنْ اَعْمَرَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھو تم اپنے مالوں کو اپنے پاس نہ خراب کرو اوسکو پس تحقیق شان یہ ہے جو تعمیر کر دیتا

عُمْرٰى فَهِيَ لِلَّذِيْ اُعْمِرَ حَيًّا وَّمَيِّتًا وَّلِعَقِبِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْفَصْلِ

بطریق عمرے کے پس وہ عمری واسطے اوس شخص کے ہے کہ عمری کیا گیا واسطے اوسکے حالت زندگیمیں اور حالت موت میں اور واسطے اولاد اوسکی نقل کی یہ

الْاَوَّلُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیا جاوے

رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدَّهٗ فَاِنَّهٗ خَفِيْفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيْحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پھول خوشبودار پس نہ پھیرے اوسکو اسلیے کہ وہ تحفہ سبکبار ہے اور اچھی ہے بو اوسکی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطِّيْبَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ

انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پھیرتے تھے خوشبو کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَعُوْدُ فِيْ

ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پھر نیوالا اپنے ہبہ میں مانند سگ کے ہے کہ چاٹتا ہے

قَيْئِهٖ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ اَنَّ اَبَاهُ

قے اپنی نہیں لائق ہمکو مثل بری نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے یہ کہ باپ اوسکا

اَتٰى بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا فَقَالَ اَكُلَّ

لایا اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق بخشا میںنے اس بیٹے اپنے کو ایک غلام پس فرمایا حضرت نے کیا

وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَهٗ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ اَيَسُرُّكَ اَنْ

اپنے سب فرزندوں کو دیا ہے تو نے مانند اس بیٹے کی کہا کہ نہیں فرمایا پس پھیر لے اوسکو اور ایک روایت میں ہے یہ کہ فرمایا حضرت نے خوش ہوتا ہے تو

يَّكُوْنُوْا اِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَآءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا وَّفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ لَعْطَائِيْ

ہو دیں سب فرزند طرف تیری نیکی کرنے میں برابر کہا ہاں فرمایا تو پس نہیں ہے اوسوقت اور ایک روایت میں ہے کہ کہا نعمان نے کہا کہ دی مجکو

اَبِيْ عَطِيَّةً فَقَالَتْ عَمْرَةُ بِنْتُ رَوَاحَةَ لَآ اَرْضٰى حَتّٰى تُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

باپ میرے نے ایک چیز پس کہا عمرہ بیٹی رواحہ کی نے کہ بیوی تھی بشیر کی نہیں راضی ہوتی میں یہانتک کہ گواہ کرے تو رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَعْطَيْتُ ابْنِيْ مِنْ عَمْرَةَ بِنْتِ رَوَاحَةَ

علیہ وسلم کو پس آیا بشیر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق دی میںنے اپنی بیٹی کو کہ عمرہ بنت رواحہ سے ہے

عَطِيَّةً فَاَمَرَتْنِيْ اَنْ اُشْهِدَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَعْطَيْتَ سَائِرَ وَلَدِكَ مِثْلَ

ایک چیز پس کہا مجکو عمرہ نے یہ کہ گواہ کروں تمہیں اوپر یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ دیا تو نے اپنے سارے فرزندوں کو مانند

هٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوْا بَيْنَ اَوْلَادِكُمْ قَالَ فَرَجَعَ فَرَدَّ عَطِيَّتَهٗ

اس بیٹے کے کہا کہ نہیں فرمایا حضرت نے پس ڈرو اللہ سے اور تہ انصاف کرو درمیان اولاد اپنی کے کہا نعمان نے پس پھر آیا بشیر اور پھیر لی

وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنَّهٗ قَالَ لَا اَشْهَدُ عَلٰى جَوْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہیں گواہ ہوتا میں ظلم پر۔ متفق علیہ۔ فصل دوسری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ اَحَدٌ

روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ رجوع کرے کوئی

فِيْ هِبَتِهٖ اِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَّلَدِهٖ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ

ہبہ اپنے میں مگر باپ بیٹے اپنے سے نقل کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر اور

ابن عباس سے کہ یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال واسطے آدمی کے کہ دیوے کچھ پھر رجوع کرے

فیہا الا الوالد فیما یعطی ولدہ ومثل الذی یعطی العطیۃ ثم یرجع

اوسمیں مگر باپ کہ رجوع کرتا ہے اوسچیز میں کہ دے بیٹے اپنے کو اور مثل اوس شخص کی ہے جو دیتا ہے کچھ پھر رجوع کرتا ہے

فیہا کمثل الکلب اکل حتی اذا شبع قاء ثم عاد فی قیئہ رواہ ابوداود

اوسمیں مانند مثل کتے کی ہے کہ کھایا یہانتک کہ جبوقت پیٹ بھرا قے کر ڈالے پھر جانے لگا اپنی قے کی یہ نقل کی ابوداؤد

والترمذی والنسائی وابن ماجۃ وصححہ الترمذی وعن ابی ہریرۃ

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کیا ہے اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

ان اعرابیا اہدی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بکرۃ فعوضہ منہا ستۃ بکرات

یہ کہ ایک گنوار تحفہ لایا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک اونٹنی جوان پس بدلے اوس اونٹنی کے دین حضرت نے

فتسخط فبلغ ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحمد اللہ واثنی علیہ ثم قال ان

پر بھی خفا رہا وہ گنوار پس پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اوسپر پھر فرمایا کہ تحقیق

فلانا اہدی الی ناقۃ فعوضتہ منہا ستۃ بکرات فظل ساخطا لقد

فلانا شخص تحفہ لایا تھا طرف میری ایک اونٹنی پس اوسکے بدلے مین دین میں اوسکو چھ اونٹنیان جوان پھر بھی وہ خفا رہا تحقیق

ہممت ان لا اقبل ہدیۃ الا من قرشی او انصاری او ثقفی او دوسی

قصد کیا مینے یہ کہ نہ قبول کرونگا مگر قریشی کا یا انصاری کا یا ثقفی کا یا دوسی کا

رواہ الترمذی وابوداود والنسائی وعن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال من اعطی عطاء فوجد فلیجز بہ ومن لم یجد فلیثن فان من اثنی

فرمایا جو شخص کہ دیا جاوے کوئی چیز پس پاوے مقدور بدلے کا پس چاہیے کہ بدلہ دے اوسکا اور جو شخص کہ نہ پاوے مقدور پس چاہیے کہ تعریف کرے

فقد شکر ومن کتم فقد کفر ومن تحلی بما لم یعط کان کلابس ثوبی

پس تحقیق شکر ادا کیا اور جسنے چھپایا احسان کسیکا پس تحقیق کفران نعمت کیا اور جو شخص کہ آراستہ کرے اپنے کو ساتھ اوسچیز کے کہ نہیں دیا گیا

زور رواہ الترمذی وابوداود وعن اسامۃ بن زید قال قال رسول

جھوٹ کے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ اِلَیْہِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِہٖ جَزَاکَ اللّٰہُ خَیْرًا فَقَدْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کیا جاوے طرف اوسکے احسان پس کہوے واسطے احسان کرنیوالے کے کہ بدلہ دے تجھکو اللہ تعالیٰ بہتر پس تحقیق

اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

لے بہت کامل کی اوسنے تعریف نقل کی ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ نہیں شکر کرتا ہے لوگون کا نہیں شکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ کا نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے۔

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ اَتَاہُ الْمُھَاجِرُوْنَ

اور روایت ہے انس سے کہ کہا جب آیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں حاضر ہوئے حضرت کے پاس مہاجر

فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا رَاَیْنَا قَوْمًا اَبْذَلَ مِنْ کَثِیْرٍ وَّلَا اَحْسَنَ مُوَاسَاۃً

اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہیں دیکھا ہمنے کسی قوم کو بہت خرچ کرنیوالا مال بہت سی اور نیک تر مدد کرنے میں

مِنْ قَلِیْلٍ مِّنْ قَوْمٍ نَزَلْنَا بَیْنَ اَظْھُرِھِمْ لَقَدْ کَفَوْنَا الْمُؤْنَۃَ وَاَشْرَکُوْنَا فِیْ

مال تھوڑے سے اوس قوم سے کہ اوترے ہم درمیان اونکے تحقیق کفایت کیا ہمکو محنت سے اور شریک کیا ہمکو

الْمَھْنَاِ حَتّٰی لَقَدْ خِفْنَا اَنْ یَّذْھَبُوْا بِالْاَجْرِ کُلِّہٖ فَقَالَ لَا مَا دَعَوْتُمُ اللّٰہَ

منفعت میں یہاں تک کہ تحقیق ڈرے ہم یہ کہ لیجاویں وہ تمام ثواب سے پس فرمایا نہیں جبتک کہ دعا کروگے تم اللہ سے

لَھُمْ وَاَثْنَیْتُمْ عَلَیْھِمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَہٗ وَعَنْ عَائِشَۃَ عَنِ النَّبِیِّ

اونکے لیے اور تعریف کروگے تم اونپر نقل کیا یہ ترمذی نے اور صحیح کیا اسحدیث کو۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نقل کی ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَھَادَوْا فَاِنَّ الْھَدِیَّۃَ تُذْھِبُ الضَّغَائِنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحفہ بھیجا کرو آپسمیں اس لیے کہ تحفہ بھیجنا دور کرتا ہے کینون کو نقل کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تَھَادَوْا فَاِنَّ الْھَدِیَّۃَ تُذْھِبُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحفہ بھیجا کرو آپسمیں اسلیے کہ تحفہ دور کرتا ہے

وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَۃٌ لِّجَارَتِھَا وَلَوْ شِقَّ فِرْسِنِ شَاۃٍ رَوَاہُ

کدورت سینے کی اور نہ حقیر جانے ہمسائے واسطے ہمسائی اپنی کے گو اگرچہ ایک ٹکڑا بکری کے کھر کا بھیجے نقل کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلٰثٌ لَا تُرَدُّ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزیں نہیں رد کرنی چاہیے

الوسائد والدهن واللبن رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وقیل

تکیہ اور تیل اور دودھ نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے کہا گیا کہ

اراد بالدهن الطیب وعن ابی عثمان النهدی قال قال رسول الله

ارادہ کی حضرت نے ساتھ تیل کی خوشبوئی۔ اور روایت ہے ابی عثمان نہدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم اذا عطی احدکم الریحان فلا یردّه فانه خرج من الجنة رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیا جاوے کسیکو ایک تمہارا پھول خوشبودار پس نہ پھیر دے اوسکو اسلیے کہ تحقیق وہ نکلا ہے بہشت سے نقل کیا

الترمذی مرسلا الفصل الثالث عن جابر قال قالت امرأة

ترمذی نے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا کہا عورت بشیر کی نے

بشیر انحل ابنی غلامک واشهد لی رسول الله صلی الله علیه وسلم فاتی رسول

بشیر کو کہ بخش تو بیٹے میرے کو اپنا غلام اور گواہ کر واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس آیا بشیر رسول

الله صلی الله علیه وسلم فقال ان ابنة فلان سالتنی ان انحل ابنها غلامی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق بیٹی ۔۔۔ فلانے کی نے سوال کیا مجھ سے یہ کہ بخشوں میں اوسکی بیٹی کو غلام اپنا

وقالت اشهد لی رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال له اخوة قال نعم قال فکلهم

اور کہا کہ گواہ کر واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا حضرت نے کہ کیا ہیں واسطے اوسکے اور بیٹی کے بھائی کہا کہ ہاں

اعطیتهم مثل ما اعطیته قال لا قال فلیس یصلح هذا وانی لا اشهد

دیا ہے تو نے مانند اوسکے کہ دیا تو نے اس بیٹی کو کہا کہ نہیں فرمایا پس نہیں لائق یہ اور تحقیق میں نہیں گواہ ہوتا

الا علی حق رواه مسلم وعن ابی هریرة قال رایت رسول الله صلی

مگر حق پر نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ

علیه وسلم اذا اتی بباکورة الفالیة وضعها علی عینیه وعلی شفتیه

علیہ وسلم کو اوسوقت کہ دیئے گئے نیا پھل رکھا اوسکو اپنی آنکھوں پر اور اپنے ہونٹوں پر

وقال اللهم کما اریتنا اوله فارنا اخره ثم یعطیها من یکون عنده

اور کہا یا الٰہی جیسا دکھلایا تو نے ہمکو اول اسکا پس دکھا ہمکو آخر اسکا پھر دیتے میوہ اوسکو کہ ہوتا پاس حضرت کے

من الصبیان رواه البیهقی فی الدعوات الکبیر باب اللقطة

لڑکوں میں سے نقل کی یہ بیہقی نے دعوات کبیر میں۔ باب ہے بیچ بیان لقطہ کے

فقط واللہ اعلم بالصواب

الفصل الاول

عن زيد بن خالد قال جاء رجل الى رسول الله

فصل پہلی روایت ہے زید بیٹے خالد کے سے کہا آیا ایک شخص رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم فسأله عن اللقطة فقال اعرف عفاصها ووكاءها ثم

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور پوچھا حضرت سے احوال لقطہ کا پس فرمایا پہچان رکھ ظرف اوسکا اور بچان رکھ بند اوسکا پھر

عرفها سنة فان جاء صاحبها والا فشانك بها قال فضالة الغنم

تعریف کر سال اوسکی ایک برس پس اگر آوے مالک اوسکا دیدے اوسکو ورنہ تجھ کو اختیار ہے کہا اوس شخص نے کہ ہوئی بکریا کیا حکم ہے

قال هي لك او لاخيك او للذئب قال فضالة الابل قال مالك

فرمایا کہ وہ واسطے تیرے ہے یا واسطے بھائی تیرے کے یا واسطے بھیڑیے کے کہا اونٹ پس گم ہوئے اونٹ کا کیا حکم ہے فرمایا کیا کام ہے تجھ

ولها معها سقاؤها وحذاؤها ترد الماء وتاكل الشجر حتى يلقاها

اوس سے واسطے اوسکے ساتھ مشک اوسکی ہے اور نعل موزہ اوسکے وارد ہوتا ہے پانی پر اور کھاتا ہے درخت یہاں سے یہاں تک کہ ملے اوسے

ربها متفق عليه وفي رواية لمسلم فقال عرفها سنة ثم اعرف

مالک اوسکا متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے تعریف کر اوسکی ایک برس پس اگر نہ پہچان کرے

وكاءها وعفاصها ثم استنفق بها فان جاء ربها فادها اليه وعنه

بند اوسکا اور ظرف اوسکا پھر خرچ کر اوسکو پس اگر آیا مالک اوسکا پس دے اوسکو تئیں اوسکو۔ اور روایت ہے اوس سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اوى ضالة فهو ضال مالم يعرفها

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ٹھکانا دے بھٹکے جانور کو پس وہ گمراہ ہے جبتک کہ نہ تعریف

رواه مسلم وعن عبد الرحمن بن عثمان التيمي ان رسول الله صلى

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن عثمان تیمی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم نهى عن لقطة الحاج رواه مسلم الفصل الثاني عن

علیہ وسلم نے منع کیا حاجیوں کے لقطہ لینے سے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده عن رسول الله صلى الله عليه وسلم انه سئل

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ آپ

عن الثمر المعلق فقال من اصاب منه من ذي حاجة غير متخذ

میوے لٹکے ہوئے سے پس فرمایا حضرت نے کہ جو شخص پہنچے اوس سے حاجتوالا اسطرح پر کہ نہ بھر نیوالا ہو

جُنَّةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ

جنہ لیکو پس نہین کچھ گناہ اوسپر اور جو شخص کہ نکالے کچھ میوہ سے پس اوسپر ہے لہی دونشل اوسکے اور سزا

وَمَنْ سَرَقَ مِنْهُ شَيْئًا بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ

اور جو شخص کہ چرا وے میوہ مین سے کچھ بعد اسکے کہ ٹھکانا دیا ہو اوسکو کھلیان نے پس پہنچے ڈھال کے مول کو پس اوسپر ہے ہاتھ کاٹنا

وَذَكَرَ فِي ضَالَّةِ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ كَمَا ذَكَرَ غَيْرُهُ قَالَ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ

اور ذکر کیا راوی نے بیچ گم ہوئے اونٹ اور بکری کے جیسا ذکر کیا اور راویون نے کہا راوی نے اور سوال کیا گیا حضرت صلعم سے لقطہ کے پس فرمایا

مَا كَانَ مِنْهَا فِي الطَّرِيقِ الْمِيتَاءِ وَالْقَرْيَةِ الْجَامِعَةِ فَعَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ

کہ جو لقطہ ہو بیچ راہ آمد و رفت کے اور گانون آباد کے کہ لوگ وہان رہتے ہون پس تعریف کر اوسکو برس دن تک

جَاءَ صَاحِبُهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَأْتِ فَهُوَ لَكَ وَمَا كَانَ فِي الْخَرَابِ

آوے مالک اوسکا حوالہ کر لقطہ کو طرف اوسکے اور اگر نہ آیا پس وہ واسطے تیرے ہے اور وہ لقطہ کہ ہو بیچ ویرانہ

الْعَادِيِّ فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ عَنْهُ

قدیم کے پس اوسمین اور مال گڑے ہوئے مین پانچوان حصہ خدا کی راہ مین ہے نقل کی یہ نسائی نے اور روایت کی ابو داؤد نے

مِنْ قَوْلِهِ وَسُئِلَ عَنِ اللُّقَطَةِ إِلَى آخِرِهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ

قول اوسکے سے وسئل عن اللقطہ آخر تک۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ

عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَجَدَ دِينَارًا فَأَتَى بِهِ فَاطِمَةَ فَسَأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

علی بن ابی طالب رضی نے پایا ایک دینار پس لایا اوسکو حضرت علی رضی فاطمہ رضی کے پاس پھر پوچھا حضرت علی نے حکم اسکا

عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رِزْقٌ اللَّهِ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ

علیہ وسلم سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ رزق ہے اللہ کا تعالیٰ پس کہا یا اوس سے رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلَ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَتِ امْرَأَةٌ تَنْشُدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور کہا یا علی اور فاطمہ رضی نے پس جبکہ ہوا بعد اسکے آئی ایک عورت ڈھونڈتی ہوئی

الدِّينَارَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ أَدِّ الدِّينَارَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

دینار کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی دے تو دینار نقل کی یہ ابو داؤد نے۔

وَعَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقٌ

اور روایت ہے جارود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گم ہوئی چیز مسلمان کی شعلہ ہے

النار رواہ الدارمی وعن عیاض بن حمار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وجد
آگ کا نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عیاض بن حمار سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پاوے
لقطۃ فلیشہد ذا عدل او ذوی عدل ولا یکتم ولا یغیب فان وجد
لقطہ پس چاہیے کہ لے گواہ کرے صاحب عدل کو یا کہا دو صاحب عدل کو اور نہ چھپاوے لقطہ کو اور نہ غائب کرے اور اگر پاوے
صاحبہا فلیردہا علیہ والا فھو مال اللہ یؤتیہ من یشاء رواہ احمد
اوسکے مالک کو پس پھیر دے لقطہ کو مالک پر اور اگر نہ پایا مالک کو پس وہ مال ہے اللہ کا دیتا ہے وہ جسکو چاہتا ہے نقل کی یہ احمد
وابو داود والدارمی وعن جابر قال رخص لنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور ابو داؤد۔ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا رخصت دی ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
فی العصا والسوط والحبل واشباہہ یلتقطہ الرجل ینتفع بہ رواہ
لاٹھی میں اور کوڑے میں اور رسی میں اور مانند انکی میں اوٹھالیوے اوسکو آدمی کہ فائدہ لے اوس سے نقل کی یہ
ابو داود وذکر حدیث المقدام بن معدیکرب الا لا یحل فی باب
ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث مقدام بن معدیکرب کی سرا اوسکا یہ ہے الا لا یحل یہ باب
الاعتصام باب الفرائض الفصل الاول عن ابی ھریرۃ
الاعتصام باکتاب و اسنت کے۔ باب ہے یہ بیان فرائض کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا اولی بالمؤمنین من انفسہم فمن مات
کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہے میں نزدیک تر ہوں ساتھ مسلمانوں کے جانوں اونکی سے پس جو شخص کہ مرے
وعلیہ دین ولم یترک وفاء فعلی قضاؤہ ومن ترک مالا فلورثتہ
اور اوسپر ہو دین اور نہ چھوڑ گیا ہو اتنا مال کہ دین اوس سے ادا ہو سکے پس میرے ذمہ ہے ادا کرنا اوسکے دین کا اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے مال پس وہ اوسکے
وفی روایۃ من ترک دینا او ضیاعا فلیاتنی فانا مولاہ وفی روایۃ من
اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص چھوڑ جاوے قرض یا عیال پس آوے میرے پاس پس میں ہوں کارساز اوسکا اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص
ترک مالا فلورثتہ ومن ترک کلا فالینا متفق علیہ وعن ابن عبد
چھوڑ جاوے مال پس اوسکے وارثوں کے لیے ہے اور جو شخص کہ چھوڑ جاوے عیال پس وہ آویں طرف میری متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحقوا الفرائض باھلھا فما بقی فھو
کہا کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو حصے شہ میراث کے حصے دار و نکو پھر جو کچھ بچے پس وہ

لِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَکَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اُسَامَۃَ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

واسطے اوس شخص کے ہے کہ بہت نزدیک ہو میت کے مرد ہونیں سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرِثُ الْمُسْلِمُ الْکَافِرَ وَلَا الْکَافِرُ الْمُسْلِمَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وارث ہوتا مسلمان کافر کا اور نہ کافر مسلمان کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَوْلَی الْقَوْمِ مِنْ اَنْفُسِہِمْ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مولی قوم کا اوس قوم میں سے ہے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِبْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْہُمْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھانجا قوم کا اوسمیں سے ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

ذُکِرَ حَدِیْثُ عَائِشَۃَ اِنَّمَا الْوَلَاءُ فِیْ بَابٍ قَبْلَ بَابِ السَّلَمِ وَسَنَذْکُرُ حَدِیْثَ

ذکر کی گئی حدیث حضرت عائشہ کی کہ سرا اوسکا انما الولاء یہ ہے باب کے کہ پہلے باب سلم سے ہے اور ذکر کرینگے ہم حدیث

اَلْمَرْاَۃِ الْحَالَۃَ بِمَنْزِلَۃِ الْاُمِّ فِیْ بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِیْرِ وَحِضَانَتِہٖ اِنْ شَاءَ

برا کی کہ سرا اوسکا یہ ہے الخالۃ بمنزلۃ الام بیچ باب بلوغ الصغیر وحضانتہ کے اگر چاہے گا

اللّٰہُ تَعَالٰی اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ تعالی۔ فصل دوسری روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَتَوَارَثُ اَھْلُ مِلَّتَیْنِ شَتّٰی رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَۃَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں وارث ہوتی ہے درمیان دو دین والون مختلف کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے

وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور نقل کی ترمذی نے جابر سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْقَاتِلُ لَا یَرِثُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ بُرَیْدَۃَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنیوالا نہیں وارث ہوتا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّۃِ السُّدُسَ اِذَا لَمْ تَکُنْ دُوْنَھَا اُمٌّ رَوَاہُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ ٹھہرایا واسطے دادہ کے چھٹا حصہ جبوقت کہ نہو حاجب اوسکو مان نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَھَلَّ الصَّبِیُّ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ آواز کرے لڑکا

حدیث شیخ کی کوئی وارث
اگر کسی شخص کے وارث کا حضار ہو
تو وہ اوسکی میراث سے آزاد
شخص ہے جبکہ وہ اوسکے خلاف
کیا یکن ہو مورث کے مولی
ہیں وہ کہتے ہیں مورث کے
آزاد کردہ ہم اور ہیں
ہم کہتے ہیں مورث کے
ہیں مولی ہیں ہم اور حضرت
نے خود غلام کے آزاد کردہ کی
وراثت کو آزاد کردہ کیلئے
چنانچہ اسی باب کے دوسرے
فصل کی انیسویں حدیث میں
بروایت ابن عباس مذکور ہے
کہ ایک شخص حضرت
کے زمانہ میں مرگیا اور اوسنے
کوئی وارث نہیں چھوڑا مگر ایک
غلام جسکو اوسنے آزاد کیا تھا
اب ان دونوں حدیثوں سے صاف
ظاہر ہے کہ جیسے آزاد کردہ غلام
سے آزاد کردہ کا کوئی وارث
نہیں ہوتا ہے اسی طرح
مولی کا بھی کوئی وارث
نہیں ہوتا ہے

۱ اور نہ کافر مسلمان کا نہیں ہیں مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا
۲ وراثت نہیں ہوتا ہے کوئی کسی کا اگر ایک ہو مسلمان دوسرا کافر
۳ مسلمان باپ کا کافر بیٹا اوسکا حصہ پائے اور نہ بیٹا کافر باپ کا
۴ بھانجا قوم کا اوسمیں سے ہے اور بھانجا قوم کا اوسمیں سے ہے
۵ قوم میں سے ہے مطلق ہے ہر
۶ جسوقت کہ نہو حاجب اوسکو مان
۷ جسوقت کہ آواز کرے لڑکا

۱ وارث ہوتا ہے کافر مسلمان کا اور نہ مسلمان کافر کا
۲ بھانجا قوم کا وارث ہوتا ہے اوسمیں سے
۳ درمیان دو دین والون مختلف کے توارث نہیں ہوتا ہے
۴ بھانجا قوم کا اوسمیں سے ہے
۵ قریب وارث نہیں ہوتا ہے بعید کا جبکہ قریب موجود ہو
۶ جسوقت کہ نہو حاجب اوسکو مان
۷ جسوقت کہ آواز کرے لڑکا

ص جمیعت ہو کہ نہو محروم کرنیوالا اوسکو مان سے مراد عام ہے دادی ہو خواہ

صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

نماز پڑھی جاوے اور اسپر ملے اور وارث کیا جاوے نقل کی یہ ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے کثیر بن عبد اللہ سے

عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَ

کہ نقل کی اپنے باپ سے اور انہوں نے نقل کی دادا کثیر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مولی قوم کا اور اسی قوم میں سے ہے اور

حَلِيفُ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ الْمِقْدَامِ

حلیف قوم کا اور اسی قوم میں سے ہے اور بھانجا قوم کا اور اسی قوم میں سے ہے نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے مقدام سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيْعَةً فَإِلَيَّ وَمَنْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں لائق ترہوں ساتھ ہر مومن کے جان اوسکی سے پس جو شخص کہ چھوڑ جاوے دین یا ضائع یا عیال

تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَأَنَا مَوْلَى مَنْ لَا مَوْلَى لَهُ أَرِثُ مَالَهُ وَأَفُكُّ عَانَهُ وَالْخَالُ وَارِثُ

چھوڑ جاوے مال پس اسکے وارثوں اوسکے ہے اور میں کارساز اوسکا ہوں کہ نہیں کوئی کارساز اوسکا تو وارث ہوتا ہوں اوسکے مال کا اور

مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَرِثُ مَالَهُ وَيَفُكُّ عَانَهُ وَفِي رِوَايَةٍ وَأَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ أَعْقِلُ عَنْهُ وَأَرِثُهُ

اوس شخص کا ہے کہ نہیں کوئی وارث اوسکا وارث ہوتا ہوں اوسکے مال کا اور چھڑاتا ہوں قید اوسکو اور ایک روایت میں ہے کہ میں وارث ہوں اوسکا کہ نہیں کوئی

وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

اور ماموں وارث ہے اوسکا کہ نہیں کوئی وارث اوسکا خون بہا بھرتا ہے اوسکی طرف سے اور وارث ہوتا ہے اوسکا نقل کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے

وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحُوزُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثَ مَوَارِيثَ

واثلہ بن اسقع سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لیتی ہے عورت تین شخصوں کی میراث

عَتِيقَهَا وَلَقِيطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِي لَاعَنَتْ عَنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اپنے آزاد کیے ہوئے کی اور اپنے لقطہ پائے ہوئے کی اور بچے اپنی کی کہ لعنت کرے اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ پیغمبر خدا صلعم نے

قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ عَاهَرَ بِحُرَّةٍ أَوْ أَمَةٍ فَالْوَلَدُ وَلَدُ زِنًا لَا يَرِثُ وَلَا يُورَثُ

فرمایا جو شخص کہ زنا کرے ساتھ عورت آزاد کے یا لونڈی کے پس فرزند کہ پیدا ہوا اوس سے ولد الزنا ہوتا ہے نہ وارث ہوتا ہے نہ وارث کیا جاتا ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلًى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاتَ وَتَرَكَ

نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ غلام آزاد کیا ہوا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا مرگیا اور چھوڑ گیا

شَيْئًا وَلَمْ يَدَعْ رَحِيمًا وَلَا وَلَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا مِيرَاثَهُ

کچھ مال اور نہ چھوڑا کوئی ناتیدار اور نہ فرزند پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلہ دو میراث اسکی

رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ قَرْيَتِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ مَاتَ

ایک شخص کو اوسکی بستی والوں میں سے نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا مرگیا

رَجُلٌ مِّنْ خُزَاعَةَ فَاُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهٖ فَقَالَ الْتَمِسُوا لَهٗ وَارِثًا اَوْ

ایک شخص خزاعہ میں سے پس لائی گئی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس میراث اوسکی پس فرمایا کہ تلاش کرو واسطے اوسکے وارث کو یا

ذَا رَحِمٍ فَلَمْ يُوجَدْ لَهٗ وَارِثًا وَّلَا ذَا رَحِمٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْهُ

ذی رحم کو پس نہ پایا اوسکا وارث اور نہ ذی رحم پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سلہ دو میراث اوسکی

اَكْبَرَ مِنْ خُزَاعَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ انْظُرُوْا اَكْبَرَ رَجُلٍ مِّنْ

بڑے کو خزاعہ میں سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد کی میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے دیکھو بڑی شخص کو

خُزَاعَةَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ اِنَّكُمْ تَقْرَءُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ

خزاعہ میں سے۔ اور روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہا تحقیق تم پڑھتے ہو اس آیت کو مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ

بِهَا اَوْ دَيْنٍ وَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالدَّيْنِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَ

بِهَا اَوْ دَيْنٍ اور تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ ادا کرنے دین کے پہلے وصیت کے اور

اَنَّ اَعْيَانَ بَنِي الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ الرَّجُلُ يَرِثُ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ

حکم کیا حضرت نے کہ سلہ حقیقی بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے آدمی وارث ہوتا ہے اپنے سگے بھائی کا

وَاُمِّهٖ دُوْنَ اَخِيْهِ لِاَبِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيْ رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ

نہ سوتیلی بھائی کا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت دارمی کی میں یوں ہے

قَالَ الْاُخْوَةُ مِنَ الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ

کہ فرمایا حضرت علی رضہ نے سگے بھائی وارث ہوتے ہیں نہ سوتیلے

اِلٰى اٰخِرِهٖ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَاَةُ سَعْدِ

تا آخر حدیث کہ مذکور ہوئی۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا لائی عورت سعد

ابْنِ الرَّبِيْعِ بِابْنَتَيْهَا مِنْ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيْعِ اِلَى رَسُوْلِ

بن ربیع کی اپنی دونوں بیٹیوں کو کہ سعد بن ربیع سے تھیں پاس رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ ھاتان ابنتا سعد بن الربیع
خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ یہ دو نو بیٹیاں سعد بن ربیع کی ہیں
قتل ابوھما معک یوم احد شھیدا وان عمھما اخذ مالھما ولم یدع
مارا گیا باپ انکا آپکے ساتھ دن احد کے شہید اور تحقیق چچا انکے نے لیا مال انکا اور نہ چھوڑا
لھما مالا ولا تنکحان الا ولھما مال قال یقضی اللہ فی ذلک فنزلت
انکے لیے مال اور نکاح نہیں کیجاتیں یہ مگر کہ ہو واسطے انکے مال فرمایا حضرت نے حکم کریگا اللہ تم پر متعلق اسکے پس اتری
آیۃ المیراث فبعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی عمھما فقال اعط لابنتی سعد
آیت میراث کی پس بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسیکو انکے چچا کے پاس اور فرمایا کہ دے سعد کی دو نو بیٹیوں کو
الثلثین واعط امھما الثمن وما بقی فھو لک رواہ احمد والترمذی
دو تہائی اور دے لڑکیوں کی ماں کو آٹھواں حصہ اور جو کچھ کہ بچ رہے پس واسطے تیرے ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی
وابو داود وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب وعن
اور ابو داود اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے
ھزیل بن شرحبیل قال سئل ابو موسی عن ابنۃ وبنت بن واخت فقال
ہزیل بیٹے شرحبیل کے سے کہ کہا سوال کئے گئے ابو موسی اس مسئلہ سے کہ ایک بیٹی ہے اور ایک پوتی پس جواب دیا ابو موسی نے
للبنت النصف وللاخت النصف وائت ابن مسعود فسیتابعنی فسئل ابن مسعود واخبر
کہ بیٹی کو آدھا اور بہن کو آدھا اور جا عبد اللہ بن مسعود کے پاس پس موافقت کریگا میری پس سوال کئے گئے ابن مسعود اور
بقول ابی موسی فقال لقد ضللت اذا وما انا من المھتدین اقضی فیھا
ساتھ جواب ابو موسی کے پس کہا ابن مسعود نے کہ تحقیق میں گمراہ ہوں اسوقت اور نہ ہوں میں راہ پانیوالوں سے حکم کرونگا میں اس مسئلہ میں
بما قضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم للبنت النصف ولابنۃ الابن السدس تکملۃ
موافق اسکے کہ حکم کیا رسول خدا صلعم نے کہ وہ یہہ بیٹی کو آدھا اور پوتی کو چھٹا حصہ واسطے پورا کرنے
الثلثین وما بقی فللاخت فاتینا ابا موسی فاخبرناہ بقول ابن مسعود
دو تہائی کے اور جو باقی رہے پس واسطے بہن کے ہے پس آئے ہم ابو موسی کے پاس اور خبر دی ہمنے اوکو ساتھ کہنے ابن مسعود کے
فقال لا تسألونی ما دام ھذا الحبر فیکم رواہ البخاری وعن عمران
پس کہا ابو موسی نے کہ نہ پوچھا کرو مجھسے جبتک کہ یہ عالم ہے بیچ تمہارے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمران

ابن حصین قال جاء رجل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان ابن ابنی مات
ابن حصین سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق پوتا میرا مرگیا
فما لی من میراثہ قال لک السدس فلما ولی دعاہ قال لک سدس آخر
پس کیا پہنچتا ہے مجکو میراث اوسکی سے فرمایا اوسطے تیرے ہے چھٹا حصہ پس جب پھرا وہ بلایا اوسکو حضرت نے اور فرمایا اوسطے تیرے
فلما ولی دعاہ قال ان السدس الآخر طعمۃ لک رواہ احمد والترمذی
پس جب پشت پھیری بلایا اوسکو فرمایا تحقیق وہ چھٹا حصہ اخیر کا روزی ہے اوسطے تیرے نقل کی یہ احمد اور ترمذی
وابوداود وقال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح وعن قبیصۃ بن
اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے قبیصہ بن
ذویب قال جاءت الجدۃ الی ابی بکر تسالہ میراثھا فقال لھا مالک فی
ذویب سے کہ کہا آئی نانی پاس ابی بکر صدیق کے اسحالمین کہ مانگتی تھی اوسسے میراث اپنی پس کہا اوسطے اوسکو
کتاب اللہ شیء وما لک فی سنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شیء فارجعی حتی
کتاب اللہ کے کچھ اور نہیں واسطے تیرے بیچ سنت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کچھ پس پھر جا یہانتک کہ
اسال الناس فسال فقال المغیرۃ ابن شعبۃ حضرت رسول اللہ صلی اللہ
پوچھوں لوگونسے پھر پوچھا ابوبکر لوگونسے پس کہا مغیرہ بن شعبہ نے کہ حاضر ہوا تھا میں رسول خدا صلے اللہ
علیہ وسلم اعطاھا السدس فقال ابوبکر ھل معک غیرک فقال محمد بن مسلمۃ
علیہ وسلم نے پاس دلوایا نانی کو چھٹا حصہ پس کہا ابوبکر رضہ نے مغیرہ کو کہ آیا ہے ساتھ تیرے کوئی سوا تیرے پس کہا محمد بن مسلمہ نے
مثل ما قال المغیرۃ فانفذہ لھا ابوبکر ثم جاءت الجدۃ الاخری الی
مانند اوسچیز کے کہ کہا تھا مغیرہ نے پس جاری کیا اوس حکم کو واسطے اوسنانی کے حضرت ابوبکر نے پھر آئی دادی دوسری پاس
عمر تسالہ میراثھا فقال ھو ذلک السدس فان اجتمعتما فھو بینکما
حضرت عمر کے اسحالمین کہ طلب کرتی تھی اوسسے میراث اپنی پس کہا حضرت عمر نے وہی چھٹا حصہ ہے پس اگر جمع ہوتم دونو پس وہ چھٹا حصہ
وایتکما خلت بہ فھو لھا رواہ مالک واحمد والترمذی وابوداود
اور جو تم دونوسے کہ تنہا ہو ساتھ اوس چھٹے حصہ کے پس وہ چھٹا حصہ اوسکے لئے ہے نقل کی یہ مالک اور احمد اور ترمذی اور ابوداود
والدارمی وابن ماجۃ وعن ابن مسعود قال فی الجدۃ مع ابنھا
اور دارمی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا ہے میں مسئلہ جدہ کے ساتھ بیٹے اوسکے کہ

إِنَّهَا أَوَّلُ جَدَّةٍ أَطْعَمَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدُسًا مَعَ ابْنِهَا وَابْنُهَا حَيٌّ

یہ بات کہ دادا دل جدہ تہی سدس کردو ایا تھا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھٹا حصہ ساتھ بیٹے اوسکے کہ اور بیٹا اوسکا زندہ ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ ضَعَّفَهُ وَعَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ

نقل کی ترمذی اور داری نے اور ترمذی نے ضعیف کہا ہے حدیث کو۔ اور روایت ہے ضحاک بن سفیان کہ

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ وَرِّثِ امْرَأَةَ أَشْيَمَ الضِّبَابِيِّ مِنْ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا طرف اوسکی یہ کہ سدس کہ میراث دے اشیم ضبابی کی عورت کو

دِيَةِ زَوْجِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ

خون بہا خاوند اوسکے سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا

حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے تمیم داری سے کہ کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا حکم ہے

السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ يُسْلِمُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ

شرع کا بیچ شخص مشرک کے کہ اسلام لایا ہاتھ پر ایک شخص مسلمان کے پس فرمایا

هُوَ أَوْلَى النَّاسِ بِحَيَاتِهِ وَمَمَاتِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَ

وہ شخص لائق تر ہے ساتھ زندگی اوسکی کے اور مرنے اوسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ وَلَمْ يَدَعْ وَارِثًا إِلَّا غُلَامًا كَانَ أَعْتَقَهُ

روایت ہے ابن عباس سے کہ ایک شخص مرگیا اور نہ چھوڑا کوئی وارث مگر ایک غلام کہ آزاد کیا تھا اوسکو

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَهُ أَحَدٌ قَالُوا لَا إِلَّا غُلَامٌ لَهُ كَانَ أَعْتَقَهُ فَجَعَلَ النَّبِيُّ

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آیا ہے واسطے اوسکے کوئی وارث عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں کوئی وارث مگر ایک غلام کہ آزاد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ لَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو

صلے اللہ علیہ وسلم نے میراث اوس میت کی اوس غلام آزاد کو نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے عمرو

ابْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ يَرِثُ

بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وارث ہوتا ہے ولاء کا جو وارث ہوتا ہے

الْمَالَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ إِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ الْفَصْلُ

مال کا نقل کیا یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث اسناد اسکی نہیں قوی فصل

الثالث عن عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما كان
تیسری روایت ہے عبداللہ بن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو
من ميراث قسم في الجاهلية فهو على قسمة الجاهلية وما كان من
میراث کہ بانٹی گئی جاہلیت میں سے پس وہ اوپر بانٹے جاہلیت کے ہے اور جو
ميراث ادركه الاسلام فهو على قسمة الاسلام رواه ابن ماجة و
میراث کہ پایا اوسکو اسلام نے پس وہ اوپر بانٹے اسلام کے ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور
عن محمد بن ابي بكر بن حزم انه سمع اباه كثيرا يقول كان عمر بن الخطاب
روایت ہے محمد بن ابی بکر بن حزم سے یہ کہ اوسنے سنا اپنے باپ سے کہ اکثر کہتے تھے کہ تھے حضرت عمر بن الخطاب
يقول عجبا للعمة تورث ولا ترث رواه مالك وعن عمر قال تعلموا
فرماتے کہ تعجب ہے پھوپھی کے واسطے کہ وارث ہو اور نہ ہو وہ بھتیجی کہ وارث ہو یہ نقل کی یہ امام مالک نے۔ اور روایت ہے عمر رضی
الفرائض وزاد ابن مسعود والطلاق والحج قالا فانه من دينكم رواه
احکام فرائض کے اور زیادہ کیا ابن مسعود نے یہ کہ سیکھو احکام طلاق اور حج کے کہا عمر نے اور ابن مسعود نے اسلئے کہ یہ علم ضروریات دین
الدارمي باب الوصايا الفصل الاول عن ابن عمر قال
دارمی نے۔ باب ہے بیچ بیان وصیتوں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما حق امرئ مسلم له شئ يوصي فيه يبيت
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سزا نہیں لائق مرد مسلمان کو کہ واسطے اوسکے ایک چیز ہو کہ صلاحیت وصیت کی رکھتی ہو کہ
ليلتين الا ووصيته مكتوبة عنده متفق عليه وعن سعد بن ابي وقاص
دو راتیں مگر کہ وصیت اوسکی لکھی ہو اوسکے پاس متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے
قال مرضت عام الفتح مرضا اشفيت على الموت فاتاني رسول الله صلى
کہ کہا بیمار ہوا میں اوس سال کہ فتح ہوا مکہ ایسا بیمار کہ پہنچا میں کنارہ موت پر پس آئے میرے پاس رسول خدا صلے اللہ
عليه وسلم يعودني فقلت يا رسول الله ان لي مالا كثيرا وليس يرثني الا
علیہ وسلم میری عیادت کو پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق واسطے میرے مال ہے بہت اور نہیں وارث میرا مگر ایک
ابنتي افاوصي بمالي كله قال لا قلت فثلثي مالي قال لا قلت فالشطر
بیٹی میری کیا پس وصیت کروں میں ساتھ تمام مال اپنے کے فرمایا کہ نہیں کہا میں نے پس دو تہائی مال اپنے کی وصیت کروں میں فرمایا کہ نہیں کہا میں نے

قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ أَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ

فرمایا کہ نہیں کہا میں نے پس تہائی کی وصیت کر دیجیے فرمایا کہ تہائی کی کر اور تہائی بھی بہت ہے سچ تحقیق تو یہ کہ چھوڑ کر جائے تو

أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ وَإِنَّكَ لَنْ تُنْفِقَ

غنی بہتر ہے اس سے کہ چھوڑے ان کو مفلس کہ مانگتے پھریں لوگوں سے

نَفَقَةً تَبْتَغِي بِهَا وَجْهَ اللَّهِ إِلَّا أُجِرْتَ بِهَا حَتَّى اللُّقْمَةُ تَرْفَعُهَا إِلَى فِي

کوئی مال کہ طلب کرے تو ساتھ اوس خرچ کرنیکے رضامندی اللہ تعالیٰ کی مگر ثواب دیا جاویگا تو بسبب اوسکے یہانتک کہ لقمہ کو اوٹھا دیتو اپنے منہ

امْرَأَتِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ

بیوی اپنی کے متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا

عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَرِيضٌ فَقَالَ أَوَصَّيْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكَمْ

خبر پوچھنے کو میری آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں تہا بیمار پس فرمایا کیا ارادہ وصیت کا کیا ہے تو نے کہا میں نے ہاں فرمایا کتنے

قُلْتُ بِمَالِي كُلِّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ فَمَا تَرَكْتَ لِوَلَدِكَ قُلْتُ هُمْ أَغْنِيَاءُ بِخَيْرٍ

کہا میں نے اپنے سارے مال کی وصیت کرتیکا ارادہ کیا ہے میں نے اللہ کی راہ میں فرمایا پس کیا چھوڑا تو نے واسطے اولاد اپنی کے کہا میں نے وہ غنی ہیں

فَقَالَ أَوْصِ بِالْعُشْرِ فَمَا زِلْتُ أُنَاقِصُهُ حَتَّى قَالَ أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ

پس فرمایا وصیت کر دسویں حصہ کی پس ہمیشہ رہا میں کم کرتا تھا اوسچیز کو کہ فرماتے تھے حضرت ہم یہانتک کہ فرمایا وصیت کر تو ساتھ تہائی کے

كَثِيرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بہت ہے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ

کہ فرماتے تھے بیچ خطبہ اپنے کے سال حجۃ الوداع میں کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے دیا ہر صاحب حق کو حق اوسکا

فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ الْوَلَدُ

پس نہیں وصیت واسطے وارث کے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے کہ فرزند

لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ وَيُرْوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ

واسطے صاحب فراش کے ہے اور واسطے زنا کرنے والیکے محرومی ہے اور حساب اونکا اللہ پر ہے اور روایت کی گئی ہے ابن عباس سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ الْوَرَثَةُ مُنْقَطِعٌ هَذَا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں وصیت واسطے وارث کے مگر یہ کہ چاہیں وارث یہ حدیث منقطع ہے

لفظ المصابیح وفی روایۃ الدارقطنی قال لا تجوز وصیۃ لوارث الا ان
لفظ مصابیح کے ہیں اور بیچ روایت دارقطنی کے یہ الفاظ ہیں کہ فرمایا حضرت صلعم نے نہیں جائز ہوتی وصیت وارث کے
یشاء الورثۃ وعن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الرجل
چاہیں وارث ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق مرد اور عورت
لیعمل والمرءۃ بطاعۃ اللہ ستین سنۃ ثم یحضرھما الموت فیضاران فی
البتہ بندگی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی ساٹھ برس ۔ پھر آتی ہے انکو موت پس ضرر پہنچاتے ہیں
الوصیۃ فیجب لھما النار ثم قرأ ابوھریرۃ من بعد وصیۃ یوصی بھا
وصیت کرنیمیں پس واجب ہوتی ہے انکے لئے دوزخ پھر پڑھی ابوہریرہ نے یہ آیت میراث لینی پیچھے وصیت کیا جاوے
او دین غیر مضار الی قولہ وذلک الفوز العظیم رواہ احمد والترمذی
یا پیچھے دین کے درحالیکہ نہ ضرر پہنچاتا ہو تیسرا ہی یا آیت اس قول تک اور یہ ہے مراد باقی بڑی نقل کی یہ احمد اور ترمذی
وابوداود وابن ماجۃ الفصل الثالث عن جابر قال قال رسول
اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ فصل تیسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من مات علی وصیۃ مات علی سبیل وسنۃ ومات
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرا وصیت پر ۔ مرا طریق مستقیم پر اور طریقہ پسندیدہ پر اور مرا
علی تقی وشہادۃ ومات مغفورا لہ رواہ ابن ماجۃ وعن عمرو
تقوی پر صلعم اور شہادت پر اور مرا اسحالت میں کہ بخشش کی گئی اوسکے لیے نقل کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عمرو
ابن شعیب عن ابیہ عن جدہ ان العاص بن وائل اوصی ان یعتق عنہ
بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ عاص بن وائل نے وصیت کی یہ کہ آزاد کئے جاویں ہم طرف سے
مائۃ رقبۃ فاعتق ابنہ ھشام خمسین رقبۃ فاراد ابنہ عمرو ان
سو بردے پس آزاد کئے اوسکے بیٹے ہشام نے پچاس بردے پھر ارادہ کیا بیٹے اوسکے عمرو نے یہ کہ
یعتق عنہ الخمسین الباقیۃ فقال حتی اسأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاتی
آزاد کرے اوسکی طرف سے پچاس بردے باقی پھر کہا عمرو نے نہیں آزاد کرونگا میں یہانتک کہ پوچھوں رسول خدا صلعم سے پس آیا عمرو
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ ان ابی اوصی ان یعتق عنہ مائۃ رقبۃ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق باپ میرے نے وصیت کی تھی یہ کہ آزاد کئے جاویں اوسکی طرف سے

وَاِنَّ هِشَامًا اَعْتَقَ عَنْهُ خَمْسِيْنَ وَبَقِيَتْ عَلَيْهِ خَمْسُوْنَ رَقَبَةً اَفَاَعْتِقُ عَنْهُ

اور تحقیق ہشام نے آزاد کیے اوسکی طرف سے پچاس برے اور باقی رہے اوسپر پچاس برے کیا پس برے آزاد کروں میں اوسکی طرف سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ لَوْ كَانَ مُسْلِمًا فَاَعْتَقْتُمْ عَنْهُ اَوْ تَصَدَّقْتُمْ

پس فرمایا رسول خدا صلعم نے یہ کہ وہ اگر مسلمان ہوتا اور آزاد کرتے تم آزاد اوسکی طرف سے یا صدقہ دیتے

عَنْهُ اَوْ حَجَجْتُمْ عَنْهُ بَلَغَهُ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اوسکی طرف سے یا حج کرتے اوسکی طرف سے پہنچتا اوسکو یہ نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَطَعَ مِيْرَاثَ وَارِثِهٖ قَطَعَ اللّٰهُ مِيْرَاثَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کاٹے میراث اپنے وارث کی کاٹیگا اللہ تعالیٰ میراث اوسکی بہشت سے دن

الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

قیامت کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین ابی ہریرہ سے۔

كِتَابُ النِّكَاحِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

کتاب ہے بیچ بیان نکاح کے فصل پہلی روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے گروہ جوانون کی جو کوئی طاقت رکھے تم مین سے اسباب جماع کی

فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ

پس چاہیے کہ نکاح کرے پس تحقیق نکاح کرنا بہت ڈھانکتا ہے نظر کو اور بہت محفوظ رکھتا ہے شرم کو اور جو شخص کہ نہ طاقت رکھے اوپر

بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لَهٗ وِجَاءٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ رَدَّ

روزے رکھنے پس تحقیق روزہ رکھنا اوسکے لئے خصی کرنا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا رد کیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ التَّبَتُّلَ وَلَوْ اَذِنَ لَهٗ لَاخْتَصَيْنَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان بن مظعون پر نکاح ترک کرنیکو اور اگر اذن دیتا اوسکو البتہ خصی ہوتے ہم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکاح کیجاتی ہے عورت

لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ

بسبب چار چیزون کے بسبب مال اوسکے اور بسبب حسب اوسکی کے اور بسبب جمال اوسکے اور بسبب دین اوسکے پس مطلب پایا ہوا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا

كُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

تمام متاع ہے اور ۱؎ بہتر متاع دنیا کی عورت نیکبخت ہے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ۲؎ بہترین عورتوں کی سواری ہوتی ہیں اونٹوں پر نیکبخت عورتیں قریش کی ہیں

اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِيْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ مُتَّفَقٌ

بہت شفیق ہوتی ہیں جنس عورت تو نسواولاد پر بیچ چھوٹی عمر اولاد کی اور بہت حفاظت کرتی ہیں جنس عورت تو نسو خاوند پر بیچ مال اس کے

عَلَيْهِ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَرَكْتُ

علیہ ۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں چھوڑا میں نے

بَعْدِيْ فِتْنَةً اَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

پیچھے اپنے کوئی فتنہ کہ زیادہ ضرر کرتا ہو مردوں کو عورتوں سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی سعید

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ

خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا شیریں سبز ہے اور تحقیق اللہ

مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَاِنَّ

خلیفہ کرنیوالا ہے تمکو دنیا میں پس دیکھتا ہے کہ کسطرح عمل کرتے ہو پس بچو دنیا سے اور بچو عورتوں سے پس تحقیق

اَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

اول ۳؎ فتنہ بنی اسرائیل کا تھا بسبب عورتوں کے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلشُّؤْمُ فِي الْمَرْاَةِ وَالدَّارِ وَالْفَرَسِ مُتَّفَقٌ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نحوست عورت میں اور گھر میں اور گھوڑے میں ہوتی ہے متفق

عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَلشُّؤْمُ فِيْ ثَلَاثَةٍ فِي الْمَرْاَةِ وَالْمَسْكَنِ وَالدَّابَّةِ وَعَنْ

علیہ اور ایک روایت میں یوں ہے کہ ۴؎ نحوست ہیں چیزوں میں ہوتی ہے عورتیں اور مکان میں اور جاندر میں ۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا كُنَّا قَرِيْبًا مِنَ الْمَدِيْنَةِ

جابر سے کہا تھے ہم ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جہاد میں پس جبکہ پھری ہم پھری ہم نزدیک مدینہ کے

کتاب النکاح

اور میں پڑھی ہیں ہوئی ان سے ان عقد و نسبتیں میں تاکہ ہی نہیں کہ سکتی تھیں حضرت نے یہ حدیث وفا کی اور تمام قریش کی عورتوں کی تعریف کی اور اہم فرمائی کا عذر پسند کیا معلوم ہوا کہ عورت میں بڑی خوبی یہ ہے کہ دردوالی ہو اور بڑا کرنے کو اچھی جانے پالے اور اپنے خاوند کے مال کو ضائع نہ ہونے دے ۵؎ اول فتنہ جو بنی اسرائیل کا تھا سبب عورتوں کے بیٹے دو دن کے حق میں عورتوں کے بالہ کوئی بلا اور فتنہ نہیں

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ

کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں نیا بیاہا ہوا ہوں فرمایا حضرت نے تو نے نکاح کیا ہے تو نے کہا میں نے

قَالَ أَبِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ

فرمایا کنواری ہے وہ یا خاوند کر چکی ہوئی ہے کہا میں نے بلکہ خاوند کر چکی ہوئی ہے فرمایا کیوں نہ نکاح کیا تو نے کنواری کو کہ کھیلتا تو اس سے

فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَيْ عِشَاءً

پس جب آئے ہم ارادہ کیا ہم نے کہ داخل ہوں ہم گھر میں فرمایا حضرت نے ٹھہرے جاؤ تا کہ داخل ہوویں ہم رات کو

لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَالْفَصْلُ لِلثَّانِي

تا کنگھی کرے عورت پراگندہ بالوں والی اور بال زیر ناف کرلیوے وہ عورت کہ غائب ہے خاوند اس کا متفق علیہ۔ فصل دوسری

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ حَقٌّ عَلَى اللّٰهِ

روایت ہے ابو ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ حق لازم ہے اللہ تعالیٰ پر

عَوْنُهُمُ الْمُكَاتَبُ الَّذِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ وَالنَّاكِحُ الَّذِي يُرِيدُ الْعَفَافَ وَ

مدد اونکی ایک تو مکاتب وہ جو ارادہ کرتا ہے ادا کرنے بدل کتابت کا اور دوسرا وہ نکاح کرنیوالا جو ارادہ رکھتا ہو بچنے کا

الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ

تیسرا جہاد کرنیوالا خدا کی راہ میں نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ إِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پیغام بھیجے نکاح کا طرف تمہاری وہ شخص کہ راضی ہو تم دین اسکے

فَزَوِّجُوهُ إِنْ لَا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ رَوَاهُ

پس نکاح کردو اس سے اگر نہ کروگے تم نکاح تو ہوگا فتنہ زمین میں اور فساد بڑا نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجُوا

ترمذی نے۔ اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکاح کرو

الْوَدُودَ الْوَلُودَ فَإِنِّي مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْأُمَمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

کردوست رکھنے خاوند کو اور بہت جننے والی ہو اس لیے کہ تحقیق میں فخر کرونگا بسبب بہتایت تمہارے اور امتوں پر نقل کی یہ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيِّ

روایت ہے عبد الرحمن بیٹے سالم بیٹے عتبہ بیٹے عویم بیٹے ساعدہ انصاری کے سے کہ

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْکُمْ بِالْاَبْکَارِ فَاِنَّہُنَّ

نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے نقل کی دادا عبدالرحمن کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے لازم ہے تمکو نکاح کرنا ساتھ کنوار اونکی

اَعْذَبُ اَفْوَاھًا وَّاَنْتَقُ اَرْحَامًا وَّاَرْضٰی بِالْیَسِیْرِ رَوَاہُ ابْنُ مَاجَۃَ مُرْسَلًا

شیرین ہوتی ہین ازروی منہ کے اور بہت سے بچے جنتی ہین اور بہت تھوڑا راضی ہوتی ہین ساتھ تھوڑیکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَمْ یُرَ لِلْمُتَحَابَّیْنِ مِثْلُ النِّکَاحِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

نہین دیکھا گیا علاقہ دو محبت کرنیوالونکے لیے بہتر نکاح سے اور روایت ہے انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ اَرَادَ اَنْ یَّلْقَی اللّٰہَ طَاھِرًا مُّطَھَّرًا فَلْیَتَزَوَّجِ الْحَرَائِرَ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ

جو شخص کہ ارادہ کریہ کہ ملاقات کرے اللہ سے پاک اور پاکیزہ کیا گیا پس چاہیے کہ نکاح کرے آزاد بیویونسے اور روایت ہے ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ یَقُوْلُ مَا اسْتَفَادَ الْمُؤْمِنُ بَعْدَ تَقْوَی اللّٰہِ خَیْرًا

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ نہین حاصل کی مومن نے بعد تقوی خدا تعالی کے کوئی چیز بہتر

لَہٗ مِنْ زَوْجَۃٍ صَالِحَۃٍ اِنْ اَمَرَھَا اَطَاعَتْہُ وَاِنْ نَظَرَ اِلَیْھَا سَرَّتْہُ وَاِنْ

واسطے اپنے بیوی نیکبخت سے کہ اگر حکم کرے اوسکو فرمانبرداری کرے اوسکی اور اگر دیکھے طرف اوسکی خوش کرے اوسکو اور اگر

اَقْسَمَ عَلَیْھَا اَبَرَّتْہُ وَاِنْ غَابَ عَنْھَا نَصَحَتْہُ فِیْ نَفْسِھَا وَمَالِہٖ رَوَی ابْنُ

قسم دے اوسکو پورا کرے اوسکو اور اگر غائب ہو خاوند اوس سے خیر خواہی کرے اوسکی واسطے پیچھے نفس اپنے کے اور واسطے مال خاوند کے نقل کیا ابن

مَاجَۃَ الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَۃَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا

ماجہ نے یہ تینون حدیثین۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت

تَزَوَّجَ الْعَبْدُ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ نِصْفَ الدِّیْنِ فَلْیَتَّقِ اللّٰہَ فِی النِّصْفِ الْبَاقِیْ

کہ نکاح کیا بندے نے پس تحقیق پورا کیا آدھا دین اپنا پس چاہیے کہ تقوی کرے اللہ سے پیچھے آدھی باقی کے

وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ النِّکَاحِ بَرَکَۃً

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بڑی برکت والا نکاح وہ ہے کہ

اَیْسَرُہٗ مُؤْنَۃً رَوَاھُمَا الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ النَّظَرِ

آسان ہو محنت مین نقل کیین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے پیچھے بیان نظر کرنے کے

الی المخطوبۃ وبیان العورات الفصل الاول

طرف منگنی کی عورت سے نظر کرنے کا بیان اور اس کے متعلق جو احکام ہیں ان کا بیان پہلی فصل

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ تَزَوَّجْتُ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہا ایک شخص طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا میں ارادہ رکھتا ہوں نکاح کرنے

اِمْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ قَالَ فَانْظُرْ اِلَیْهَا فَاِنَّ فِیْ اَعْیُنِ الْاَنْصَارِ شَیْئًا

ایک عورت کا انصار میں سے فرمایا دیکھ لے تو طرف اوس کی بسوا سطے کہ انصار کی آنکھوں میں کچھ خلل ہوتا ہے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاشِرُ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ بدن لگاوے

الْمَرْاَةُ الْمَرْاَةَ فَتَنْعَتُهَا لِزَوْجِهَا كَاَنَّهٗ یَنْظُرُ اِلَیْهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ

عورت عورت سے پس بیان کرے اوس عورت کا حال روبرو خاوند اپنے کے گویا کہ وہ دیکھتا ہے خاوند اس عورت کو متفق علیہ اور روایت ہے

اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَنْظُرُ الرَّجُلُ اِلٰی عَوْرَةِ الرَّجُلِ

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ دیکھے مرد طرف ستر مرد کے

وَلَا الْمَرْاَةُ اِلٰی عَوْرَةِ الْمَرْاَةِ وَلَا یُفْضِی الرَّجُلُ اِلَی الرَّجُلِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ وَّلَا

اور نہ دیکھے عورت طرف ستر عورت کے اور نہ جمع ہو مرد ساتھ مرد کے ننگے ہو کر ایک کپڑے میں اور نہ

تُفْضِی الْمَرْاَةُ اِلَی الْمَرْاَةِ فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

جمع ہو عورت ساتھ عورت کے ننگی ہو کر ایک کپڑے میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اَلَا لَا یَبِیْتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَاَةٍ ثَیِّبٍ اِلَّا اَنْ یَّكُوْنَ نَاكِحًا اَوْ ذَا مَحْرَمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

خبردار ہو کہ نہ شب گذارے مرد نزدیک عورت ثیب کے مگر یہ کہ ہو نکاح کرنیوالا یا ذی محرم نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیَّاكُمْ وَالدُّخُوْلَ عَلَی

عقبہ بن عامر سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم داخل ہونے سے

النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ مُتَّفَقٌ

عورتوں پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ خبر دو مجھکو داخل ہونے دیور جیٹھ کے سے عورتوں پر فرمایا کہ شوہر دیور جیٹھ

عَلَیْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ اسْتَاْذَنَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ ام سلمہ نے پروانگی مانگی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فِي الْحِجَامَةِ فَأَمَرَ أَبَا طَيْبَةَ أَنْ يُحَجِّمَهَا قَالَ حَسِبْتُ أَنَّهُ كَانَ أَخَاهَا مِنَ

سینگی کچھوانے کی پس حکم کیا ابو طیبہ کو یہ کہ سینگی کھینچے ام سلمہ کی کہا جابر نے کہ ہم گمان کرتا ہوں میں یہ کہ ابو طیبہ بھائی تھا ام سلمہ کے

الرَّضَاعَةِ أَوْ غُلَامًا مَا لَمْ يَحْتَلِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

دودھ شریک یا لڑکے تھے نابالغ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے

قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ

کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حکم نظر ناگہان کا پس حکم کیا مجھکو یہ کہ پھیر دوں میں

بَصَرِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

نظر اپنی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُدْبِرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا أَحَدُكُمْ

عورت آتی ہے پھر صورت شیطان کے اور جاتی ہے پھر صورت شیطان کے جو تو کسی کو تم میں سے

أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذَلِكَ

خوش لگے ایک عورت پس آوے محبت اوسکی پھر دل اوسکے پس چاہیے کہ قصد کرے طرف عورت اپنی کے پس صحبت کرے اوس سے

يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

تا دور کردیگا اوسچیز کو کہ اوسکے دل میں ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ الْمَرْأَةَ فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب چاہے ایک تمہارا کہ پیغام نکاح کا بھیجے طرف ایک عورت کے پس اگر کر سکے یہ کہ نظر کرے

إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ

طرف اوسچیز کے کہ باعث ہو اوسکو طرف نکاح اوسکے پس چاہیے کہ کرے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے مغیرہ

ابْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَطَبْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَظَرْتَ

بن شعبہ سے کہ کہا ارادہ کیا میں نے منگنی کا ایک عورت سے پس کہا واسطے میرے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا دیکھا تو نے

إِلَيْهَا قُلْتُ لَا قَالَ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا رَوَاهُ

طرف اوس عورت کے کہا میں نے نہیں فرمایا پس دیکھ تو طرف اوسکے پس تحقیق دیکھنا لائق تر ہے ساتھ اسکے کہ ہمیشہ الفت ڈالی جاوے

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے

قَالَ رَأَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِمْرَأَةً فَاَعْجَبَتْهُ فَاَتٰى سَوْدَةَ وَهِيَ تَصْنَعُ

کہ کہا نظر پڑی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک عورت پر پس خوش لگی وہ حضرت کو پس آئے حضرت سودہ کے پاس

طِيْبًا وَعِنْدَهَا نِسَاءٌ فَاَخْلَيْنَهُ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ رَاٰى اِمْرَأَةً

خوشبوئی اور انکے پاس تھیں عورتیں پس تنہا کی کردی عورتوں نے انکی پس پوری کی حضرت نے حاجت اپنی پھر فرمایا حضرت نے جو شخص دیکھے کسی عورت کو

تُعْجِبُهُ فَلْيَقُمْ اِلٰى اَهْلِهٖ فَاِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِيْ مَعَهَا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ

کہ خوش لگے اوسکو پس چاہیے کہ آوے طرف بیوی اپنی کے اسلیے کہ تحقیق ساتھ بیوی اوسکی کے ہے مانند اوسکے ساتھ اوس عورت کے ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمَرْاَةُ عَوْرَةٌ فَاِذَا خَرَجَتِ اسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطٰنُ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ عورت ستر ہے پس جبکہ نکلتی ہے اچھا کر دکھاتا ہے اوسکو شیطان

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ

نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی کے

يَا عَلِيُّ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَاِنَّ لَكَ الْاُوْلٰى وَلَيْسَتْ لَكَ الْاٰخِرَةُ

اے علی نہ ڈال نظر پیچھے نظر کے اسلئے کہ تجھ کو معاف ہے واسطے تیرے پہلی نظر اور جائز نہیں تیرے لیے دیکھنا دوسری بار

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا زَوَّجَ اَحَدُكُمْ

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت نکاح کردے ایک تمہارا

عَبْدَهٗ اَمَتَهٗ فَلَا يَنْظُرَنَّ اِلٰى عَوْرَتِهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ فَلَا يَنْظُرَنَّ اِلٰى مَا دُوْنَ

اپنے غلام کا اپنی لونڈی سے پس نہ دیکھے طرف ستر لونڈی کے اور ایک روایت میں ہے کہ پس نہ دیکھے طرف اوسکے کہ

السُّرَّةِ وَفَوْقَ الرُّكْبَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَرْهَدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نیچے ناف کے اور اوپر زانو کے ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جرہد سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

فرمایا کیا نہیں جانا تو نے کہ تحقیق ران ستر ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ يَا عَلِيُّ لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ وَلَا تَنْظُرْ اِلٰى

حضرت علی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے علی کے اے علی نہ کھول اپنی ران کو اور نہ دیکھ طرف

فَخِذِ حِمَارٍ وَلَا مَيِّتَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ

ران گدھے کی اور نہ مردار کی ران کی نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے محمد بن جحش سے کہ کہا گذرے رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَعْمَرٍ وَقَدْ خَذَاهُ مُكْشُوفَتَانِ فَقَالَ يَا مَعْمَرُ غَطِّ فَخِذَيْكَ فَإِنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم معمر پر اس حال میں کہ دونوں رانیں اس کی کھلی ہوئی تھیں فرمایا اے معمر ڈھانک اپنی رانوں کو اس لیے کہ تحقیق

الْفَخِذَيْنِ عَوْرَةٌ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

رانیں ستر ہے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالتَّعَرِّيَ فَإِنَّ مَعَكُمْ مَنْ لَا يُفَارِقُكُمْ إِلَّا عِنْدَ الْغَائِطِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچو تم ننگے ہونے سے اس لیے کہ تحقیق ساتھ تمہارے وہ ہیں کہ نہیں جدا ہوتے تم سے مگر وقت پاخانہ کے

وَحِينَ يُفْضِي الرَّجُلُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَحْيُوهُمْ وَأَكْرِمُوهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور اوس وقت کہ صحبت کرے مرد بیوی اپنی سے پس حیا کرو اوس سے اور تعظیم کرو اوس کی نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَيْمُونَةَ إِذْ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ وہ اور میمونہ تھیں پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہاں

أَقْبَلَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبَا

آئے ابن ام مکتوم رضہ پھر آئے وہ حضرت ؐ کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ان دونو بیبیوں کو

مِنْهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ هُوَ أَعْمَى لَا يُبْصِرُنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

اس سے ام سلمہ کہتی ہیں پس کہا میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں وہ اندھا کہ نہیں دیکھتا ہمکو پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَعَمْيَاوَانِ أَنْتُمَا أَلَسْتُمَا تُبْصِرَانِهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پس اندھی ہو تم دونو یا نہیں دیکھتیں تم دونو نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور حکیم نے نقل کی بہز کے دادا سے کہ کہا دادا نے کہ فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْفَظْ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈھانک تو ستر اپنے کو مگر اپنی بیوی سے یا لونڈی سے

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ خَالِيًا قَالَ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ

کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجھ کو جس وقت کہ ہو آدمی تنہا پس فرمایا اللہ تم لائق تر ہے کہ

يُسْتَحَبُّ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عُمَرَ عَنِ

سلہ ترم کیجاوے اوس سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمر سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّيْطٰنُ رَوَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نہیں خلوت میں جمع ہوتا کوئی مرد بیگانہ عورت اجنبیہ کے مگر ہوتا ہے تیسرا اوسکا شیطان نقل کیا یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلِجُوْا عَلَى الْمُغِيْبَاتِ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ داخل ہو تم اون عورتوں پر کہ اوسکے خاوند

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِيْ مِنْ أَحَدِكُمْ مَجْرَى الدَّمِ قُلْنَا وَمِنْكَ يَا رَسُوْلَ

اسلیے کہ شیطان سلہ جاری ہوتا ہے بیچ ایک تمہارے کے جگہ جاری ہونے خون کے کہا ہم نے اور آپ میں بھی جاری ہوتا ہے اے رسول

اللّٰهِ قَالَ وَمِنِّيْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

فرمایا اور مجھ میں بھی جاری ہوتا ہے ولیکن اللہ نے مدد کی ہے میری شیطان پر پس سلامت رہتا ہوں نقل کیا یہ ترمذی نے۔ اور

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتٰى فَاطِمَةَ بِعَبْدٍ قَدْ وَهَبَهُ لَهَا وَعَلٰى

روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے حضرت فاطمہ کے پاس ساتھ لیکر اوسکے ایک غلام کہ اوسکو بخشا تھا غلام حضرت

فَاطِمَةَ ثَوْبٌ إِذَا قَنَّعَتْ بِهٖ رَأْسَهَا لَمْ يَبْلُغْ رِجْلَيْهَا وَإِذَا غَطَّتْ بِهٖ رِجْلَيْهَا

اور حضرت فاطمہ پر کپڑا تھا جو کہ ڈھانکتیں اوس سے سر اپنا تو نہ پہنچتا اوسکے پاؤں تک اور جو کہ ڈھانکتیں ساتھ اوسکے پاؤں اپنے

لَمْ يَبْلُغْ رَأْسَهَا فَلَمَّا رَأٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَلْقٰى قَالَ إِنَّهٗ لَيْسَ عَلَيْكِ

نہ پہنچتا اوسکے سر تک پس جب دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس مشقت کو کہ پاتی ہیں فاطمہ فرمایا تحقیق نہیں ہے تجھ پر

بَأْسٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُوْكِ وَغُلَامُكِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

مضائقہ سوائے اسکے نہیں کہ وہ باپ تیرا ہے سلہ اور غلام تیرا نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَفِي الْبَيْتِ مُخَنَّثٌ وَ

روایت ہے ام سلمہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے اوسکے پاس اور گھر میں ایک مخنث تھا

فَقَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ أُمَيَّةَ أَخِيْ أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ إِنْ فَتَحَ اللّٰهُ

پس کہا اوس نے واسطے عبداللہ بن ابی امیہ کے کہ بھائی تھا ام سلمہ کا اے عبداللہ اگر فتح کیا اللہ نے

لَكُمْ غَدًا الطَّائِفَ فَإِنِّيْ أَدُلُّكَ عَلٰى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ

واسطے تمہارے کل کو طائف پس تحقیق میں بتلا دونگا تجکو غیلان کی بیٹی کو پس تحقیق وہ سلہ آتی ہے ساتھ چار کے

وتدبر ثمان فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لایدخلن ھؤلاء علیکم متفق علیہ

اور جاتی ہو ساتھ آٹھ کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ داخل ہوا کریں تمہر یہ مخنث نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

وعن المسور بن مخرمۃ قال حملت حجرا ثقیلا فبینا انا امشی سقط

اور روایت ہو مسور بن مخرمہ سے کہا اوٹھایا میںنے ایک پتھر بھاری پتھر پس اوسوقت مین جلتا تہا گرا میری

عنی ثوبی فلم استطع اخذہ فرانی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال لی خذ

بدن سے کپڑا میرا پس نہ پکڑ سکا مین اوسکو پس دیکہا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا مجکو لے

علیک ثوبک ولا تمشوا عراۃ رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت ما نظرت

اپنے اوپر کپڑا اپنا اور نہ چلا کرو تم ننگے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہو عائشہ سے کہا نہین نظر کی مینے

او ما رایت فرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قط رواہ ابن ماجۃ وعن ابی امامۃ

یا کہا کبھی نہین دیکہا مینے مستر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کبھی نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہو ابی امامہ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من مسلم ینظر الی محاسن امراۃ اول مرۃ ثم

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین کوئی مسلمان کہ نظر جا پڑے اوسکی طرف حسن ایک عورت کی پہلی بار پہر

یغض بصرہ الا احدث اللہ لہ عبادۃ یجد حلاوتہا رواہ احمد

پہیر لے اوس سے نگاہ اپنی مگر کہ پیدا کریگا اللہ تعالی واسطے اوسکے ایک عبادت کہ پاویگا مزا اوسکا نقل کی یہ احمد نے

وعن الحسن مرسلا قال بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لعن اللہ

اور روایت ہو حسن بصری سے بطریق ارسال کے کہا پہنچی مجکو یہ حدیث کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کرے اللہ

الناظر والمنظور الیہ رواہ البیہقی فی شعب الایمان باب الولی

دیکہنے والے کو اور اوسکو کہ دیکہا گیا طرف اوسکی نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے ولی کا

فی النکاح واستیذان المراۃ الفصل الاول عن

نکاح مین شہ اور بیرواگی مانگنے عورت کا فصل پہلی روایت ہو

ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنکح الایم حتی تستامر و

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کیجاوی عورت بیوہ یہانتک کہ طلب کیا جاوے امر اوسکا

لا تنکح البکر حتی تستاذن قالوا یا رسول اللہ وکیف اذنہا قال ان

نہ نکاح کیجاوی شہ عورت کنواری یہانتک کہ طلب اذن کیجاوی کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کس طرح ہو اذن اوسکا فرمایا یہ کہ

تَسْكُتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْاَيِّمُ

چپکی رہے یہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت بیوہ

اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا

لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے اپنے ولی سے اور لڑکی کواری طلب اذن کیجاوے بیچ ذات اپنی کے اور اذن اسکا چپ رہنا ہے

وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْمَرُ وَاِذْنُهَا

اور ایک روایت میں ہے فرمایا عورت بیوہ لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے ولی اپنے سے اور لڑکی کواری طلب اذن کیجاوے ہے اور اذن

سُكُوْتُهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ الثَّيِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ

چپ رہنا اور سکا ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا عورت بیوہ لائق تر ہے ساتھ نفس اپنے کے ولی اپنے سے اور عورت کواری سے

اَبُوْهَا فِيْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِذَامٍ

باپ اور سکا بیچ نکاح کرنے اوسکے کواور اذن اوسکا چپ رہنا اوسکا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے خنساء بیٹی خذام کی سے

اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ فَاَتَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ کہ باپ اوسکے نے نکاح کردیا اوسکا اسحالمیں کہ وہ بیوہ تھی پس مکروہ جانا اوسنے اوس عقد کو پھر آئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَرَدَّ نِكَاحَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَاجَةَ نِكَاحُ اَبِيْهَا وَعَنْ

پس پھیر دیا اوسنے نکاح اوسکا نقل کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت ابن ماجہ کے یوں ہے کہ رد کیا نکاح ہوا باپ اوسکا اوسکا۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَزُفَّتْ اِلَيْهِ

عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا اوسسے اسحالمیں کہ وہ سات برس کی تھیں اور بھیجی گئیں وہ حضرت کے

وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِيْنَ وَلُعَبُهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ

پاس اسحالمیں کہ وہ نو برس کی تھیں اور گڈے کھیلنے کے ساتھ اوسکے تھے اور وفات ہوئی آنحضرت کی اسحالمیں کہ اوسکی عمر اٹھارہ برس کی تھی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی موسی سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ

فرمایا کہ نہیں نکاح بغیر ولی کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا اِمْرَاَةٍ نَكَحَتْ

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ نکاح کرے اپنا

نفسها بغیر اذن ولیها فنکاحها باطل فنکاحها باطل فنکاحها باطل فان

بے اذن ولی اپنے کے پس نکاح اوسکا باطل ہی پس نکاح اوسکا باطل ہی پس نکاح اوسکا باطل ہے پھر اگر

دخل بها فلها المهر بما استحل من فرجها فان اشتجروا فالسلطان ولی

صحبت کی ساتھ اوس عورت کے پس واسطے اوسکے ہی مہر بسبب اوسکے کہ حلال کیا اوسنے ساتھ شرمگاہ اوسکی سے پھر اگر جھگڑا کریں ولی

من لا ولی له رواه احمد والترمذی وابو داود وابن ماجة والدارمی

کہ نہیں اوسکا کوئی ولی نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

وعن ابن عباس رض ان النبی صلی الله علیه وسلم قال البغایا التی ینکحن انفسهن

اور روایت ہی ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سے زنا کرنیوالی ہیں وہ عورتیں کہ نکاح کرتی ہیں اپنا

بغیر بینة والاصح انه موقوف علی ابن عباس رواه الترمذی وعن

بے شاہدوں کے اور صحیح تر یہ ہی کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن عباس پر نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی

ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الیتیمة تستامر فی نفسها فان صمتت

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کواری پوچھی جاوے بیچھ نکاح اپنے کے پھر اگر چپ رہی

فهو اذنها وان ابت فلا جواز علیها رواه الترمذی وابو داود والنسائی ورواه الدارمی بلفظ

پس وہی ہی اذن اوسکا اور اگر انکار کیا پس نہیں جبر اوسپر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے اور نقل کی دارمی نے ابی موسی سے

وعن جابر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ایما عبد تزوج بغیر اذن سیده

اور روایت ہی جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو غلام کہ نکاح کرے بغیر اذن مالک اپنے کے

فهو عاهر رواه الترمذی وابو داود والدارمی الفصل الثالث

سے پس وہ زانی ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے۔ فصل تیسری

عن ابن عباس قال ان جاریة بکرا اتت رسول الله صلی الله علیه وسلم فذکرت

روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا تحقیق ایک لڑکی کواری آئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کیا

ان اباها زوجها وهی کارهة فخیرها النبی صلی الله علیه وسلم رواه ابو داود

یہ کہ باپ اوسکے نے نکاح کر دیا اوسکا اور وہ تھی ناراض پس اختیار دیا اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تزوج المرأة المرأة

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے عورت کسی عورت کا

وَلَا يُزَوِّجُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَإِنَّ الزَّانِيَةَ هِيَ الَّتِي تُزَوِّجُ نَفْسَهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور نہ نکاح کرے عورت اپنا اسلیے کہ تحقیق زنا کرنیوالی وہ ہے کہ نکاح کرتی ہے اپنا آپ نقل کی یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وُلِدَ

اور روایت ہے ابی سعید اور ابن عباس سے کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پیدا کیا گیا ہے

لَهُ وَلَدٌ فَلْيُحْسِنِ اسْمَهُ وَأَدَبَهُ فَإِذَا بَلَغَ فَلْيُزَوِّجْهُ فَإِنْ بَلَغَ وَلَمْ يُزَوِّجْهُ

واسطے اوسکے لڑکا پس چاہیے کہ اچھا رکھے نام اوسکا اور سکھاوے اوسکو ادب نیک پس جب بالغ ہو پس چاہیے کہ نکاح کرے

فَأَصَابَ إِثْمًا فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى أَبِيهِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

پس پہنچے لڑکا گناہ کو پس سوا اسکے نہیں کہ گناہ اوسکا اور باپ اوسکے کو ہے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب سے اور انس بن مالک سے

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي التَّوْرَاةِ مَكْتُوبٌ مَنْ بَلَغَتِ ابْنَتُهُ

کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا توریت میں لکھا ہوا ہے جو شخص کہ پہونچی بیٹی اوسکی

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً وَلَمْ يُزَوِّجْهَا فَأَصَابَتْ إِثْمًا فَإِنَّمَا ذٰلِكَ عَلَيْهِ رَوَاهُمَا

بارہ برس کو اور نہ نکاح کرے وہ اوسکا پر پہنچی وہ بیٹی گناہ کو پس گناہ اوسکا اوپر باپ اوسکے ہے نقل کیں

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ إِعْلَانِ النِّكَاحِ وَالْخُطْبَةِ

بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان آشکارا کرنے نکاح کے اور بیان خطبہ نکاح کے

وَالشَّرْطِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ وَعَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ

اور بیچ بیان شرط نکاح کے۔ فصل پہلی روایت ہے ربیع بیٹی معوذ بیٹے عفراء کے

قَالَتْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ حِينَ بُنِيَ عَلَيَّ فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ

کہا آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس داخل ہوئے جو وقت کہ بنائی گئی میں خاوند کے گھر میں پر بیٹھے میرے کہ بیٹھے تو

مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ لَنَا يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي

پاس میرے پس شروع کیا چھوکریوں ہماری نے بجانا دف کا اور بیان کرنا شجاعت اوسکی کا کہ مارے گئے تھے ہمارے باپ جو میں سے

يَوْمَ بَدْرٍ إِذْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ فَقَالَ دَعِي هٰذَا

دن بدر کے کہ ناگہان کہا ایک چھوکری نے اور بیچ ہمارے نبی ہیں کہ جانتے ہیں اوسچیز کو کہ ہونیوالی ہے کل کو پس فرمایا حضرت نے

وَقُولِي بِالَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور کہہ وہ چیز کہ تھی کہتی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا

رُفِّئَتْ اِمْرَأَةٌ اِلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا کَانَ مَعَکُمْ

لائی گئی بعد بیاہ کے ایک عورت طرف ایک شخص کے کہ تھا انصار میں سے پس فرمایا نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں تھا ساتھ تمہارے

لَھْوٌ فَاِنَّ الْاَنْصَارَ یُعْجِبُھُمُ اللَّھْوُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْھَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِیْ

کھیل پس تحقیق انصار خوش لگتا ہے ان کو گانا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا نکاح کیا مجھ سے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ شَوَّالٍ وَّبَنٰی بِیْ فِیْ شَوَّالٍ فَاَیُّ نِسَاءِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مہینے شوال کے اور گھر میں لائے مجکو مہینے شوال کے پس کون عورتوں رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اَحْظٰی عِنْدَہٗ مِنِّیْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی تھی بہت نصیبہ ور نزدیک حضرت کے مجھ سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحَقُّ الشُّرُوْطِ اَنْ تُوْفُوْا بِہٖ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِہِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لائق ترین شرطوں کے کہ وفا کرو تم ان کو وہ شرط ہے کہ حلال کیں تم نے ساتھ اوسکے

الْفُرُوْجَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا

شرمگاہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ

یَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلٰی خِطْبَۃِ اَخِیْہِ حَتّٰی یَنْکِحَ اَوْ یَتْرُکَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ

پیغام بھیجے مرد نکاح کا اوپر پیغام اپنے بھائی کے جبتک کہ نکاح کر دے وہ یا چھوڑ دے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَسْاَلُ الْمَرْاَۃُ طَلَاقَ اُخْتِھَا لِتَسْتَفْرِغَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ سوال کرے عورت طلاق دینے بہن اپنی کے تاکہ خالی کرے

صَحْفَتَھَا وَلْتَنْکِحْ فَاِنَّ لَھَا مَا قُدِّرَ لَھَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

پیالہ بہن کا اور تاکہ نکاح کرے اور اوسکے خاوند سے پس تحقیق واسطے اوسکے ہے جو مقدر کیا گیا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ اَنْ یُّزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَہٗ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شغار سے اور شغار یہ کہ نکاح کر دے آدمی اپنی بیٹی کا

عَلٰی اَنْ یُّزَوِّجَہُ الْاٰخَرُ ابْنَتَہٗ وَلَیْسَ بَیْنَھُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَفِیْ

اس شرط پر کہ نکاح کر دے اس سے وہ دوسرا اپنی بیٹی اپنی کا اور نہ ہو اوسکے کچھ مہر متفق علیہ۔ اور روایت ہے بخاری اور مسلم نے اور

رِوَایَۃٍ لِّمُسْلِمٍ قَالَ لَا شِغَارَ فِی الْاِسْلَامِ وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

ایک روایت مسلم کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت صلے نہیں نکاح شغار اسلام میں۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم نے منع کیا متعہ عورتوں کی سے دن خیبر کے اور منع کیا کھانے گوشت گدھوں شہری کے سے متفق

علیہ۔ وعن سلمۃ بن الاکوع قال رخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام

علیہ۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہا اجازت دی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سال جنگ

اوطاس فی المتعۃ ثلثا ثم نھی عنھا رواہ مسلم الفصل الثانی

اوطاس کے متعہ کے میں تین دن پھر منع کیا اوس سے نقل کی مسلم نے۔ فصل دوسری

عن عبد اللہ بن مسعود قال علمنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التشھد فی

روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا سکھلائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تشہد پڑھنی

الصلوۃ والتشھد فی الحاجۃ قال التشھد فی الصلوۃ التحیات للہ و

نماز میں اور تشہد پڑھنی حاجت میں کہا (عبد اللہ بن مسعود نے) تشہد نماز میں یہ ہے عبادتیں بدنی کی واسطے اللہ کے اور

الصلوات والطیبات السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عبادتیں بدنی اور عبادتیں مالی ہیں واسطے اللہ کے ہیں سلام ہے تیرے اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی

السلام علینا وعلی عباد اللہ الصلحین اشھد ان لا الہ الا اللہ و

سلام ہے ہمپر اور اوپر نیکبخت بندوں اللہ کے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور

اشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ والتشھد فی الحاجۃ ان الحمد للہ

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اللہ کے اور تشہد حاجت میں یہ کہ سب تعریف واسطے اللہ کے

نستعینہ ونستغفرہ ونعوذ باللہ من شرور انفسنا من یھدہ اللہ و

مدد چاہتے ہیں ہم اوس سے اور بخشش چاہتے ہیں ہم اوس سے اور پناہ مانگتے ہیں ہم ساتھ اللہ کے برائیوں نفسوں اپنے کہ

فلا مضل لہ ومن یضلل فلا ھادی لہ واشھد ان لا الہ الا اللہ

پس نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور جسکو گمراہ کرے اللہ پس نہیں کوئی ہدایت کرنیوالا اوسکو اور گواہی دیتا ہوں میں

واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ویقرأ ثلث ایات یا ایھا الذین

اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور پڑھے حضرت درمیان تین آیتوں سے اے لوگو جو

امنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون یا ایھا الذین

ایمان لائے ڈرو اللہ سے حق ڈرنے اوسکے اور نہ مرو مگر حال یہ کہ تم مسلمان ہو اے لوگو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا

کہ ایمان لائے ڈرو اللہ سے ایسا اللہ کہ مانگتے ہو تم آپس میں بوسیلہ نام پاک اسکے اور ڈرو قطع رحم سے بیشک اللہ ہے تم پر نگہبان

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ

اے لوگو کہ ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہو بات مضبوط درست کریگا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور

یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا رَوَاهُ

بخشیگا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور جو کوئی فرمانبرداری کریگا اللہ کی اور رسول اوسکی پس تحقیق مطلب پایا مطلب پانا بڑا روایت کیا

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَآئِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَفِیْ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور

جَامِعِ التِّرْمِذِیِّ فَسَّرَ الْاٰیَاتِ الثَّلٰثَ سُفْیَانُ الثَّوْرِیُّ وَزَادَ ابْنُ مَاجَةَ

جامع ترمذی میں ہے کہ بیان کیا ان تینوں آیتوں کو سفیان ثوری نے اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے

بَعْدَ قَوْلِهٖ اَنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَبَعْدَ قَوْلِهٖ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا وَالدَّارِمِیُّ بَعْدَ قَوْلِهٖ

بعد کہنے ان الحمد کے لفظ نحمدہ کا اور زیادہ کیا بعد کہنے من شرور انفسنا کے ومن سیئات اعمالنا کو اور زیادہ کیا داری نے بعد کہنے

عَظِیْمًا ثُمَّ یَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهٖ وَرَوٰی فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِیْ

عظیما کے یہ عبارت پھر تکلم کرے ساتھ حاجت اپنی کے اور روایت کی شرح السنہ میں ابن مسعود سے بیچ

خُطْبَةِ الْحَاجَةِ مِنَ النِّكَاحِ وَغَیْرِهٖ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

خطبہ حاجت کے کہ نکاح ہے اور سوائے اوسکے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ خُطْبَةٍ لَیْسَ فِیْهَا تَشَهُّدٌ فَهِیَ كَالْیَدِ الْجَذْمَآءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو خطبہ کہ نہو اوسمیں تشہد پس وہ مانند ہاتھ کٹے ہوئے کے ہے نقل کیا یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ غَرِیْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

اور کہا یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَّا یُبْدَاُ فِیْهِ بِالْحَمْدِ لِلّٰهِ فَهُوَ اَقْطَعُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

علیہ وسلم نے جو کام صاحبشان کہ نہ شروع کیا جاوے اوسمیں ساتھ حمد خدا کے پس وہ کام ملقب بے برکت ہے نقل کیا یہ ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْلِنُوْا هٰذَا النِّكَاحَ وَ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ظاہر کیا کرو تم اس نکاح کو اور

اجعلوه فی المساجد واضربوا علیه بالدفوف رواه الترمذی وقال

سلہ کیا کرو اسکو مسجدوں میں اور بجایا کرو وقت نکاح کے دف نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حدیث غریب وعن محمد بن حاطب الجمحی عن النبی صلی الله علیه وسلم

یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے محمد بیٹے حاطب جمحی کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال فصل ما بین الحلال والحرام الصوت والدف فی النکاح رواه احمد

فرمایا فرق درمیان حلال اور حرام کے آواز کرنے اور دف بجانا نکاح میں ہے نقل کی یہ احمد

والترمذی والنسائی وابن ماجة وعن عائشة رضی الله عنها قالت کانت عندی

اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھی نزد میرے

جاریة من الانصار زوجتها فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم یا عائشة ألهیتن

ایک لڑکی انصار میں سے کہ نکاح کر دیا میں نے اوسکا پس فرمایا یا رسول خدا صلعم نے اے عائشہ کیا نہیں گانیکو کہتی ہو تو

فان هذا الحی من الانصار یحبون اللهو رواه ابن حبان فی صحیحه

اسلیے کہ تحقیق یہ قوم انصار کی دوست رکھتی ہے گانیکو نقل کی یہ ابن حبان نے اپنے صحیح میں۔

وعن ابن عباس قال انکحت عائشة ذات قرابة لها من الانصار

اور روایت ہے ابن عباس سے کہا نکاح کر دیا عائشہ رضہ نے ایک عورت کا اپنے قرابتیوں میں سے کہ تھی انصار میں سے

فجاء رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال اهدیتم الفتاة قالوا نعم قال ارسلتم

پس آئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کیا تم نے بھیجا تم نے لڑکیکو کہا گھر والوں نے کہ ہاں فرمایا کیا تم نے بھیجا تم نے

معها من یغنی قالت لا فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان الانصار

ساتھ اوسکے اوسکو کہ گاوے کہا عائشہ رضہ نے کہ نہیں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق انصار

قوم فیهم غزل فلو بعثتم معها من یقول اتیناکم اتیناکم فحیانا و

ایک قوم ہے کہ اونمیں میل ہے طرف گانیکے پس کاش تم بھیجتے تم ساتھ اوسکے اوس شخص کو کہ کہتا آئے ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس پس

حیاکم رواه ابن ماجة وعن سمرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ایما

تمکو باقی رکھے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سمرہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

امرأة زوجها ولیان فهی للاول منهما ومن باع بیعا من رجلین

عورت کہ نکاح کر دیں اوسکا دو ولی پس وہ عورت واسطے اول کے ہے ان دو میں سے اور جو کوئی بیچے بیچنا دو آدمیوں کا تا

فهو للاول منهما رواه الترمذی وابو داود والنسائی والدارمی الفصل

پس وہ چیز جو پہلے کی ہو اس دونوں میں سے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ فصل

الثالث عن ابن مسعود قال کنا نغزو مع رسول الله صلی الله علیه وسلم لیس

تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہا ہم جہاد کرتے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ ہوتیں

معنا نساء فقلنا الا نختصی فنهانا عن ذلک ثم رخص لنا ان نستمتع

ساتھ ہمارے عورتیں پس کہا ہم نے کیا نہ خصی ہوویں ہم پس منع کیا ہمکو حضرت نے خصی ہونے سے پھر رخصت دی ہمکو متعہ کرنے کی

فکان احدنا یتکح المرأة بالثوب الی اجل ثم قرأ عبد الله یا ایها

پس تھا ایک ہمارا کہ نکاح کرتا تھا عورت سے بدلے کپڑے کے ایک مدت تک پھر پڑھی ہی عبداللہ بن مسعود نے یہ آیت اے

الذین امنوا لا تحرموا طیبت ما احل الله لکم متفق علیه وعن ابن

لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ حرام جانو پاکیزہ چیزوں کو اُن چیزوں سے کہ حلال کی ہیں اللہ نے تمہارے لیے متفق علیہ اور روایت ہے ابن

عباس قال انما کانت المتعة فی اول الاسلام کان الرجل یقدم البلدة

عباس سے کہا نہ تھا متعہ مگر اول اسلام میں تھا مرد کہ آتا ایک شہر میں

لیس لها معرفة فیتزوج المرأة بقدر ما یری انها تقیم فتحفظ له متاعه

کہ نہ ہوتی واسطے اوسکے اوس شہر میں آشنائی پس نکاح کرتا ایک عورت سے مقدار اوس مدت کے جانتا کہ پھر وہ نگاہ اُس شہر میں پس نگہبانی کرتی وہ عورت

وتصلح له شیئه حتی اذا نزلت الایة الا علی ازواجهم او ما ملکت ایمانهم

اور پکاتی اوسکے لیے کھانا اوسکا یہانتک کہ اوتری یہ آیت مگر اوپر بیبیوں اپنی کے یا اوپر لونڈیوں اپنی کے

قال ابن عباس فکل فرج سواهما فهو حرام رواه الترمذی وعن

کہا ابن عباس نے جو شرمگاہ ہے سوا ان دونوں کے پس وہ حرام ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عامر بن سعد قال دخلت علی قرظة بن کعب وابی مسعود الانصاری

عامر بن سعد سے کہا داخل ہوا میں اوپر قرظہ بن کعب کے اور ابومسعود انصاری کے

فی عرس واذا جواری یغنین فقلت ای صاحبی رسول الله صلی الله علیه وسلم

بیچ ایک شادی کے پس ناگہان گنتی ایک ہو گویاں گاتی تھیں پس کہا میں نے اے دو صحابیو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

واهل بدر یفعل هذا عندکم فقالا اجلس ان شئت فاسمع معنا

اور اہل بدر کے کیا کیا جاتا ہے یہ نزدیک تمہارے پس کہا دونوں صحابیوں نے بیٹھ تو اگر چاہے تو پس سن ساتھ ہمارے

وَاِنْ شِئْتَ فَاذْهَبْ فَاِنَّهٗ قَدْ رَخَّصَ لَنَا اللّٰهُ وَعِنْدَ التِّرْمِذِیِّ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ

اور اگر چاہے تو پس چلا جا پس تحقیق رخصت دی گئی ہے واسطے ہمارے بیچ گانیکے وقت شادی کے نقل کی یہ نسائی نے

بَابُ الْمُحَرَّمَاتِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

باب ہے بیچ بیان اون عورتون کے کہ حرام ہین مرد پر فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُجْمَعُ بَیْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَیْنَ الْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا مُتَّفَقٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ جمع کیا جاوے درمیان عورت کے اور پھوپھی اسکے اور نہ جمع کیا جاوے درمیان عورت کے اور خالہ اسکے متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ

علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حرام ہوتی ہے بسبب دودھ پینے کے

مَا یَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ

وہ چیز کہ حرام ہوتی ہے جننے سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ کہا آیا چچا میرا دودھ کے ناتے کا

فَاسْتَاْذَنَ عَلَیَّ فَاَبَیْتُ اَنْ اٰذَنَ لَهٗ حَتّٰی اَسْاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اور بروزگی مانگی میرے پاس آنے کی پس انکار کیا میںنے اذن دینے کا یہان تک کہ پوچھ لیون رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ اِنَّهٗ عَمُّكِ فَاْذَنِیْ لَهٗ قَالَتْ فَقُلْتُ

پس تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پوچھا میںنے حضرت سے پس فرمایا تحقیق وہ چچا تیرا ہے پس اذن دے اوسکو آئیگا

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِی الْمَرْاَةُ وَلَمْ یُرْضِعْنِی الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

یا رسول اللہ سوا اسکے نہین کہ دودھ پلایا مجھکو عورت نے اور نہین دودھ پلایا مجھکو مرد نے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِئْذَنِیْ لِعَمِّكِ فَاِنَّهٗ عَمُّكِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَیْنَا الْحِجَابُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

۳ وہ چچا تیرا ہے پس چاہیے کہ داخل ہو تجھپر اور یہ آنا اوسکا بعد اسکے تھا کہ مقرر کیا گیا ہمپر پردہ کرنا متفق علیہ۔

وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّهٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ لَكَ فِیْ بِنْتِ عَمِّكَ حَمْزَةَ فَاِنَّهَا

اور روایت ہے علی رضہ سے کہ اونہونے کہا یا رسول اللہ کیا ہے خواہش آپکو بیٹی چچا اپنے کی کہ ۴ حمزہ ہین پس تحقیق وہ

اَجْمَلُ فَتَاةٍ فِیْ قُرَیْشٍ فَقَالَ لَهٗ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ حَمْزَةَ اَخِیْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَ

خوبصورت ہے جوان عورتون قریش کی ہین پس فرمایا حضرت ۵ نے حضرت علی کو کہ کیا نہین جانتا تو کہ تحقیق حمزہ بھائی میرا ہے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

تحقیق اللہ تعالے نے حرام کی بسبب دودھ پینے کے وہ چیز کہ حرام کی بسبب نسب کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

---

۱ اور کیا ہے تو نے کہ ان دو عورتون کا جمع کیا جاوے نہین ہے جمع ایسا شرعہ ہمکو اگر ایک کو مرد فرض کرین تو دو مرد سے نکاح جائز نہوا پس اگر جمع کرے مرد ایک عورت میں اور اوسکے باپ کی جورو میں یا ایک عورت میں اور اسکے بیٹے کی جورو میں تو کچھ قباحت نہین ہے کیونکہ انمین کوئی قرابت نہین ہے جسکی وجہ سے نکاح نہین ہوتا ہے

۲ شرح وسطی میں ہے انتہی جہان حرام ہوتی ہے بسبب نکاح نہین ہے بسبب دودھ پینے کے

۳ یعنی جب تک حجاب کا حکم نازل نہین ہوا تھا اول اول دودھ پینے کے زمانہ میں عورتون کو پردہ نہین کرتی تھی اور مرد بھی عورتون سے پردہ نہین کرتے تھے اسلیے اوسوقت تک عورتون کو مردون سے پردہ کرنا نہین تھا اسلیے اوسوقت تک مرد بھی عورتون سے پردہ نہین کرتے تھے اسلیے اوسوقت تک عورتون کو مردون سے پردہ کرنا نہین تھا اسلیے اوسوقت تک مرد بھی عورتون سے پردہ نہین کرتے تھے

۴ معلوم ہوا کہ دودھ کے رشتہ کے بھائی اور دودھ کے رشتہ کی بیٹی سے نکاح جائز ہے

۵ حمزہ حضرت علی کے چچا تھے اور حضرت علی کے بھائی تھے اسلیے حضرت نے حضرت علی کو حمزہ کی بیٹی سے نکاح کرنے کی رغبت دلائی تھی

أُمُّ الْفَضْلِ قَالَتْ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَةُ وَالرَّضْعَتَانِ

ام فضل سے کہ کہا تحقیق نبی صلی اللہ وسلم نے فرمایا کہ نہین حرام کرتا ایک بار دودہ پی لینا یا دو بار دودہ پی لینا

وَفِي رِوَايَةٍ عَائِشَةَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ وَفِي أُخْرٰى لِأُمِّ الْفَضْلِ

اور بیچ روایت عائشہ کے یون ہے کہ فرمایا حضرت نے نہین حرام کرتا ایک بار چوسنا اور دو بار چوسنا اور اور روایت ام الفضل کی یون آئی ہے

قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ أَوِ الْإِمْلَاجَتَانِ هٰذِهِ رِوَايَاتُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ

کہ فرمایا حضرت نے نہین حرام کرتا ایک بار دودہ داخل کرنا چھاتی کا یا دو بار داخل کرنا یہ روایتین ہین مسلم کی۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ

حضرت عائشہ سے کہ کہا تھا بیچ اوسکے کہ اوتاری گئی قرآن مین یہ کلام کہ دس بار دودہ پینا کہ معلوم ہو وجود اوسکا حرام کرتا ہے

ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ فِيمَا يُقْرَأُ

پھر منسوخ ہوا یہ حکم ساتھ پانچ بار دودہ پینے کے کہ معلوم ہو پھر وفات کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور حال آنکہ یہ آیت پڑھی جاتی تھی

مِنَ الْقُرْآنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ

قرآن مین نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم آئے

عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي فَقَالَ انْظُرْنَ

اون کے پاس اور نزدیک اوسکے تھا ایک شخص بیٹھا پس گویا کہ مکروہ جانا اوسکو حضرت نے پس کہا عائشہ نے کہ تحقیق یہ شخص بھائی

مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

کہ کون ہین بھائی تمہارے پس سوا اسکے نہین کہ شمار معتبر دودہ پینا وقت بھوک کے ہے کہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ بن

الْحَارِثِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ ابْنَةً لِأَبِي إِهَابِ بْنِ عَزِيزٍ فَأَتَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ قَدْ

حارث سے کہ اوسنے نکاح کیا بیٹی ابواہاب بیٹے عزیز کے سو پھر آئی ایک عورت اور کہا کہ تحقیق

أَرْضَعَتْ عُقْبَةَ وَالَّتِي تَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهَا عُقْبَةُ مَا أَعْلَمُ أَنَّكِ أَرْضَعْتِنِي وَلَا أَخْبَرْتِنِي

دودہ پلایا ہے عقبہ کو اور اس عورت کو کہ نکاح کیا عقبہ نے اوس سے پس کہا اوسکو عقبہ نے کہ نہین جانتا مین کہ تحقیق تو نے دودہ پلایا

فَأَرْسَلَ إِلَى آلِ أَبِي إِهَابٍ فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوا مَا عَلِمْنَا أَرْضَعَتْ صَاحِبَتَنَا فَرَكِبَ إِلَى النَّبِيِّ

پس بھیجا عقبہ نے ایک شخص کو طرف لوگون ابی اہاب کے پس پوچھا اوسنے کہ تمہاری لڑکی کو دودہ پلایا ہے اس عورت نے پس کہا اوسون نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی کہ تھے مدینہ مین اور پوچھا حضرت سے حکم اس نکاح کا پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کسطرح اور تحقیق کہا گیا ہے

فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ
پس جدا کر دیا اوس عورت کو عقبہ نے اور نکاح کیا اوس عورت نے اور خاوند سے سوا اسکے لفظ کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی سعید
الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ
خدری سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دن حنین کے بھیجا ایک لشکر طرف اوطاس کے
فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ فَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ وَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَأَنَّ نَاسًا
پس ملے دشمنوں سے اور لڑے دشمنوں سے پس غالب آئے یہ دشمنوں پر اور پائی واسطے اپنے بندی پس گویا کہ بعضے آدمیوں نے
مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّجُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَزْوَاجِهِنَّ
صحابیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پرہیز کیا صحبت کرنے ان لونڈیوں کی سے بسبب ہونے خاوندوں ان کے
مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ
کہ مشرک تھے پس اتاری اللہ تعالیٰ نے اس بارہ میں یہ آیت اور حرام کی گئی ہیں تم پر عورتیں خاوند والیاں مگر وہ عورتیں کہ مالک ہوئی ہیں
أَيْمَانُكُمْ أَيْ فَهُنَّ لَكُمْ حَلَالٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
ہاتھ تمہارے پس یہ لونڈیاں واسطے تمہارے حلال ہیں جبوقت کہ گذر جاوے عدت اونکی روایت کی یہ مسلم نے۔

الفصل الثانی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ
فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس سے
تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوِ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ أَخِيهَا وَالْمَرْأَةُ عَلَى خَالَتِهَا أَوِ
کہ نکاح کیجاوے عورت اوپر پھوپی اپنی کے یا پھوپی اوپر بھتیجی اپنی کے اور منع فرمایا اس سے کہ نکاح کی جاوے عورت اپنی خالہ پر یا
الْخَالَةُ عَلَى بِنْتِ أُخْتِهَا لَا تُنْكَحُ الصُّغْرَى عَلَى الْكُبْرَى وَلَا الْكُبْرَى عَلَى
خالہ اپنی بھانجی پر نہ نکاح کی جاوے چھوٹے نانے والی بڑے نانے والی پر اور نہ بڑے نانے والی
الصُّغْرَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَرِوَايَتُهُ
چھوٹے نانے والی پر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی اور نسائی نے اور روایت نسائی کے لفظ
إِلَى قَوْلِهِ بِنْتِ أُخْتِهَا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ بِي خَالِي أَبُو بُرْدَةَ
بنت اختہا تک ہیں۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا گذرا مجھپر ماموں میرا ابو بردہ
ابْنُ نِيَارٍ وَمَعَهُ لِوَاءٌ فَقُلْتُ أَيْنَ تَذْهَبُ فَقَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بن نیار رضہ اور تھا ساتھ اوسکے نشان پس کہا میں نے کہاں جاتے ہو پس کہا بھیجا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِلَى رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةَ أَبِيهِ آتِيهِ بِرَأْسِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

طرف ایک شخص کے کہ نکاح کیا ہے اوسنے اپنے باپ کی بیوی سے لاؤن مین حضرت کے پاس سر اوسکا روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَابْنِ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيِّ فَأَمَرَنِي أَنْ أَضْرِبَ عُنُقَهُ

اور ایک روایت ابو داؤد کی مین اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کی روایت مین یون آیا ہے کہ پس حکم کیا مجکو حضرت نے کہ مارون مین گردن اوسکی

وَآخُذَ مَالَهُ وَفِي هَذِهِ الرِّوَايَةِ قَالَ عَمِّي بَدَلَ خَالِي وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ

اور لے آؤن مین مال اوسکا اور اس روایت مین کہا چچا میرا بدلے ماموں میرے کی۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءَ فِي

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حرام کرتی دودھ پینے سے کوئی قسم اوسکی مگر وہ قسم کہ کھولے انتڑیونکو بیچ

الثَّدْيِ وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْأَسْلَمِيِّ

پینے چھاتی کے اور ہو پہلے وقت دودھ چھٹنے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حجاج بیٹے حجاج اسلمی کے سے

عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ فَقَالَ

کہ روایت کی اوسنے اپنے باپ سے تحقیق اوسنے کہا یا رسول اللہ کیا چیز دور کرتی ہے مجھ سے حق دودھ کو پس فرمایا

غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ

بردہ غلام ہو یا لونڈی روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے

أَبِي الطُّفَيْلِ الْغَنَوِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ

ابی طفیل غنوی سے کہ کہا تھا مین بیٹھا ہوا ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ ناگہان

أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ فَبَسَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِدَاءَهُ حَتَّى قَعَدَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا

آئی ایک عورت پس بچھادی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر اپنی یہانتک کہ بیٹھ گئی وہ چادر پر پس جب

ذَهَبَتْ قِيلَ هَذِهِ أَرْضَعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ

چلی گئی کہا گیا کہ اس عورت نے دودھ پلایا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن

عُمَرَ أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

عمر سے یہہ کہ غیلان بن سلمہ ثقفی مسلمان ہوا اسحالمین کہ اوسکے پاس تھین دس عورتین جاہلیت مین

فَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ

پس عورتین بھی مسلمان ہوئین ساتھ اوسکے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رکھ لے تو چار عورتون کو اور جدا کر تو باقیون کو

رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وعن نوفل بن معاویۃ قال اسلمت

نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے نوفل بن معاویہ سے کہا مسلمان ہوا میں

وتحتی خمس نسوۃ فسألت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال فارق واحدۃ وامسک

اور تھیں نکاح میرے میں پانچ عورتیں پس پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا چھوڑ دے ایک کو اور رکھ

اربعا فعمدت الی اقدمہن صحبۃ عندی عاقر منذ ستین سنۃ

چار کو پس قصد کیا میں نے طرف پہلی نکاحی بانجھ کے کہ سب سے پہلے تھی صحبت میں نزدیک میرے ساٹھ برس سے

ففارقتہا رواہ فی شرح السنۃ وعن الضحاک بن فیروز الدیلمی عن ابیہ

پس جدا کر دیا میں نے اوسکو نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ضحاک بیٹے فیروز دیلمی کے سے کہ نقل کی انہوں نے

قال قلت یا رسول اللہ انی اسلمت وتحتی اختان قال اختر ایتہما

کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میں مسلمان ہوا اور نکاح میرے میں دو بہنیں ہیں فرمایا تم نے اختیار کرلے اون دو

شئت رواہ الترمذی وابوداود وابن ماجۃ وعن ابن عباس قال

جسکو چاہے نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا

اسلمت امرأۃ فتزوجت فجاء زوجہا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول

مسلمان ہوئی ایک عورت پھر نکاح کیا پھر آیا پہلا خاوند اوسکا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ

اللہ انی قد اسلمت وعلمت باسلامی فانتزعہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

تحقیق میں مسلمان ہوا تھا اور جانتا تھا اسنے اسلام میرا پس نکالا اس عورت کو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من زوجہا الآخر وردہا الی زوجہا الاول وفی روایۃ انہ قال

دوسرے خاوند کے نکاح سے اور حوالہ کیا اوس عورت کو طرف خاوند پہلا اوسکے اور ایک روایت میں یہ ہے کہ اور میرے پہلے خاوند

انہا اسلمت مع فردہا علیہ رواہ ابوداود وروی فی شرح السنۃ

کو وہ عورت مسلمان ہوئی ساتھ میرے پس حوالہ کی حضرت نے وہ عورت اوسکو نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی گئی شرح سنہ میں

ان جماعۃ من النساء ردہن النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالنکاح الاول علی ازواجہن

کہ تحقیق کتنی ہی عورتوں کو پھیر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بسبب پہلے نکاح کے اونکے خاوندوں پر

عند اجتماع الاسلام بین بعد اختلاف الدین والدار منہن بنت الولید

نزدیک جمع ہونے اسلام خاوند اور بی بی کے پیچھے مختلف ہونے دین کے اور ملک کے اونمیں سے بیٹی ولید

ابْنِ مُغِيرَةَ كَانَتْ تَحْتَ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَأَسْلَمَتْ يَوْمَ الْفَتْحِ

بیٹے مغیرہ کی تھی نکاح صفوان بیٹے امیہ کے میں پس اسلام لائی وہ دن فتح مکہ کے

وَهَرَبَ زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ فَبَعَثَتْ إِلَيْهِ ابْنَ عَمِّهَا وَهْبَ بْنَ عُمَيْرٍ بِرِدَاءِ

اور بھاگ گیا خاوند اوسکا اسلام لانے سے پس بھیجا حضرت نے طرف اوسکی بیٹے چچا اوسکیکو نام اوسکا وہب بن

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَانًا لِصَفْوَانَ فَلَمَّا قَدِمَ جَعَلَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اپنے کے رحمت ہو اللہ کی اوپر اور سلام واسطے اللہ کے دینے صفوان کو پس جب آیا صفوان مقرر کیا واسطے اوسکے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْيِيرَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ حَتَّى أَسْلَمَ فَاسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ وَأَسْلَمَتْ أُمُّ حَكِيمٍ

علیہ وسلم نے سیر کرنا چار مہینے کا یہاں تک کہ وہ مسلمان ہوا صفوان پس ٹھیری بیٹی دیدے کہ بیوی اوسکی تھی اوسکے نکاح

بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ امْرَأَةُ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ يَوْمَ الْفَتْحِ بِمَكَّةَ وَهَرَبَ

بیٹی حارث بیٹے ہشام کی عورت عکرمہ بیٹے ابوجہل کے دن فتح مکہ کے مکہ میں اور بھاگا

زَوْجُهَا مِنَ الْإِسْلَامِ حَتَّى قَدِمَ الْيَمَنَ فَارْتَحَلَتْ أُمُّ حَكِيمٍ حَتَّى قَدِمَتْ

خاوند اوسکا اسلام لانے سے یہاں تک کہ آیا یمن میں اور کوچ کیا ام حکیم یہاں تک کہ آئی

عَلَيْهِ الْيَمَنَ فَدَعَتْهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمَ فَثَبَتَا عَلَى نِكَاحِهِمَا رَوَاهُ مَالِكٌ

خاوند کے پاس یمن میں پس بلایا خاوند کو طرف اسلام کی پس مسلمان ہوا پس رہے دونو اپنے نکاح پر نقل کی یہ مالک نے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلًا الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَ مِنَ

ابن شہاب سے بطریق ارسال کے فصل تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہا حرام کی گئیں

النَّسَبِ سَبْعٌ وَمِنَ الصِّهْرِ سَبْعٌ ثُمَّ قَرَأَ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ الْآيَةَ رَوَاهُ

نسب سے سات عورتیں اور مصاہرت سے سات پھر پڑھی یہ آیت حرام کی گئیں تم پر مائیں تمہاری آخر آیت تک نقل کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

بخاری نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَدَخَلَ بِهَا فَلَا يَحِلُّ لَهُ نِكَاحُ ابْنَتِهَا وَإِنْ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نکاح کرے کسی عورت سے پھر صحبت کرے اوس سے پس نہیں درست اوسکو نکاح کرنا اوسکی بیٹی سے اور اگر

لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَلْيَنْكِحْ ابْنَتَهَا وَأَيُّمَا رَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً فَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ

نہیں صحبت کی اوس سے پس جائز ہے نکاح بیٹی اوسکی سے اور جو شخص کہ نکاح کرے کسی عورت سے پس نہیں حلال ہے نکاح کرنا

اُمَّهَا دَخَلَ بِهَا اَوْ لَمْ يَدْخُلْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ لَا يَصِحُّ

ماں اوسکی ہو صحبت کی ہو اور صحبت سے یا نہ صحبت کی ہو اوس سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ مسلہ حدیث نہیں صحیح

مِنْ قِبَلِ اِسْنَادِهٖ اِنَّمَا رَوَاهُ ابْنُ لَهِيْعَةَ وَالْمُثَنّٰى ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ

بسبب اسناد کے سوا اسکے نہیں کہ روایت کیا اسکو ابن لہیعہ نے اور مثنی بیٹے صباح کے نے عمرو بن

شُعَيْبٍ وَهُمَا يُضَعَّفَانِ فِى الْحَدِيْثِ بَابُ الْمُبَاشَرَةِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

شعیب سے اور وہ دونوں نسبت طرف ضعیف کی کیے جاتے ہیں ہیچ روایت کرنے حدیث کی باب ہے ہم بیان صحبت کرنیکے عورتوں سے فصل اول روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهٗ مِنْ دُبُرِهَا فِى قُبُلِهَا

جابر سے کہ کہا تھے یہود کہتے جسوقت صحبت کرے مرد اپنی عورت سے پیچھے کیطرف سے اوسکی اگلی جانب میں

كَانَ الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ

ہوتا ہے لڑکا کانا بھینگا پس اتری یہ آیت کہ عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تمہاری پس آؤ تم اپنی کھیتی میں جس طور سے چاہو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعْزِلُ وَالْقُرْاٰنُ يَنْزِلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھے ہم عزل کرتے اوسحالمیں کہ قرآن اترتا تھا اور نہی نہ آئی روایت کی بخاری اور مسلم نے اور

زَادَ مُسْلِمٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا وَعَنْهُ قَالَ اِنَّ

زیادہ کیا مسلم نے پس پہونچی خبر اوسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس منع کیا ہمکو۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تحقیق

رَجُلًا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ لِىْ جَارِيَةً هِىَ خَادِمَتُنَا وَاَنَا

ایک شخص آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق میرے پاس ایک لونڈی ہے کہ وہ خدمت کرتی ہے ہماری اور میں

اَطُوْفُ عَلَيْهَا وَاَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ اعْزِلْ عَنْهَا اِنْ شِئْتَ فَاِنَّهٗ سَيَاْتِيْهَا

صحبت کرتا ہوں اوس سے اور مکروہ جانتا ہوں کہ حاملہ ہو پس فرمایا حضرت صلعم نے عزل کر اوس سے اگر چاہے تو پس تحقیق پیدا ہوگی اوس سے

مَا قُدِّرَ لَهَا فَلَبِثَ الرَّجُلُ ثُمَّ اَتَاهُ فَقَالَ اِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَبِلَتْ فَقَالَ

وہ چیز کہ مقدر ہے اوسکے لیے پس ٹھہرا مرد کی وہ شخص نے ایک مدت پھر آیا حضرت صلعم کے پاس اور کہا کہ تحقیق وہ لونڈی حاملہ ہوگئی پس فرمایا

قَدْ اَخْبَرْتُكَ اَنَّهٗ سَيَاْتِيْهَا مَا قُدِّرَ لَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىِّ

تحقیق خبر دی تھی میں تجکو کہ تحقیق پیدا ہوگی اوس سے وہ چیز کہ مقدر ہے اوسکے اور اوسکو نقل کیا ہے مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ غَزْوَةِ بَنِى الْمُصْطَلِقِ فَاَصَبْنَا سَبْيًا

کہ کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ غزوے بنی المصطلق کے پس پائی ہم نے بندی

باب المباشرۃ

عزل کرنے کا بیان صحبت کرنیکے عورتوں سے

فصل اول

عزل کرنا جائز ہے اگر اسکی عورت راضی ہو اور عزل کرنے کی ممانعت کی حدیث منسوخ ہے

عزل کرنا جائز ہے اگر اسکی عورت راضی ہو اور عزل کرنے کی ممانعت کی حدیث منسوخ ہے

مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَدَّتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَاَحْبَبْنَا

بندے عرب کے سے پس سلہ رغبت کی ہمنے عورتوں کی اور سخت مشکل ہوا ہمپر مجرد رہنا سلہ اور چاہا ہمنے

الْعَزْلَ فَاَرَدْنَا اَنْ نَّعْزِلَ وَقُلْنَا نَعْزِلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَظْهُرِنَا

عزل کرنا پس ارادہ کیا ہمنے عزل کرنیکا اور سلہ کہا ہمنے عزل کرین ہم اسحالمین کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم درمیان ہمارے ہین

قَبْلَ اَنْ نَّسْاَلَهٗ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا مَا

پہلے اس سے کہ سلہ پوچھین ہم اوسسے پھر پوچھا ہمنے اوسسے حکم اسکا پس فرمایا نہین نقصان تمکو یہ کہ نہ کرو عزل کو نہین

مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِلَّا وَهِيَ كَائِنَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

کوئی جان پیدا ہونیوالی قیامت تک سلہ مگر کرہ ہونے والی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُوْنُ

کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حکم عزل کرنے کے سے پس فرمایا نہین ہوتا ہر آب سے بچہ

الْوَلَدُ وَاِذَا اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَّمْ يَمْنَعْهُ شَيْءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَعْدٍ

فرزند اور جسوقت کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ پیدا کرنے کسی چیز کا تو نہین باز رکھتی اوسکو کوئی چیز نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سعد

ابْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّيْ اَعْزِلُ

بن ابی وقاص سے یہہ کہ ایک شخص آیا طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق مین عزل کرتا ہون

عَنِ امْرَاَتِيْ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ اَشْفَقُ

عورت اپنی سے پس کہا واسطے اوسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیون کرتا ہے تو یہ پس کہا اوس شخص نے کہ سلہ ڈرتا ہون مین

عَلٰى وَلَدِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ ذٰلِكَ ضَارًّا ضَرَّ فَارِسَ

اوپر لڑکے اوسکے کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر سلہ یہ ضرر کرتا تو ضرر کرتا فارس

وَالرُّوْمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُوْلَ

اور روم کو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جدامہ بیٹی وہب کی سے کہ کہا حاضر ہوئی مین رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُنَاسٍ وَهُوَ يَقُوْلُ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ کتنے لوگون کے اسحالمین کہ وہ فرماتے تھے تحقیق قصد کیا مینے یہ کہ سلہ منع کرون مین غیلہ سے

فَنَظَرْتُ فِي الرُّوْمِ وَفَارِسَ فَاِذَا هُمْ يُغِيْلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ اَوْلَادَهُمْ

پھر دیکھا مینے بیچ حال روم اور فارس کے کہ وہ غیلہ کرتے ہین اپنی اولاد کو پس نہین ضرر کرتا اونکی اولاد کو

ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَاَلُوْهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَاْدُ

یہ کچھ پھر پوچھا لوگوں نے حضرت ﷺ سے حکم عزل کرنیکا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ یہ زندہ گاڑنا

الْخَفِيُّ وَهِيَ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ

پوشیدہ اور یہ جملہ داخل ہے اس آیت میں اور جسوقت جیتی گاڑی پوچھی جاویگی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَعْظَمَ الْاَمَانَةِ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بڑی امانت نزدیک اللہ تعالیٰ کے دن قیامت کی اور ہیچ ایک روایت کے

اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ الرَّجُلُ يُفْضِيْ اِلٰى اِمْرَاَتِهٖ

تحقیق بدترین لوگوں کا نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے وہ شخص ہے کہ پہنچے طرف عورت اپنی کے

وَتُفْضِيْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنِ

اور پہنچے عورت طرف اوسکے پھر ظاہر کرے بھید اوسکا نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا جَآءَتِ الْيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ

ابن عباس سے کہا وحی کی گئی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں واسطے تمہاری پس آؤ تم اپنی

اَنّٰى شِئْتُمْ وَاَدِيْرُوا وَاتَّقُوا الدُّبُرَ وَالْحَيْضَةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

آخر آیت تک اگلی جانب میں اگلی طرف سے اور پچھلی طرف سے اگلی جانب میں اور بچو پرہیز کرو داخل کرنے سے مقعد میں اور حالت حیض میں

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ لَا

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے خزیمہ بن ثابت سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں

يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِيْ اَدْبَارِهِنَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

حیا کرتا بیان کرنے حق کے سے نہ آؤ تم عورتوں کی پاس مقعدوں اونکی میں نقل کی یہ احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَلْعُوْنٌ مَّنْ اَتٰى اِمْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ قَالَ

لعنت کیا گیا وہ شخص کہ آئے اپنی عورت کی پاس پیچھے مقعد اوسکی کی نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الَّذِيْ يَاْتِيْ اِمْرَاَتَهٗ فِيْ دُبُرِهَا لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ شخص کہ آوے عورت کی پاس مقعد اوسکی میں نہیں نظر کرتا اللہ تعالیٰ

إليه رواه في شرح السنة وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى

طرف اوسکی نقل کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا ينظر الله الى رجل اتى رجلا او امرأة في الدبر رواه الترمذي

علیہ وسلم نے نہین دیکھتا اللہ تعالی طرف اوس شخص کے کہ آوے مرد کے پاس یا عورت کے پاس متعدد مین نقل کی یہ ترمذی نے

وعن اسماء بنت يزيد قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ

تقتلوا اولادكم سرا فان الغيل يدرك الفارس فيدعثره عن فرسه

مارو تم اولاد اپنی کو پوشیدہ پس بتحقیق غیل پالیتا ہے سوار کو پس پچھاڑتا اوسکو گھوڑی اوسکی سے

رواه ابو داود الفصل الثالث عن عمر بن الخطاب قال نهى رسول

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عمر بن خطاب سے کہا منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان يعزل عن الحرة الا باذنها رواه ابن ماجة باب

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عزل کرنے حرہ کی سے بدون اذن اوسکی کے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب

الفصل الاول عن عروة عن عائشة ان رسول الله صلى الله عليه

فصل پہلی روایت ہے عروہ سے کہ نقل کی حضرت عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال لها في بريرة خذيها فاعتقيها وكان زوجها عبدا فخيرها

فرمایا واسطے اوسکے بیچ متعلق بریرہ کے کہ لے اوسکو پس آزاد کر اوسکو اور تھا خاوند بریرہ کا غلام پس مختار کیا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فاختارت نفسها ولو كان حر لم يخيرها متفق

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس اختیار کیا بریرہ نے اپنی نفس کو اور اگر ہوتا خاوند اوسکا آزاد تو نہ اختیار دیتا اوسکو متفق

عليه وعن ابن عباس قال كان زوج بريرة عبدا اسود يقال له مغيث

علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا تھا خاوند بریرہ کا غلام سیاہ کہا جاتا تھا اوسکو مغیث

كاني انظر اليه يطوف خلفها في سكك المدينة يبكي ودموعه تسيل

گویا کہ مین دیکھتا ہون طرف اوسکی پھرتا تھا پیچھے بریرہ کے مدینہ کے کوچون مین روتا اور آنسو اوسکی بہتی

على لحيته فقال النبي صلى الله عليه وسلم للعباس يا عباس الا تعجب من حب مغيث

اوسکی داڑھی پر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عباس کے اے عباس کیا نہین تعجب کرتا تو جو محبت مغیث کی ہے

بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَقَالَتْ

بریرہ کو اور دشمن رکھتی بریرہ کے سے مغیث کو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ کو کاش تو رجوع کرے تو مغیث سے پس عرض کیا بریرہ نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَشْفَعُ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِي فِيهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہ یا رسول اللہ کیا اللہ حکم فرماتے ہو مجھکو فرمایا یا سوا اسکے نہیں کہ سفارش کرتا ہوں نہیں کہا بریرہ نے نہیں حاجت مجھکو اسکی اور جمع کر نہیں نقل کی اس

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تُعْتِقَ مَمْلُوكَيْنِ

فصل دوسری روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ انہوں نے ارادہ کیا آزاد کرنے دو مملوک اپنی کا کہ

لَهَا زَوْجٌ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَبْدَأَ بِالرَّجُلِ قَبْلَ الْمَرْأَةِ

انہیں تھا خاوند بیوی پھر پوچھا عائشہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس حکم فرمایا عائشہ رضہ کو یہ کہ آزاد کریں مرد کو پہلے عورت کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا أَنَّ بَرِيرَةَ عَتَقَتْ وَهِيَ عِنْدَ مُغِيثٍ

نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ بریرہ آزاد ہوئی حالانکہ وہ تھی نکاح میں مغیث کے

فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَهَا إِنْ قَرِبَكِ فَلَا خِيَارَ لَكِ رَوَاهُ

پس اختیار دیا بریرہ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا اوسکو اگر نزدیکی کریگا تجھسے تو پس نہیں اختیار رہیگا تجھکو اے بریرہ

أَبُو دَاوُدَ وَفِي بَابِ الصَّدَاقِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَهْلِ بْنِ

ابو داؤد نے۔ باب ہے یہ بیچ بیان مہر کے فصل پہلی روایت ہے سہل سے

سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

سعد کے سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی ایک عورت اور کہا اوسنے یا رسول اللہ

إِنِّي وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ طَوِيلًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

تحقیق بخشے میں نے جان اپنی واسطے آپکے اور کھڑی رہی دیر تک پس کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ

زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ فِيهَا حَاجَةٌ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ

نکاح کر دے میرا اس سے اگر نہیں ہے ایکو اوسمیں کچھ حاجت پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا ہے تیرے پاس کچھ چیز

تُصْدِقُهَا فَقَالَ مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي هٰذَا قَالَ فَالْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ

کہ مہر میں دیوے تو اوسکو کہا اوس شخص نے کہ نہیں میرے پاس کچھ مگر تہبند میرا یہ فرمایا حضرت صلعم نے پس ڈھونڈ اگرچہ ہو ایک انگوٹھی

حَدِيدٍ فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مَعَكَ

لوہے کی پس ڈھونڈا اوسنے اور نہ پائی کوئی چیز پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے ساتھ تیرے

مِنَ الْقُرْاٰنِ شَیْءٌ قَالَ نَعَمْ سُوْرَۃُ کَذَا وَسُوْرَۃُ کَذَا فَقَالَ قَدْ زَوَّجْتُکَھَا

قرآن سے کچھ کہا اس شخص نے کہ ان سورہ فلانی اور سورہ فلانی پس فرمایا میں نے نکاح کر دیا میں نے تیرا اس سے

بِمَا مَعَکَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَفِیْ رِوَایَۃٍ قَالَ انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُکَھَا فَعَلِّمْھَا

بسبب اس چیز کے کہ ساتھ تیرے ہے قرآن سے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا جا پس تحقیق نکاح کر دیا میں نے تیرا اس سے پس سکھلا اس کو

مِنَ الْقُرْاٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ کَمْ کَانَ

قرآن سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہا میں نے حضرت عائشہ سے کہ کتنا تھا

صَدَاقُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ کَانَ صَدَاقُہٗ لِاَزْوَاجِہٖ ثِنْتَیْ عَشْرَۃَ

مہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمایا حضرت عائشہ نے کہ تھا مہر حضرتؐ کا واسطے بیویوں اونکی کے بارہ

اُوْقِیَّۃً وَنَشٌّ قَالَتْ اَتَدْرِیْ مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ اُوْقِیَّۃٍ

اوقیہ اور ایک نش کہا حضرت عائشہ نے کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے نش کہا میں نے نہیں کہا حضرت عائشہ نے آدھا اوقیہ

فَتِلْکَ خَمْسُ مِائَۃِ دِرْھَمٍ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَنَشٌّ بِالرَّفْعِ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ

پس یہ ہوئے پانسو درہم نقل کی یہ مسلم نے اور لفظ نش ساتھ دو پیشوں کے ہے شرح السنہ میں

وَفِیْ جَمِیْعِ الْاُصُوْلِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ اَلَا لَا

اور ہے سب کتابوں اصول کے۔ فصل دوسری روایت ہے عمر بن الخطاب سے کہ کہا خبردار رہو

تُغَالُوْا صُدُقَۃَ النِّسَاءِ فَاِنَّھَا لَوْ کَانَتْ مَکْرُمَۃً فِی الدُّنْیَا وَتَقْوٰی

بھاری مہر باندھو عورتوں کا پس تحقیق بھاری مہر باندھنا اگر ہوتا سبب بزرگی کا دنیا میں اور موجب تقوی کا

عِنْدَ اللّٰہِ لَکَانَ اَوْلَاکُمْ بِھَا نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا عَلِمْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

نزدیک اللہ تعالی کے تو البتہ لائق تر ہوتے ساتھ اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جانتا میں رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَکَحَ شَیْئًا مِّنْ نِّسَائِہٖ وَلَا اَنْکَحَ شَیْئًا مِّنْ بَنَاتِہٖ عَلٰی اَکْثَرَ مِنْ اِثْنَتَیْ

علیہ وسلم کہ نکاح کیا ہو کسی سے عورتوں اپنی میں سے اور نہ نکاح کر دیا کسی کا بیٹیوں اپنی سے زیادہ بارہ

عَشْرَۃَ اُوْقِیَّۃً رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ

اوقیہ سے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن

مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْطٰی

ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا

فِی صَدَاقِ امْرَأَتِهٖ مِلْءَ کَفِّهٖ سَوِیْقًا اَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

بیچہ مہر عورت اپنی کے بھر کر دونو ہاتھ ستو یا کھجور سے پس تحقیق حلال کیا اوسنے اوس عورت کو نقل کی یہ ابوداؤد

وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ اَنَّ امْرَاَةً مِّنْ بَنِیْ فَزَارَةَ تَزَوَّجَتْ عَلٰی نَعْلَیْنِ

اور روایت ہے عامر بیٹے ربیعہ کے سے یہ کہ ایک عورت نے بنی فزارہ میں سے نکاح کیا اوپر دو جوتیوں کے

فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرَضِیْتِ مِنْ نَّفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَیْنِ

پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا راضی ہوئی تو بدلے نفس اور مال کے اپنے کے باوجود ہونے الا دو کے ساتھ دو جوتیوں کے

قَالَتْ نَعَمْ فَاَجَازَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ

کہا ہاں سلہ پس وا رکھا آنحضرت نے اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علقمہ سے کہ نقل کی ابن مسعود سے یہ کہ وہ

سُئِلَ عَنْ رَّجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَّلَمْ یَفْرِضْ لَهَا شَیْئًا وَّلَمْ یَدْخُلْ بِهَا حَتّٰی

پوچھے گئے حکم ایک شخص کے سے کہ نکاح کیا ایک عورت سے اور نہ معین کیا واسطے اوسکے کچھ مہر اور نہ دخول کیا ساتھ اوسکے یہانتک کہ

مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ

مر گیا پس کہا ابن مسعود نے واسطے اوس عورت کے ہو مانند مہر عورتوں اوسکی کے نہ کم اور نہ زیادہ

وَعَلَیْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِیْرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِیُّ فَقَالَ

اور اوپر ہے عدت اور واسطے اوسکے میراث بھی ہر پس کھڑے ہوئے معقل بن سنان اشجعی اور کہا کہ

قَضٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ فِیْ بُرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَاَةٍ مِّنَّا بِمِثْلِ مَا قَضَیْتَ

حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچہ حق بروع بیٹی واشق کے کہ ایک عورت تھی ہم میں سے مانند اوسکے جو حکم کیا تو

فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ

پس خوش ہوئے ساتھ اس بات کے ابن مسعود نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَحْشٍ

فصل تیسری روایت ہے ام حبیبہ سے یہ کہ وہ تھیں نکاح میں عبداللہ بن جحش کے

فَمَاتَ بِاَرْضِ الْحَبَشَةِ فَزَوَّجَهَا النَّجَاشِیُّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَمْهَرَهَا

پس مر گئے عبداللہ بیچہ زمین حبشہ کے پس نکاح کر دیا اونکا نجاشی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور مہر مقرر کیا نجاشی نے

عَنْهُ اَرْبَعَةَ الْاٰفٍ وَفِیْ رِوَایَةٍ اَرْبَعَةَ اٰلَافِ دِرْهَمٍ وَبَعَثَ بِهَا اِلٰی رَسُوْلِ

حضرت کی طرف سے چار ہزار اور ایک روایت میں سلہ چار ہزار درہم اور بھیجدیا ام حبیبہ کو پیغمبر خدا

الله صلى الله عليه وسلم مع شرحبيل ابن حسنة رواه ابو داود والنسائي وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ساتھ شرحبیل بیٹے حسنہ کے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے

انس قال تزوج ابو طلحة ام سليم فكان صداق ما بينهما الاسلام اسلمت

انس سے کہا نکاح کیا ابو طلحہ نے ام سلیم سے پس ہوا مہر آپسمیں اسلام لانا مسلمان ہوئی تھی

ام سليم قبل ابي طلحة فخطبها فقالت اني قد اسلمت فان اسلمت نكحتك

ام سلیم پہلے ابو طلحہ کے پس پیغام نکاح کا بھیجا ابو طلحہ نے ام سلیم کو پس کہا ام سلیم نے کہ تحقیق میں مسلمان ہوئی ہوں اگر مسلمان

فاسلم فكان صداق ما بينهما رواه النسائي باب الوليمة الفصل

ہو پس مسلمان ہوا ابو طلحہ پس ہوا اسلام لانا ابو طلحہ کا مہر آپسمیں نقل کی یہ نسائی نے ۔ باب بیچ بیان ولیمہ کے ۔ فصل

الاول عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم راى على عبد الرحمن بن عوف

پہلی روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا عبد الرحمن بن عوف پر

اثر صفرة فقال ما هذا قال اني تزوجت امرأة على وزن نواة من ذهب

نشان زردی کا پس فرمایا کیا ہے یہ کہا عبد الرحمن نے تحقیق میں نے نکاح کیا ایک عورت سے اوپر ہم وزن نواۃ کی سونے سے

قال بارك الله لك اولم ولو بشاة متفق عليه وعنه قال ما اولم

فرمایا حضرت نے برکت کرے اللہ تعالیٰ واسطے تیرے ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے کہا نہیں ولیمہ کیا

رسول الله صلى الله عليه وسلم على احد من نسائه ما اولم على زينب اولم بشاة

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوپر کسی کے اپنی عورتوں میں سے اس قدر کہ ولیمہ کیا زینب کے نکاح میں ولیمہ کیا انکا ساتھ بکری کے

متفق عليه وعنه قال اولم رسول الله صلى الله عليه وسلم حين بنى بزينب

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا ولیمہ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تصرف میں لائے زینب

بنت جحش فاشبع الناس خبزا ولحما رواه البخاري وعنه قال ان

بیٹی جحش کی کو پس پیٹ بھر دیا لوگوں کا روٹی اور گوشت سے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم اعتق صفية وتزوجها وجعل عتقها صداقها

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کیا صفیہ کو اور نکاح کیا اوسے اور ٹھہرائی آزادی اونکی مہر اونکا

واولم عليها بحيس متفق عليه وعنه قال اقام النبي صلى الله عليه وسلم

اور ولیمہ کیا اونکے نکاح میں ساتھ حیس کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا ٹھہرے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مہر جو مقرر ہوا خواہ تھوڑا خواہ بہت اور اگر اسکی قیمت پر نکاح کیا اور قیمت دونو کو معلوم ہے تو مہر صحیح ہے نہ اسکے ذمہ قیمت رہی نہ مرد کے ذمہ مہر اور اگر قیمت

بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ بُنِيَ عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِيْنَ

درمیان خیبر اور مدینہ کے تین رات لائی گئی حضرت ہو کے پاس صفیہ پس بلایا میں نے مسلمانوں کو

اِلٰى وَلِيْمَتِهٖ وَمَا كَانَ فِيْهَا مِنْ خُبْزٍ وَّلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيْهَا اِلَّا اَنْ اَمَرَ

طرف ولیمہ اوسکی اور نہ تھی اوسمیں روٹی اور نہ گوشت اور نہ تھا اوسمیں مگر یہ کہ حکم کیا حضرت نے

بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْاَقِطُ وَالسَّمْنُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

ساتھ بچھانے دسترخوان چمڑے کے پس بچھائے گئے دسترخوان اور ڈالی گئیں اوسمیں خرما اور پنیر خشک اور گھی رقص کی یہ بخاری نے

وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ اَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى بَعْضِ نِسَائِهٖ

اور روایت ہے صفیہ بیٹی شیبہ کی سے کہا ولیمہ کیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضی اپنی عورتوں کا

بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ساتھ دو سیر جَو کے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ بیشک رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْوَلِيْمَةِ فَلْيَاْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ دعوت بلایا جاوے ایک تمہارا طرف طعام شادی کے پس چاہیے کہ حاضر ہو اوس طعام شادی میں متفق علیہ

لِمُسْلِمٍ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ اَوْ نَحْوَهُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مسلم کو یوں ہے کہ پس چاہیے کہ قبول کرے دعوت نکاح کی ہو یا مانند اوسکے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُعِيَ اَحَدُكُمْ اِلٰى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَاِنْ شَاءَ طَعِمَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے جبکہ دعوت کیا جاوے ایک تمہارا طرف طعام کے پس چاہیے کہ قبول کرے پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے نہ کھاوے نقل کیا

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بُرا کھانا وہ کھانا

الْوَلِيْمَةِ يُدْعٰى لَهَا الْاَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ وَمَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ

نکاح کا ہے کہ بلائے جاتے ہیں واسطے اوسکے دولتمند اور چھوڑے جاتے ہیں فقیر اور جو شخص نہ قبول کرے دعوت پس تحقیق

عَصَى اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ

نافرمانی کی اوسنے اللہ کی اور رسول اوسکی کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے کہا تھا

رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يُكْنٰى اَبَا شُعَيْبٍ كَانَ لَهٗ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَقَالَ اصْنَعْ

ایک شخص انصار میں سے کنیت کیا جاتا تھا ابو شعیب تھا اوسکا غلام بیچتا تھا گوشت پس کہا اوسنے شخص نے غلام کو

۲۰۰ ساتھ دوم

صحیح بخاری سے ثابت ہوا

کہ ولیمہ کی ادنیٰ مقدار ایک بکری ہے

بہت جگہ مقدار مقصود اور

جتنی خرچ ہو سکے اتنا کیا

طیار کر سکتے ہے ۱۲

پس چاہیے کہ قبول کرے

بعض علماء کے نزدیک

ولیمہ میں جانا واجب ہے

بخاری نے تو یہی لکھا ہے

لیکن کہا ناضرورانہیں ہے

مگر ہو تو یہی ہے ۱۲

۱۳ اور جو روزہ رکھے

بین فرض اگر نفل ہے

ولیمہ

ہے کہ شادی کی کہانے

میں رسول نے برادری اور

بین رسول نے کہا جون کو

بلاؤ اون کے ساتھ جون کو

نہیں بلاتے اور اسکے

بعد فرمایا کہ اگر کوئی جون کو

بلاوے اور دعوت نہ قبول

کرے اور اسکے سبب کہ

ہو وے اور دعوت نہ قبول

کرنے کا اور کوئی سبب نہ ہو

تو خدا اور رسول کی نافرمانی

خدا اور رسول کی نافرمانی میں محبت

کرنے سے مسلمان کی آپس میں محبت

اور الفت کم ہوتی ہے

اور دعوت نہ قبول کرنے کا

سبب زیادہ تر یہی ہے

کہ دعوت قبول نہ کرنے سے

محبت زیادہ ہوتی ہے

اس سے دعوت قبول کرنے کی

خدا اور اوسکے رسول نے

بہت تاکید کی ہے ۱۲

لی طعاما یکفی خمستہ لعلی ادعوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم خامس خمسۃ فصنع

بموجب کہنے میرے کہ کھانا کافی ہو پانچ آدمیوں کو تاکہ بلاؤں میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو آنحضرت ہم پانچویں ہوں گے پانچ میں سے

لہ طعاما ثم اتاہ فدعاہ فتبعھم رجل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا شعیب

کہنے اوسکے کہ تھوڑا سا کھانا پھر آیا وہ شخص آنحضرت ہم کے پاس اور دعوت کی حضرت ہم کی پس ساتھ ہو لیا اوسکے ایک شخص پس فرمایا نبی صلعم نے اے ابو شعیب

ان رجلا تبعنا فان شئت اذنت لہ وان شئت ترکتہ قال لا بل اذنت

ساتھ ہو لیا ہے ہمارے ایک شخص پس اگر چاہے تو اذن دے اوسکو آنیکا اور اگر چاہے تو چھوڑ دے اوسکو کہا ابو شعیب نے نہیں بلکہ اذن

لہ متفق علیہ الفصل الثانی عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اوسکو متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت انس رضہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اولم علی صفیۃ بسویق وتمر رواہ احمد والترمذی وابو داود وابن

ولیمہ کیا وقت نکاح صفیہ کے ساتھ ستو اور کھجور کے نقل کیا یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور ابن

ماجۃ وعن سفینۃ ان رجلا ضاف علی بن ابی طالب فصنع لہ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے سفینہ سے یہہ کہ ایک شخص مہمان آیا حضرت علی رضہ بن ابی طالب کے پاس پس تیار کیا علی رضہ نے اوسکے لیئے

طعاما فقالت فاطمۃ لو دعونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاکل معنا فدعوہ

کھانا اور کہا حضرت فاطمہ نے اگر بلاویں ہم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اور کھاویں وہ ہمارے ساتھ تو بہتر ہے پس بلایا

فجاء فوضع یدیہ علی عضادتی الباب فرای القرام قد ضرب فی

اور آئے حضرت ہم اور رکھے دونوں ہاتھ اپنے اوپر دونوں بازوؤں دروازے کے پس دیکھا پردہ پڑا ہوا

ناحیۃ البیت فرجع قالت فاطمۃ فتبعتہ فقلت یا رسول اللہ ما ردک

کونے گھر کے پس پھر گئے حضرت ہم کہا حضرت فاطمہ نے پس پیچھے ہو لی میں حضرت ہم کے اور کہا میں نے اے رسول خدا کس چیز نے

قال انہ لیس لی او لنبی ان یدخل بیتا مزوقا رواہ احمد وابن ماجۃ

فرمایا ہے نہیں واسطے میرے یا واسطے کسی نبی کے یہ کہ داخل ہو گھر زینت کیے ہوئے میں نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔

وعن عبد اللہ بن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دعی فلم یجب

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دعوت کیا جاوے پھر نہ قبول کرے

فقد عصی اللہ ورسولہ ومن دخل علی غیر دعوۃ دخل سارقا وخرج

پس بیشک نافرمانی کی اللہ اور رسول اوسکی کی اور جو آدمی آیا مجلس کہانے کی میں بن بلائے آیا چور اور نکلا

مغیرا رواہ ابوداود وعن رجل من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول

مغیرا رواہ ابوداود وعن رجل من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان رسول

لوث کر نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ایک شخص سے کہ تھا صحابیوں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ یہ کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا جمع الداعیان فاجب اقربھما بابا وان سبق

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبوقت اکٹھے ہو جاویں دو دعوت کرنیوالے پس قبول کر دعوت اسکی کہ بہت نزدیک ہو ان

احدھما فاجب الذی سبق رواہ احمد وابوداود وعن ابن مسعود قال

ایک سے ان دونوں میں سے پس قبول کر دعوت اسکی جو پہلے کی نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طعام اول یوم حق وطعام یوم الثانی سنۃ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانا پہلے دن کا حق ہے اور کھانا دوسرے دن کا سنت ہے

وطعام یوم الثالث سمعۃ ومن سمع سمع اللہ بہ رواہ الترمذی و

اور کھانا تیسرے دن کا سنا ہے اور جو کوئی سنا دے گا سنا دیگا اللہ تعالیٰ اسکو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور

عن عکرمۃ عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن طعام المتباریین

روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے طعام دو تحصوں فخر

ان یوکل رواہ ابوداود وقال محی السنۃ والصحیح انہ عن عکرمۃ

کرنیوالوں کی سے اسمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا محی السنہ نے کہ صحیح یہ ہے کہ عکرمہ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مرسلا الفصل الثالث عن ابی ھریرۃ قال

نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال کے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتباریان لا یجابان ولا یوکل طعامھما قال

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو شخص فخر کرنے والوں کی دعوت قبول نہ کیجاوے اور کھانا اونکا نہ کھایا جاوے کہا

الامام احمد یعنی المتعارضین بالضیافۃ فخرا ورئاء وعن عمران بن

امام احمد نے مراد حضرت ؐ کی متبارین سے یہ ہے کہ دو شخص بطریق مقابلہ ضیافت کریں ازراہ فخر اور ریا۔ اور روایت ہے عمران

حصین قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن اجابۃ طعام الفسقین

حصین سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول کرنے دعوت فاسقین کے سے۔

وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل احدکم

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ آوے ایک تمہارا

عَلٰی اَخِیْہِ الْمُسْلِمِ فَلْیَاْکُلْ مِنْ طَعَامِہٖ وَلَا یَسْاَلْ وَیَشْرَبْ مِنْ شَرَابِہٖ وَلَا

بھائی مسلمان کے پاس پس چاہیے کہ کھاوے اوسکے کھانے اور نہ پوچھے اور پیوے پانی اوسکا اور نہ

یَسْاَلْ رَوَی الْاَحَادِیْثَ الثَّلٰثَۃَ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَقَالَ ھٰذَا اِنْ

پوچھے روایت کین تینون حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا بیہقی نے یہ حدیث اگر

صَحَّ فَاِنَّ الظَّاھِرَ اَنَّ الْمُسْلِمَ لَا یُطْعِمُہٗ وَلَا یَسْقِیْہِ اِلَّا مَا ھُوَ حَلَالٌ عِنْدَہٗ

صحیح ہو تو وجہ اوسکی یہ ہے کہ ظاہر یہ ہے کہ مسلمان نہین کھلاتا مسلمان کو اور نہین پلاتا اوسکو مگر وہ کہ حلال ہوتا ہے نزدیک اوسکے

بَابُ الْقَسْمِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

باب ہے بیچ بیان حکم تقسیم کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے یہہ کہ رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَۃٍ وَکَانَ یَقْسِمُ مِنْھُنَّ لِثَمَانٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

صلے اللہ علیہ وسلم وفات کئے گئے نو بیویان چھوڑ کر اور تقسیم کرتے تھے اونمین سے واسطے آٹھ کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ سَوْدَۃَ لَمَّا کَبِرَتْ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ جَعَلْتُ یَوْمِیْ

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہہ کہ سودہ جبکہ بوڑھی ہوئین تو کہا یا رسول اللہ تحقیق کر دانا مینے اپنا دن

مِنْکَ لِعَائِشَۃَ فَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ لِعَائِشَۃَ یَوْمَیْنِ یَوْمَھَا

واسطے عائشہ کے پس تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نوبت کرتے واسطے عائشہ رضہ کے دو دن ایک دن تو اونکی نوبت کا

وَیَوْمَ سَوْدَۃَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْاَلُ

اور ایک دن سودہ رضہ کی نوبت کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھتے

فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ مَاتَ فِیْہِ اَیْنَ اَنَا غَدًا اَیْنَ اَنَا غَدًا یُرِیْدُ یَوْمَ عَائِشَۃَ

اپنی بیماری مین کہ جسمین وفات ہوئی کہان ہونگا مین کل کو کہان ہونگا مین کل کو ارادہ کرتے تھے دن نوبت عائشہ کا

فَاَذِنَّ لَہٗ اَزْوَاجُہٗ یَکُوْنُ حَیْثُ شَاءَ فَکَانَ فِیْ بَیْتِ عَائِشَۃَ حَتّٰی مَاتَ عِنْدَھَا

پس اون دیا حضرت کو اونکی بیبیون نے کہ رہین جہان چاہین پس تھے حضرت اخیر گھر حضرت عائشہ کے یہانتک کہ وفات ہوئی اونکی

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ سَفَرًا

نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے سفر کا

اَقْرَعَ بَیْنَ نِسَائِہٖ فَاَیَّتُھُنَّ خَرَجَ سَھْمُھَا خَرَجَ بِھَا مَعَہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ

قرعہ ڈالتے درمیان بیویون اپنی کے پس جس کیلئے اونمین سے نکلتا حصہ لیجاتے اوسکو ساتھ اپنے سفر مین متفق علیہ اور روایت ہے

أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ

ابی قلابہ سے کہ نقل کی انس سے کہ کہا سنت ہے جب وقت کہ نکاح کرے مرد عورت باکرہ سے شیب پر اور

عِنْدَهَا سَبْعًا وَقَسَمَ وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ

باکرہ کے پاس سات رات پھر تقسیم کرے اور جب وقت کہ نکاح کرے شیب سے رہے اوسکے پاس تین رات پھر تقسیم کرے

قَالَ أَبُو قِلَابَةَ وَلَوْ شِئْتُ لَقُلْتُ إِنَّ أَنَسًا رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا ابو قلابہ نے اگر چاہتا میں کہتا میں کہ انس نے بہنچائی یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی بکر بیٹے عبد الرحمن سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ لَهَا لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ

جس وقت کہ نکاح کیا ام سلمہ سے اور صبح کی ام سلمہ نے حضرت کے پاس فرمایا اونکو کہ نہیں ہے سبب تیرے اوپر اہل تیرے

هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ وَإِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ

ذلت اگر چاہے تو سات رات رہوں میں تیرے پاس اور سات سات رات ہوں اور سب بیویوں کے پاس اور اگر چاہے تو

عِنْدَكِ وَدُرْتُ قَالَتْ ثَلِّثْ وَفِي رِوَايَةٍ أَنَّهُ قَالَ لَهَا لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ

تیرے پاس اور دورہ کروں میں کہا ام سلمہ نے تین رات تین رہو میرے پاس اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت نے فرمایا یا ام سلمہ کے

ثَلَاثٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

تین رات روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ وَيَقُولُ اللّٰهُمَّ هٰذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ

علیہ وسلم تھے تقسیم کرتے درمیان بیویوں اپنی کے اور عدل کرتے اور کہتے تھے یا الٰہی یہ تقسیم کرنا میرا ہے ساتھ چیز کے کہ مالک ہوں میں

فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

پس ملامت کر مجکو پیچھے اوسچیز کے کہ مالک ہے تو اور نہیں مالک میں نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ

كَانَتْ عِنْدَ الرَّجُلِ امْرَأَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ سَاقِطٌ

ہوں نزدیک ایک شخص کے اور وہ میان ہر دو نے انصاف کرے درمیان اونکے آویگا دن قیامت کے اوسحالمیں کہ شق آدھا اوسکا گرا ہوا

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَضَرْنَا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ جَنَازَةَ

فصل تیسری روایت ہے عطاء بن رباح تابعی سے کہا حاضر ہوئے ہم ساتھ ابن عباس کے

مَیْمُوْنَةَ بِسَرِفَ فَقَالَ هٰذِهٖ زَوْجَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا رَفَعْتُمْ

میمونہ کے جنازہ پر سرف مقام میں پس کہا ابن عباس نے یہ ہیں بی بی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پس جس وقت کہ اوٹھاؤ تم انکا

نَعْشَهَا فَلَا تُزَعْزِعُوْهَا وَلَا تُزَلْزِلُوْهَا وَارْفُقُوْا بِهَا فَاِنَّهٗ كَانَ عِنْدَ

جنازہ پس بہت ہلاؤ اوسکو اور نہ جنبش دو اوسکو اور اوٹھاؤ اوسکو ہیچ سی اور تعظیم کرو اوسکی ہیچ کہ تحقیق تھیں نزدیک

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تِسْعُ نِسْوَةٍ كَانَ یَقْسِمُ مِنْهُنَّ لِثَمَانٍ وَلَا یَقْسِمُ لِوَاحِدَةٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نو عورتیں تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم آٹھ کو اور نہ تقسیم کرتے اونمیں سے واسطے ایک کے

قَالَ عَطَاءٌ اَلَّتِیْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَقْسِمُ لَهَا بَلَغَنَا اَنَّهَا

کہا عطاء نے وہ عورت کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نہ تقسیم کرتے تھے واسطے اوسکے پہنچی ہمکو خبر یہ کہ وہ تھیں

صَفِیَّةُ وَكَانَتْ اٰخِرَهُنَّ مَوْتًا مَاتَتْ بِالْمَدِیْنَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَقَالَ مَرْزِیْنٌ

صفیہ اور تھیں صفیہ آخر سب عورتوں کے مرنے میں کہ مری تھیں مدینہ میں نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور کہا مرزین نے

قَالَ غَیْرُ عَطَاءٍ هِیَ سَوْدَةُ وَهُوَ اَصَحُّ وَهَبَتْ یَوْمَهَا لِعَائِشَةَ حِیْنَ اَرَادَ

کہا غیر عطاء نے کہ وہ عورت کہ نہ تقسیم کرتے تھے واسطے اوسکے لیے سودہ تھیں اور یہی بہت صحیح ہے کہ بخشدیا تھا اونہوں نے دن اپنا واسطے عائشہ رضی اللہ عنہا کے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَهٗ اَمْسِكْنِیْ وَقَدْ وَهَبْتُ یَوْمِیْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اونکی طلاق کا پس کہا اونہوں نے واسطے حضرت کے کہ رہنے دو مجھکو اپنے نکاح میں اور تحقیق بخشدیا میں نے

لِعَائِشَةَ لَعَلِّیْ اَنْ اَكُوْنَ مِنْ نِّسَائِكَ فِی الْجَنَّةِ بَابُ عِشْرَةِ النِّسَاءِ

دن اپنا عائشہ کے باعث اسکے کہ ہوں میں تمہاری بیویوں سے بہشت میں۔ یہ باب ہے بیچ بیان اون حقوق کے کہ واجب ہوتے ہیں بیچ صحبت

وَمَا لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنَ الْحُقُوْقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

اور بیچ بیان حقوق ہر ایک عورت کے فصل پہلی روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَیْرًا فَاِنَّهُنَّ

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قبول کرو وصیت بیچ حق عورتوں کے بھلائی کی اس لیے کہ تحقیق

خَلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ

پیدا کی گئی ہیں پسلی سے اور تحقیق ہیں ٹیڑھی چیز پسلی میں اوپر کی پسلی ہے پس اگر ارادہ کرے تو سیدھا کرے پسلی کو

كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ فَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

توڑ دیگا اور سکو اور اگر چھوڑے تو پسلی کو اپنی حال پر ہمیشہ رہیگی ٹیڑھی ہی پس قبول کرو وصیت بیچ حق عورتوں کے متفق علیہ اور اور ابو

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق عورت پیدا کی گئی ہے پسلی سے ہرگز نہیں سیدھی ہوگی

لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ

واسطے تیرے اوپر ایک راہ کے پس اگر چاہے تو کر فائدہ اوٹھاوے تو ساتھ اوسکی فائدہ اوٹھاوے تو ساتھ اوسکے اوسحالیں کہ ہو اوسمیں کجی اور اگر

ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلَاقُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

چاہے تو سیدھا کرنا اوسکا توڑ دیگا تو اوسکو اور توڑنا اوسکا طلاق دینا اوسکا ہے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ بغض رکھے مرد مسلمان عورت مسلمان سے اگر ناخوش رکھے گا اوسکو ایک خصلت کو تو

رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

خوش رکھیگا اوسکو خصلت دوسری کو نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يُخَنَّزِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَّاءُ لَمْ تَخُنْ أُنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ

اگر نہ ہوتے بنی اسرائیل نہ سڑتا گوشت اور اگر نہ ہوتی حوا نہ خیانت کرتی کوئی عورت اپنے خاوند کی کبھی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

متفق علیہ اور روایت ہے عبداللہ بن زمعہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَجْلِدُ أَحَدُكُمْ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ وَفِي

نہ مارے ایک تمہارا بیوی اپنی کو مارنا غلام کا سا پھر صحبت کریگا اوس سے آخر دن میں اور ایک

رِوَايَةٍ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَجْلِدُ امْرَأَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ فَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا

روایت میں ہے قصد کرتا ہے ایک تمہارا پس مارتا ہے عورت اپنی کو مارنا غلام کا سا پس شاید کہ وہ ہمخواب ہو اوس سے

فِي آخِرِ يَوْمِهِ ثُمَّ وَعَظَهُمْ فِي ضَحِكِهِمْ مِنَ الضَّرْطَةِ فَقَالَ

بیچ آخر دن مارنے کے پھر نصیحت فرمائی حضرت نے صحابہ کو بیچ ہنسنے اوسکے سے ریح نکلنے پر پھر فرمایا

لِيَضْحَكْ أَحَدُكُمْ مِمَّا يَفْعَلُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ

کیوں ہنستا ہے تمہارا ایک ایک تم سے کرتا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہا تھی میں کھیلتی

بِالْبَنَاتِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لِي صَوَاحِبُ يَلْعَبْنَ مَعِي فَكَانَ رَسُولُ

ساتھ گڑیوں کے نزدیک پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھیں میری ہمجولیاں کھیلتیں ساتھ میرے اور تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ يَتَقَمَّعْنَ مِنْهُ فَيُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ فَيَلْعَبْنَ مَعِي مُتَّفَقٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب وقت تشریف لاتے چھپ جاتیں ہمجولیاں میری حضرت سے پس حضرت بھیجتے اوکو طرف میری پس کھیلتیں

عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ

علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا قسم ہے اللہ کی تحقیق دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کھڑے ہوئے اوپر دروازے

حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حجرے میرے کہ اور حبشی کھیلتے تھے ساتھ برچھیوں کے مسجد میں اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ بَيْنَ أُذُنِهِ وَعَاتِقِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ

پردہ کرتے تھے میرا ساتھ چادر اپنی کے تاکہ دیکھوں طرف کھیل اوکی کہ درمیان کانوں اور مونڈھوں حضرت کے سے پھر کھڑے ہوتے

أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصَرِفُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ

واسطے خاطر میرے پس رہتے یہاں تک ہوتی میں وہ کہ پھرتی میں آپ پس اندازہ کرو زمانہ سے مقدار کھڑے رہنے لڑکی کے کہ صغیر سن

الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ

حرص کرنیوالے کھیل پر ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا مجکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میں البتہ جانتا ہوں جبوقت کہ ہوتی ہے تو مجھسے خوش اور جبوقت کہ ہوتی ہے تو مجھپر خفا پس کہا میں نے

مِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ فَقَالَ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَ

کاہی سے پہچانتے ہو یہ فرمایا جبوقت کہ ہوتی ہے تو مجھ سے راضی پس تحقیق تو کہتی ہے نہیں ہے اسطرح قسم ہے

رَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ

پروردگار محمد کی اور جبوقت کہ ہوتی ہے تو مجھپر خفا کہتی ہے نہیں ہی اسطرح قسم ہے پروردگار ابراہیم کے کہا عائشہ رضی نے کہا میں نے

أَجَلْ وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کہ ہاں قسم ہے اللہ کی اے رسول خدا کے نہیں چھوڑتی میں مگر نام تمہارا متفق کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذَا دَعَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ بلاوے کوئی مرد اپنی عورت کو طرف بچھونے اپنے کے پس انکار کرے وہ

فَبَاتَ غَضْبَانَ لَعَنَتْهَا الْمَلٰئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور گذارے خاوند رات غصے میں لعنت کرتے ہیں فرشتے عورت کو صبح تک نقل کی یہ بخاری و مسلم نے اور ایک روایت

لَهُمَا قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُوْ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ

بخاری اور مسلم کی ہیں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری ہے ہاتھ اس کے نہیں کوئی شخص کہ بلاوے کسی عورت کو طرف بچھونے اپنے

فَتَأْبٰى عَلَيْهِ إِلَّا كَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا وَعَنْ

پر انکار کرے اوسپر مگر ہوتا ہے وہ کہ آسمان میں ہے خفا اوسپر یہاں تک کہ راضی ہووے خاوند اس کا اوس سے اور روایت ہے

اَسْمَآءَ اَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ لِيْ ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ

اسماء سے یہ کہ ایک عورت نے کہا یارسول اللہ تحقیق میرے ہے ایک سوکن پس کیا ہے مجھ پر گناہ اگر

تَشَبَّعْتُ مِنْ زَوْجِيْ غَيْرَ الَّذِيْ يُعْطِيْنِيْ فَقَالَ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ

اظہار کروں میں اپنے خاوند کی طرف سے غیر اوس چیز کا کہ دیتا ہے مجھکو پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اظہار کرنیوالا ساتھ اوس چیز کے کہ نہیں دیا گیا

ثَوْبَيْ زُوْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اٰلٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو کپڑوں جھوٹ کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا ایلاء کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ نِّسَآئِهٖ شَهْرًا وَكَانَتِ انْفَكَّتْ رِجْلُهٗ فَاَقَامَ فِيْ مَشْرُبَةٍ تِسْعًا وَّ

اپنی بیویوں سے ایک مہینے کا اور تھی کہ موچ آئی تھی حضرت صلعم کے پاؤں میں پس رہے بالاخانہ میں انتیس

عِشْرِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ نَزَلَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰلَيْتَ شَهْرًا فَقَالَ اِنَّ الشَّهْرَ

راتیں پھر اوترے پس عرض کیا لوگوں نے اے رسول خدا کے ایلاء کیا تھا نے ایک مہینے کا پھر فرمایا حضرت نے کہ مہینہ

يَكُوْنُ تِسْعًا وَّعِشْرِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ

ہوتا ہے انتیس دن کا بھی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا آئے ابوبکر

يَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ النَّاسَ جُلُوْسًا بِبَابِهٖ لَمْ يُؤْذَنْ

طلب پروانگی کی کرتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پس پایا ابوبکر نے لوگوں کو بیٹھے حضرت صلعم کے دروازے پر کہ پروانگی

لِاَحَدٍ مِّنْهُمْ قَالَ فَاُذِنَ لِاَبِيْ بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ اَقْبَلَ عُمَرُ فَاسْتَاْذَنَ فَاُذِنَ

کسیکو ان میں سے اجازت ہوئی کہا جابر نے پس پروانگی ہوئی واسطے ابوبکر صدیق کے پس داخل ہوا پھر آئے حضرت عمر اور پروانگی طلب کی

لہ فوجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم جالسا حولہ نساؤہ واجما ساکتا قال فقال

اونکو پس پایا عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھے اسحال میں کہ گرد حضرت کے تھیں عورتیں وہ کی اور حضرت تھے خاموش کہا جابر نے

لاقولن شیئا اضحک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ لو رأیت بنت

البتہ کہونگا میں کچھ کہ ہنساؤں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس کہا عمر نے یا رسول اللہ اگر دیکھو تم سلہ خارجہ کی بیٹی کو

خارجۃ سألتنی النفقۃ فقمت الیہا فوجأت عنقہا فضحک رسول

طلب کرے مجھسے خرچ تو کھڑا ہوا میں طرف اوسکے اور کوٹا میں اوسکی گردن پس ہنسے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وقال ہن حولی کما ترانی یسألننی النفقۃ فقام ابوبکر الی

خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا یہ عورتیں کہ گرد میرے ہیں جیسا کہ دیکھتا ہے تو سلہ طلب کرتی ہیں مجھسے خرچ پس کھڑی ہوئی ابوبکر طرف

عائشۃ یجأ عنقہا وقام عمر الی حفصۃ یجأ عنقہا کلاہما یقول تسألین

عائشہ کے کوٹنے لگے گردن عائشہ کی اور کھڑے ہوئے عمر طرف حفصہ کے کوٹنے لگے گردن حفصہ کی دونو کہتے تھے کہ طلب کرتی ہو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما لیس عندہ فقلن واللہ لا نسأل رسول اللہ صلی

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اوسچیز کو کہ نہیں حضرت کے پاس پس کہا عورتوں نے قسم ہے خدا کی نہیں مانگینگی ہم رسول خدا صلے اللہ

اللہ علیہ وسلم شیئا ابدا لیس عندہ ثم اعتزلہن شہرا او تسعا وعشرین

علیہ وسلم سے کچھ کبھی کہ نہ ہو اوسکے پاس پھر الگ ہوئے حضرت صہ بیویوں سے ایک مہینا یا اوتیس دن

ثم نزلت ہذہ الآیۃ یا ایہا النبی قل لازواجک حتی بلغ للمحسنت

پھر اتری یہ آیت اے نبی کہہ اپنی عورتوں سے یہانتک کہ پہنچے للمحسنت

منکن اجرا عظیما قال فبدأ بعائشۃ فقال یا عائشۃ انی ارید ان

منکن اجرا عظیما تک کہا جابر نے پس شروع کیا حضرت نے کہنا اسبات کا تک حضرت عائشہ سے پس فرمایا اے عائشہ

اعرض علیک امرا احب ان لا تعجلی فیہ حتی تستشیری ابویک قالت

بیان کروں تو پر برو تیرے ایک بات کہ چاہتا ہوں کہ نہ جلدی کرے تو اوسمیں یہانتک کہ مشورہ کرے تو ماں باپ اپنے سے کہا عائشہ نے

وما ہو یا رسول اللہ فتلا علیہا الآیۃ قالت افیک یا رسول اللہ استشیر

کیا ہے وہ اے رسول خدا کے پس پڑہی حضرت نے تو پر برو عائشہ کے آیت مذکورہ کہا عائشہ نے کیا تجھ میں اے رسول خدا

ابوی بل اختار اللہ ورسولہ والدار الآخرۃ واسألک ان لا تخبر

اپنے ماں باپ سے بلکہ اختیار کیا میں نے اللہ کو اور رسول اوسکو اور گھر آخرت کو اور سوال کرتی ہوں میں آپ سے یہ کہ نہ خبر دو

امرأة من نسائك بالذی قلت قال لا تسألنی امرأة منهن الا اخبرتها

کسی عورت کو اپنی عورتوں میں سے ساتھ اوپھیرنے کے کہا میں نے فرمایا حضرت نے نہیں پوچھی گی مجھسے کوئی عورت اونمیں سے مگر کہ خبر

ان اللہ لم یبعثنی معنتا ولا متعنتا ولکن بعثنی معلما میسرا رواہ مسلم وعن

تحقیق اللہ تعالی نے نہیں بھیجا مجھکو کیسکے رنج دینوالا نہ خواہ مخواہ کسیکو تکلیف دینیکو بلکہ بھیجا ہے مجھکو معلم اور حکام دین کہا سیکو اور آسانی کرنیکو

عائشة قالت کنت اغار علی التی وهبن انفسهن لرسول الله صلی الله علیه وسلم

حضرت عائشہ رضہ سے کہا تھی میں عیب کرتی اون عورتوں پر کہ بخشیں نفس اپنے واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فقلت الم تهب امرأة نفسها فلما انزل الله تعالی ترجی من تشاء منهن و

پس کہتی میں کہ کیا بخشتی ہے عورت نفس اپنا پس جب اتاری اللہ تعالی نے یہ آیت سے کہ الگ کر تو جسکو چاہے اونمیں سے اور

تؤوی الیک من تشاء وممن ابتغیت ممن عزلت فلا جناح علیک قلت

محل کا تو دے اپنی طرف جسکو چاہے اور جسکو طلب کرے تو اون عورتوں میں سے کہ الگ کیا تو نے پس نہیں گناہ تجھپر کہتی میں عائشہ

ما اری ربک الا یسارع فی هواک متفق علیه وحدیث جابر اتقوا الله

نہیں دیکھتی میں پروردگار تیرے کو مگر کہ جلدی کرتا ہے بیچ خواہش تیری کے متفق علیہ اور حدیث جابر کی اتقوا اللہ

فی النساء ذکر فی قصة حجة الوداع الفصل الثانی عن عائشة انها

نے النساء ذکر کی گئی ہے بیچ قصہ حجۃ الوداع کے فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ وہ

کانت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم فی سفر قالت فسابقته فسبقته علی

تھیں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سفر میں کہا عائشہ نے پس دوڑی میں ساتھ حضرت کے اپنے پاؤں پر پس

رجلی فلما حملت اللحم سابقته فسبقنی قال هذه بتلک السبقة

پس جب فربہ ہوئی میں دوڑی میں ساتھ حضرت کے پس بڑھ گئے حضرت مجھسے فرمایا یہ بڑھنا بدلے اوس بڑھنے کے ہے

رواه ابوداود وعنها قالت قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خیرکم خیرکم

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین تمہارا بہترین تمہارا ہے

لاهله وانا خیرکم لاهلی واذا مات صاحبکم فدعوه رواه الترمذی

واسطے اہل اپنے کے اور میں بہترین تمہارا ہوں واسطے اہل اپنے کے اور جسوقت کہ مرجاوے صاحب تمہارا پس چھوڑ دو اوسکو نقل کی یہ ترمذی

والدارمی ورواه ابن ماجة عن ابن عباس الی قوله لاهلی وعن

اور دارمی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے ابن عباس سے لفظ لاہلی تک۔ اور روایت ہے

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اَلْمَرْاَۃُ اِذَا صَلَّتْ خَمْسَہَا وَصَامَتْ

انس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ عورت جبوقت پڑھے پانچون نماز ین اور روزہ رکھو

شَہْرَہَا وَاَحْصَنَتْ فَرْجَہَا وَاَطَاعَتْ بَعْلَہَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ

ماہ رمضان کے اور نگاہ رکھے شرمگاہ اپنی کو سے اور فرمانبرداری کرے اپنے خاوند کی پس چاہیے کہ داخل ہو جس دروازے

الْجَنَّۃِ شَاءَتْ رَوَاہُ اَبُوْ نُعَیْمٍ فِی الْحِلْیَۃِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بہشت کے سے چاہے نقل کی یہ ابو نعیم نے حلیۃ الابرار مین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ لَوْ کُنْتُ اٰمِرُ اَحَدًا اَنْ یَّسْجُدَ لِاَحَدٍ لَاَمَرْتُ الْمَرْاَۃَ اَنْ تَسْجُدَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر حکم کرتا مین کسیکو یہہ کہ سجدہ کرے واسطے کسیکے تو البتہ حکم کرتا عورت کو کہ سجدہ کرے

لِزَوْجِہَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اپنے خاوند کو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ اَیُّمَا اِمْرَاَۃٍ مَاتَتْ وَزَوْجُہَا عَنْہَا رَاضٍ دَخَلَتِ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

علیہ وسلم نے جو عورت کہ مرے واسطے حالمون کے اور خاوند اوسکا اوسسے راضی ہو داخل ہوگی جنت مین نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ اِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَہٗ

اور روایت ہے طلق بن علی رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جبوقت کوئی شخص بلاوے اپنی بیوی کو

لِحَاجَتِہٖ فَلْتَاْتِہٖ وَاِنْ کَانَتْ عَلَی التَّنُّوْرِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ مُعَاذٍ

اپنی حاجت کے لیئے پس چاہیے کہ حاضر ہو اگرچہ ہو تنور پر سے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے معاذ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ قَالَ لَا تُؤْذِی امْرَاَۃٌ زَوْجَہَا فِی الدُّنْیَا اِلَّا قَالَتْ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین ایذا دیتی عورت اپنے خاوند کو دنیا مین مگر کہتی ہے

زَوْجَتُہٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ لَا تُؤْذِیْہِ قَاتَلَکِ اللّٰہُ فَاِنَّمَا ہُوَ عِنْدَکِ دَخِیْلٌ

بیوی اوسکی حور بڑی آنکھون والی نہ ایذا دے اسکو مارے تجکو اللہ پس سوائے اسکے نہین کہ وہ نزدیک ہے تیرے مہمان ہے

یُوْشِکُ اَنْ یُّفَارِقَکِ اِلَیْنَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ

نزدیک ہے کہ وہ جدا ہوگا تجسے اور آویگا طرف ہمارے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے

ہٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ حَکِیْمِ بْنِ مُعَاوِیَۃَ الْقُشَیْرِیِّ عَنْ اَبِیْہِ

یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے حکیم بن معاویہ قشیری سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

۱ پانچون نماز اپنے پاکسے وقت مین ۲ روزہ رکھے ۳ فرمانبرداری کرے ۴ بہشت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو ۵ یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو سجدہ کرنا حرام ہے ۶ یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت پر خاوند کی اطاعت فرض ہے اگرچہ وہ اونٹ پر سوار ہو ۷ یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت پر خاوند کی اطاعت فرض ہے اگرچہ وہ تنور پر روٹی پکاتی ہو ۸ یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت پر خاوند کی اطاعت فرض ہے اگرچہ وہ نماز پڑھتی ہو روزہ رکھتی ہو ۹ یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت پر خاوند کی اطاعت فرض ہے اگرچہ وہ نماز پڑھتی ہو روزہ رکھتی ہو ۱۰ یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت پر خاوند کی اطاعت فرض ہے اگرچہ وہ نماز پڑھتی ہو روزہ رکھتی ہو ۱۱ یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت پر خاوند کی اطاعت فرض ہے اگرچہ وہ نماز پڑھتی ہو روزہ رکھتی ہو ۱۲ یہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عورت پر خاوند کی اطاعت فرض ہے اگرچہ وہ نماز پڑھتی ہو روزہ رکھتی ہو

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ اَنْ تُطْعِمَهَا
کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کیا حق ہے بیوی ایک ہماری کا اوسکے خاوند پر فرمایا کہ کھلاوے تو اوسکو

اِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا اِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا
جسوقت کہ کھاوے تو اور پہناوے اوسکو جسوقت کہ پہنے تو اور نہ مار منہ پر اور نہ کہہ برا اور نہ

تَهْجُرْ اِلَّا فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ
چھوڑ مگر گھر میں نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے لقیط بن

صَبِرَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ اِمْرَاَةً وَفِيْ لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبَذَاءَ
صبرہ سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق میری ایک عورت ہے کہ اوسکی زبان میں کچھ ہے یعنی زبان درازی ہے

قَالَ طَلِّقْهَا قُلْتُ اِنَّ لِيْ مِنْهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ فَمُرْهَا يَقُلْ عِظْهَا
فرمایا طلاق دے اوسکو کہا میں نے تحقیق واسطے میرے اوس سے اولاد ہے اور اوسکے واسطے اوسکی صحبت ہے فرمایا پس امر کر اوسکو واسطے اوس کے کہ نصیحت

فَاِنْ يَكُ فِيْهَا خَيْرٌ فَسَتَقْبَلُ وَلَا تَضْرِبْ ظَعِيْنَتَكَ ضَرْبَكَ اَمَتَكَ
پس اگر ہوگی اوسمیں کچھ بھلائی تو قبول کرے گی نصیحت کو اور نہ مار اپنی بی بی کو مارنا لونڈی کا سا

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ایاس بن عبداللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ فَجَاءَ عُمَرُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَئِرْنَ
علیہ وسلم نے نہ مارو تم خدا کی لونڈیوں کو پس آئے عمر رضہ پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ شہ دلیر ہوگئیں

النِّسَاءُ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ فَرَخَّصَ فِيْ ضَرْبِهِنَّ فَاَطَافَ بِاٰلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
عورتیں اپنے خاوندوں پر پس رخصت دی حضرت نے اوسکے مارنے کی پھر گئے ہیں عورتیں رسول خدا صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں اس حال میں کہ شکوہ کرتی ہیں اپنے خاوندوں کا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَقَدْ طَافَ بِاٰلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ اُولٰئِكَ بِخِيَارِكُمْ
کہ تحقیق جمع ہوئیں محمد کی بیویوں کے پاس بہت سی عورتیں شکایت کرتی ہیں اپنے خاوندوں کی نہیں ہیں یہ لوگ بہتر تم میں

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من خبب امرأۃ علی زوجہا او عبدا علی سیدہ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہمارے تا بعداروں میں سے وہ شخص کہ بہکاوے کسی عورت کو اوسکے خاوند پر یا غلام کو اوسکے مالک پر

رواہ ابوداود وعن عائشۃ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اکمل المؤمنین ایمانا احسنہم خلقا والطفہم باہلہ رواہ الترمذی

سے کامل ترین مومنین کا ایمان میں وہ ہے کہ بہت اچھا ہو خلق میں اور بہت مہربان ہو اپنے اہل و عیال پر نقل کی یہ ترمذی نے

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا

اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل ترین مومنوں کا ایمان میں وہ ہے کہ

احسنہم خلقا وخیارکم خیارکم لنسائہم رواہ الترمذی وقال ہذا

بہت اچھا ہو اونمیں از راہ خلق کے اور بہتر تمہارے وہ ہیں کہ بہتر ہوں واسطے عورتوں اپنی کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حدیث حسن صحیح ورواہ ابوداود الی قولہ خلقا وعن عائشۃ

حدیث حسن صحیح ہے اور نقل کی یہ ابوداؤد نے لفظ خلقا تک۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے

قالت قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غزوۃ تبوک او حنین وفی سہوتہا

کہ کہا تشریف لائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک سے یا حنین سے اور عائشہ کے گھر کے طرف میں

ستر فہبت ریح فکشفت ناحیۃ الستر عن بنات لعائشۃ لعب فقال

پردہ پڑا ہوا تھا پس چلی ہوا اور کھول دیا کونا پردے کا گڑیوں پر سے کہ تھیں عائشہ کے کھیلنے کی پس فرمایا حضرت نے

ما ہذا یا عائشۃ قالت بناتی ورای بینہن فرسا لہ جناحان من رقاع

کیا ہے یہ اے عائشہ کہا عائشہ نے یہ گڑیاں ہیں میری اور دیکھا حضرت نے درمیان گڑیوں کے ایک گھوڑا کہ اوسکے دو پر کپڑے کے

فقال ما ہذا الذی اری وسطہن قالت فرس قال وما ہذا الذی

پھر فرمایا حضرت نے کیا ہے یہ وہ چیز کہ دیکھتا ہوں میں درمیان گڑیوں کے کہا عائشہ نے یہ گھوڑا ہے فرمایا حضرت نے اور کیا ہے وہ

علیہ قالت جناحان قال فرس لہ جناحان قالت اما سمعت ان

جو اسپر ہے عرض کی یہ دو پر ہیں فرمایا کہ کیا گھوڑے کے دو پر کہا عائشہ نے کیا نہیں سنا آپ نے

لسلیمان خیلا لہا اجنحۃ قالت فضحک حتی رایت نواجذہ رواہ

کہ واسطے سلیمان کے گھوڑے تھے کہ اونکے پر تھے کہا عائشہ نے سے پس ہنسی حضرت یہاں تک کہ دیکھیں میں نے کچلیاں حضرت کی

ابوداؤد الفصل الثالث عن قیس بن سعد قال اتیت الحیرۃ

ابوداؤد نے فصل تیسری روایت ہے قیس بن سعد سے کہا آیا میں حیرہ میں

فرایتھم یسجدون لمرزبان لھم فقلت لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انت احق

پس دیکھا میں نے وہاں لوگوں کو کہ سجدہ کرتے ہیں وہ اپنے سردار کے واسطے پس کہا میں نے کہ البتہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

ان یسجد لہ فاتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت انی اتیت الحیرۃ

ساتھ اسکے کہ سجدہ کیا جاوے اوسکو پھر آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا میں نے کہ تحقیق میں گیا تھا حیرہ میں

فرایتھم یسجدون لمرزبان لھم فانت احق بان یسجد لک فقال

پس دیکھا میں نے وہاں کے لوگوں کو کہ سجدہ کرتے ہیں اپنے سردار کو پس آپ لائق تر ہیں اسکے ساتھ کہ سجدہ کیا جاوے واسطے آپکے پس فرمایا حضرت نے

ارایت لو مررت بقبری اکنت تسجد لہ فقلت لا فقال لا تفعلوا

مجکو کہ خبر دی مجکو اگر گذری تو میری قبر پر کیا سجدہ کرے تو قبر کو پس کہا میں نے نہیں پس فرمایا آپ نے نہ کرو

لو کنت امرا احدا ان یسجد لاحد لامرت النساء ان یسجدن

اگر میں حکم کرتا کسیکو کہ سجدہ کرے واسطے کسیکے تو حکم کرتا عورتوں کو کہ سجدہ کریں

لازواجھن لما جعل اللہ لھم علیھن من حق رواہ ابوداؤد ورواہ

اپنے خاوندوں کو بسبب اسکے کہ مقرر کیا اللہ نے مردوں کا عورتوں پر حق نقل کی یہ ابوداؤد نے اور نقل کی یہ

احمد عن معاذ بن جبل وعن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یسال

احمد نے معاذ بن جبل سے۔ اور روایت ہے عمر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں سوال کیا جاتا

الرجل فیما ضرب امرأتہ علیہ رواہ ابوداؤد وابن ماجۃ وعن

مرد یہ بیچ اوسچیز کے کہ مارا اپنی عورت کو اوسچیز پر نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابی سعید الخدری قال جاءت امرأۃ الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن

ابی سعید خدری سے کہا آئی ایک عورت پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اوسحال میں کہ ہم

عندہ فقالت زوجی صفوان بن المعطل یضربنی اذا صلیت و

پاس حضرت صلعم کے تھے پس کہا اوس عورت نے کہ خاوند میرا صفوان بن معطل مارتا ہے مجکو جبکہ نماز پڑھتی ہوں میں اور

یفطرنی اذا صمت ولا یصلی الفجر حتی تطلع الشمس قال وصفوان

افطار کروا دیتا ہے مجکو جب روزہ رکھتی ہوں اور نہیں نماز پڑھتا وہ فجر کی یہاں تک کہ نکلتا ہے سورج کہا راوی نے اور صفوان تھا

عِنْدَهٗ قَالَ فَسَأَلَهٗ عَمَّا قَالَتْ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضْرِبُنِيْ إِذَا

پاس حضرت ؐ کے کہا راوی نے پس پوچھا حضرت ؐ نے صفوان سے کہ اوسچیز سے کہ کہا عورت اوسکو نے پس کہا صفوان نے اے رسول خدا کہ کہتا اوسکا مارتا

صَلَّيْتُ فَإِنَّهَا تَقْرَأُ بِسُوْرَتَيْنِ وَقَدْ نَهَيْتُهَا قَالَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نماز پڑھتی ہوں پس بیشک وہ پڑھتی ہے دو سورتیں حالانکہ میں نے منع کیا ہے اسکو اوس سے کہا راوی نے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ سُوْرَةً وَّاحِدَةً لَكَفَتِ النَّاسَ قَالَ وَأَمَّا قَوْلُهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی سلہ ایک سورت تو البتہ کفایت کرتی لوگوں کو کہا صفوان نے اور کہنا اوس عورت کا

يُفْطِرُنِيْ إِذَا صُمْتُ فَإِنَّهَا تَنْطَلِقُ تَصُوْمُ وَأَنَا رَجُلٌ شَابٌّ فَلَا أَصْبِرُ

کہ فطار کرواتا ہے مجکو جب روزہ رکھتی ہوں پس بیشک وہ یہ روزے سلہ رکھتی چلی جاتی ہے اور میں ہوں مرد جوان پس نہیں سلہ صبر کرسکتا

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصُوْمُ امْرَأَةٌ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَأَمَّا

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلہ نہ روزہ رکھے کوئی عورت مگر باذن خاوند اپنے کے اور

قَوْلُهَا إِنِّيْ لَا أُصَلِّيْ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِنَّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ

کہنا اوس عورت کا کہ میں نماز نہیں پڑھتا یہانتک کہ نکلتا ہے سورج پس سبب اسکا یہ ہے کہ سلہ ہم گھر والے ہیں بیشک تحقیق پہچانی گئی ہے

لَنَا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِظُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَظْتَ

واسطے ہمارے سلہ یہ کہ نہیں جاگتے ہم یہانتک کہ نکلتا ہے سورج فرمایا حضرت نے پس جبوقت کہ جاگے تو

فَصَلِّ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ

اے صفوان سلہ پس پڑھ نماز نفل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ نَفَرٍ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيْرٌ فَسَجَدَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے ساتھ ایک جماعت کے مہاجرین اور انصار میں سے پس آیا ایک اونٹ سلہ اور سجدہ کیا

لَهٗ فَقَالَ أَصْحَابُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَنَحْنُ

حضرت ؐ کو پس عرض کیا حضرت ؐ کے یاروں نے اے رسول خدا کے سجدہ کرتے ہیں آپکو چارپائے اور درخت پس ہم

أَحَقُّ أَنْ نَّسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوْا أَخَاكُمْ وَلَوْ كُنْتُ

لائق تر ہیں یہ کہ سجدہ کریں آپکو پس فرمایا عبادت کرو اپنے رب کو اور عزت دو اپنے بھائی کو اور اگر میں

أَمَرْتُ أَحَدًا أَنْ يَّسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ

حکم کرتا کسیکو یہ کہ سجدہ کرے کسیکو تو البتہ حکم کرتا عورت کو یہ کہ سجدہ کرے اپنے خاوند کو اور اگر حکم کرے خاوند اوسکو یہ کہ

سلہ ایک سورت سے زیادہ پڑھے سلہ یعنی بہت دیر تک سلہ یعنی نفل روزہ سلہ یعنی صبر نہیں کرسکتا سلہ یعنی بہت عادت ہے سلہ یعنی حیض سے معلوم ہوا کہ عورت کو نماز کا وقت ہی ہے جبوقت سلہ یعنی حلال ہے حضرت ؐ کا اونٹ کو سجدہ کرنا اور صحابہ کا نہ کرنا

باب عشرۃ النساء وما لکل واحد من الحقوق

اس سے معلوم ہوا کہ بعض بزرگوں کو بعضے درخت اور بعضے جانور مانتے ہیں جیسا کہ بعضی درگاہوں پر حاضر ہوتے ہیں اور بعضے پرانی اور بعضے پیر کی قبر پر سجدہ کرتے ہیں آدمی کو اسکی پوجا نہیں کرنی چاہیے بلکہ اللہ نے جو تعظیم کسی کی جائز بتلائی ہو اور شرع میں ثابت ہو اتنا قرآن و حدیث میں ہے

(آدمی کو جائز ہے کہ اپنی بیوی کو سجدہ کرے)

مِنْ جَبَلِ اَصْفَرَ اِلٰی جَبَلٍ اَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ اَسْوَدَ اِلٰی جَبَلٍ اَبْیَضَ کَانَ

پتھر پہاڑ زرد سے طرف پہاڑ سیاہ کے اور پہاڑ سیاہ سے طرف پہاڑ سفید کے تو

یَنْبَغِیْ لَهَا اَنْ تَفْعَلَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

لائق ہے اوس عورت کو کہ بجالاوے حکم اوسکا نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ ثَلَاثَةٌ لَا تُقْبَلُ لَهُمْ صَلٰوةٌ وَلَا تَصْعَدُ لَهُمْ حَسَنَةٌ اَلْعَبْدُ

علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں قبول کیجاتی واسطے اونکے کوئی نماز اور نہیں چڑھتی واسطے اونکے کوئی نیکی ایک غلام

اَلْاٰبِقُ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوَالِیْهِ فَیَضَعَ یَدَهٗ فِیْ اَیْدِیْهِمْ وَالْمَرْاَةُ السَّاخِطُ

بھاگا ہوا یہاں تک کہ پھر آوے طرف مالکون اپنے کے پس رکھے ہاتھ اپنا بیچ ہاتھ اونکے اور دوسری وہ عورت کہ خفا ہو

عَلَیْهَا زَوْجُهَا وَالسَّکْرَانُ حَتّٰی یَصْحُوَ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

اوپر خاوند اوسکا اور تیسرا نشے والا یہانتک کہ ہوشیار ہووے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قِیْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ النِّسَآءِ خَیْرٌ قَالَ الَّتِیْ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا عرض کیا گیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ کونسی عورت بہتر ہے فرمایا وہ عورت

تَسُرُّهٗ اِذَا نَظَرَ وَتُطِیْعُهٗ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهٗ فِیْ نَفْسِهَا وَلَا فِیْ مَالِهَا بِمَا

کہ خوش کرے اپنے خاوند کو جسوقت کہ دیکھے خاوند طرف اوسکی اور بجالاوے حکم اوسکا جسوقت کہ حکم کچھ فرماوے اور نہ خلاف کرے اوسکا بیچ ذات

یَکْرَهُ رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَالْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کر ناخوش رکھے مرد اوسکو نقل کی یہ نسائی اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مَنْ اُعْطِیَهُنَّ فَقَدْ اُعْطِیَ خَیْرَ الدُّنْیَا

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں ہیں جو شخص دیا گیا وہ چار چیزیں پس تحقیق دیا گیا بھلائی دنیا

وَالْاٰخِرَةِ قَلْبٌ شَاکِرٌ وَلِسَانٌ ذَاکِرٌ وَبَدَنٌ عَلَی الْبَلَآءِ صَابِرٌ وَزَوْجَةٌ

اور آخرت کی دل شکر کرنیوالا اور زبان یاد کرنیوالی اور بدن بلاؤں پر صبر کرنیوالا اور عورت کہ

لَا تَبْغِیْهِ خَوْنًا فِیْ نَفْسِهَا وَلَا مَالِهٖ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ

نہ ڈھونڈے وہ واسطے خاوند کے خیانت بیچ ذات اپنی کے اور نہ بیچ مال خاوند کے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب بیچ

اَلْخُلْعِ وَالطَّلَاقِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةَ

بیان کے خلع اور طلاق کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس رضہ سے یہ کہ عورت

ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ

ثابت بن قیس کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے رسول خدا کے ثابت بن قیس پر

مَا أَعْتِبُ عَلَيْهِ فِي خُلُقٍ وَّلَا دِيْنٍ وَلٰكِنِّي أَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُوْلُ

نہیں غصہ ہوتی میں اور نہیں عیب لگاتی اوسکو خلق میں اور نہ دین میں ولیکن میں ناخوش جانتی ہوں کفر کو اسلام میں پس فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پھیر دیگی تو اوسکا باغ اوسکا کہا اوسکی کہ ہاں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ثابت کے

وَسَلَّمَ اقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

کہ لیلے تو باغ اپنا اور سے طلاق دے اوسکو ایک طلاق نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَّهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر سے یہ کہ اونہوں نے طلاق دی اپنی بیوی کو حالت حیض میں پس ذکر کیا یہ حضرت عمر نے روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَتَغَيَّظَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لِيُرَاجِعْهَا ثُمَّ يُمْسِكْهَا حَتّٰى

پس غصہ ہوئے بسبب اس کلام کے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا کہ رجوع کرے عبد اللہ ساتھ اوس عورت کے پھر رکھے اوس عورت کو اپنے

تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيْضَ فَتَطْهُرَ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يُّطَلِّقَهَا فَلْيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا

پاک ہووے پھر حائضہ ہو اور پاک ہو حیض دوسری سے پھر اگر چاہے طلاق دینا اوسکا پس طلاق دے اوسکو حالت پاکی میں

قَبْلَ أَنْ يَّمَسَّهَا فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِيْ أَمَرَ اللّٰهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَفِيْ

پہلے اس سے کہ صحبت کرے اوس سے پس یہ وہ عدت کہ حکم فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ طلاق دیجاویں وقت اوس عدت کے عورتیں اور

رِوَايَةٍ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا مُّتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک روایت میں اسطرح پر ہے کہ فرمایا حضرت نے عمر کو کہ حکم کرے عبد اللہ کو کہ رجوع کرے ساتھ اوسکے پھر طلاق دے اوسکو حالت پاکی کی حالت میں

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا مخیار کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس اختیار کیا ہمنے اللہ اور رسول کو ہمکو

فَلَمْ يَعُدَّ ذٰلِكَ عَلَيْنَا شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْحَرَامِ

پس نہ شمار کیا آنحضرت صلے اسکو ہمپر کچھ متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا حرام کرنے کے

يُكَفِّرُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

کفارہ دے البتہ تحقیق ہو تمکو اسمیں رسول خدا صلی اللہ کی پیروی اچھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ثابت بن قیس کی حدیث کی نیل میں ہے

اس باب کی حدیث سے معلوم ہوا کہ خلع جائز ہے اور

اور طلاق اس حدیث سے

ایک طلاق معلوم ہوا کہ فسخ اور ایک بائن ہے خلع فسخ کرنے والے کی

پیچھے رجوع نہیں کر سکتا اور بائن کرنے والے کی

عدت ایک حیض ہے اور

اگر طلاق بائن دی ہو تو اور اسکی عدت

تین حیض ہوتی اور شوہر کو ان

باب الطلاق

کتاب الطلاق

طلاق بدعی جسکو کہتے ہیں صحبت نہ کی ہو جو عورت

اوسکو طلاق دے اور اس عورت کو حیض آتا ہو اور پاک ہو تو وہ دن صحبت سے

پہلے کا ہو یہ معلوم ہوا کہ جس عورت کا حمل معلوم

ہو گیا ہو اسکو بھی طلاق دینا جائز

ہے

پس رجوع حضرت کے اختیار دینے اور

ہمکو اپنے اختیار کرنے سے طلاق

نہیں پڑتا

یہ حرام کرنے

کا کفارہ کے مطلب ہے کہ جب

کوئی اپنی بی بی کو یا اور کسی

چیز کو اپنے اوپر حرام کر لیوے

تو طلاق نہیں پڑتا اور وہ

حلال تھی حرام ہو گئی پھر

قسم کا کفارہ دینا پڑیگا

قسم کا کفارہ قرآن مجید میں

دیکھ لو

تم نے اپنا کہا مانا ایک بردہ آزاد کرنا

اور کہا نہ مانا تو قسم کھا کر توڑ دینا

تمہارے لئے اچھی ہے تو قسم کھا کر توڑ دو اور

تمہیں قسم کا کفارہ دینا ہوگا

موجبا کہ حدیث آئندہ میں آرہا ہے

عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَمْکُثُ عِنْدَ زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَیَشْرَبُ

حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیتے توقف فرماتے نزد زینب بیٹی جحش کی کہ پیتی تھیں حضرت ہم کی

عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَیْتُ اَنَا وَحَفْصَةُ اَنَّ اَیَّتَنَا دَخَلَ عَلَیْهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

نزد یک اوس کہ شہد پس ٹھہرایا ہم نے آپس میں اور حفصہ نے کہ جس کسی کی پاس ہم میں سے تشریف لاوین نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَلْتَقُلْ اِنِّیْ اَجِدُ مِنْكَ رِیْحَ مَغَافِیْرَ اَکَلْتَ مَغَافِیْرَ فَدَخَلَ عَلٰی اَحَدِهِمَا

پس البتہ کہوے کہ تحقیق میں پاتی ہوں تم میں سے بو مغافیر کی کیا کھایا ہے آپنے مغافیر پھر تشریف لائے حضرت ہم ایکے پاس اوس میں سے

فَقَالَتْ لَهٗ ذٰلِكَ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ

پس کہا اس نے واسطے حضرت ہم کے یہ پس فرمایا حضرت ہم نے کچھ مضائقہ نہیں بلکہ پیا ہے میں شہد نزد یک زینب بیٹی جحش کے

فَلَنْ اَعُوْدَ لَهٗ وَقَدْ حَلَفْتُ لَا تُخْبِرِیْ بِذٰلِكِ اَحَدًا یَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِہٖ

پس نہ پھر کرونگا میں پیچھے اوسکے اور تحقیق میں نے قسم کھائی ہے نہ خبر کرنا تو اسکے کسیکو چاہتے تم حضرت ہم خوشی اپنی بیویوں کی

فَنَزَلَتْ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَكَ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ

پس اوتری یہ آیت اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اوسچیز کو کہ حلال کی اللہ نے واسطے تیرے چاہتا ہے تو خوشی اپنی بیویوں کی

اَلْاٰیَةَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

آخر آیت تک متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے ثوبان سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا امْرَاَةٍ سَاَلَتْ زَوْجَهَا طَلَاقًا فِیْ غَیْرِ مَا بَاْسٍ فَحَرَامٌ عَلَیْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

علیہ وسلم نے جو عورت کہ مانگے اپنے خاوند سے طلاق بلا ضرورت پس حرام ہے اوسپر ملہ بو جنت کی نقل کی احمد اور

التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَی اللّٰہِ الطَّلَاقُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَلِیٍّ عَنِ

فرمایا کہ سب سے مبغوض ترین مباح میں طرف اللہ کے طلاق ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہ نقل کی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ وَّلَا عِتَاقَ اِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ وَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں طلاق پہلے نکاح سے اور نہیں آزاد کرنا غلام کا مگر پیچھے مالک ہونے کے اور

لَا وِصَالَ فِیْ صِیَامٍ وَّلَا یُتْمَ بَعْدَ اِحْتِلَامٍ وَّلَا رَضَاعَ بَعْدَ فِطَامٍ وَّ

نہیں جائز ملانے کے روزے رکھنے اور نہیں یتیم ہوتا بعد بالغ ہونے کے اور نہیں ہے شیر خوارگی بعد مدت دودھ چھڑانے کے

تجرد رضہ کہ عورت کو طلاق کا اختیار دیدینا

طلاق کو طلب کرنا عورت کا اپنے خاوند سے بے ضرورت

علیہ وسلم نے فرمایا

ابن عباس سے روایت کی اور

بجز رضہ جاوے کہ اختیار

تجسس کہ عورت کو کیا

خلعت ہو کہ نہیں طلاق کے دوسرا

علان نہ ہو) جو کوئی عورت

ایسا کرے گی وہ جنت کی

کی خوشبو نہ پاوے گی اور جنت

کی خوشبو پچاس برس کی راہ

سے آتی ہے یعنے جنت کی خوشبو

دور سے آتی ہے اور بہت

یعنی طلاق کو جائز ہے مگر ضرورت

کو ناپسند ہے اسلئے ملہ ضرورت

مکروہ ٹھہرا اور بہت طلاق دینے

الحلال والحرام

باب

میں بہت ثواب ہے اور صلحت ہوتی ہے

دارمی سب نے نقل کیا

میں نہیں طلاق کے

شوہر کی نے متفق بات سے پہلے طلاق

کہ مطلقا نکاح سے اور اسی طرح نہیں

میں یہ بھی اور اسی طرح نہیں

واقع ہوتا آزاد کرنا مگر سے اور نہیں

ہوتے کے لیے روزہ رکھنا کرات سے

کے لیے روزہ جائز نہیں ۱۲

افطار کرنے سے بالغ ہونے

یعنے بعد بالغ ہونے

اور نہیں کھلانا ۱۲

کے نہیں ہے اور نہیں اس کی

شیر خوارگی کی آخر میں

تحقیق باب المحرمات میں

ترمذی ۱۲

صُمْتَ يَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

سے نہیں جائز چپ رہنا دن کو رات تک نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا

اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں صحیح ہوتی نذر واسطے ابن آدم کے اس چیز میں کہ نہیں مالک اس کا اور نہیں

عِتْقَ فِي مَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ وَلَا بَيْعَ إِلَّا فِيمَا

آزاد کرنا اس چیز میں کہ نہیں مالک اور نہیں طلاق اس چیز میں کہ نہیں مالک نقل کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے اور نہیں بیچنا مگر اس چیز میں کہ

يَمْلِكُ وَعَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سُهَيْمَةَ الْبَتَّةَ

مالک ہے۔ اور روایت ہے رکانہ بیٹے عبد یزید کے سے کہ اوسنے طلاق دی اپنی عورت سہیمہ کو تین طلاق بتہ

فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً

پس خبر دی رکانہ نے ساتھ اسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو اور کہا قسم ہے اللہ کی نہیں ارادہ کیا میں نے مگر ایک طلاق کا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ مَا أَرَدْتَ إِلَّا وَاحِدَةً فَقَالَ رُكَانَةُ

پس پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے خدا کی نہیں ارادہ کیا تو نے مگر ایک کا پس کہا رکانہ نے

وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَلَّقَهَا

قسم ہے خدا کی نہیں ارادہ کیا میں نے مگر ایک کا پس پھیر دی وہ عورت طرف اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر دوسری طلاق دی

الثَّانِيَةَ فِي زَمَانِ عُمَرَ وَالثَّالِثَةَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بیچ عہد حضرت عمرؓ کے اور تیسری طلاق دی بیچ عہد حضرت عثمان کے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ إِلَّا أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا الثَّانِيَةَ

اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے مگر ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے نہیں ذکر کیا دوسری

وَالثَّالِثَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ

اور تیسری کا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں ہیں کہ قصد کرنا ان کا

جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ وَالرَّجْعَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بھی قصد ہے اور ہنسی کی راہ سے کہنا بھی قصد ہے نکاح کرنا اور طلاق دینا اور رجعت نقل کی یہ ترمذی

وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِيْ

عائشہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلاق اور نہیں آزادی بیچ حالت

إِغْلَاقٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ قِيْلَ مَعْنَى الْإِغْلَاقِ الْإِكْرَاهُ وَعَنْ

زبردستی کے نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے کہا گیا کہ معنی اغلاق کے ہیں اکراہ۔ اور روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ طَلَاقٍ جَائِزٌ إِلَّا طَلَاقَ

ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر طلاق واقع ہوتی ہے مگر طلاق

الْمَعْتُوْهِ وَالْمَغْلُوْبِ عَلَى عَقْلِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

بے عقل کی اور مغلوب العقل کی نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَطَاءُ بْنُ عَجْلَانَ الرَّاوِيْ ضَعِيْفٌ ذَاهِبُ الْحَدِيْثِ وَ

غریب ہے اور عطاء بن عجلان راوی ضعیف ہے نہیں یاد رکھنے والا حدیث کا۔ اور

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ

روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوٹھایا گیا قلم تکلیف کا تین شخصوں سے

عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَبْلُغَ وَعَنِ الْمَعْتُوْهِ

ایک تو سونے والا سے یہاں تک کہ جاگے اور دوسرے لڑکے سے یہاں تک کہ بالغ ہو اور تیسرے بیعقل سے

حَتّٰى يَعْقِلَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

یہاں تک کہ عاقل ہو نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور نقل کی دارمی نے حضرت عائشہ رضہ سے

وَابْنُ مَاجَةَ عَنْهُمَا وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اور ابن ماجہ نے حضرت علی اور عائشہ رضہ سے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

طَلَاقُ الْأَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَعِدَّتُهَا حَيْضَتَانِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

طلاق لونڈی کی دو طلاقیں ہیں اور عدت اسکی دو حیضیں ہیں نقل کی یہ ترمذی اور

أَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ هُنَّ

ابی ہریرہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکلح سے نکلنے والیاں اور خلع طلب کرنیوالیاں وہ ہیں

الْمُنَافِقَاتُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلَاةٍ لِصَفِيَّةَ بِنْتِ

منافق نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے نافع سے کہ روایت کی ایک عورت آزاد کی ہوئی صفیہ بنت

أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ

ابی عبید کی سے یہ کہ صفیہ نے خلع کیا اپنے خاوند سے بدلے ہر چیز کے کہ تھی اوسکی پاس پس نہ انکار کیا اسکا

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ قَالَ أُخْبِرَ رَسُولُ

عبداللہ بیٹے حضرت عمر کے نے نقل کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے محمود بیٹے لبید کے کہ کہا خبر دی گئی رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثَ تَطْلِيقَاتٍ جَمِيعًا فَقَامَ غَضْبَانًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم حال ایک شخص کے سے کہ طلاق دی اپنی بیوی کو تین طلاقیں اکٹھی پس کھڑے ہوئے حضرت غصہ

ثُمَّ قَالَ أَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنَا بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ حَتَّى قَامَ

پھر فرمایا کیا کھیلا جاتا ہے ساتھ کتاب اللہ عزوجل کے حال آنکہ میں درمیان تمہارے ہوں یہاں تک کہ کھڑا ہوا

رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَقْتُلُهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ بَلَغَهُ

ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ کیا نہ قتل کروں میں اوسکو نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے مالک سے پہنچی اوسکو

أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مِائَةَ تَطْلِيقَةٍ

یہ بات کہ ایک شخص نے کہا عبداللہ بن عباس کے روبرو کہ تحقیق میں نے طلاق دی اپنی بیوی کو سو طلاقیں

فَمَاذَا تَرَى عَلَيَّ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ طَلُقَتْ مِنْكَ بِثَلَاثٍ وَسَبْعٌ وَتِسْعُونَ

پس کیا دیکھتے ہو مجھ پر پس کہا ابن عباس نے کہ جدا ہوئی وہ عورت تجھ سے ساتھ تین طلاقوں کے اور ستانوے طلاقیں

اتَّخَذْتَ بِهَا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّإِ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ

پکڑا تو نے ساتھ اوسکے اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو ٹھٹھا نقل کی یہ موطا میں۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل سے

قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ مَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ

کہا کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے معاذ نہیں پیدا کی اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز روئے

الْأَرْضِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الْعِتَاقِ وَلَا خَلَقَ اللَّهُ شَيْئًا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ

زمین پر کہ بہت پیاری ہو طرف اوسکے آزاد کرنے سے اور نہیں پیدا کی اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز روئے زمین پر

أَبْغَضَ إِلَيْهِ مِنَ الطَّلَاقِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بَابُ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا

کہ بہت بری ہو طرف اوسکے طلاق سے دینے سے نقل کی یہ دار قطنی نے۔ باب ہے بیان اوس عورت کے کہ دی گئی تین طلاقیں

باب المطلقۃ ثلاثا

کی ہیں ہم نے کہ تین طلاق ایک
ہے ہمارے زمانہ میں ایک ہی طلاق
پڑتا تھا اور شروع خلافت
ابوبکر کے عہد میں اور
تین اور حضرت عمر نے دی تھی
سزا دینے کے لیے تو وہی
طلاقیں پڑ جاویں گی اور ہم
جتہا دی جو اور ہم تجھ سے
علیہ وسلم اور صدیق اکبر کا قول
اور طول کیا امام ابن القیم نے
اس مسئلہ میں اغاثۃ اللہفان
اور سارا شوکانی نے نیل الاوطار میں
اور ہمارے علماء میں سے
ابن ہمام نے فتح القدیر میں
اور صاحب ہدایہ نے بدایہ میں
اور صاحب درمختار نے
اور ابن نجیم نے بحر الرائق میں
اور ہم نے اس مسئلہ کو
اپنی کتاب عرف الجادی
میں بسط سے لکھا ہے
اور ہم نے اس مسئلہ کو
اپنی کتاب فتح الباری
میں بسط سے لکھا ہے
اور ہم نے اس مسئلہ کو
اپنی کتاب فتح الباری
میں بسط سے لکھا ہے

۳ اور یہی سہانی ہے ہمارے زمانہ کے اکثر حنفیوں نے بھی اس مشکل وقت میں اسی قول پر عمل کیا ہے اور باقی تفصیل اس مسئلہ کی اعلام الموقعین اور اغاثۃ اللہفان

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ

فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا آئی عورت رفاعہ قرظی

اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنِّیْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِیْ فَبَتَّ

کی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا تحقیق میں تھی نزدیک رفاعہ کے پس طلاق دی مجکو پس تین

طَلَاقِیْ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهٗ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ الزَّبِيْرِ وَمَا مَعَهٗ اِلَّا مِثْلُ هُدْبَةٍ

طلاقین دین مجکو اور نکل کیا میں نے بعد از رفاعہ کے عبدالرحمن بن زبیر سے اور نہیں ہے اوسکے ساتھ مگر مانند سرے

الثَّوْبِ فَقَالَ اَتُرِيْدِيْنَ اَنْ تَرْجِعِیْ اِلٰی رِفَاعَةَ فَقَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَا حَتّٰی

کپڑے کے پس فرمایا حضرت صہ نے کیا ارادہ رکھتی ہو تو پھر جانیکا طرف رفاعہ کے کہا کہ ہاں فرمایا حضرت صہ نے نہ تک نہ رجوع کرے طرف

تَذُوْقِیْ عُسَيْلَتَهٗ وَيَذُوْقَ عُسَيْلَتَكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ

جبکہ تو مزا اوسکا اور جبکہ وہ مزا تیرا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبٰوا وَمُوْكِلَهٗ

روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا کہ لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے والے سود کے اور محلل

وَشَاهِدَيْهِ وَكَاتِبَهٗ اِذَا عَلِمُوْا بِذٰلِكَ رَوَاهُ الدَّارِمِیُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ عَلِیٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعُقْبَةَ بْنِ

کو اور محلل کو اور دونوں گواہوں کو اور لکھنے والے کو جبکہ جانیں اس کو نقل کی یہ دارمی نے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے حضرت علی رضہ اور ابن عباس رضہ اور عقبہ بن

عَامِرٍ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ اَصْحَابِ

عامر سے۔ اور روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہا پایا میں نے دس اور کتنے ایک صحابیوں

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَقُوْلُ يُوْقَفُ الْمُوْلِیْ رَوَاهُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّةِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ سب کہتے تھے کہ ٹھہرایا جاوے ایلا کرنیوالا نقل کی یہ شرح السنہ میں۔

وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ صَخْرٍ وَيُقَالُ لَهٗ سَلَمَةُ بْنُ صَخْرٍ الْبَيَاضِیُّ

اور روایت ہے ابی سلمہ سے یہ کہ سلیمان بن صخر نے اور کہا جاتا تھا اوسکو سلمہ بن صخر بیاضی

جَعَلَ اِمْرَاَتَهٗ عَلَيْهِ كَظَهْرِ اُمِّهٖ حَتّٰی يَمْضِیَ رَمَضَانُ فَلَمَّا مَضٰی نِصْفٌ

کردانا اپنی عورت کو اپنے پر مانند پیٹھ ماں اپنی کے یہاں تک کہ تمام گذرے رمضان پس جبکہ گذرا آدھا مہینا

مِنْ رَمَضَانَ وَقَعَ عَلَيْهَا لَيْلًا فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ

رمضان کا پس آیا اوسپر ایک رات پھر آیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو

لَهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ لَا اَجِدُهَا قَالَ

حضرت سے پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آزاد کر ایک بردہ کہا مسلمان نے نہیں پاتا میں اوسکو فرمایا

فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قَالَ لَا اَسْتَطِيْعُ قَالَ اَطْعِمْ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا

پس روزے رکھ دو مہینے کے پے در پے کہا نہیں طاقت رکھتا میں فرمایا کھلا ساٹھ مسکینوں کو

قَالَ لَا اَجِدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لِفَرْوَةَ بْنِ عَمْرٍو اَعْطِهٖ ذٰلِكَ

کہا نہیں پاتا میں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے فروہ بن عمرو صحابی کے کہ دے اوسکو وہ

الْعَرَقَ وَهُوَ مِكْتَلٌ يَاْخُذُ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا اَوْ سِتَّةَ عَشَرَ صَاعًا

عرق کھجور کا اور عرق ایک ٹوکرا ہوتا ہے کھجور کا کہ سماتی ہیں اوسمیں کھجوریں پندرہ چوسیری یا سولہ چوسیری

لِيُطْعِمَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوٰى اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

تاکہ کھلاوے ساٹھ مسکینوں کو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ اور

الدَّارِمِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ نَحْوَهٗ قَالَ كُنْتُ امْرَاً

دارمی نے سلیمان بن یسار سے کہ اوسنے نقل کی سلمہ بن صخر سے مانند اوسکے کہا تھا میں ایک شخص کہ

اُصِيْبُ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَا يُصِيْبُ غَيْرِيْ وَفِيْ رِوَايَتِهِمَا اَعْنِيْ اَبَادَاوٗدَ وَ

پہنچتا تھا عورتوں کو اسقدر کہ نہیں پہنچتا غیر میرا اور ہیچ روایت ان دونوں کے یعنے ابوداؤد اور

الدَّارِمِيِّ فَاَطْعِمْ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا وَعَنْ سُلَيْمَانَ اَنَّ

دارمی کے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے پس کھلا ایک وسق کھجور کا ساٹھ مسکینوں کو۔ اور روایت ہے سلیمان

ابْنَ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُظَاهِرِ يُوَاقِعُ قَبْلَ

بن یسار سے کہ نقل کی سلمہ بن صخر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے ہیچ حق ظہار کرنیوالے کے کہ صحبت کرے پہلے

اَنْ يُكَفِّرَ قَالَ كَفَّارَةٌ وَّاحِدَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ

کفارہ دینے سے فرمایا کفارہ ایک ہی آتا ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ

تیسری روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس سے یہ کہ ایک شخص نے ظہار کیا اپنی عورت سے

فَغَشِيَهَا قَبْلَ اَنْ يُكَفِّرَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ

پھر صحبت کی اوس سے پہلے کفارہ دینے سے پھر آیا وہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ روبرو حضرت کے پس فرمایا

عَلٰی ذٰلِكَ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَاَیْتُ بَیَاضَ حَجْلِهَا فِی الْقَمَرِ فَلَمْ اَمْلِكْ
اسپر عرض کیا اوسنے یا رسول الله دیکھی مینے سفیدی یا زیب اوسکی چاندنی مین پس نہ بس رکھ سکا مین

نَفْسِیْ اَنْ وَقَعْتُ عَلَیْهَا فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَمَرَهٗ اَنْ لَّا یَقْرَبَهَا
نفس اپنے کو صحبت کرنے اوسکے سے پس ہنسے رسول خدا صلے الله علیہ وسلم اور حکم کیا اوسکو کہ نہ صحبت کرے اوس سے یہان

حَتّٰی یُكَفِّرَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَی التِّرْمِذِیُّ نَحْوَهٗ وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ
یہان تک کہ کفارہ دے نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی ترمذی نے مانند اسکے اور کہا یہہ حدیث

حَسَنٌ صَحِیْحٌ غَرِیْبٌ وَرَوٰی اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ نَحْوَهٗ مُسْنَدًا وَّمُرْسَلًا
حسن صحیح غریب ہے اور نقل کی ابو داؤد اور نسائی نے مانند اسکے مسند اور مرسل

وَقَالَ النَّسَائِیُّ الْمُرْسَلُ اَوْلٰی بِالصَّوَابِ مِنَ الْمُسْنَدِ بَابٌ اَلْفَصْلُ
اور کہا نسائی نے مرسل نزدیک تر ہے ساتھ صحت کے مسند سے یہ باب ہے متعلق پہلے باب کے فصل

الْاَوَّلُ عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ
پہلی روایت ہے معاویہ بن الحکم سے کہ کہا آیا مین رسول خدا صلے الله علیہ وسلم کے پاس اور کہا مینے

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ جَارِیَةً كَانَتْ لِیْ تَرْعٰی غَنَمًا لِّیْ فَجِئْتُهَا وَقَدْ فَقَدَتْ
یا رسول الله تحقیق ایک لونڈی میری چراتی تھی ریوڑ میرا پس آیا مین اوسکی پاس اس حال مین کہ نہ پائی مینے

شَاةً مِّنَ الْغَنَمِ فَسَاَلْتُهَا عَنْهَا فَقَالَتْ اَكَلَهَا الذِّئْبُ فَاَسِفْتُ عَلَیْهَا
ایک بکری ریوڑ مین سے پس پوچھا مینے اوس سے حال بکری کا کہ کیا ہوئی پس کہا اوسنے کہا گیا اوسکو بھیڑیا پس غصہ ہوا مین اوپر

وَكُنْتُ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ فَلَطَمْتُ وَجْهَهَا وَعَلَیَّ رَقَبَةٌ اَفَاُعْتِقُهَا فَقَالَ
اسکے اور ہون مین بنی آدم مین سے پس مارا مینے طمانچہ اوسکے مونھ پر اور واجب ہے مجھپر آزاد کرنا بردہ کا کیا آزاد کرون مین اوسکو

لَهَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیْنَ اللّٰہُ فَقَالَتْ فِی السَّمَآءِ فَقَالَ مَنْ اَنَا فَقَالَتْ
اوس لونڈی سے رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے کہ کہان ہے الله پس کہا اوسنے آسمان مین پھر فرمایا حضرت نے مین کون ہون

اَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَعْتِقْهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِیْ
تم ہو رسول خدا کے پس فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے آزاد کر اسکو نقل کی یہ مالک نے اور

رِوَایَةِ مُسْلِمٍ قَالَ كَانَتْ لِیْ جَارِیَةٌ تَرْعٰی غَنَمًا لِّیْ قِبَلَ اُحُدٍ وَّالْجَوَّانِیَّةِ
مسلم کی روایت مین یون ہے کہ کہا معاویہ نے میری لونڈی چراتی تھی ریوڑ میرا جانب پہاڑ احد اور جوانیہ کے

فَاطَّلَعْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ بِشَاةٍ مِّنْ غَنَمِنَا وَأَنَا

پس دیکھا میںنے ایک دن اچانک پس ناگہاں بھیڑیا لے گیا تھا ایک بکری میرے ریوڑ میں سے اور میں ہوں

رَجُلٌ مِّنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ لَكِنْ صَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ

مرد اولاد آدم میں سے غصہ ہوتا ہوں جیسے غصہ ہوتی ہیں اولاد آدم کی لیکن مار دیا میںنے اوسکو تھپڑ پس پھر آیا میں رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَظَّمَ ذٰلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس بڑا جانا یہ امر مجھپر اور فرمایا کہ تو نے بڑا گناہ کیا پس کہا میںنے یا رسول اللہ کیا پس آزاد کر دوں میں اوسکو پس فرمایا

ائْتِنِي بِهَا فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ لَهَا أَيْنَ اللّٰهُ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ مَنْ أَنَا

بلا لا میری پاس اوسکو پس لایا میں حضرت کے پاس اوسکو پس فرمایا اوسکو کہاں ہے اللہ کہا اوسنے آسمان میں فرمایا کون ہوں میں

قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ أَعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ **بَابُ اللِّعَانِ**

کہا اوسنے تم ہو رسول خدا کے فرمایا آزاد کر اوسکو اس لیئے کہ یہ مسلمان ہے۔ ؎ لعان کا بیان

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ إِنَّ عُوَيْمِرًا

فصل پہلی روایت ہے سہل بن سعد ساعدی سے کہا تحقیق عویمر

الْعَجْلَانِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَّجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا

عجلانی صحابی نے کہا یا رسول اللہ خبر دو مجکو حکم اوس شخص کے بارے میں کہ پاوے ساتھ عورت اپنی کے ایک شخص اجنبی کو

أَيَقْتُلُهُ فَيَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ

کیا قتل کرے اوسکو پس قتل کرینگے وارث مقتول کے اوسکا قاتل کو یا کیا کرے پس فرمایا یا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

أُنْزِلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا

وحی اتاری گئی بیچ قصیہ تیرے کے اور عورت تیری کے پس جا اور بلا لا عورت اپنی کو کہا سہل نے پس لعان کی دونوں نے

فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا قَالَ عُوَيْمِرٌ

مسجد میں اور میں تہا ساتھ لوگوں کے نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جب فارغ ہوئے دونو لعان سے کہا عویمر نے

كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ

جھوٹ بولا میںنے اوسپر یا رسول اللہ اگر رکھوں میں اوسکو ؎ پہر طلاق دی اوسکو تین بار پہر فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ أَدْعَجَ الْعَيْنَيْنِ عَظِيمَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھو اگر لاوے یہ عورت بچے کو سیاہ رنگ اور بہت کالی ہوں آنکھیں اوسکی اور بڑے ہوں

فی سبیل اللہ

الْأَلْيَتَيْنِ خَدَلَّجَ السَّاقَيْنِ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا

کولے اور بھرا ہوا گوشت دونوں پنڈلیوں میں پس نہیں گمان کرتا میں عویمر کو مگر یہ کہ سچ کہا اس نے اسپر

وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحَيْمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أَحْسِبُ عُوَيْمِرًا إِلَّا قَدْ كَذَبَ

اور اگر لائی بچہ سرخ رنگ کو گویا کہ وہ وحرہ ہے پس نہیں گمان کرتا عویمر کو مگر کہ جھوٹ بولا

عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الَّذِي نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

اوسپر پس لائی بچہ کو اوس صفت پر کہ بیان کیا تھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

تَصْدِيقِ عُوَيْمِرٍ فَكَانَ بَعْدُ يُنْسَبُ إِلَى أُمِّهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

سچے کرنے عویمر کے سے پس تھا لڑکا پیچھے اسکے نسبت کیا جاتا تھا طرف ماں اپنی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاعَنَ بَيْنَ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ فَانْتَفَى مِنْ وَلَدِهَا

ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا لعان کا درمیان ایک شخص کے اور بیوی اوسکی کے تب پس اوہرا اوسنے

فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَأَلْحَقَ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي حَدِيثِهِ لَهُمَا

اور جدائی کی حضرت نے درمیان مرد و عورت کے اور ملا دیا لڑکے کو ساتھ عورت کے متفق علیہ اور ہیں حدیث ابن عمر کے کہ بخاری اور مسلم میں

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَهُ وَذَكَّرَهُ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ

یہ ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کی اوس شخص کو اور یاد دلایا اوسکو عذاب آخرت کا اور خبر دی اوسکو عذاب دنیا کا سہل ہے

عَذَابِ الْآخِرَةِ ثُمَّ دَعَاهَا فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ

عذاب آخرت کے سے پھر بلایا عورت کو اور نصیحت کی اوسکو اور یاد دلایا اوسکو عذاب آخرت کا اور خبر دی اوسکو یہ کہ عذاب

الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دنیا کا سہل ہے عذاب آخرت کے سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ لَا سَبِيلَ لَكَ

فرمایا واسطے مرد و عورت لعان کرنیوالوں کے کہ حساب تمہارا اللہ پر ہے ہے ایک تم دونوں میں سے جھوٹا ہے نہیں راہ اوسکو تیرے

عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَالِي قَالَ لَا مَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا

اسپر عرض کیا یا رسول اللہ مال میرا فرمایا نہیں تجھ کو مال اوسکے تیرے اگر سچ بولتا ہے تو اوسپر

فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ

پس وہ مال بدلے شرمگاہ اوسکے ہے کہ حلال کی تو نے اور اگر تو جھوٹ بولتا ہے اوسپر تو بہر لینا مہر کا اوس سے بہت دور

---

۱ پس نہیں گمان کرتا میں عویمر کو مگر یہ کہ جس شخص سے عویمر نے تہمت لگائی اسکی ایسی ہی صورت ہوگی

۲ گویا کہ وہ وحرہ ہے وحرہ ایک کیڑا ہے لال رنگ کا جو زمین میں اسکو پامال کرتے ہیں

۳ پھر لائی بچہ کو ایسی صفت پر کہ بیان کیا تھا پیغمبر خدا نے کالا کالی آنکھوں والا بڑی سرین والا پس اسی کی صورت پر جس کی عویمر نے تہمت لگائی تھی ۱۲

باب اللعان

۴ پس دور ہوا وہ شخص اور دور ہوا اس عورت سے یعنی علاقہ نکاح کا اس سبب سے کہ لعان کیا تھا اس شخص نے اس عورت سے

۵ ایک مرد دو عورتوں سے لعان کرے جھوٹا ہے ہر ایک جھوٹا ہے ہر ایک

۶ نہیں ثابت ہوتا لعان شوہر پر مگر ساتھ نفی کرنے نسب کے

۷ نہیں مال اور نہ حد واسطے عورت کے لعان سے

۸ نہیں ثابت ہوتا نسب لڑکے کا ساتھ لعان کے

وَاَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ هِلَالَ ابْنَ اُمَيَّةَ

اور بہت دور ہے واسطے تیرے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ہلال بن امیہ نے

قَذَفَ امْرَاَتَهٗ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَرِيْكِ بْنِ سَحْمَآءَ فَقَالَ النَّبِيُّ

تہمت زنا کی اپنی عورت کو روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک سلہ بن سحماء کے پس سلہ فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّنَةَ اَوْ حَدٌّ فِيْ ظَهْرِكَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَا رَاٰى اَحَدُنَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گواہ لا یا حد ماری جاویگی تیری پیٹھ پر پس عرض کیا ہلال نے یا رسول اللہ جبوقت کہ دیکھے ایک ہمارا

عَلٰى امْرَاَتِهٖ رَجُلًا يَنْطَلِقُ يَلْتَمِسُ الْبَيِّنَةَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اپنی عورت پر کسی شخص کو سلہ کیا جاوے کہ ڈھونڈے گواہ پس پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے

الْبَيِّنَةَ وَاِلَّا حَدٌّ فِيْ ظَهْرِكَ فَقَالَ هِلَالٌ وَّالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنِّيْ

سلہ گواہ قائم کر وگرنہ حد لگے گی تیری پیٹھ پر پس کہا ہلال نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ایکو ساتھ حق کے تحقیق میں

لَصَادِقٌ فَلَيُنْزِلَنَّ اللّٰهُ مَا يُبَرِّئُ ظَهْرِيْ مِنَ الْحَدِّ فَنَزَلَ جِبْرِيْلُ وَاَنْزَلَ

سچا ہوں پس البتہ اوتاریگا اللہ تعالیٰ ایسا حکم سلہ کہ پاک کرے پیٹھ میری کو مدت سے پس اوتری جبرئیل اور اوتارے

عَلَيْهِ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ فَقَرَاَ حَتّٰى بَلَغَ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ

حضرت ہم پر یہ آیتیں اور وہ لوگ کہ تہمت کرتے ہیں اپنی بیویوں پر پس پڑھیں آیتیں یہاں تک کہ پہنچے ان کا ان میں الصادقین تک

فَجَآءَ هِلَالٌ فَشَهِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ اَنَّ اَحَدَكُمَا

پس آیا ہلال سلہ اور گواہی دی اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بیشبہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ایک تم میں سے

كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ ثُمَّ قَامَتْ فَشَهِدَتْ فَلَمَّا كَانَتْ عِنْدَ

جھوٹا ہے پس آیا ہے تم میں سے کوئی توبہ کرنیوالا پھر کھڑی ہوئی عورت ہلال کی اور لعان کیا پس جب پہنچی نزدیک

الْخَامِسَةِ وَقَفُوْهَا وَقَالُوْا اِنَّهَا مُوْجِبَةٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَتَلَكَّاَتْ

پانچویں گواہی کے روکا اوسکو اور کہا تحقیق یہ پانچویں گواہی سلہ واجب کرنیوالی ہے کہا ابن عباس نے پس ٹھیر گئی یہ عورت

وَنَكَصَتْ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهَا تَرْجِعُ ثُمَّ قَالَتْ لَآ اَفْضَحُ قَوْمِيْ سَآئِرَ الْيَوْمِ

اور ہٹی یہاں تک کہ گمان کیا ہمنے کہ سلہ وہ پھر جاویگی پھر کہا اوس عورت نے کہ نہیں سلہ فضیحت کرتی ہوں اپنی قوم کو ساری عمر

فَمَضَتْ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصِرُوْهَا فَاِنْ جَآءَتْ بِهٖ اَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ

پھر گذری اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھتے رہو اس عورت کو پس اگر لائی لڑکا سرمہ گیں آنکھوں کا

سلہ ساتھ شریک بنانے کے کہ اس شخص کی بیوی سے ۱۲

سلہ یعنی اس شخص کی زنا کی ۱۲

سلہ فرمایا لینے ہلال سے ۱۲

سلہ یا حد ماری جاوے گی ۱۲

سلہ یعنی ثابت کی ۱۲

سلہ کیا جاوے اسکے لینے کو ۱۲

سلہ وقت کہان ایسی کے کہ کیونکر اور کیسے گواہ کرے کسی کو ۱۲

سلہ گواہ کرے کسی کو ۱۲

سلہ گواہ قائم کرو ۱۲

سلہ یعنی گواہ لاوے ۱۲

سلہ حکم شرعی ہے ۱۲

سلہ فائدہ ہے ۱۲

باب اللعان

لعان کا بیان

سلہ لعان کرنے کی پیٹھ کو یعنی حد لگے گی

سلہ اور گواہی دینے سے موافق حکم کے

لعان کیا سلہ واجب کرنے والی ہے یعنی اللہ کے غضب کو اور دوزخ کو اگر عورت جھوٹی ہے

سلہ اوروہ پھر جاوے گی اپنی گواہی سے اور زنا کا اقرار کرے گی

سلہ فضیحت کرتی ہوں اپنی قوم کو ۱۲ افسوس ہے ایسی عورت پر کہ

والوں کی دنیا کی ذلت کمائے اور آخرت کا سخت عذاب قبول کرے

سَابِغَ الْاَلْيَتَيْنِ خَدِلَّ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ بْنِ سَحْمَاءَ فَجَاءَتْ بِهِ

بھاری سرینوں کا سوتی پنڈلیوں کا پس وہ شریک بن سحماء کا ہے پس لائی وہ عورت لڑکا

كَذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَوْلَا مَا مَضٰى مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَكَانَ لِي وَلَهَا

اسطرح کہا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہوتا حکم کہ گذرا کتاب اللہ سے

شَأْنٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ

اگر کام نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا کہا سعد بن عبادہ نے

لَوْ وَجَدْتُ مَعَ اَهْلِي رَجُلًا لَمْ اَمَسَّهُ حَتّٰى اٰتِيَ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ

اگر پاؤں میں ساتھ اپنے عورت کے کسیکو ہاتھ نہ لگاؤں اوس شخص کے یہانتک کہ لاؤں میں چار گواہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ اِنْ كُنْتُ لَاُعَاجِلُهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں کہا سعد نے یوں نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہے آپکو ساتھ حق کے تحقیق میں البتہ

بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَعُوْا اِلٰى مَا يَقُوْلُ سَيِّدُكُمْ

ساتھ تلوار کے پہلے اسکے کہ شاہد لاؤں فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنو طرف اوسکی کہ کہتا ہے سردار تمہارا

اِنَّهُ لَغَيُوْرٌ وَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ

تحقیق وہ البتہ غیرت مند ہے اور میں زیادہ غیرت مند ہوں اوس سے اور اللہ زیادہ غیرت مند ہے مجھسے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے مغیرہ سے

قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ لَوْ رَاَيْتُ رَجُلًا مَعَ اِمْرَاَتِيْ لَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفَحٍ

کہا کہا سعد بن عبادہ نے اگر دیکھوں میں کسی شخص کو ساتھ بیوی اپنی کے البتہ مارونگا میں اوسکو ساتھ تلوار کے سیدھی کے

فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ وَ

پس پہنچی یہ خبر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا کیا تعجب کرتے ہو تم کمال غیرت سعد کی سے قسم ہے

اللّٰهِ لَاَنَا اَغْيَرُ مِنْهُ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّيْ وَمِنْ اَجْلِ غَيْرَةِ اللّٰهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ

اللہ کی البتہ میں زیادہ غیرت مند ہوں اوس سے اور اللہ بہت غیرت مند ہے مجھسے اور بسبب غیرت اللہ تعالیٰ کے حرام کئے اللہ نے گناہ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا اَحَدٌ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ اَجْلِ

جو ظاہر ہیں اونمیں سے اور جو پوشیدہ ہیں اونمیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اوسکو عذر کرنا اللہ تعالیٰ سے اسی لیے

ذٰلِكَ بَعَثَ الْمُنْذِرِيْنَ وَالْمُبَشِّرِيْنَ وَلَا اَحَدٌ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ

بھیجا ڈرانیوالوں کو اور خوشخبری دینے والوں کو اور نہیں کوئی کہ بہت محبوب ہو اوسکو تعریف کرنے

اللہ وَمِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ وَعَدَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

اللہ تعالےٰ سے اور اسی سبب سے کیا وعدہ اللہ تعالیٰ نے بہشت کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَغَارُ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ غیرت مند ہے اور تحقیق مومن غیرت مند ہے اور

غَيْرَةُ اللّٰهِ اَنْ يَّاْتِیَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ اَنَّ

مقتضا غیرت اللہ کا یہ ہے کہ نہ کرے مومن اوس چیز کو کہ حرام کی اللہ تعالیٰ نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

اَعْرَابِيًّا اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ امْرَاَتِیْ وَلَدَتْ غُلَامًا

ایک اعرابی آیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق عورت میری جنی ہے ایک لڑکا

اَسْوَدَ وَاِنِّیْ اَنْكَرْتُهٗ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَّكَ مِنْ اِبِلٍ

کالا اور تحقیق میں نے انکار کیا اوسکا پس فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا ہیں واسطے تیرے کچھ اونٹ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيْهَا مِنْ اَوْرَقَ قَالَ

کہا ہاں فرمایا کیا ہیں رنگ اونکے کہا سرخ فرمایا کیا ہے اونمیں کوئی اونٹ خاکستری رنگ کا کہا

اِنَّ فِيْهَا لَوُرْقًا قَالَ فَاَنّٰى تُرٰى ذٰلِكَ جَاءَهَا قَالَ عِرْقٌ نَزَعَهَا قَالَ

تحقیق اونمیں البتہ خاکستری رنگ کے ہیں فرمایا کہاں سے گمان رکھتا ہے تو کہ یہ آیا اونمیں کہا کوئی رگ ہے کہ کھینچ لیا اونکو فرمایا

فَلَعَلَّ هٰذَا عِرْقٌ نَزَعَهٗ وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهٗ فِی الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس شاید کہ یہ لڑکا کالا سبب رگ کے ہوا کہ کھینچ لیا اوسکو اور رخصت نہ دی آنحضرت نے اوس اعرابی کو ہیچ نفی کرنے لڑکے کو اوسنے سے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَهِدَ اِلٰى اَخِيْهِ سَعْدٍ

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا تھا عتبہ بن ابی وقاص وصیت کی تھی اوسنے طرف بھائی اپنے سعد

اَنِ ابْنُ اَبِیْ وَقَّاصٍ اَنَّ بْنَ وَلِيْدَةِ زَمْعَةَ مِنِّیْ فَاقْبِضْهُ اِلَيْكَ فَلَمَّا كَانَ

بن ابی وقاص کے یہ کہ بیٹا لونڈی زمعہ کا مجھسے ہے پس لے لینا اوسکو طرف اپنی پس جبکہ ہوا

عَامُ الْفَتْحِ اَخَذَهٗ سَعْدٌ فَقَالَ اِنَّهٗ ابْنُ اَخِیْ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ

سال فتح مکہ کا لیا اوسکو سعد نے اور کہا کہ تحقیق یہ بھتیجا میرا ہے اور کہا عبد بن زمعہ نے

اَخِیْ فَتَسَاوَقَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ

یہ بھائی میرا ہے پس گئے دونو پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا سعد نے یا رسول اللہ تحقیق

اَخِیْ کَانَ عَھِدَ اِلَیَّ فِیْہِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَۃَ اَخِیْ وَابْنُ وَلِیْدَۃِ

بھائی میرے نے وصیت کی تھی مجکو۔ پیچھے حق اس لڑکے کا کہ تو لیناد سکو اور کہا عبد بن زمعہ نے کہ بھائی میرا ہے اور بیٹا ہے

اَبِیْ وُلِدَ عَلٰی فِرَاشِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھُوَ لَکَ یَا عَبْدُ

میرے باپ کی لونڈی کا پیدا کیا گیا ہے اوسکے فرش پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ اسکا تیرا ہے اے عبد

ابْنَ زَمْعَۃَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاھِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ قَالَ لِسَوْدَۃَ بِنْتِ زَمْعَۃَ

بن زمعہ لڑکا واسطے صاحب بچھونے کے ہے اور واسطے زانی کے ہے محرومی پھر فرمایا حضرت نے واسطے سودہ بیٹی زمعہ کے

اِحْتَجِبِیْ مِنْہُ لِمَا رَاٰی مِنْ شَبَھِہٖ بِعُتْبَۃَ فَمَا رَاٰھَا حَتّٰی لَقِیَ اللّٰہَ وَفِیْ

پردہ کر تو اوس سے بسبب اوس چیز کے کہ دیکھی مشابہت اوسکی بساتہ عتبہ کے پس نہ دیکھا اوس لڑکے نے سودہ کو یہاں تک کہ

رِوَایَۃٍ قَالَ ھُوَ اَخُوْکِ یَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَۃَ مِنْ اَجْلِ اَنَّہٗ وُلِدَ عَلٰی

ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ وہ بھائی تیرا ہے اے عبد بن زمعہ بسبب اسکے کہ وہ پیدا کیا گیا ہے اوپر

فِرَاشِ اَبِیْہِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْھَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

بچھونے باپ اوسکے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا داخل ہوئے مجھپر رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّھُوَ مَسْرُوْرٌ فَقَالَ اَیْ عَائِشَۃُ اَلَمْ تَرَیْ اَنَّ

علیہ وسلم ایکدن استحال یہ کہ وہ خوش تھے پس فرمایا اے عائشہ کیا نہیں جانا تونے یہ کہ

مُجَزِّزًا الْمُدْلِجِیَّ دَخَلَ فَلَمَّا رَاٰی اُسَامَۃَ وَزَیْدًا وَعَلَیْھِمَا قَطِیْفَۃٌ

مجزز مدلجی آیا پس جب دیکھا اسامہ اور زید کو استحالیکہ اوڑھے ہوئے تھے وہ دونو چادر

وَّقَدْ غَطَّیَا رُءُوْسَھُمَا وَبَدَتْ اَقْدَامُھُمَا فَقَالَ اِنَّ ھٰذِہِ الْاَقْدَامَ

اور ڈھانکے ہوئے تھے سر اپنا اور ظاہر تھے قدم اون کے پس کہا مجزز نے کہ تحقیق یہ قدم

بَعْضُھَا مِنْ بَعْضٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ وَّ

بعض اونکا بعض سے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص اور

اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ابی بکرہ سے کہا دونونے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنِ ادَّعٰی اِلٰی غَیْرِ اَبِیْہِ وَھُوَ یَعْلَمُ فَالْجَنَّۃُ عَلَیْہِ

جو شخص کہ نسبت کرے اپنے تئیں طرف غیر باپ اپنے کے حال آنکہ وہ جانتا ہو کہ یہ میرا باپ نہیں پس بہشت اوسپر

لہ لڑکا واسطے صاحب بچھونے کے ہے

یعنی لڑکے کا مالک وہی ہے جسکے بچھونے کے ہے

اس لڑکے کی بابت جو خواہ نخواہ سے خواہ مخواہ یکسر اور اگر حرام کار دعوے کرے کہ اوسکا میرے نطفے سے ہے تو اسکی تصدیق میں بہتر ہے یعنی وہ مالک نہیں

سہ پردہ کر تو اوس سے اس لڑکے نے سودہ کو اوس کی مشابہت عتبہ سے دیکھی اسلئے کہ عتبہ سودہ کا بھائی تھا اسلئے اوسکی مشابہت اسکی طرف پائی گئی

باب القافہ

عتبہ سے بھائی تھا اسلئے اوسکی مشابہت سودہ کو اوسکی طرف پائی گئی

اس سے یہ ثابت ہوا کہ قیافہ کرنے والے کا

حکم دیا اون کا بعض سے بعض اسامہ زید کا باوجود اختلاف رنگ کے بیٹا ہے اور مجزز کے قول سے اسلئے کہ قیافہ میں ماہر تھا

آپ خوش ہوئے اور دعا کی

طعن کرتے تھے

اسامہ زید کا بیٹا نہیں ہے کہ زید سیاہ رنگ ہے اور اسامہ گورے رنگ کے ہے

حرام ہے متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ

حرام ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لا ترغبوا عن اٰبائکم فمن رغب عن

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اعراض کرو اپنے باپوں سے پس جس شخص نے اعراض کیا

ابیہ فقد کفر متفق علیہ وذکر حدیث

اپنے باپ سے پس تحقیق کفران نعمت کیا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث

عائشۃ ما من احد اغیر من اللہ فی باب صلوۃ الخسوف الفصل

عائشہ رضی کی ما ہین احد اغیر من اللہ باب صلوۃ الخسوف ہین۔ فصل

الثانی عن ابی ہریرۃ انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول لما نزلت ایۃ

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ انہون نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جب اتری آیت

الملاعنۃ ایما امراۃ ادخلت علی قوم من لیس منہم فلیست من اللہ

لعان کی جو عورت کہ داخل کرے ایک مجموم پر اوسکو کہ نہین انمین سے پس نہین وہ عورت داخل ہیگی

فی شیء ولن یدخلہا اللہ جنتہ وایما رجل جحد ولدہ وہو ینظر

اور ہرگز نہ داخل کریگا اوسکو اللہ تعالی اپنی بہشت مین اور جو شخص کہ انکار کرے اپنے بیٹے کا حال آنکہ وہ دیکھتا ہے

الیہ احتجب اللہ منہ وفضحہ علی رؤس الخلائق فی الاولین و

طرف اوسکی پردہ کریگا اللہ تعالی اوس سے اور رسوا کریگا اوسکو روبرو خلائق کے اگلی اور

الاٰخرین رواہ ابو داود والنسائی والدارمی وعن ابن عباس رض

پچھلون مین نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے

قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان لی امراۃ لا ترد ید

کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق واسطے میرے ایک عورت ہے کہ نہین پھیرتی

لامس فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم طلقہا فقال انی احبہا قال فامسکہا

چھونے والیکے ہاتہ کو پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ طلاق دیدے اوسکو پھر کہا اوسنے کہ مین محبت رکہتا ہون اوس سے فرمایا

اذا رواہ ابو داود والنسائی وقال النسائی رفعہ احد الرواۃ

اسوقت نقل کی یہ ابو داؤد اور کہا نسائی نے اور کہا نسائی نے کہ پہنچایا اوسکو ایک نے راویون مین سے

باب اللعان

صلعم نے بیان فرمایا ہے جو اپنے بیٹے کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ میرا بیٹا نہیں ہے حالانکہ اسکی بیوی اسکے بیٹا اس طرح کی طرف دیکھتا ہے یا ہو کی ضمیر الحب ہے مرد کی طرف اور الیہ کی ولد کی طرف اور مطلب یہ ہے کہ وہ شخص جانتا ہے کہ یہ میرا ہی فرزند ہے اور پھر انکار کرتا ہے حاصل حدیث کا یہ ہے کہ عورت ولد الزنا کو اپنے خاوند کی طرف نسبت کرکے اور فرزند

إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَحَدُهُمْ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ وَهٰذَا الْحَدِيثُ لَيْسَ بِثَابِتٍ وَعَنْ

ابن عباس تک اور وصل کیا ہے اسکو اور ایک نے راویوں میں سے نہیں پہنچایا اسکو اور وصل نہیں کیا کہا ابو داؤد نے یہ حدیث نہیں ثابت

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ

عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے دادا اپنے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جو فرزند کرلاحق

اسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيهِ الَّذِي يُدْعَى لَهُ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ فَقَضَى أَنَّ مَنْ

کیا گیا بعد مرنے باپ اوسکے کے وہ باپ کہ نسبت کیا گیا یہ فرزند طرف اوسکے کہ دعوی کیا اوسکا وارثوں باپ اوسکے نے

كَانَ مِنْ أَمَةٍ يَمْلِكُهَا يَوْمَ أَصَابَهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ

فرزند ہو وہ ایسی لونڈی سے کہ مالک تھا اوسکا باپ فرزند کا اوسدن کہ صحبت کی تھی اوس سے پس تحقیق مل گیا نسب میں ساتھ اوسکے

مِمَّا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ وَمَا أَدْرَكَ مِنْ مِيرَاثٍ لَمْ يُقْسَمْ فَلَهُ

اوسکو میراث میں سے کہ تقسیم کی گئی پہلے ملانیکے اور وہ چیز کہ پائی اوسنے میراث سے کہ نہیں تقسیم کی گئی پس واسطے اوس کے لاحق کئے گئے کے

نَصِيبُهُ وَلَا يَلْحَقُ إِذَا كَانَ أَبُوهُ الَّذِي يُدْعَى لَهُ أَنْكَرَهُ فَإِنْ كَانَ مِنْ

حصہ اوسکا ہے اور نہیں لاحق ہوتا وہ لڑکا جبکہ ہو باپ اوسکا کہ نسبت کیا جاتا ہو طرف اوسکے خود دعوی کیا اوسنے اوسکے انکار کرتا تھا اوسکا باپ اگر ہو

أَمَةٍ لَمْ يَمْلِكْهَا أَوْ مِنْ حُرَّةٍ عَاهَرَ بِهَا فَإِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَإِنْ كَانَ

اوس لونڈی سے کہ نہیں مالک تھا اوسکا یا پیدا ہوا حرہ سے کہ زنا کیا تھا اوس سے پس تحقیق وہ لڑکا کہ نہیں لاحق ہوگا اور نہ ارث

الَّذِي يُدْعَى لَهُ هُوَ الَّذِي ادَّعَاهُ فَهُوَ وَلَدُ زِنْيَةٍ مِنْ حُرَّةٍ كَانَ

وہ شخص کہ نسبت کیا جاتا ہو طرف اوسکے خود دعوی کیا اوسنے پس وہ لڑکا زنا کا ہے حرہ سے ہو

أَوْ أَمَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا لونڈی سے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہو جابر بن عتیک سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ فَأَمَّا الَّتِي يُحِبُّهَا

فرمایا کہ بعضی غیرت وہ ہو کہ دوست رکھتا ہو اوسکو اللہ اور بعضی غیرت وہ ہو کہ مکروہ رکھتا ہو اوسکو اللہ پس وہ غیرت کہ دوست

اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَأَمَّا الَّتِي يُبْغِضُهَا اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ

اللہ وہ غیرت ہے کہ ہو شک مقام شک میں اور وہ غیرت کہ مکروہ رکھتا ہو اوسکو اللہ پس غیرت کرنی غیر مقام شک شبہ میں ہے

وَإِنَّ مِنَ الْخُيَلَاءِ مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُحِبُّ اللّٰهُ فَأَمَّا الْخُيَلَاءُ الَّتِي

اور تحقیق بعضا تکبر وہ ہے کہ مکروہ رکھتا ہو اوسکو اللہ تعالی اور بعضا تکبر وہ ہے کہ دوست رکھتا ہو اوسکو اللہ پس وہ تکبر کہ

يُحِبُّ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُ الرَّجُلِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَاخْتِيَالُهُ عِنْدَ الصَّدَقَةِ

دوست رکھتا ہے اوسکو اللہ پس تکبر کرنا آدمی کا ہے وقت لڑائی کے اور تکبر کرنا اوسکا نزدیک خیرات دینے کے

وَاَمَّا الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ فَاخْتِيَالُهُ فِي الْفَخْرِ وَفِي رِوَايَةٍ فِي الْبَغْيِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

اور وہ تکبر کہ مکروہ رکھتا ہے اوسکو اللہ پس تکبر کرنا اوسکا بیچ فخر کرنے کے اور ایک روایت مین بجای فی الفخر کے فی البغی یا ہی نقل کیا

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

اور ابو داؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری روایت ہی عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فُلَانًا

کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہ کہا کھڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ تحقیق فلانا

ابْنِيْ عَاهَرْتُ بِاُمِّهٖ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا دَعْوَةَ

بیٹا میرا ہے زنا کیا ہا مینے اوسکی ماں سے زمانے جاہلیت مین فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین دعوی کرنا

فِي الْاِسْلَامِ ذَهَبَ اَمْرُ الْجَاهِلِيَّةِ اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ رَوَاهُ

اسلام مین گئی بات جاہلیت کی بچہ واسطے صاحب فراش کے ہے اور زانی کیواسطے نیوا ہی محرومی نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعٌ مِّنَ النِّسَاءِ لَا

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی عبداللہ بن عمرو سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار قسم کی عورتین ہین کہ نہین

مُلَاعَنَةَ بَيْنَهُنَّ اَلنَّصْرَانِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ وَالْيَهُوْدِيَّةُ تَحْتَ الْمُسْلِمِ

لعان درمیان اونکے ایک تو عورت نصرانیہ کہ مسلمان کی نکاح مین ہو اور دوسرے عورت یہودیہ کہ مسلمان کی نکاح مین ہو

وَالْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوْكِ وَالْمَمْلُوْكَةُ تَحْتَ الْحُرِّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

اور تیسری عورت آزاد کہ غلام کے نکاح مین ہو اور چوتھی لونڈی کہ آزاد کی نکاح مین ہو نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ اَمَرَ رَجُلًا حِيْنَ اَمَرَ

اور روایت ہی ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ایک شخص کو اوسوقت کہ حکم فرمایا

الْمُتَلَاعِنَيْنِ اَنْ يَّتَلَاعَنَا اَنْ يَّضَعَ يَدَهٗ عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلٰى فِيْهِ

دو لعان کرنیوالونکو لعان کرنے کا یہ کہ رکھدے ہاتھ اپنا نزدیک پانچوین گواہی کے اوسکے مونہ پر

وَقَالَ اِنَّهَا مُوْجِبَةٌ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ

اور فرمایا تحقیق پانچوین گواہی واجب کرنیوالی ہی نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہی حضرت عائشہ سے یہ کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج من عندھا لیلا قالت فغرت علیہ فجاء فرای
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے اوسکے پاس سے ایک رات کہا عائشہ نے پس غیرت کی میں نے حضرت پر پھر آئے حضرت اور
ما اصنع فقال مالک یا عائشۃ اغرت فقلت ومالی لا یغار مثلی
او سچیز کو کہ کرتی تھی میں پس فرمایا کیا ہوا تجھ کو اے عائشہ کیا غیرت کی تو نے پس کہا میں نے کیا ہوا مجھ کو نہ غیرت کرے مجھ جیسی
علی مثلک فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد جاءک شیطانک قالت
تم جیسے پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق صلہ آیا تیرے پاس شیطان تیرا کہا عائشہ نے
یا رسول اللہ امعی شیطان قال نعم قلت ومعک یا رسول اللہ قال
یا رسول اللہ کیا میرے ساتھ شیطان ہے فرمایا کہ ہاں کہا میں نے اور آپکے ساتھ بھی ہے یا رسول اللہ فرمایا کہ
نعم ولکن اعاننی اللہ علیہ حتی اسلم رواہ مسلم باب العدۃ
ہاں ولیکن مدد دی ہے اللہ نے مجکو اوسپر یہاں تک کہ سلامت رہا ہوں میں نقل کی یہ مسلم نے۔ باب ہے بیچ بیان عدت کے
الفصل الاول وعن ابی سلمۃ عن فاطمۃ بنت قیس ان
فصل پہلی روایت ہے ابی سلمہ سے کہ نقل کی فاطمہ بنت قیس سے بیشک
ابا عمرو بن حفص طلقھا البتۃ وھو غائب فارسل الیھا وکیلہ
ابو عمرو بن حفص نے تین طلاقیں دیں فاطمہ بنت قیس کو اور ابو عمرو تھا غائب پس بھیجی طرف فاطمہ کے وکیل ابو عمرو کے
الشعیر فسخطتہ فقال واللہ مالک علینا من شیء فجاءت رسول
جو تو ناراض ہوئی اوسسے پس کہا وکیل نے قسم ہے اللہ کی کہ نہیں تیرا اوپر کچھ حق پہر آئی فاطمہ پاس رسول خدا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ذلک لہ فقال لیس لک نفقۃ فامرھا
صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ذکر کیا یہ ماجرا حضرت صلے سے پس فرمایا حضرت صلے نے کہ نہیں واسطے تیرے کچھ نفقہ اور حکم فرمایا
ان تعتد فی بیت ام شریک ثم قال تلک امرأۃ یغشاھا اصحابی
یہ کہ عدت بیٹھے بیچ گھر ام شریک کے پھر فرمایا حضرت صلے نے کہ وہ ایک عورت ہے کہ آمد و رفت رکھتے ہیں اوسپر
اعتدی عند ابن ام مکتوم فانہ رجل اعمی تضعین ثیابک فاذا
عدت بیٹھ نزد ابن ام مکتوم کے اسلیے کہ تحقیق وہ شخص ہے اندھا کہ کھینچی تو کپڑے اپنے پس جبوقت
حللت فاذنینی قالت فلما حللت ذکرت لہ ان معاویۃ بن
نکلے تو عدت سے خبر کرنا مجھکو کہا فاطمہ نے پس جبکہ حلال ہوئی میں ذکر کیا میں نے حضرت صلے کے روبرو کہ معاویہ بن

أبي سفيان وأبا جهم خطباني فقال أما أبو الجهم فلا يضع عصاه عن عاتقه وأما معاوية

ابی سفیان اور ابو جہم نے پیغام نکاح کا بھیجا ہی مجھ سے پس فرمایا حضرت نے ابو جہم نہیں رکھتا لاٹھی اپنی کندھے سے اور معاویہ

فصعلوك لا مال له انكحي أسامة بن زيد فكرهته ثم قال انكحي أسامة فنكحته

پس مفلس ہے نہیں مال اوسکے نکاح کر اسامہ بن زید سے پس کہا فاطمہ نے کراہت کی میں نے اوسکو پھر فرمایا حضرت نے

فجعل الله فيه خيرا واغتبطت وفي رواية عنها قال فأما أبو جهم

پس کر دانی اللہ نے اوسمیں بھلائی اور رشک کی گئی میں اور ایک روایت میں فاطمہ سے یوں آیا ہی کہ فرمایا حضرت نے نے ابو جہم

فرجل ضراب للنساء رواه مسلم وفي رواية أن زوجها طلقها

مرد ہے بہت مارنیوالا عورتوں کو نقل کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں یوں آیا ہی کہ فاطمہ کے خاوند نے

ثلاثا فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا نفقة لك إلا أن تكوني

تین طلاقین دیں تھیں اوسکو پس آئی وہ نبی صلعم کے پاس پس فرمایا حضرت نے نے نہیں نفقہ واسطے تیرے مگر یہ کہ ہو تو

حاملا وعن عائشة قالت إن فاطمة كانت في مكان وحش

حاملہ۔ اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا تحقیق فاطمہ بنت قیس تھی بیچ مکان ویران کے

فخيف على ناحيتها فلذلك رخص لها النبي صلى الله عليه وسلم تعني في

پس خوف کیا گیا اوسپر پس اسلیئے رخصت دی اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یعنے بیچ

النقلة وفي رواية قالت مالفاطمة ألا تتقي الله تعني في قولها

اوٹھ لے کے اور ایک روایت میں ہی کہ فرمایا حضرت عائشہ رضہ نے کیا ہی فاطمہ کو کہ عیب دوزتی اللہ سے مراد کہتی تھیں عائشہ بیچ کہنے

لا سكنى ولا نفقة رواه البخاري وعن سعيد بن المسيب قال

کہ نہیں ہی سکنی اور نہ نفقہ نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی سعید بن مسیب سے کہ کہا

إنما نقلت فاطمة لطول لسانها على أحمائها رواه في شرح

سوا اسکے نہیں کہ اوٹھائی گئی تھی فاطمہ بسبب زبان درازی اپنی کے اوپر خاوند کی قرابتیوں پر نقل کی یہ شرح

السنة وعن جابر قال طلقت خالتي ثلاثا فأرادت أن تجد

السنہ میں۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا تین طلاقیں دی گئی خالہ میری پس ارادہ کیا یہ کہ جاوے واسطے کاٹنے

نخلها فزجرها رجل أن تخرج فأتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال

میوہ کھجور کے درخت کی پس منع کیا اوسکو ایک شخص نے نکلنے سے پس آئی وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت نے

بَلٰی فَجُدِّیْ نَخْلَکِ فَاِنَّهٗ عَسٰی اَنْ تَصَدَّقِیْ اَوْ تَفْعَلِیْ مَعْرُوْفًا رَوَاهُ

کرمان سے نکل اور کاٹ میوہ درخت کھجور اپنی کا پس تحقیق شاید کہ صدقہ دے تو یا کرے نیکو احسان نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ سُبَیْعَةَ الْاَسْلَمِیَّةَ نُفِسَتْ

مسلم نے۔ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے یہ کہ سبیعہ اسلمیہ جنے

بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَیَالٍ فَجَاءَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پیچھے مرنے خاوند اپنے کے کتنے دنوں بعد پھر آئی وہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَاسْتَاْذَنَتْهُ اَنْ تَنْکِحَ فَاَذِنَ لَهَا فَنَکَحَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ

اور پروانگی طلب کی حضرت سے نکاح کرنے کی پس اذن دیا حضرت نے اوسکو پس نکاح کیا اوسنے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا

ام سلمہ سے کہ کہا آئی ایک عورت پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنَتِیْ تُوُفِّیَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدِ اشْتَکَتْ عَیْنُهَا

رسول اللہ تحقیق بیٹی میری مر گیا خاوند اور تحقیق دکھتی ہیں آنکھیں اوسکی

اَفَنَکْحُلُهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَّتَیْنِ اَوْ ثَلَاثًا کُلُّ ذٰلِکَ

کیا سرمہ لگاؤں ہم اوسکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ دوبار پوچھا یا تین بار ہر بار

یَقُوْلُ لَا ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا هِیَ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وَعَشْرٌ وَقَدْ کَانَتْ

فرماتے تھے نہ پھر فرمایا سوا اسکے نہیں کہ عدت چار مہینے اور دس دن ہے اور تحقیق تھی

اِحْدٰاکُنَّ فِی الْجَاهِلِیَّةِ تَرْمِیْ بِالْبَعْرَةِ عَلَی رَاْسِ الْحَوْلِ مُتَّفَقٌ

ایک تمہاری جاہلیت میں پھینکتی مینگنیاں برس روز پر متفق

عَلَیْهِ وَعَنْ اُمِّ حَبِیْبَةَ وَزَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

علیہ۔ اور روایت ہے ام حبیبہ اور زینب بنت جحش سے کہ نقل کی پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَحِلُّ لِاِمْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ تُحِدَّ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں درست کسی عورت کو کہ ایمان رکھتی ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ سوگ رکھے

عَلٰی مَیِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَیَالٍ اِلَّا عَلٰی زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا

کسی مردہ پر زیادہ تین روز سے مگر اپنے خاوند پر چار مہینے اور دس دن سوگ کرنا چاہیے

۲ پس نکل کیا اسنے کہ حدیث سے معلوم ہوا کہ عالمہ عورت کا اگر خاوند مر جاوے تو اسکی عدت چھوٹے سے راستہ ختم ہو جاتی ہے جب چاہے نکاح کر لیتی ہے اور یہی حکم ہے اس عالمہ کا جو مطلقہ ہو اور سورہ طلاق میں یہ حکم مذکور ہے

۳ اور تحقیق تھی ایک تمہاری جاہلیت میں دستور رہتا کہ جب عورت کا

متفق علیہ وعن ام عطیۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تحد

متفق علیہ۔ اور روایت ام عطیہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ سوگ رکھے

امرأۃ علی میت فوق ثلث الا علی زوج اربعۃ اشہر وعشرا

کوئی عورت کسی مردہ پر زیادہ تین دن سوا مگر خاوند پر چار مہینے دس دن

ولا تلبس ثوبا مصبوغا الا ثوب عصب ولا تکتحل ولا تمس طیبا

اور نہ پہنے کپڑا رنگین بنا ہوا مگر رنگین بنا ہوا اور نہ سرمہ لگاوے اور نہ خوشبوئی لگاوے

الا اذا طہرت نبذۃ من قسط او اظفار متفق علیہ وزاد ابو داود

مگر جبوقت کہ پاک ہووے حیض سے کچھ استعمال کرنا قسط کا یا اظفار کا درست ہے متفق علیہ اور زیادہ کیا ابو داؤد نے

ولا تحتضب الفصل الثانی عن زینب بنت کعب ان

اور نہ مہندی لگاوے۔ فصل دوسری روایت ہے زینب بیٹی کعب کی سے یہ کہ

الفریعۃ بنت مالک بن سنان وہی اخت ابی سعید الخدری

فریعہ بیٹی مالک بن سنان کی ہے اور وہ ہے بہن ابی سعید خدری کی

اخبرتہا انہا جاءت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسألہ ان ترجع

خبر دی اوسکو یہ کہ فریعہ آئی حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحالمین کہ پوچھتی تھی حضرت سے یہ کہ

الی اہلہا فی بنی خدرۃ فان زوجہا خرج فی طلب اعبد لہ لحقوا

طرف کنبہ اپنی کے قبیلہ بنی خدرہ مین تھی اسواسطے کہ خاوند اوسکا نکلا تھا واسطے ڈھونڈنے غلامون اپنے کہ بھاگ گئے تھے ان

فقتلوہ وقالت فسألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ارجع الی اہلی

پس مار ڈالا غلامون نے اوسکو کہا فریعہ نے پس پوچھا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ پھر جاؤن مین طرف کنبے اپنے کے

فان زوجی لم یترکنی فی منزل یملکہ ولا نفقۃ فقالت قال رسول

اسواسطے کہ میرے خاوند نے نہین چھوڑا مجھکو مکان مین کہ مالک ہووے اوسکا اور نہ نفقہ کے میرے پاس پس کہا فریعہ نے کہ فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعم فانصرفت حتی اذا کنت فی الحجرۃ او فی المسجد

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہان چلی جا اپنے کنبے مین پس پھر مین یہانتک کہ جب پہنچی مین حجرہ مین یا مسجد مین

دعانی فقال امکثی فی بیتک حتی یبلغ الکتاب اجلہ قالت فاعتددت

بلایا مجھکو حضرت نے اور فرمایا ٹھیری رہو اپنے گھر مین یہانتک کہ پہنچے کتاب اپنی مدت تک کہا فریعہ نے پس عدت بیٹھی مین

فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ
اوس گھر مین چار مہینے اور دس دن نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور
النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ دَخَلَ
نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا
عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ حِينَ تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ وَقَدْ جَعَلْتُ عَلَى
میرے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوسوقت کہ وفات کیا گئے ابو سلمہ اسحال مین کہ لگایا تھا مین اپنے اوپر
صَبِرًا فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ إِنَّمَا هُوَ صَبِرٌ لَيْسَ فِيهِ
ایلوا پس فرمایا حضرت نے کیا ہے یہ اے ام سلمہ کہا مینے نہین ہے یہ مگر ایلوا نہین اسمین
طِيبٌ فَقَالَ إِنَّهُ يَشُبُّ الْوَجْهَ فَلَا تَجْعَلِيهِ إِلَّا بِاللَّيْلِ وَتَنْزِعِينَهُ
خوشبو پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق یہ روشن کرتا ہے چہرہ کو پس نہ لگا اسکو مگر رات کو اور چھڑا ڈال اسکو
بِالنَّهَارِ وَلَا تَمْتَشِطِي بِالطِّيبِ وَلَا بِالْحِنَّاءِ فَإِنَّهُ خِضَابٌ قُلْتُ بِأَيِّ
دن کو اور نہ کنگھی کرساتھ خوشبوی کے اور نہ کنگھی کرساتھ مہندی کے اسلیے کہ وہ مہندی کا رنگا ہے کہا مینے ساتھ
شَيْءٍ أَمْتَشِطُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بِالسِّدْرِ تُغَلِّفِينَ بِهِ رَأْسَكِ رَوَاهُ
چیز کے کنگھی کرون مین یا رسول اللہ فرمایا کنگھی کرساتھ بیری کے پتون کے تو غلاف کر تو ساتھ اوسکے اپنے سر کو نقل کی
أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ الْمُتَوَفَّى
ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو عورت کہ مر جاوے
عَنْهَا زَوْجُهَا لَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ مِنَ الثِّيَابِ وَلَا الْمُمَشَّقَةَ وَلَا الْحُلِيَّ
خاوند اوسکا نہ پہنے کپڑا کسنبھ کا رنگا ہوا اور نہ رنگا ہوا گیرو کا اور نہ پہنے زیور
وَلَا تَخْتَضِبُ وَلَا تَكْتَحِلُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ
اور نہ رنگے بال اور نہ آنکھون مہندی کا اور نہ سرمہ لگاوے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری
عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الْأَحْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ
روایت ہے سلیمان بن یسار سے کہ احوص مرگیا تھا شام مین اوسوقت کہ داخل ہوئی عورت اوسکی بیچ خون تیسری حیض کے
وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ
اور تحقیق طلاق دی تھی اوسکو احوص نے پس لکھا معاویہ بن ابی سفیان نے طرف زید بن ثابت کی پوچھتے تھے زید سے یہ مسئلہ پس لکھا طرف

الطاف غفور
لائبریری

زید انها اذا دخلت فی الدم من الحیضة الثالثة فقد برئت منه وبرئ منها ایهما اثر تها ولا تزینه رواه مالك

زید نے یہ کہ تحقیق وہ عورت جسوقت کہ داخل ہوئی پیچھ خون کی تیسری حیض سے پس تحقیق وہ آگاہ ہو گئی مرد سے اور آگاہ ہوا وہ اوس سے

وعن سعید بن المسیب قال قال عمر بن الخطاب ایما امرأة طلقت فحاضت حیضة

اور روایت ہے سعید بن مسیب سے کہا فرمایا عمر بن خطاب نے کہ جو عورت طلاق دی گئی پھر آیا اوسکو ایک حیض

او حیضتین ثم رفعتها حیضتها فانها تنتظر تسعة اشهر فان بان

یا دو حیض پھر موقوف ہو گیا حیض اوسکا پس تحقیق انتظار کرے وہ عورت نو مہینے پھر اگر ظاہر ہوا

بها حمل فذلك والا اعتدت بعد التسعة الاشهر ثلثة اشهر

اوسکو حمل پس حکم اوسکا ظاہر ہے اور اگر نہ ظاہر ہوا حمل عدۃ کھینچے بعد نو مہینے کے تین مہینے

ثم حلت رواه مالك باب الاستبراء الفصل الاول

پھر حلال ہو نقل کی یہ مالک نے ۔ باب ہے بیچ بیان ملک استبرا کے فصل پہلی

عن ابی الدرداء قال مر النبی صلی الله علیه وسلم بامرأة بحش فسأل عنها

روایت ہے ابی درداء سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک عورت پر کہ قریب نخلی جنے کے پس پوچھا احوال اوسکا

فقالوا امة لفلان قال ایلم بها قالوا نعم قال لقد هممت ان

پس کہا صحابہ نے کہ لونڈی ہے فلانی کی فرمایا کیا صحبت کرتا ہے وہ اوس سے عرض کیا صحابہ نے کہ ہاں فرمایا کہ تحقیق قصد کیا تھا میں نے

العنه لعنا یدخل معه فی قبره کیف یستخدمه وهو لا یحل له

لعنت کرو تمہیں اوسکو ایسی لعنت کہ داخل ہو ساتھ اوسکے اوسکی قبر میں کسطرح خدمت کرے گا وہ فرزند اپنے کا تمہیں حال آنکہ حلال نہیں

ام کیف یورثه وهو لا یحل له رواه مسلم الفصل الثانی

یا کسطرح سے وارث کرائیگا فرزند غیر کو تہ حال آنکہ یہ حلال نہیں ہے اوسکو نقل کی مسلم نے ۔ فصل دوسری

عن ابی سعید الخدری رفعه الی النبی صلی الله علیه وسلم قال فی سبایا

روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ پہنچایا اوسکو طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ فرمایا پیچھ حق پہنچی ہے بڑی ہے

اوطاس لا توطأ حامل حتی تضع ولا غیر ذات حمل حتی تحیض حیضة

اوطاس کے تلہ کہ نہ صحبت کیجاوے کوئی عورت حاملہ یہانتک کہ جنے اور نہ صحبت کیجاوے بیچ حمل والی یہانتک کہ آچکے ایک حیض

رواه احمد وابو داود والدارمی وعن رویفع بن ثابت الانصاری

نقل کی یہ احمد اور ابو داؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے رویفع بیٹے ثابت انصاری کی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ حُنَیْنٍ لَا یَحِلُّ لِاِمْرِءٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یعنی حنین کے کہ نہیں درست واسطے کسی شخص کے کہ ایمان لاتا ہے اللہ پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّسْقِیَ مَآءَہٗ زَرْعَ غَیْرِہٖ یَعْنِیْ اِتْیَانَ الْحُبَالٰی وَلَا یَحِلُّ

اور دن قیامت کے یہ کہ سلاوے اپنا پانی کھیتی غیر اپنے کے یعنی صحبت کرنی عورت حمل والی سے کہ حمل غیر اور کسی کا آوے اس میں

لِاِمْرِءٍ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّقَعَ عَلٰی امْرَاَۃٍ مِنَ السَّبْیِ حَتّٰی

واسطے اوس شخص کے کہ ایمان لاتا ہے اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ صحبت کرے عورت بندی پکڑی ہوئی سے یہاں تک

یَسْتَبْرِئَھَا وَلَا یَحِلُّ لِاِمْرِءٍ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ یَّبِیْعَ مَغْنَمًا

استبرا کرے اوسکو اور نہیں درست واسطے اوس شخص کے کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے یہ کہ بیچے غنیمت کی چیز کو

حَتّٰی یُقْسَمَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَرَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ اِلٰی قَوْلِہٖ زَرْعَ غَیْرِہٖ

یہاں تک کہ بٹ رہے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور نقل کی ترمذی نے قول زرع غیرہ تک۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ مَالِکٍ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی

فصل تیسری روایت ہے مالک سے کہا پہنچا مجھکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَاْمُرُ بِاسْتِبْرَاءِ الْاِمَآءِ بِحَیْضَۃٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ تَحِیْضُ وَثَلٰثَۃِ

علیہ وسلم فرماتے تھے ساتھ پاک کرنے لونڈیوں کے ساتھ ایک حیض کے اگر ہو حیض والی اور تین مہینے

اَشْھُرٍ اِنْ کَانَتْ مِمَّنْ لَّا تَحِیْضُ وَیَنْھٰی عَنْ سَقْیِ مَآءِ الْغَیْرِ وَعَنِ ابْنِ

مہینے کے اگر ہو ان عورتوں میں سے کہ نہیں حیض والیاں اور منع کیا پانی پلانے غیر کے سے اور روایت ہے ابن

عُمَرَ اَنَّہٗ قَالَ اِذَا وُھِبَتِ الْوَلِیْدَۃُ الَّتِیْ تُوْطَأُ اَوْ بِیْعَتْ اَوْ اُعْتِقَتْ

عمر سے یہ کہ اوسنے کہا جسوقت کہ بخشش کیجاوے لونڈی کہ صحبت کیجاتی تھی یا بیچی جاوے یا آزاد کیجاوے

فَلْتَسْتَبْرِئْ رَحِمَھَا بِحَیْضَۃٍ وَّلَا تَسْتَبْرِئُ الْعَذْرَاءُ رَوَاھُمَا رَزِیْنٌ بَابُ

پس چاہیے کہ پاک کرے رحم اپنے کو ساتھ ایک حیض کے اور نہ پاک کرے کنواری نقل کیں یہ دو حدیثیں رزین نے۔ باب

النَّفَقَاتِ وَحَقِّ الْمَمْلُوْکِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَۃَ

پہچان بیان نفقوں کے اور لونڈی غلام کے حق میں فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے

اَنَّ ھِنْدًا بِنْتَ عُتْبَۃَ قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ اَبَا سُفْیَانَ رَجُلٌ شَحِیْحٌ

یہ کہ ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ابوسفیان مرد بخیل حریص ہے

وَلَيْسَ يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

اور نہین دیتا مجکو اسقدر کہ کفایت کرے مجکو اور میری اولاد کو مگر وہ چیز کہ لونمین مال اوسکے سے اوسکے جان مین کہ وہ نجانے

فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پس کہا فرمایا لے اوسقدر کہ کفایت کرے تجکو اور تیری اولاد کو بموجب شرع کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْطَى اللّٰهُ أَحَدَكُمْ

جابر بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ دیوے اللہ تعالی ایکے تمہارے کو

خَيْرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مال پس چاہیے کہ شروع اول اپنے پر خرچ کرے اور اپنے گھر کے لوگون پر نقل کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے بردی کے روٹی کپڑا اور سکا ہے اور نہ تکلیف دیا جاوے

مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

کام سے مگر اسقدر کہ طاقت رکھے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللّٰهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَمَنْ جَعَلَ اللّٰهُ أَخَاهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بردی تمہارے بھائی تمہارے ہین اور ماندہ تمہارے کیا ہے اونکو اللہ تعالی نے زیر دست تمہارے پس جو شخص کہ کرے اللہ

تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمْهُ مِمَّا يَأْكُلُ وَلْيُلْبِسْهُ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا يُكَلِّفُهُ مِنَ الْعَمَلِ مَا

زیر دست اوسکا پس چاہیے کہ کھلاوے اوسکو اوسچیز سے کہ آپ کھاوے اور پہناوے اوسکو اوسچیز سے کہ آپ پہنے اور نہ تکلیف دیوے اوس

يَغْلِبُهُ فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ فَلْيُعِنْهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو جَاءَهُ

ہوسکو اوس سے پھر اگر تکلیف دیوے اوسکو اوسکام کی کہ نہین ہوسکتا اوس سے تو چاہیے کہ مدد کرے اوسکی اوسکام پر متفق علیہ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے

قَهْرَمَانٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ أَعْطَيْتَ الرَّقِيقَ قُوتَهُمْ قَالَ لَا قَالَ فَانْطَلِقْ

مختار اوسکا پس کہا عبداللہ نے اوسکو دیا تو نے غلام لونڈیون کو قوت اونکا کہا اوسنے کہ نہین کہا عبداللہ نے پس چلا

فَأَعْطِهِمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَى بِالرَّجُلِ إِثْمًا أَنْ يَحْبِسَ

اور دے اونکو قوت اونکا پس تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا کفایت کرتا ہے آدمی کو گناہ ہونے مین یہ کہ روکے

عَمَّنْ يَمْلِكُ قُوتَهُ وَفِي رِوَايَةٍ كَفَى بِالْمَرْءِ إِثْمًا أَنْ يُضَيِّعَ مَنْ يَقُوتُ

اپنے مملوک کو قوت اوسکا اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے کفایت کرتا ہے آدمی کو گناہ ہونے مین یہ کہ ضائع کرے قوت

باب النفقات
۵۴

رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ

صنع لاحدکم خادمہ طعامہ ثم جاءہ بہ وقد ولی حرہ ودخانہ

کر تیار کرے واسطے ایک تمہارے کے خادم اوسکا کھانا اوسکا پھر لاوے اوسکے پاس کھانا حال انکہ اوٹھائی ہو اوسنے گرمی اور اوسکا دھواں

فلیقعدہ معہ فلیاکل فان کان الطعام مشفوہا قلیلا فلیضع

پس چاہیے کہ بٹھاوے اوسکو اپنے ساتھ اور کھاوے پس اگر ہو کھانا کہ اسکے کھانے والا ہے تھوڑا پس چاہیے کہ رکھ دے

فی یدہ منہ اکلۃ او اکلتین رواہ مسلم وعن عبد اللہ بن عمر

اوسکے ہاتھ مین اوس سے ایک لقمہ یا دو لقمہ نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان العبد اذا نصح لسیدہ واحسن

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق غلام جبوقت کہ خیر خواہی کرتا ہے اپنے مالک کی اور اچھی کرتا ہے

عبادۃ اللہ فلہ اجرہ مرتین متفق علیہ وعن ابی ہریرۃ قال

بندگی اللہ کی تو پس اوسکے لیے ہے ثواب اوسکا دوہرا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نعما للمملوک ان یتوفاہ اللہ بحسن

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اچھا ہے واسطے مملوک کے یہ کہ وفات دے اوسکو اللہ سو اچھی کرکے

عبادۃ ربہ وطاعۃ سیدہ نعمالہ متفق علیہ وعن جریر قال

عبادت پروردگار اپنے کی اور فرمانبرداری مالک اپنے کی تو اچھا ہے مملوک کے لیے یہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے جریر سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا ابق العبد لم تقبل لہ صلوۃ و

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبوقت کہ بھاگتا ہے غلام نہین قبول کیجاتی واسطے اوسکے کوئی نماز اور

فی روایۃ عنہ قال ایما عبد ابق فقد برئت منہ الذمۃ وفی

ایک روایت مین جریر سے یون ہے کہ فرمایا حضرت نے جو غلام کہ بھاگا بری ہوا گئے اوس سے ذمہ اور ایک

روایۃ عنہ قال ایما عبد ابق من موالیہ فقد کفر حتی یرجع

روایت مین جریر سے یون آیا ہے کہ جو غلام کہ بھاگا اپنے مالکون سے پس تحقیق کافر ہوا یہانتک کہ پھر آوے

الیہم رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال سمعت ابا القاسم

طرف اونکے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا مینے نبی

صلی اللہ علیہ وسلم یقول من قذف مملوکہ وھو بریء مما قال جلد یوم القیمۃ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو کوئی تہمت زنا کی کرے اپنے بردے پر اور وہ ہو پاک اوس چیز سے کہ کہا اوسکو مارے جاوے قیامت کے دن

الا ان یکون کما قال متفق علیہ وعن ابن عمر قال سمعت رسول

مگر یہ کہ ہو غلام جیسیکہ کہا اوسکو نے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا سنا میںنے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ضرب غلاما لہ حدا لم یاتہ او لطمہ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص مارے اپنے غلام کو حد کو نہیں کام کیا حد کا یا طمانچہ مارے اوسکو

فان کفارتہ ان یعتقہ رواہ مسلم وعن ابی مسعود الانصاری

پس تحقیق کفارہ اوسکا یہ ہے کہ آزاد کرے اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے

قال کنت اضرب غلاما لی فسمعت من خلفی صوتا اعلم

کہ کہا تھا میں مارتا اپنے غلام کو۔ پس سنی میںنے اپنے پیچھے سے آواز خبردار ہو

ابا مسعود للہ اقدر علیک منک علیہ فالتفت فاذا ھو

اے ابو مسعود سنے اللہ تعالی زیادہ قادر ہے تجھپر تجھسے غلام پر پس پھیرا میںنے پیچھے اپنے پس ناگہان وہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلت یا رسول اللہ ھو حر لوجہ اللہ فقال

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے پس کہا میںنے یا رسول اللہ یہ آزاد ہے للہ اللہ پس فرمایا

اما لو لم تفعل للفحتک النار او لمستک النار رواہ مسلم

آگاہ ہو اگر نہ آزاد کرتا تو البتہ جلاتی تجکو آگ دوزخ کی یا فرمایا لگتی تجھکو آگ نقل کی یہ مسلم نے۔

الفصل الثانی عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ

فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے

ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان لی مالا وان والدی

یہ کہ ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا کہ تحقیق میرے پاس مال ہے اور تحقیق باپ میرا

یحتاج الی مالی قال انت ومالک لوالدک ان اولادکم من اطیب

محتاج ہے طرف مال میرے کے فرمایا تو اور مال تیرا واسطے باپ تیرے کے ہے ہوا سکتے کہ اولاد تمہاری بہترین

کسبکم کلوا من کسب اولادکم رواہ ابو داود وابن ماجۃ

کمائی تمہاری سے ہے پس کھاؤ کمائی اولاد اپنی کے سے نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وَعَنْهُ وَعَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اپنے دادا سے کہ آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ

اِنِّیْ فَقِیْرٌ وَلَیْسَ لِیْ شَیْءٌ وَلِیْ یَتِیْمٌ فَقَالَ کُلْ مِنْ مَالِ یَتِیْمِکَ غَیْرَ

تحقیق میں ہوں فقیر نہیں میرے پاس کچھ اور میری پرورش میں ہے ایک یتیم پس فرمایا کھا اپنے یتیم کے مال سے اسحالیکہ نہ

مُسْرِفٍ وَّلَا مُبَادِرٍ وَّلَا مُتَاَثِّلٍ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

اسراف کرنیوالا ہو اور نہ برابر کرنیوالا اور نہ جمع کرنیوالا مال کا نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ مَرَضِہٖ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے وہ فرماتے اپنی مرض الموت میں کہ لازم پکڑو

اَلصَّلٰوۃَ وَمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

نماز کو اور ادا کرو حق اوس کا کہ مالک ہوئے ہیں تمہارے ہاتھ نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور

رَوٰی اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ عَنْ عَلِیٍّ نَحْوَہٗ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ

نقل کی احمد اور ابوداؤد نے حضرت علیؓ سے مانند اسکے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضہ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ سَیِّءُ الْمَلَکَۃِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں داخل ہوگا بہشت میں برائی کرنیوالا اپنے مملوک سے نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ مَکِیْثٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ حُسْنُ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے رافع بن مکیث سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خوش خلقی کرنا

الْمَلَکَۃِ یُمْنٌ وَسُوْءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَلَمْ اَرَ فِیْ غَیْرِ

مملوکوں سے باعث برکت ہے اور بدخلقی مملوکوں سے کرنی سبب ہے بے برکتی کا نقل کی یہ ابوداؤد نے اور کہا مشکوٰۃ کے مصنف نے

الْمَصَابِیْحِ مَا زَادَ عَلَیْہِ فِیْہِ مِنْ قَوْلِہٖ وَالصَّدَقَۃُ تَمْنَعُ مِیْتَۃَ السُّوْءِ

مصابیح میں وہ چیز کہ زیادتی کی صاحب مصابیح نے اس حدیث پر مصابیح میں یہ اسکے قول اور صدقہ دینا باز رکھتا ہے

وَالْبِرُّ زِیَادَۃٌ فِی الْعُمُرِ وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اور نیکی کرنی سبب زیادتی کی ہے عمر میں۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُکُمْ خَادِمَہٗ فَذَکَرَ اللّٰہَ فَارْفَعُوْا اَیْدِیَکُمْ رَوَاہُ

علیہ وسلم نے جب مارے ایک تمہارا اپنے خادم کو پس شد یاد کرے وہ اللہ کو پس اوٹھاؤ تم ہاتھ اپنے نقل کی یہ

الترمذی والبیہقی فی شعب الایمان لکن عندہ فلیمسک
ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں لیکن نزدیک بیہقی کے لفظ فلیمسک ہے
بدل فارفعوا ایدیکم وعن ابی ایوب قال سمعت رسول
بدلے فارفعوا ایدیکم کے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہا سنا میں نے رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من فرق بین والدۃ وولدھا فرق اللہ بینہ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جو شخص کہ جدائی ڈالے درمیان ماں اور بیٹے کے جدائی ڈالیگا اللہ درمیان اوسکے
وبین احبتہ یوم القیمۃ رواہ الترمذی والدارمی وعن
اور درمیان محبوبوں اوسکے کے دن قیامت کے نقل کی یہ ترمذی اور داری نے۔ اور روایت ہے
علی قال وھب لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلامین اخوین فقلت
حضرت علی رض سے کہ کہا بخشے مجھ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو غلام کہ بھائی تھے آپس میں پس بیچا میں نے
احدھما فقال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی ما فعل غلامک
ایک کو اونمیں سے پس فرمایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے علی کیا ہوا غلام تیرا
فاخبرتہ فقال ردہ ردہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ وعنہ
پس خبر دی میں نے حضرت کو پس فرمایا پھیر لے اوسکو پھیر لے اوسکو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے علی رض سے
انہ فرق بین جاریۃ وولدھا فنھاہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن ذلک
یہ کہ انہوں نے جدائی کی درمیان ایک لونڈی کے اور بیٹے اوسکے کے پس منع فرمایا اونکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے
فرد البیع رواہ ابوداود منقطعا وعن جابر عن النبی صلی اللہ
پس فسخ کیا انہوں نے بیع کو نقل کی یہ ابوداود نے بطریق انقطاع کے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ
علیہ وسلم قال ثلاث من کن فیہ یسر اللہ حتفہ وادخلہ
علیہ وسلم سے فرمایا تین چیزیں ہیں جس شخص میں ہوں وہ آسان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مرنے اوسکے کو اور داخل کریگا اوسکو
جنتہ رفق بالضعیف وشفقۃ علی الوالدین واحسان الی المملوک
بہشت اپنی میں نرمی کرنی ساتھ ضعیف کے اور شفقت کرنی ماں باپ پر اور احسان کرنا طرف مملوک کے
رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب وعن ابی امامۃ
نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَبَ لِعَلِيٍّ غُلَامًا فَقَالَ لَا تَضْرِبْهُ فَإِنِّي

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بخشا واسطے علی کے ایک غلام اور فرمایا کہ نہ مارنا اسکو اسواسطے کہ میں

نُهِيتُ عَنْ ضَرْبِ أَهْلِ الصَّلٰوةِ وَقَدْ رَأَيْتُهُ يُصَلِّي هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ

منع کیا گیا ہوں مارنے نمازیوں کے سے اور دیکھا ہے میں نے اوسکو نماز پڑھتے یہ لفظ مصابیح کے ہیں

وَفِي الْمُجْتَبٰى لِلدَّارَقُطْنِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لَهُمَا نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور کتاب مجتبیٰ میں کہ تصنیف دارقطنی کی ہے یہ کہ عمر بن الخطاب نے کہا کہ منع کیا ہمکو رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضَرْبِ الْمُصَلِّينَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

علیہ وسلم نے مارنے نمازیوں کے سے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا آیا ایک شخص

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمْ نَعْفُو عَنِ الْخَادِمِ

طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ کتنی بار درگذر کریں ہم تقصیرات لونڈی غلام اپنی کی

فَسَكَتَ ثُمَّ أَعَادَ عَلَيْهِ الْكَلَامَ فَصَمَتَ فَلَمَّا كَانَتِ الثَّالِثَةُ قَالَ

سو پس چپکے رہے حضرت پھر عرض کیا حضرت سے کلام مذکور پس چپ رہے پھر جب تیسری بار پوچھا تو فرمایا

اعْفُوا عَنْهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

معاف کرو اوس سے ہر روز ستر بار نقل کی یہ ابوداؤد نے اور نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن عمرو سے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ مِنْ مَمْلُوكِيكُمْ فَاطْعِمُوهُ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُ مِمَّا تَكْسُونَ

جو کوئی اطاعت کرے تمہاری لونڈی غلاموں تمہارے پس کھلاؤ اوسکو اوسمیں سے جو آپ کھاتے ہو اور پہناؤ اوسکو اوسمیں سے

وَمَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ مِنْهُمْ فَبِيعُوهُ وَلَا تُعَذِّبُوا خَلْقَ اللّٰهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

اور جو کہ نہ موافق ہو تمہاری لونڈی غلاموں میں سے پس بیچ ڈالو اوسکو اور نہ شدہ عذاب دو مخلوق خدا کو نقل کی یہ احمد اور

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سہل بن حنظلیہ سے کہ کہا گذرے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

بِبَعِيرٍ قَدْ لَحِقَ ظَهْرُهُ بِبَطْنِهِ فَقَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ فِي هٰذِهِ الْبَهَائِمِ

الْمُجْمَةِ فَارْكَبُوهَا صَالِحَةً وَاتْرُكُوهَا صَالِحَةً رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ

بے زبان کے پس سوار ہو اور پیر اسحال میں کہ قابل سواری کے ہو اور چھوڑ دو اونکو اسحالمیں کہ اچھے ہوں نقل کی یہ ابوداؤد نے

الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهٗ تَعَالٰى وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ

تیسری روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا جب اترا قول اللہ تعالی کا اور نہ نزدیک ہو مال

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ وَقَوْلُهٗ تَعَالٰى اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ

یتیم کے مگر ساتھ اوس خصلت کے کہ وہ نیک تر ہے اور اترا قول اللہ تعالی کا تحقیق وہ لوگ کہ کھاتے ہیں مال

الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اَلْاٰيَةَ انْطَلَقَ مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ يَتِيْمٌ فَعَزَلَ طَعَامَهٗ

یتیموں کا از راہ ظلم کے آخر آیۃ تک شروع کیا اون لوگون نے کہ تھے نزدیک اونکے یتیم پس الگ کردیا کھانا اونکا

مِنْ طَعَامِهٖ وَشَرَابَهٗ مِنْ شَرَابِهٖ فَاِذَا فَضَلَ مِنْ طَعَامِ الْيَتِيْمِ

کھانے اپنے سے اور پینا اونکا پینے اپنے سے پس جب بچ رہتا کھانے یتیم کے سے

وَشَرَابِهٖ شَيْءٌ حُبِسَ لَهٗ حَتّٰى يَاْكُلَهٗ اَوْ يَفْسُدَ فَاشْتَدَّ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ

اور پینے اوسکے سے کچھ رکھا جیوڑتے واسطے اوسکے یہانتک کہ کھاتا اوسکو یتیم یا بگڑ جاتا پس دشوار ہوا یہ یتیم کے

فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيَسْاَلُوْنَكَ

پھر ذکر کیا اونہون نے یہ روبرو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اتاری اللہ تعالی نے یہ آیت اور پوچھتے ہیں تجھسے

عَنِ الْيَتٰمٰى قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

حال یتیموں کے سے کہہ درستی کرنی واسطے یتیموں کے بہتر ہے اور اگر ملا لو اونکے مال کو اپنے مال میں پس بھائی تمہارے ہیں

فَخَلَطُوْا طَعَامَهُمْ بِطَعَامِهِمْ وَشَرَابَهُمْ بِشَرَابِهِمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس ملا دیا پرورش کرنیوالون نے کھانا اونکا ساتھ کھانے اپنے کے اور پینا اونکا ساتھ پینے اپنے کے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو کہ

فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهٖ وَبَيْنَ الْاَخِ وَبَيْنَ اَخِيْهِ رَوَاهُ ابْنُ

جدائی ڈالے درمیان باپ اور اوسکے بیٹے کے اور درمیان دو بھائیون کے نقل کی یہ ابن

مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

ماجہ اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے کہا تھے نبی

باب النفقات

کیونکہ ایمان انکو تکلیف ہوگی ایک دوسرے کی جدائی سے اور حنیفہ نے کہا صغیر کو اسکے محرم سے جدا کرنا مکروہ ہے اور کبیر کو جدا کرنا چاہیے اور شافعی کے نزدیک صغیر کے حرمات آٹھ برس تک ہے اور حنیفہ کے نزدیک احتلام تک اور امام احمد نے حدیث کے موافق کہا کہ بچے اور بچی میں کبھی تفریق نہ کرے جب تک کہ بالغ نہ ہوجائے

(لمعات ۱۲)

صلی اللہ علیہ وسلم اذا اُتی بالشیء اعطی اھل البیت جمیعا کراھیۃ ان یفرق
صلے اللہ علیہ وسلم جب لائے جاتے تھے پہلے سے دیتے ایک ہمارے کو سارا گھر کا گھر واسطے مکروہ رکھنے اسکے کہ جدا جدا ہو آپس
بینھم رواہ ابن ماجۃ وعن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
درمیان اونکے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
قال الا انبئکم بشرارکم الذی یاکل وحدہ ویجلد عبدہ ویمنع رفدہ
فرمایا کیا نہ خبر دون میں تمکو ساتھ بدترون کے تم مین سے وہ ہے کہ کھاوے تنہا اور مارے اپنے غلام کو اور روکے
رواہ رزین وعن ابی بکر الصدیق قال قال رسول اللہ
بخشش اپنی نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ سیئ الملکۃ قالوا یا رسول اللہ الیس اخبرتنا
صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین داخل ہوگا بہشت مین برائی کرنیوالا اپنے غلام لونڈیسے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا نہیں خبر دی
ان ھذہ الامۃ اکثر الامم مملوکین ویتامی قال نعم فاکرموھم
یہہ کہ تم نے یہ امت اگلی امتونسے باعتبار لونڈی غلام اور یتیمونکے فرمایا ہان پس عزیز رکھو اونکو
ککرامۃ اولادکم واطعموھم مما تاکلون قالوا فما تنفعنا الدنیا
مانند عزیز رکھنے اولاد اپنی کے اور کھلاؤ اونکو اوسمیں سے کہ کھاتے ہو تم کہا صحابہ نے پس کونسی چیز نفع کرتی ہمکو
قال فرس ترتبطہ تقاتل علیہ فی سبیل اللہ ومملوک یکفیک
فرمایا ایک گھوڑا کہ باندہ رکھو تو اوسکو لڑا کرے تو اوسپر اللہ کی راہ مین اور ایک مملوک کہ کفایت کرے تجھکو
فاذا صلی فھو اخوک رواہ ابن ماجۃ باب بلوغ الصغیر
پس جب نماز پڑہے مملوک تیرا پس وہ بھائی تیرا ہے نقل کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان بالغ ہونے چھوٹے لڑکے کے
وحضانتہ فی الصغر الفصل الاول عن ابن عمر قال
اور پرورش اوسکی کے صغر سن مین۔ فصل پہلی روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا
عرضت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام احد وانا ابن اربع عشرۃ سنۃ
روبرو کیا گیا مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سال جنگ احد کے اور تھا مین چودہ برس کا
فردنی ثم عرضت علیہ عام الخندق وانا ابن خمس عشرۃ سنۃ
پس لے گئے مجھکو پھر روبرو کیا گیا مین حضرت ص کے سال جنگ خندق کے اور مین پندرہ برس کا تھا

فَاجَازَنِی فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ هٰذَا فَرْقُ مَا بَیْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَ

پس اجازت دی مجھکو پس کہا عمر بن عبد العزیز نے کہ یہ عمر فرق کرنیوالی ہے درمیان لڑنے والوں کے اور

الذُّرِّیَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَالَحَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ

لڑکوں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہا صلح کی نبی صلے اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَةِ عَلٰی ثَلٰثَةِ اَشْیَاءَ عَلٰی اَنَّ مَنْ اَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

علیہ وسلم نے دن حدیبیہ کے تین چیزوں پر اسپر کہ جو آجاوے حضرت ہم کے پاس مشرکوں میں سے

رَدَّهٗ اِلَیْهِمْ وَمَنْ اَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ لَمْ یَرُدُّوْهُ وَعَلٰی اَنْ یَّدْخُلَهَا

پھیر دیں اوسکو اونکی طرف اور جو آوے اونکے پاس مسلمانوں میں سے نہ پھیریں اوسکو اور صلح کی اسپر کہ آوین حضرت

مِنْ قَابِلٍ وَّیُقِیْمَ بِهَا ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَی الْاَجَلُ خَرَجَ

مکہ میں اگلے سال اور ٹھہرین اوسمیں تین دن پس جب داخل ہوئے حضرت مکہ میں اور ہو چکی مدت معینہ تو نکلا

فَتَبِعَتْهُ اِبْنَةُ حَمْزَةَ تُنَادِیْ یَا عَمِّ یَا عَمِّ فَتَنَاوَلَهَا عَلِیٌّ فَاَخَذَ بِیَدِهَا

پس لگے اونکے پیچھے بیٹی حمزہ کے پکارتے ہوئے اے چچا اے چچا پس لیا ارادہ کیا پکڑنے پس پکڑ لیا اوسکا حضرت علی نے پس

فَاخْتَصَمَ فِیْهَا عَلِیٌّ وَّزَیْدٌ وَّجَعْفَرٌ فَقَالَ عَلِیٌّ اَنَا اَخَذْتُهَا وَهِیَ بِنْتُ عَمِّیْ وَقَالَ

پس جھگڑے بیچ پرورش کرنے بیٹی حمزہ کے علی اور زید اور جعفر پس کہا حضرت علی نے میں نے پہلے لیا ہے اسکو اور وہ ہے بیٹی میرے

جَعْفَرٌ بِنْتُ عَمِّیْ وَخَالَتُهَا تَحْتِیْ وَقَالَ زَیْدٌ بِنْتُ اَخِیْ فَقَضٰی بِهَا النَّبِیُّ

حضرت جعفر نے کہ یہ بیٹی ہے میرے چچا کی اور خالہ اسکی میرے نکاح میں ہے اور کہا زید نے بھتیجی میری ہے پس حکم فرمایا ساتھ لینے بیٹی حمزہ کے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِخَالَتِهَا وَقَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ وَقَالَ لِعَلِیٍّ اَنْتَ مِنِّیْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے خالہ اوسکی کے اور فرمایا کہ خالہ بمنزلہ ماں کے ہے اور فرمایا واسطے حضرت علی کے کہ تو مجھ سے ہے

وَاَنَا مِنْكَ وَقَالَ لِجَعْفَرٍ اَشْبَهْتَ خَلْقِیْ وَخُلُقِیْ وَقَالَ لِزَیْدٍ اَنْتَ اَخُوْنَا

اور میں تجھ سے ہوں اور فرمایا واسطے جعفر کے کہ مشابہ ہے تو پیدائش میری میں اور خلق میرے میں اور فرمایا زید کو کہ تو بھائی ہمارا ہے

وَمَوْلَانَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ

اور محب ہمارا ہے متفق علیہ۔ فصل دوسری روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے

عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ امْرَاَةً قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ ابْنِیْ

اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یعنے عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق بیٹا میرا

هٰذَا كَانَ بَطْنِي لَهٗ وِعَاءً وَثَدْيِي لَهٗ سِقَاءً وَحِجْرِي لَهٗ حَوَاءً وَإِنَّ

یہ تھا پیٹ میرا واسطے اوسکے باسن اور تھی چھاتی میری واسطے اوسکے مشک اور گود میری اوسکے لیے ہی ہے گویا ہری

أَبَاهُ طَلَّقَنِي وَأَرَادَ أَنْ يَنْزِعَ مِنِّي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتِ

باپ اوسکے نے طلاق دی مجکو اور ارادہ رکھتا ہو جو چھین لیوے اوسکا مجھسے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو تو

أَحَقُّ بِهٖ مَا لَمْ تَنْكِحِي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

لائق تر ہی ساتھ پرورش کرنے اوسکے کے جب تک کہ نہ نکاح کرے تو کسی سے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيَّرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيْهِ وَأُمِّهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اختیار دیا لڑکے کو درمیان اوسکے باپ کے اور ماں اوسکی کے نقل کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْهُ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا آئی ایک عورت پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق

زَوْجِي يُرِيْدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ سَقَانِي وَنَفَعَنِي فَقَالَ النَّبِيُّ

خاوند میرا ارادہ رکھتا ہی کہ لیجاوے بیٹے میرے کو اور حال یہ ہی کہ پلاتا ہے مجکو اور نفع دیتا ہی مجکو پس فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا أَبُوْكَ وَهٰذِهٖ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ باپ تیرا ہی اور یہ ماں تیری ہی پس پکڑ لے ہاتھ ان دونوں میں سے جسکا چاہے پس پکڑا ہاتھ

أُمِّهٖ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَاللَّفْظُ

ماں اپنی کا پس لے گئی اوسکو نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ لفظ

الثَّالِثِ عَنْ هِلَالِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ أَبِي مَيْمُوْنَةَ سُلَيْمَانَ مَوْلًى

تیسری روایت ہی ہلال بن اسامہ سے کہ نقل کی اوسنے ابی میمونہ سے کہ نام اوسکا سلیمان تھا آزاد کیا ہوا

لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا جَالِسٌ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ

کسیکا مدینہ والوں میں سے کہا اوسوقت کہ میں بیٹھا ہوا تھا ساتھ ابی ہریرہ کے آئی اوسکے پاس ایک عورت

فَارِسِيَّةٌ مَعَهَا ابْنٌ لَّهَا وَقَدْ طَلَّقَهَا زَوْجُهَا فَادَّعَيَاهُ فَرَطَنَتْ لَهٗ

فارس کے رہنے والی اوسکے ساتھ تھا بیٹا اوسکا حال آنکہ طلاق دی تھی اوسکو اوسکے خاوند نے پس دعوی کیا خاوند بیوی نے

تَقُوْلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ زَوْجِي يُرِيْدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ

کہتی تھی اے ابوہریرہ خاوند میرا ارادہ رکھتا ہی یہ کہ لیجاوے میرے بیٹے کو پس کہا ابوہریرہ نے

اسْتَهَمَا عَلَيْهِ رَجُلٌ فَجَاءَ زَوْجُهَا وَقَالَ مَنْ يُحَاقِّنِي
قرعہ ڈالا اس پر فارسی میں کلام کیا ابو ہریرہ نے اور عورت سے ساتھ اس کے پھر آیا خاوند اور کہا کون جھگڑتا ہے مجھ سے
فِي ابْنِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اللّٰهُمَّ إِنِّي لَا أَقُولُ هٰذَا إِلَّا أَنِّي كُنْتُ
بیٹے میرے پس کہا ابو ہریرہ نے یا الٰہی تحقیق میں نہیں کہتا یہ مگر کہ تحقیق تھا میں
قَاعِدًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ
بیٹھا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس آئی حضرت کے پاس ایک عورت اور کہا یا رسول اللہ
إِنَّ زَوْجِي يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِابْنِي وَقَدْ نَفَعَنِي وَسَقَانِي مِنْ بِئْرِ
تحقیق خاوند میرا ارادہ رکھتا ہے یہ کہ لیجاوے بیٹے میرے کو حالانکہ نفع دیتا ہے وہ مجھکو اور پلاتا ہے مجھکو پانی
أَبِي عِنَبَةَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ مِنْ عَذْبِ الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
ابو عنبہ کے کنوئیں سے اور کتاب نسائی میں یوں ہے کہ پلاتا ہے مجھکو میٹھا پانی پس فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا عَلَيْهِ فَقَالَ زَوْجُهَا مَنْ يُحَاقِّنِي فِي وَلَدِي
صلے اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو اس پر پس کہا خاوند اس کے نے کون ہے جھگڑتا مجھ سے میرے لڑکے کے
فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا أَبُوكَ وَهٰذِهِ أُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ
پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ ہے باپ تیرا اور یہ ہے ماں تیری پس پکڑ لے ہاتھ
أَيِّهِمَا شِئْتَ فَأَخَذَ بِيَدِ أُمِّهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ
ان دونوں میں سے جسکا چاہے پس پکڑا اس نے ہاتھ اپنی ماں کا نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے

كِتَابُ الْعِتْقِ

كِتَابُ الْعِتْقِ أَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ
کتاب ہے یہ بیچ بیان آزاد کرنے غلام کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا کہا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً أَعْتَقَ اللّٰهُ بِكُلِّ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے بردہ مسلمان آزاد کرے گا اللہ بدلے ہر
عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتّٰى فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ
عضو بردے کے عضو آزاد کرنیوالے کو آگ دوزخ سے یہانتک کہ بدلے شرمگاہ کے شرمگاہ اور
عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ إِيمَانٌ
روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کونسا عمل بہتر ہے فرمایا ایمان لانا

بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِهِ قَالَ قُلْتُ فَأَيُّ الرِّقَابِ أَفْضَلُ قَالَ أَغْلَاهَا
ساتھ اللہ کے اور جہاد کرنا اوسکی راہ مین کہا ابوذر نے کہا مینے کونسا بردہ آزاد کرنا بہتر ہے فرمایا کہ مہنگا ہو
ثَمَنًا وَأَنْفَسُهَا عِنْدَ أَهْلِهَا قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تُعِينُ صَانِعًا
مول مین اور رہبت پیارا ہو نزدیک مالک اوسکے کے کہا مینے اگر نہ کرسکون مین فرمایا مدد کر کام کرنیوالے کی
أَوْ تَصْنَعُ لِأَخْرَقَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ أَفْعَلْ قَالَ تَدَعُ النَّاسَ مِنَ الشَّرِّ
یا بنا دے واسطے اوسکے کسکے کہ نہین بنا جانتا کہا مینے پس اگر نہ کرسکون مین فرمایا چھوڑ تو لوگون کو برائی سے
فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي
پس تحقیق یہ خصلت خیر ہے کہ خیرات کرتا ہے تو ساتھ اوسکے اپنے نفس پر متفق علیہ۔ فصل دوسری
عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روایت ہے براء بن عازب سے کہا آیا ایک گنوار پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
فَقَالَ عَلِّمْنِي عَمَلًا يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ لَئِنْ كُنْتَ أَقْصَرْتَ الْخُطْبَةَ
اور کہا سکھلایئے مجکو کوئی عمل کہ داخل کرے مجکو بہشت مین فرمایا شے اگر تو نے کوتاہی کی تو نے بیان کرنے مین
لَقَدْ أَعْرَضْتَ الْمَسْأَلَةَ أَعْتِقِ النَّسَمَةَ وَفُكَّ الرَّقَبَةَ قَالَ أَوَلَيْسَا
تحقیق پھیلاؤ کیا تو نے سوال کو شے آزاد کر جان کو اور خلاص کر بردے کو کہا اعرابی نے شکیا نہین دونون
وَاحِدًا قَالَ لَا عِتْقُ النَّسَمَةِ أَنْ تَفَرَّدَ بِعِتْقِهَا وَفَكُّ الرَّقَبَةِ أَنْ
ایک فرمایا نہین آزاد کرنا جان کا یہ ہے کہ تنہا ہو دے تو ساتھ آزاد کرنے اوسکے کے اور خلاص کرنا بردے کا یہ ہے کہ
تُعِينَ فِي ثَمَنِهَا وَالْمِنْحَةُ الْوَكُوفُ وَالْفَيْءُ عَلَى ذِي الرَّحِمِ الظَّالِمِ فَإِنْ
مدد کرے تو اوسکی مول مین اور دودھ کا منحہ شیر دار اور احسان کرنا نے دار ظالم پر پس اگر
لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَأَطْعِمِ الْجَائِعَ وَاسْقِ الظَّمْآنَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ
نہ کرسکے تو یہ پس کھلا بھوکے کو اور پلا پیاسے کو اور حکم کر ساتھ اچھی چیز کے اور منع کر
عَنِ الْمُنْكَرِ فَإِنْ لَمْ تُطِقْ ذٰلِكَ فَكُفَّ لِسَانَكَ إِلَّا مِنْ خَيْرٍ رَوَاهُ
بری چیز سے پھر اگر نہ کرسکے تو یہ پس شے بند کر اپنی زبان کو سوائے بھلائی کے نقل کی یہ
الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے عمرو بن عبسہ سے کہ یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَنْ بَنٰی مَسْجِدًا لِیُذْکَرَ اللّٰہُ فِیْہِ بَنٰی لَہٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ وَمَنْ اَعْتَقَ

فرمایا جو شخص کہ بنادے مسجد تاکہ ذکر کیا جاوے اللہ کا اوسمین بنایا جاتا ہے اوسکے لیے محل بڑا بہشت مین اور جو شخص کہ آزاد کرے

نَفْسًا مُسْلِمَۃً کَانَتْ فِدْیَتَہٗ مِنْ جَھَنَّمَ وَمَنْ شَابَ شَیْبَۃً فِیْ سَبِیْلِ

ایک نفس مسلمان کو تو ہوگا وہ نفس بدلہ اوسکا آگ دوزخ سے اور جو شخص کہ بوڑھا ہو بوڑھا ہونا اللہ کی راہ مین

اللّٰہِ کَانَتْ لَہٗ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَوَاہُ فِیْ شَرْحِ السُّنَّۃِ اَلْفَصْلُ

تو ہوگا وہ بڑھاپا اوسکے لیے نور دن قیامت کے نقل کی یہ صاحب مصابیح نے شرح السنہ مین فصل

الثَّالِثُ عَنِ الشَّرِیْفِ بْنِ الدَّیْلَمِیِّ قَالَ اَتَیْنَا وَاثِلَۃَ بْنَ الْاَسْقَعِ

تیسری روایت ہے شریف بیٹے دیلمی کے سے کہ کہا آیا مین واثلہ بیٹے اسقع کے پاس

فَقُلْنَا حَدِّثْنَا حَدِیْثًا لَیْسَ فِیْہِ زِیَادَۃٌ وَّلَا نُقْصَانٌ فَغَضِبَ وَقَالَ

اور کہا ہمنے کہ بیان کر ہمسے ایک حدیث کہ نہو اوسمین زیادتی اور نہ کمی پس غصے ہوئے واثلہ اور کہا

اِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَقْرَأُ وَمُصْحَفُہٗ مُعَلَّقٌ فِیْ بَیْتِہٖ فَیَزِیْدُ وَیَنْقُصُ فَقُلْنَا

کہ تحقیق ایک تمہارا پڑھتا ہے قرآن اور قرآن اوسکا لٹکا ہوا ہوتا ہے اوسکے گھر مین اور باوجود اسکے زیادتی کرتا ہے اور کمی ہوجاتی ہے

اِنَّمَا اَرَدْنَا حَدِیْثًا سَمِعْتَہٗ مِنَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَتَیْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سوا اسکے نہین کہ ارادہ کیا تھا ہمنے حدیث کا کہ سنا ہو تمنے اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا واثلہ نے کہ آئے ہم رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ صَاحِبٍ لَّنَا اَوْجَبَ یَعْنِی النَّارَ بِالْقَتْلِ فَقَالَ اَعْتِقُوْا عَنْہُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ مقدمہ ایک یار اپنے کے کہ واجب کیا تھا اپنے نفس پر یعنے آگ دوزخ کی کو سبب قتل کرنیکے پس فرمایا حضرت نے

یُعْتِقِ اللّٰہُ بِکُلِّ عُضْوٍ مِّنْہُ عُضْوًا مِّنَ النَّارِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

آزاد کریگا اللہ تعالی بدلے ہر عضو غلام کے عضو اوس قاتل کا آگ سے نقل کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے

سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الصَّدَقَۃِ

سمرہ بن جندب سے رض کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین صدقہ کا

الشَّفَاعَۃُ بِھَا تَفُکُّ الرَّقَبَۃُ رَوَاہُ الْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ

سفارش کرنی ہے کہ سبب اوسکے خلاص کی جاوے گردن نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے بیچ بیان

اِعْتَاقِ الْعَبْدِ الْمُشْتَرَکِ وَشِرَاءِ الْقَرِیْبِ وَالْعِتْقِ فِی

آزاد کرنے غلام مشترک کے اور خرید کرنے قرابتی کے اور آزاد کرنے کے

المرض الفصل الاول عن ابن عمر قال قال رسول الله

بیماری کی حالت مین - فصل پہلی روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم من اعتق شرکا له فی عبد وکان له مال یبلغ ثمن

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے حصہ اپنا غلام مین اور ہو واسطے آزاد کرنیوالے کے مال کہ پہنچتا ہو مول

العبد قوم العبد علیه قیمة عدل فاعطی شرکاؤه حصصهم

غلام کو قیمت کیا جاوے غلام اوسپر قیمت انصاف کی پس دیجاوین اوسکے شریکون کو حصے اونکے

وعتق علیه العبد والا فقد عتق منه ما عتق متفق علیه

اور آزاد ہو اوسپر غلام اور اگر نہین مال اوسکے پاس تحقیق آزاد ہوا اوس سے جو کہ آزاد ہوا متفق علیہ

وعن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من اعتق شقصا

اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو شخص کہ آزاد کرے حصہ اپنا

فی عبد اعتق کله ان کان له مال فان لم یکن له مال استسعی

غلام مین آزاد کیا گیا کل اوسکا اگر ہو واسطے اوسکے مال پس اگر نہو واسطے اوسکے مال سعی کروایا جاوے

العبد غیر مشقوق علیه متفق علیه وعن عمران بن حصین

غلام نہ مشقت ڈالی جاوے اوسپر متفق علیہ - اور روایت ہی عمران بن حصین سے

ان رجلا اعتق ستة مملوکین له عند موته لم یکن له مال

یہ کہ ایک شخص نے آزاد کیے چھ غلام اپنے وقت مرنے اپنے کے نہ تھا واسطے اوسکے مال

غیرهم فدعا بهم رسول الله صلی الله علیه وسلم فجزاهم اثلاثا ثم اقرع بینهم فاعتق

سوا اون غلامون کے پھر بلایا اون غلامون کو رسول خدا صلعم نے اور حصے کیے اونکے تین پھر قرعہ ڈالا درمیان اونکے پس آزاد کیے

اثنین وارق اربعة وقال له قولا شدیدا رواه مسلم وروی اه النسائی

دو اور غلام رکھے چار اور فرمایا آزاد کرنیوالے کے حق مین کلام سخت نقل کی یہ مسلم نے اور نقل کی یہ نسائی نے

عنه وذکر لقد هممت ان لا اصلی علیه بدا وقال له قولا شدیدا

عمران سے اور ذکر کیا اس عبارت کو کہ البتہ تحقیق قصد کیا تھا مینے یہ کہ نہ پڑھون مین نماز جنازہ اوسپر پھر جا ہی اس عبارت کو وقال له قولا

وفی روایة ابی داود قال لو شهدته قبل ان یدفن لم یدفن

اور بیچ روایت ابی داود کے یون ہی کہ فرمایا حضرت صلعم نے اگر حاضر ہوتا مین اوسکے جنازہ پر پہلے دفن کے تو نہ دفن کیا جاتا

فِي مَقَابِرِ الْمُسْلِمِينَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْزِي

مسلمانوں کے مقبرے میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں بدلا دیتا

وَلَدٌ وَالِدَهُ إِلَّا أَنْ يَجِدَهُ مَمْلُوكًا فَيَشْتَرِيَهُ فَيُعْتِقَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کوئی لڑکا اپنے باپ کے احسان کا مگر اس طرح کہ پاوے اوسکو غلام پس خرید کرے اوسکو اور آزاد کرے اوسکو نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ دَبَّرَ مَمْلُوكًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُ فَبَلَغَ

جابر سے یہ کہ ایک شخص نے انصار میں سے مدبر کیا غلام کو اور نہ تھا اوسکے پاس کچھ مال سوا اس غلام کے پس پہنچی یہ خبر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ النَّحَّامِ بِثَمَانِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا کون شخص ہے کہ خریدے اوسکو مجھ سے پس خریدا اوسکو نعیم بن نحام نے بدلے آٹھ

مِائَةِ دِرْهَمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

سو درہم کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے پس خریدا اوسکو نعیم بن عبداللہ

الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ

عدوی نے آٹھ سو درہم کو پس لایا نعیم آٹھ سو درہم اور بر فرمی صلعم کے پس دیے حضرت نے وہ درہم اوس شخص کو

ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ

پھر فرمایا خرچ کر پہلے اپنی جان پر پس ثواب حاصل کر بسبب اوسکے پھر اگر بچ رہے کچھ پس خرچ کر اپنے اہل وعیال پر پس اگر

فَضَلَ عَنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذِي قَرَابَتِكَ

بچ رہے اہل وعیال تیرے سے کچھ پس واسطے نا تیدار اوں تیرے کے ہے پھر اگر بچ رہے نا تے داروں تیرے سے

شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُولُ فَبَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

کچھ پس اسطرح اور اسطرح یعنی خرچ کر آگے اپنے اور دائیں سے اپنے اور بائیں اپنے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری روایت ہے حسن بصری سے سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ نقل کی سمرہ نے رسول خدا صلعم سے

قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ

فرمایا جو شخص کہ مالک ہووے سے ذی رحم محرم کا پس وہ آزاد ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن

مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَدَتْ أَمَةُ الرَّجُلِ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ جنے لونڈی کسی مرد کی

مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ أَوْ بَعْدُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ

اوس مدبر سے پس وہ لونڈی آزاد ہو جاوے گی یہ بھیجہ مرنے اوسکے کے یا فرمایا بعد مرنے اوسکے اوسکو نقل کیا یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر

قَالَ بِعْنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ

کہ کہا بیچتے تھے ہم لونڈیوں کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وقت مین

فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ نَهَانَا عَنْهُ فَانْتَهَيْنَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

پھر جب خلیفہ ہوئے حضرت عمر رضی اللہ عنہ منع کیا ہمکو بیچنے اونکے سے پس باز رہے ہم نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُ الْعَبْدِ لَهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آزاد کرے غلام کو اور غلام کے پاس ہو مال تو پس مال غلام کا غلام ہی کے

إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ السَّيِّدُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي الْمَلِيحِ

مگر یہہ کہ شرط کرلے مالک نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ملیح سے

عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ شِقْصًا مِنْ غُلَامٍ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ نقل کی اوسنے باپ سے یہہ کہ ایک شخص نے آزاد کیا ایک حصہ غلام مین سے پس ذکر کیا گیا یہہ رو برو نبی صلعم کے

فَقَالَ لَيْسَ لِلّٰهِ شَرِيكٌ فَأَجَازَ عِتْقَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَفِينَةَ قَالَ

پس فرمایا نہین واسطے خدا کے کوئی شریک اسکے پس اجازت دی حضرت نے آزاد ہونے اوسکی کو نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُعْتِقُكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدُمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تھا مین مملوک ام سلمہ کے پس کہا ام سلمہ نے کہ آزاد کرتی ہون تجکو اور شرط لگاتی ہون تجھ پر یہہ کہ خدمت کریگا تو رسول خدا صلعم کی

مَا عِشْتَ فَقُلْتُ إِنْ لَمْ تَشْتَرِطِي عَلَيَّ مَا فَارَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عِشْتُ فَأَعْتَقَتْنِي

جب تک کہ زندہ رہیگا پس کہا اسنے اگر نہ شرط کرتی تو بھیجہ تو بھی نہ جدا ہوتا مین پیغمبر خدا صلعم سے جب تک کہ جیتا رہتا مین پس آزاد

وَاشْتَرَطَتْ عَلَيَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

اور شرط کی لگادی مجھپر نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اوسنے باپ سے اور شعیب

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِرْهَمٌ رَوَاهُ

اور اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مکاتب غلام ہی جب تک کہ باقی رہے بدل کتابت اوسکی سے اگرچہ ایک درہم نقل کیا یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہو

عِنْدَ مُكَاتَبٍ اِحْدٰى لَكُنَّ وَفَاءٌ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

نزدیک مکاتب ایکی تمہاری کے اسقدر روپیہ کہ تمام بدل کتابت دیسکے پس چاہیئے کہ پردہ کرے اوس سے نقل کی یہ ترمذی اور ابو

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَاتَبَ عَبْدَهٗ عَلٰى مِائَةِ اُوْقِيَّةٍ فَاَدَّاهَا اِلَّا عَشَرَةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کہ مکاتب کیا اپنے غلام کو سو اوقیہ پر پس ادا کیے اوسنے سب مگر دس

اَوَاقٍ اَوْ قَالَ عَشَرَةَ دَنَانِيْرَ ثُمَّ عَجَزَ فَهُوَ رَقِيْقٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

اوقیہ ادا کیے یا کہا دس دینار نہ ادا کیے پھر عاجز ہوگیا اور باقی سے پس وہ مکاتب غلام ہی نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَصَابَ

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ مستحق ہو

الْمُكَاتَبُ حَدًّا اَوْ مِيْرَاثًا وَرِثَ بِحِسَابِ مَا عَتَقَ مِنْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

مکاتب دیت کا یا میراث کا وارث ہوتا ہے بقدر ادا کیے ہوا اوس سے نقل کی یہ ابوداؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَّهٗ قَالَ يُؤَدِّي الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا اَدّٰى دِيَةَ

اور ترمذی نے اور ایک روایت ترمذی کی میں یوں ہی کہ فرمایا حضرت نے دیت دیجاوے مکاتب بساتھ حصہ اوسکے جو کہ ادا کیا ہو

حُرٍّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ عَبْدٍ وَضَعَّفَهُ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

آزاد کے اور باقی دیت غلام کی اور ضعیف کہا اسکو ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہی عبدالرحمن

ابْنِ اَبِيْ عَمْرَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ اُمَّهٗ اَرَادَتْ اَنْ تُعْتِقَ فَاَخَّرَتْ ذٰلِكَ

بن ابی عمرہ انصاری سے یہہ کہ اوسکی ماں نے ارادہ کیا بروہ آزاد کرنیکا پھر دیر لگائی آزاد کرنے مین

اِلٰى اَنْ تُصْبِحَ فَمَاتَتْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

صبح تک پس مرگئے کہا عبدالرحمن نے پس کہا میںنے قاسم بن محمد کو

اَيَنْفَعُهَا اَنْ اُعْتِقَ عَنْهَا فَقَالَ الْقَاسِمُ اَتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

کہ کیا نفع کریگا میری ماں کو یہ کہ آزاد کرون مین اوسکی طرف سے پس کہا قاسم نے کہ آئے سعد بن عبادہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُمِّيْ هَلَكَتْ فَهَلْ يَنْفَعُهَا اَنْ اُعْتِقَ عَنْهَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کہ تحقیق ماں میری مرگئی پس کیا نفع کریگا اوسکو یہہ کہ آزاد کرون مین بروہ اوسکی طرف سے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہاں نفع کریگا نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے یحییٰ بن سعید سے

قَالَ تُوُفِّيَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ بَكْرٍ فِيْ نَوْمِهٖ فَاَعْتَقَتْ عَنْهُ عَائِشَةُ

کہا وفات کیا گیا عبدالرحمٰن بن ابی بکر وقت سونے کے کہ سوتے تھے اوسمیں پس آزاد کیا اوسکی طرف سے عائشہ نے

اُخْتُهٗ رِقَابًا كَثِيْرَةً رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ بہن اوسکی بہت سی برسے نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰى عَبْدًا فَلَمْ يَشْتَرِطْ مَالَهٗ فَلَا شَيْءَ لَهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے خریدا غلام اور نہ شرط کیا مال اوسکا پس نہیں حق اوسمیں ہوں لیسنے والے کا نقل کی یہ دارمی نے

بَابُ الْاَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

باب ہے بیچ بیان قسموں اور نذروں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ اَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْلِفُ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

کہا اکثر تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم قسم کھاتے یوں نہیں اور قسم ہے پھیرنیوالی دلوں کی نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهٰكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا

اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ منع فرماتا ہے تمکو کہ قسم کھاؤ تم

بِاٰبَائِكُمْ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اپنے باپوں کی جو شخص ہو قسم کھانیوالا پس چاہیے کہ قسم کھاوے اللہ کی یا چپ رہے متفق علیہ

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

اور روایت ہے عبدالرحمٰن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ

تَحْلِفُوْا بِالطَّوَاغِيْ وَلَا بِاٰبَائِكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ

قسم کھاؤ بتوں کی اور نہ اپنے باپوں کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ فِيْ حَلِفِهٖ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ قسم کھاوے اور کہے اپنی قسم میں کہ قسم کہا تا ہوں میں لات و عزیٰ کی

فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ تَعَالَ اُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

پس چاہیے کہ کہے لا الہ الا اللہ اور جس شخص نے کہا واسطے یار اپنے کے آ جوا کھیلیں ہم تجھسے پس چاہیے کہ صدقہ

متفق علیہ وعن ثابت بن الضحاک قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

من حلف علی ملۃ غیر الاسلام کاذبا فھو کما قال ولیس علی ابن

جو شخص کہ قسم کھاوے کسی دین پر کہ سوا اسلام کے ہے جھوٹی تو پس وہ ہوتا ہے جیسا کہا اور نہیں لازم ہوتی ابن

آدم نذر فیما لا یملک ومن قتل نفسہ بشیء فی الدنیا عذب بہ

آدم پر نذر اوس چیز میں کہ نہ ہو نہیں مالک اور جو شخص کہ مار ڈالے اپنے تئیں کسی چیز کے ساتھ دنیا میں عذاب کیا جاوے گا ساتھ

یوم القیامۃ ومن لعن مؤمنا فھو کقتلہ ومن قذف مؤمنا بکفر

دن قیامت کے اور جو شخص کہ لعنت کرے کسی مسلمان کو پس وہ مانند قتل کرنے اوسکے ہے اور جو شخص کہ تہمت کرے کسی مسلمان کو

فھو کقتلہ ومن ادعی دعوی کاذبۃ لیتکثر بھا لم یزدہ اللہ الا

پس وہ مانند قتل اوسکے ہے اور جو شخص کہ کرے دعوی جھوٹا تاکہ حاصل ہو بسبب اوسکے مال بہت نہیں زیادہ کرتا اوسکو اللہ مگر

قلۃ متفق علیہ وعن ابی موسی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

کمی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

انی واللہ ان شاء اللہ لا احلف علی یمین فاری غیرھا خیرا منھا

تحقیق میں قسم خدا کی اگر چاہے اللہ تو قسم کھاؤنگا کسی چیز پر پھر دیکھوں میں خلاف اوسکا بہتر اوس سے

الا کفرت عن یمینی واتیت الذی ھو خیر متفق علیہ وعن

مگر کہ کفارہ دوں میں قسم اپنی سے اور کروں نہیں وہ چیز کہ وہ بہتر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عبد الرحمن بن سمرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عبد الرحمن

عبد الرحمن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عبد الرحمن

ابن سمرۃ لا تسأل الامارۃ فانک ان اوتیتھا عن مسئلۃ وکلت

بن سمرہ نہ مانگ تو سرداری پس تحقیق تو اگر دیا جاوے گا سرداری مانگنے سے تو سونپا جاویگا

الیھا وان اوتیتھا عن غیر مسئلۃ اعنت علیھا واذا حلفت

طرف اوسکے اور اگر دیا جاویگا سرداری بن مانگے مدد دیا جاویگا اوسپر اور جسوقت قسم کھاوے تو

علی یمین فرأیت غیرھا خیرا منھا فکفر عن یمینک وات الذی

کسی چیز پر پھر دیکھے تو خلاف اوسکا بہتر اوس سے پس کفارہ دے قسم اپنی کا اور کر تو وہ چیز

هُوَ خَيْرٌ وَفِي رِوَايَةٍ فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَأَنْ يَلَجَّ أَحَدُكُمْ بِيَمِينِهِ فِي أَهْلِهِ

أَثَمُ لَهُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ أَنْ يُعْطِيَ كَفَّارَتَهُ الَّتِي افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينُكَ عَلَى مَا يُصَدِّقُكَ

عَلَيْهِ صَاحِبُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

أُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ فِي قَوْلِ

الرَّجُلِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلَى وَاللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ

الْمَصَابِيحِ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُهُمْ عَنْ عَائِشَةَ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا

بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوْا بِاللّٰهِ اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ رَوَاهُ

اپنی ماؤں کی اور نہ بتوں کی اور نہ قسم کھاؤ اللہ کی مگر اور سچا لیں کہ ہو تم سچے نقل کیا یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فَقَدْ اَشْرَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

کہ فرماتے تھے جس نے قسم کھائی بے اللہ کی پس تحقیق شرک کیا اوسنے نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِالْاَمَانَةِ فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قسم کھائے بے امانت کی پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ

ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے

اِنِّیْ بَرِیْءٌ مِّنَ الْاِسْلَامِ فَاِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَاِنْ كَانَ صَادِقًا

میں بیزار ہوں اسلام سے پس اگر ہو وہ جھوٹا پس وہ ایسا ہے جیسا اوسنے کہا اور اگر ہو وہ سچا

فَلَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الْاِسْلَامِ سَالِمًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

پس ہرگز نہ پھیرے گا طرف اسلام کے ثابت نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت

اجْتَهَدَ فِی الْيَمِيْنِ قَالَ لَا وَالَّذِیْ نَفْسُ اَبِی الْقَاسِمِ بِيَدِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

مبالغہ کرتے قسم کھانے میں فرماتے نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ جان ابو القاسم کی اوسکے ہاتھ میں ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَلَفَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا تھی قسم رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی جسوقت کہ قسم کھاتے

لَا وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

لا واستغفر اللہ نقل کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قسم کھاوے کسی چیز پر اور کہے ان شاء اللہ تعالیٰ

فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

پس نہیں ہے حنث اوس پر نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور

الدَّارِمِيُّ وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ جَمَاعَةً وَقَفُوهُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ الْفَصْلُ الثَّالِثُ

دارمی نے اور ذکر کیا ترمذی نے ایک جماعت کو کہ ٹھیرایا ہے اوسکو ابن عمر رضہ پر۔ فصل تیسری

عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

روایت ہے ابی الاحوص عوف بن مالک سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

أَرَأَيْتَ ابْنَ عَمٍّ لِي أَتَيْتُهُ أَسْأَلُهُ فَلَا يُعْطِينِي وَلَا يَصِلُنِي ثُمَّ يَحْتَاجُ

خبر دیجئے مجکو حال چچا کے بیٹے میرے سے آتا ہوں میں اوسکی پاس سوال کرتا ہوں میں اوس سے پس نہیں دیتا وہ مجھکو اور نہیں سلوک

إِلَيَّ فَيَأْتِينِي فَيَسْأَلُنِي وَقَدْ حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ فَأْمُرُنِي

طرف میری اور آتا ہے میری پاس اور مانگتا ہے مجھسے اور تحقیق قسم کھائی میں نے یہ کہ نہ دونگا میں اوسکو اور نہ سلوک کرونگا میں اوس سے

أَنْ آتِيَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَأُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِي رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

یہ کہ شہ کروں میں وہ چیز کہ وہ بہتر ہے اور کفارہ دوں اپنی قسم کا نقل کی یہ نسائی اور ابن ماجہ نے

وَفِي رِوَايَتِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَأْتِينِي ابْنُ عَمِّي فَأَحْلِفُ أَنْ لَا

اور ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے کہ کہا مالک نے کہا میں نے یا رسول اللہ آتا ہے میری پاس بیٹا چچا میرا پس کھاتا ہوں میں قسم کہ

أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ قَالَ كَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ بَابُ فِي النُّذُورِ الْقَصْرِ

دونگا میں اوسکو اور نہ سلوک کرونگا میں اوس سے فرمایا تو کفارہ دے قسم اپنی کا۔ باب ہے یہ بیان نذروں کے فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنِ عُمَرَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ اور ابن عمر سے کہ کہا دونوں نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ

تَنْذُرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

تم نذر مانو تم اسلیے کہ نذر نہیں دور کرتی تقدیر سے کسی چیز کو اور سوائے اسکے نہیں کہ نکالا جاتا ہے نذر سے سبب

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ نذر کرے یہ کہ

يُطِيعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَهُ فَلَا يَعْصِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اطاعت کرے اللہ کی پس چاہیے کہ اطاعت کرے اوسکی اور جو شخص کہ نذر کرے اللہ کی گناہ کرنے کی پس گناہ کرے اوسکا نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي
اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جائز پورا کرنا نذر کا
مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ
گناہ میں اور نہیں پورا کرنا نذر کا بیچ اوس چیز کے کہ نہیں مالک ہے اوس کا آدمی نقل کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ
اللّٰهِ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةٌ
اللہ تعالیٰ کے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ نقل کی رسول خدا صلعم سے کہ فرمایا کفارہ نذر کا کفارہ
الْيَمِينِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ يَخْطُبُ إِذَا
قسم کا ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا اوسوقت کہ پیغمبر خدا صلعم خطبہ فرماتے تھے ناگہاں
هُوَ بِرَجُلٍ قَائِمٍ فَسَأَلَ عَنْهُ فَقَالُوا أَبُو إِسْرَائِيلَ نَذَرَ أَنْ يَقُومَ وَلَا يَقْعُدَ
دیکھا ایک شخص کھڑے ہوئے کو پس پوچھا نام و احوال اوسکا پس کہا لوگوں نے کہ نام اسکا ابو اسرائیل ہے نذر مانی ہے اسنے یہ کہ کھڑا رہے
وَلَا يَسْتَظِلَّ وَلَا يَتَكَلَّمَ وَيَصُومَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ مُرُوهُ فَلْيَتَكَلَّمْ وَ
اور نہ سایہ میں آوے اور نہ بولے اور روزہ رکھے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہو اوس سے کہ بولے اور
لِيَسْتَظِلَّ وَلْيَقْعُدْ وَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ
سایہ میں آوے اور بیٹھے اور شب پورا کرے روزہ اپنا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ رَأَى شَيْخًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک بوڑھے کو کہ راہ چلتا ہے درمیان دو بیٹوں اپنے کے پس فرمایا حضرت نے کہ کیا حال ہے اسکا
قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ وَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ
عرض کیا صحابہ نے کہ نذر مانی ہے اس شخص نے یہ کہ پیادہ پا جاوے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ عذاب کرنے اسکے سے اپنی جان کو
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ارْكَبْ أَيُّهَا الشَّيْخُ
متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں ابو ہریرہ سے یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے سوار ہو جا اے بڈھے
فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ
اسلیے کہ اللہ تعالیٰ بے پرواہ ہے تجھ سے اور تیری نذر سے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے یہ کہ سعد بن
عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ
عبادہ نے فتوی پوچھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ نذر کے کہ تھی اوسکی اُن پر اور وہ مر گئی پہلے

اَنْ تَقْضِيَهُ فَأَفْتَاهُ اَنْ يَقْضِيَهُ عَنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ

ادا کرے اوسکو کے پس فتوی دیا حضرت نے سعد کو یہ کہ ادا کرے نذر کو اوسکی طرف سے متفق علیہ اور روایت ہے کعب بن

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِيْ اَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَالِيْ صَدَقَةً

کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق تمام وکمال توبہ میری سے یہ ہے کہ الگ ہو جاؤں میں ہاری مال اپنے سے اور تصدق کر میں

اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ بَعْضَ مَالِكَ

طرف اللہ کے اور طرف رسول اوسکے کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے رکھ تو کچھ مال اپنا

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكَ قُلْتُ فَاِنِّيْ اُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِيْ بِخَيْبَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پس وہ بہتر ہے تیرے لیے کہا میں نے پس تحقیق رکھتا ہوں میں حصہ اپنا جو کہ خیبر میں ہے متفق علیہ بخاری اور مسلم نے

وَهٰذَا طَرَفٌ مِّنْ حَدِيْثٍ مُّطَوَّلٍ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَائِشَةَ

اور یہ ٹکڑا ہے حدیث دراز کا۔ فصل دوسری روایت ہے حضرت عائشہ سے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَّكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں جائز پورا کرنا نذر کا گناہ میں اور کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهٖ فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ مانے نذر غیر معین پس کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص کہ

نَذَرَ نَذْرًا فِيْ مَعْصِيَةٍ فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَّمَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَا يُطِيْقُهٗ

مانے نذر گناہ میں تو کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص مانے ایسی نذر کہ نہ طاقت رکھے اوسکو

فَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا اَطَاقَهٗ فَلْيَفِ بِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس کفارہ اوسکا کفارہ قسم کا ہے اور جو شخص کہ مانے ایسی نذر کہ طاقت رکھے اوسکی پس چاہیے کہ پورا کرے اوسکو نقل کیا یہ

وَابْنُ مَاجَةَ وَوَقَفَهٗ بَعْضُهُمْ عَلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ

اور ابن ماجہ نے اور موقوف کیا اوسکو بعضوں نے ابن عباس پر۔ اور روایت ہے ثابت بن ضحاک سے

قَالَ نَذَرَ رَجُلٌ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّنْحَرَ اِبِلًا بِبُوَانَةَ

کہا نذر مانی ایک شخص نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہ کہ ذبح کرے اونٹ کو بوانہ میں

فَاَتَی رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھَلْ کَانَ

پس آیا وہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تھا

فِیْھَا وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ الْجَاھِلِیَّۃِ یُعْبَدُ قَالُوْا لَا قَالَ فَھَلْ کَانَ فِیْھَا عِیْدٌ

اوسمین کوئی بت بتوں جاہلیت کے سے کہ پوجا جاتا تھا کہا صحابہ نے کہ نہین فرمایا پس کیا تھی اوسمین کوئی عید

مِّنْ اَعْیَادِھِمْ قَالُوْا لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْفِ بِنَذْرِکَ فَاِنَّہٗ لَا

عیدون کفار کی سے کہا کہ نہین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پوری کر نذر اپنی اسلیے کہ تحقیق نہین

وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِیْ مَعْصِیَۃِ اللّٰہِ وَلَا فِیْمَا لَا یَمْلِکُ ابْنُ اٰدَمَ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

جائز پورا کرنا واسطے نذر کے کہ گناہ مین ہو اور نہین لازم ہوتی نذر اوسچیز مین کہ نہین مالک بیٹا آدم کا نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ امْرَاَۃً قَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ ایک عورت نے کہا یا رسول اللہ تحقیق مینے

نَذَرْتُ اَنْ اَضْرِبَ عَلٰی رَاْسِکَ بِالدُّفِّ قَالَ اَوْفِیْ بِنَذْرِکِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

نذر مانی ہے یہ کہ بجاؤن مین دف آپکے سر پر فرمایا پوری کر نذر اپنی نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَزَادَ رَزِیْنٌ قَالَتْ وَنَذَرْتُ اَنْ اَذْبَحَ بِمَکَانِ کَذَا وَکَذَا مَکَانٌ یُذْبَحُ

اور زیادہ کیا رزین نے کہا اوس عورت نے اور نذر مانی ہے مینے یہ کہ ذبح کرونگی مین بیچ مکان فلانے اور فلانے کے وہ مکان کہ ذبح کرتے تھے

فِیْہِ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ فَقَالَ ھَلْ کَانَ بِذٰلِکَ الْمَکَانِ وَثَنٌ مِّنْ اَوْثَانِ

اوسمین جاہلیت کے لوگ پس فرمایا کیا تھا اوس مکان مین کوئی بت جاہلیت کے بتون پر سے

الْجَاھِلِیَّۃِ یُعْبَدُ قَالَتْ لَا قَالَ ھَلْ کَانَ فِیْہِ عِیْدٌ مِّنْ اَعْیَادِھِمْ قَالَتْ لَا

کہ پوجا جاتا تھا کہا اوس عورت نے کہ نہین فرمایا کیا تھا اوسمین کوئی میلہ میلون اونکے سے کہا اوسنے کہ نہین

قَالَ اَوْفِیْ بِنَذْرِکِ وَعَنْ اَبِیْ لُبَابَۃَ اَنَّہٗ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ تَوْبَتِیْ

فرمایا پوری کر تو اپنی نذر۔ اور روایت ہے ابی لبابہ سے یہ کہ اوسنے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق تمام کمال

اَنْ اَھْجُرَ دَارَ قَوْمِیْ الَّتِیْ اَصَبْتُ فِیْھَا الذَّنْبَ وَاَنْ اَنْخَلِعَ مِنْ مَّالِیْ کُلِّہٖ

یہ ہے کہ چھوڑ دونگا مین گھر قوم اپنی کا وہ جو پہنچا مین اوسمین سے گناہ کو اور یہ کہ الگ ہو جاؤنگا مین سارے مال اپنے سے

صَدَقَۃً قَالَ یُجْزِیْ عَنْکَ الثُّلُثُ رَوَاہُ رَزِیْنٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

واسطے تصدق کرنے کے فرمایا حضرت نے کفایت کرتا ہے تجھ سے تہائی مال دینا نقل کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے

اَنَّ رَجُلًا قَامَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ نَذَرْتُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

یہ کہ ایک شخص کھڑا ہوا دن فتح مکہ کے اور کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے نذر مانی ہے واسطے اللہ عزوجل کی

اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ اَنْ اُصَلِّیَ فِیْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ رَكْعَتَيْنِ قَالَ

اگر فتح کریگا اللہ تیرے مکہ یہ کہ نماز پڑھونگا میں بیت المقدس میں دو رکعت فرمایا حضرت نے

صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ صَلِّ هٰهُنَا ثُمَّ اَعَادَ عَلَيْهِ فَقَالَ شَاْنُكَ

تو نماز پڑھ اسجگہ پھر دوبارہ وہی بات پوچھی اس سے حضرت نے پس فرمایا حضرت نے نماز پڑھ اس جگہ پھر دوبارہ وہی بات پوچھی

اِذًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُخْتَ عُقْبَةَ بْنِ

اسوقت نقل کی یہ ابوداؤد اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے یہ کہ بہن عقبہ بن

عَامِرٍ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ مَاشِيَةً وَاَنَّهَا لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى

عامر کی نے نذر مانی یہ کہ حج کرے پیادہ اور تحقیق وہ طاقت رکھتی نہیں اس کی پس فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنْ مَشْیِ اُخْتِكَ فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً رَوَاهُ

علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ بے پرواہ ہے پیادہ چلنے بہن تیری کے سے پس چاہیے کہ سوار ہو اور ذبح کرے وہ بدنہ نقل کیا

اَبُوْدَاوٗدَ وَالدَّارِمِیُّ وَفِیْ رِوَايَةٍ لِاَبِیْ دَاوٗدَ فَاَمَرَهَا النَّبِیُّ صَلَّى

ابوداؤد اور دارمی نے اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کی میں یوں ہے کہ پس حکم کیا اوسکو نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَرْكَبَ وَلْتُهْدِ هَدْيًا وَفِیْ رِوَايَةٍ لَهٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم نے کہ سوار ہو اور ذبح کرے ہدی اور ایک اور روایت ابوداؤد کی میں یوں ہے کہ پس فرمایا نبی صلعم نے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ بِشَقَاءِ اُخْتِكَ شَيْئًا فَلْتَرْكَبْ وَلْتُكَفِّرْ يَمِيْنَهَا وَعَنْ

کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نہیں دیتا ساتھ مشقت بہن تیری کے کچھ پس چاہیے کہ حج کرے سوار ہو اور کفارہ دے اپنی قسم کا

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبداللہ بن مالک سے یہ کہ عقبہ بن عامر نے پوچھا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ اُخْتٍ لَّهٗ نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ

وسلم سے حال اپنی بہن کا کہ نذر مانی تھی یہ کہ حج کرے پیادہ ننگے پاؤں ننگے سر پس فرمایا حضرت نے

مُرُوْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

کہ حکم کرو اوسکو کہ سر ڈھانپے اور سوار ہو اور چاہیے کہ تین روز روزہ رکھے تین دن نقل کی یہ ابوداؤد اور ترمذی

باب النذور

ان تحقیقوں میں سے ہے

سوار ہو پیادہ یا پیدل چلے

بہن نے اونٹ یا گائیں

اسطرح کی تکلیف اپنے اوپر

کچھ واجب نہیں ہے

اور کفارہ دے اپنی قسم کا

حدیث اور آئندہ کی دونو

جس نذر میں کہ اوسکے

کی طاقت نہ ہو تو قسم کا کفارہ

کی حدیث سے اور اس مضمون

کی حدیث صحیحین میں ابن

عمر سے اور دوسری فصل اول

میں ابن عباس سے اور ابن

الزبیر سے اور ابن مالک سے

تکلیف اٹھانے سے اور ایسا

وَالنَّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ

اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے سعید بن المسیب سے یہ کہ

اَخَوَیْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ کَانَ بَیْنَہُمَا مِیْرَاثٌ فَسَاَلَ اَحَدُھُمَا صَاحِبَہٗ

دو بھائی انصار میں سے تھے سلہ اونکے درمیان میں میراث پس طلب کیا ایک بھائی نے دوسرے بھائی سے

اَلْقِسْمَۃَ فَقَالَ اِنْ عُدْتَّ تَسْاَلُنِی الْقِسْمَۃَ فَکُلُّ مَالِیْ فِیْ رِتَاجٍ

بانٹنا میراث کا پس کہا دوسرے بھائی نے کہ اگر پھر طلب کریگا تو مجھسے بانٹنا میراث کا تو سارا مال میرا صرف کیا جاویگا

اَلْکَعْبَۃِ فَقَالَ لَہٗ عُمَرُ اِنَّ الْکَعْبَۃَ غَنِیَّۃٌ عَنْ مَّالِکَ کَفِّرْ عَنْ

کعبہ میں پس کہا اوسکو حضرت عمر رضہ نے کہ تحقیق کعبہ سلہ بے پروا ہے تیرے مال سے کفارہ دے

یَّمِیْنِکَ وَکَلِّمْ اَخَاکَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اپنی قسم کا سلہ اور بول اپنے بھائی سے پس تحقیق میں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

یَقُوْلُ لَا یَمِیْنَ عَلَیْکَ وَلَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَۃِ الرَّبِّ وَلَا فِیْ قَطِیْعَۃِ

کہ فرماتے تھے نہیں سلہ واجب تجہیز لازم کرنا اس قسم کا اور نہیں نذر بیچ سلہ گناہ پروردگار کے اور نہ بیچ کاٹنے

الرَّحِمِ وَلَا فِیْمَا لَا یَمْلِکُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

ناتے کے اور نہ بیچ اوسچیز کے کہ نہیں مالک اوسکا نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

روایت ہے عمران بیٹے حصین کے سے کہا سنا میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ یَقُوْلُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَنْ کَانَ نَذَرَ فِیْ طَاعَۃٍ فَذٰلِکَ

وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ نذر کرنی دو طرح ہے پس جو شخص کہ نذر کرے طاعت میں پس یہ

لِلّٰہِ فِیْہِ الْوَفَاءُ وَمَنْ کَانَ نَذَرَ فِیْ مَعْصِیَۃٍ فَذٰلِکَ لِلشَّیْطَانِ

واسطے اللہ کے ہے اسطرح کی نذر کو پورا کرنا چاہیے اور جو شخص کہ نذر کرے گناہ میں پس یہ نذر واسطے شیطان کے ہے

وَلَا وَفَاءَ فِیْہِ وَیُکَفِّرُہٗ مَا یُکَفِّرُ الْیَمِیْنَ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ

اور نہ پورا کرنا چاہیے اس نذر کو اور کفارہ دے اوسکا جو کہ کفارہ دیتا ہے قسم کا نقل کی یہ نسائی نے۔

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قَالَ اِنَّ رَجُلًا نَذَرَ اَنْ یَّنْحَرَ

اور روایت ہے محمد بیٹے منتشر کے سے کہا تحقیق ایک شخص نے نذر مانی یہ کہ ذبح کرے

ذبح کرنے کی نذر ماننے یا عید کے دن روزہ رکھنے کی نذر ماننے کا بیان

کہ جسے اپنے ذبح کے

کی نذر الحدیث اور حضرت کا یہی قول ہے کہ کوئی گناہ کے کام کی نذر کرے تو اسپر نذر کا کفارہ دیوے کے اس حدیث کا یہی مطلب ہے کہ جو قسم کا کفارہ ہے وہی نذر کا کفارہ ہے اور شافعیہ کے نزدیک نذر میں کفارہ نہیں جیسا کہ قسم میں ہے اور قرات میں جو آیا ہے سو اوس سے تاویل ہے

اور نذر کرنے کی نذر ماننے کی نذر ماننے کا بیان

کہ جسے اپنے ذبح کے

کی نذر الحدیث اور حضرت کا یہی قول ہے کہ کوئی گناہ کے کام کی نذر کرے تو اسپر نذر کا کفارہ دیوے کے اس حدیث کا یہی مطلب ہے کہ جو قسم کا کفارہ ہے وہی نذر کا کفارہ ہے اور شافعیہ کے نزدیک نذر میں کفارہ نہیں جیسا کہ قسم میں ہے اور قرات میں جو آیا ہے سو اوس سے تاویل ہے

اور نذر کرنے کی نذر ماننے کی نذر ماننے کا بیان

کہ جسے اپنے ذبح کے

کی نذر الحدیث اور حضرت کا یہی قول ہے کہ کوئی گناہ کے کام کی نذر کرے تو اسپر نذر کا کفارہ دیوے کے اس حدیث کا یہی مطلب ہے کہ جو قسم کا کفارہ ہے وہی نذر کا کفارہ ہے اور شافعیہ کے نزدیک نذر میں کفارہ نہیں جیسا کہ قسم میں ہے اور قرات میں جو آیا ہے سو اوس سے تاویل ہے

نَفْسَهٗ اِنْ نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنْ عَدُوِّهٖ فَسَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رض فَقَالَ لَهٗ

اپنے تئین اگر نجات دی اوسکو اللہ دشمن اوسکے سے پس پوچھا ابن عباس رضہ سے پس کہا اوسکو

سَلْ مَسْرُوْقًا فَسَأَلَهٗ فَقَالَ لَهٗ لَا تَحْسُنُ نَفْسُكَ فَاِنَّكَ اِنْ

پوچھ مسروق سے پس پوچھا اوس سے پس کہا مسروق نے اوسکو نہ ذبح کر تو جان اپنی کو اسلیے کہ تحقیق تو اگر

كُنْتَ مُؤْمِنًا قَتَلْتَ نَفْسًا مُؤْمِنَةً وَاِنْ كُنْتَ كَافِرًا تَعَجَّلْتَ

ہے مسلمان قتل کیا تو نے جان مسلمان کو اور اگر ہے تو کافر جلدی کی تو نے

اِلَى النَّارِ وَاشْتَرِ كَبْشًا فَاذْبَحْهُ لِلْمَسَاكِيْنِ فَاِنَّ اِسْحَاقَ خَيْرٌ

طرف دوزخ کے اور خرید کر تو دنبہ اور ذبح کر اوسکو واسطے مسکینوں کے کیونکہ حضرت اسحاق علیہ السلام

مِّنْكَ وَفُدِيَ بِكَبْشٍ فَاَخْبَرَ ابْنَ عَبَّاسٍ رض فَقَالَ هٰكَذَا كُنْتُ

تجھسے اور بدلہ دیئے گئے وہ ساتھ ایک دنبہ کے پس خبر دی اوس شخص نے ابن عباس رضہ کو پس کہا ابن عباس رضہ اسطرح سے تھا میں

اَرَدْتُّ اَنْ اُفْتِيَكَ رَوَاهُ رَزِيْنٌ

ارادہ کرتا کہ فتوی دوں تجھکو نقل کی یہ رزین نے۔

تمت

خاتمۃ الطبع

اللہ عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ دوسرا ربع مشکوٰۃ شریف مترجم اردو کا خاکساران عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کے اہتمام سے غرہ ماہ شعبان ۱۳۱۳ھ مین بہت ہی خوشنمائی کے ساتھ حلیہ طبع سے مزین ہوکر مسلمانون کے لیے ازدیاد ایمان کا موجب ہوا اللہ جل جلالہ اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور واضح ہو کہ اس کا تیسرا ربع بھی چھپ رہا ہے اور وہ بھی عنقریب چھپ کر انشاء اللہ تعالی شائع ہوگا۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابین مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ بر عائت مل سکتی ہین اور فہرست مفصل چھپی ہوئی ہماری پاس موجود ہے جس صاحبکو خواہش ہو دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کرے۔ المشتہر

عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کٹڑہ مہاشنگھ مطبع القرآن والسنہ

5257

فہرست ربع ثانی الرحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوٰۃ

صفحہ	مطالب کتاب
۲	**کتاب الزکوٰۃ** زکوٰۃ کی کتاب۔
۱۱	**باب مایجب فیہ الزکوٰۃ** کن مالونمین زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔
۱۹	**باب صدقۃ الفطر** صدقہ فطر کا بیان۔
۲۱	**باب من لاتحل لہ الصدقۃ** کس قسم کے لوگون کو زکوٰۃ کا مال لینا حلال نہین۔
۲۵	**باب من لاتحل لہ المسئلۃ ومن تحل لہ** کس قسم کے لوگو نکو سوال کرنا حلال نہین ہے اور کس کو حلال ہے۔
۳۲	**باب الانفاق وکراھیۃ الامساک** خرچ کرنے کی فضیلت اور بخل کی برائی۔
۴۲	**باب فضل الصدقۃ** خیرات کرنے کی فضیلت۔
۵۴	**باب افضل الصدقۃ** کونسا صدقہ بہتر ہے۔
۵۹	**باب** عورت اگر خاوند کے مال سے خیرات کرے اور غلام مالک کے مال سے تو کیا
۶۰	**باب من لایعود فی الصدقۃ** صدقہ دیکر اسکا واپس لینا جائز نہین۔
۶۱	**کتاب الصوم** روزون کی کتاب۔
۶۵	**باب رؤیۃ الھلال** چاند دیکھکر رمضان کا روزہ رکھے اور چاند دیکھکر افطار کرے۔
۶۹	**باب** روزون کے متفرق مسائل کا بیان۔
۷۲	**باب تنزیہ الصوم** جب روزہ رکھے تو کن چیزون سے پرہیز کرے۔
۷۶	**باب صوم المسافر** سفر مین فرض روزہ رکھنے اور نہ رکھنے مین آدمی مختار ہے۔

صفحہ	مطالب کتاب
۷۹	**باب القضاء** کسی عذر سے جو فرض روزے رہجاوین تو انکی قضا لازم ہے۔
۸۰	**باب صیام التطوع** نفل روزون کا بیان۔
۸۸	**باب** یہ باب تتمہ ہے پہلے بابون کا۔
۹۱	**باب لیلۃ القدر** شب قدر کا بیان۔
۹۵	**باب الاعتکاف** اعتکاف کا بیان۔
۹۷	**کتاب فضائل القرآن** قرآن مجید کی فضیلتون کا بیان۔
۱۲۰	**باب** اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین۔
۱۲۶	**باب** قرآن مجید کی سات قراءتون اور اسکے جمع کرنیکا بیان۔
۱۳۳	**کتاب الدعوات** دعاؤن کی کتاب
۱۴۰	**باب ذکر اللہ عزوجل والتقرب الیہ** اللہ عزوجل کو ذکر اور اسکے تقرب حاصل کرنے کے بیان مین
۱۵۰	**کتاب اسماء اللہ تعالیٰ** اسماء حسنے کی فضیلت۔
۱۵۳	**باب ثواب التسبیح والتحمید والتھلیل والتکبیر** سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کہنے کی فضیلت
۱۶۲	**باب الاستغفار والتوبۃ** استغفار اور توبہ کا بیان۔
۱۷۴	**باب**۔ یہ باب سابق باب کے متعلق ہے۔
۱۸۰	**باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام** صبح اور شام اور سونیکے وقت کی دعاؤنکا بیان۔
۱۹۳	**باب الدعوات فی الاوقات** مختلف وقتون کی دعاؤن کا بیان۔

صفحہ	مطالب کتاب
۲۰۶	باب الاستعاذة کن چیزون سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی
۲۱۲	باب جامع الدعاء وہ دعائین جو دارین کے فائدون کو شامل ہین۔
۲۲۰	کتاب المناسك افعال حج کا بیان
۲۲۷	باب الاحرام والتلبية احرام باندھنے اور لبیک پکارنے کا بیان۔
۲۳۱	باب قصة حجة الوداع حجۃ الوداع کا بیان۔
۲۴۰	باب دخول مكة والطواف مکہ مین داخل ہونے اور کعبہ کے طواف کرنیکا بیان۔
۲۴۷	باب الوقوف بعرفة عرفات کے میدان مین ٹھہرنے کا بیان۔
۲۵۱	باب الدفع من عرفة والمزدلفة عرفات اور مزدلفہ سے لوٹنے کا بیان۔
۲۵۴	باب رمي الجمار۔ رمی جمار کا بیان۔
۲۵۶	باب الهدي۔ ہدی کا بیان۔
۲۶۰	باب الحلق دسوین ذیحجہ کو قربانی ذبح کرنے کے بعد حلق کا بیان۔
۲۶۲	باب۔ اسمین باب سابق کے متعلق مسائل ہین۔
۲۶۳	باب خطبة يوم النحر ورمي ايام التشريق والتوديع نحر کے دن کے خطبے اور تشریق کے دنون مین کنکریان پھینکنے اور طواف وداع کا بیان۔
۲۶۹	باب مايجتنبه المحرم احرام والا کن چیزون سے پرہیز کرے۔
۲۷۳	باب المحرم يجتنب الصيد احرام والا جنگل کا شکار نہ کرے۔
۲۷۶	باب الاحصار وفوت الحج محرم کے روکے جانے اور حج کے فوت ہونے کا بیان۔
۲۷۸	باب حرم مكة حرسها الله تعالى مکہ معظمہ کی حرمت کا بیان۔
۲۸۱	باب حرم المدينة حرسها الله تعالى مدینہ منورہ کی حرمت کا بیان۔

صفحہ	مطالب کتاب
۲۹۰	كتاب البيوع خرید و فروخت کے مسائل۔
〃	باب الكسب وطلب الحلال کمانے اور حلال طلب کرنے کا بیان۔
۲۹۷	باب المساهلة في المعاملة معاملہ مین نرمی کرنے کا بیان۔
۲۹۹	باب الخيار کن صورتون مین بیع فسخ ہو سکتی ہے۔
۳۰۱	باب الربو سود کا بیان۔
۳۰۷	باب المنهي عنها من البيوع بیوع فاسدہ کا بیان۔
۳۱۵	باب۔ اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین۔
۳۱۸	باب السلم والرهن بیع سلم اور گرو کا بیان۔
۳۱۹	باب الاحتكار لوگون کے تنگ کرنے کے لیے غلہ روکنا حرام ہے۔
۳۲۱	باب الافلاس والانظار افلاس کا اور مفلس کو مہلت دینے کا بیان۔
۳۳۰	باب الشركة والوكالة شرکت اور وکالت کا بیان۔
۳۳۲	باب الغصب والعارية غصب اور عاریت کا بیان۔
۳۳۷	باب الشفعة شفعہ کا بیان۔
۳۳۹	باب المساقات والمزارعة بٹائی پر باغات اور زمین دینے کا بیان۔
۳۴۲	باب الاجارة مزدوری کرنے کا بیان۔
۳۴۵	باب احياء الموات والشرب ویران زمین کے آباد کرنے اور پانی کی باری کا بیان
۳۵۰	باب العطايا۔ بخششون کا بیان اور عمری اور رقبی کا بیان
۳۵۱	باب۔ اسمین باب سابق کے متعلق مسائل ہین

RESEARCH INSTITUTE RAJASTHAN TONK Ref. Library

صفحہ	مطالب کتاب
۳۵۵	باب اللقطۃ ۔ لقطہ کا بیان۔
۳۵۸	باب الفرائض میراث کا بیان۔
۳۶۸	باب الوصایا وصیتون کا بیان۔
۳۶۸	کتاب النکاح نکاح کا بیان
۳۷۱	باب النظر الی المخطوبۃ وبیان العورات مخطوبہ کے دیکھنے اور ستر کا بیان
۳۷۷	باب الولی فی النکاح واستیذان المرأۃ نکاح مین ولی کا شرط ہونا اور عورت سے اجازت لینا
۳۸۰	باب اعلان النکاح والخطبۃ والشرط نکاح کو مشہور کرنا اور نکاح کے خطبہ اور شرط کا بیان
۳۸۶	باب المحرمات جن عورتون سے نکاح کرنا حرام ہے ان کا بیان۔
۳۹۲	باب المباشرۃ عورت سے صحبت کرنے کا بیان۔
۳۹۵	باب ۔ اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین۔
۳۹۶	باب الصداق ۔ مہر کا بیان۔
۳۹۹	باب الولیمۃ ۔ ولیمہ کا بیان۔
۴۰۳	باب القسم ۔ عورتون کی باری کا بیان۔
۴۰۵	باب عشرۃ النساء ومالکل واحدۃ من الحقوق عورتون کے ساتھ حسن معاشرت اور ہر ایک کے حق کا بیان

صفحہ	مطالب کتاب
۴۱۶	باب الخلع والطلاق خلع اور طلاق کا بیان۔
۴۲۱	باب المطلقۃ ثلثا مطلقہ ثلثہ کا بیان۔
۴۲۴	باب ۔ اسمین پہلے باب کے متعلق مسائل ہین
۴۲۵	باب اللعان ۔ لعان کا بیان۔
۴۳۴	باب العدۃ ۔ عدت کا بیان۔
۴۳۹	باب الاستبراء ۔ استبرار کا بیان۔
۴۴۰	باب النفقات وحق المملوک نفقون اور غلام لونڈی سے عمدہ برتاؤ کا بیان۔
۴۴۸	باب بلوغ الصغیر وحضانتہ فی الصغر بلوغ کی حد اور نابالغ بچون کی پرورش کا بیان۔
۴۵۱	کتاب العتق آزاد کرنے کے مسائل۔
۴۵۳	باب اعتاق العبد المشترک وشری القریب والعتق فی المرض مشترک غلام کے آزاد کرنے اور رشتہ دار کو خرید کر آزاد کرنے اور بیماری مین بردہ آزاد کرنے کے بیان مین۔
۴۵۸	باب الایمان والنذور قسمون اور نذرون کا بیان۔
۴۶۲	باب فی النذور نذرون کا بیان۔

تمت

مختصر فہرست بعضی کتب دینیہ مع قیمت علاوہ محصول کہ نزد عبد الغفور و عبد الاول تاجران کتب شہر امرتسر کٹرہ جہان سنگھ مطبع القرآن والسنۃ موجود اند

قرآنہای مترجم وغیر مترجم		قرآنہای مترجم وغیر مترجم	
قرآن شریف مترجم اردو تحت لفظی مع تفسیر حسینی دہلی بلا جلد	۱۰	قرآن شریف معری چوصفحہ مطبوعہ مطبع ہاشمی بلا جلد	۱۰
قرآن شریف مترجم بامحاورہ دہلی انصاری بلا جلد	۱۰	قرآن شریف معری بسیار واضح وخوش خط	۱۰
ایضاً کاغذ ولایتی تقطیع کلان واضح بلا جلد	۱۰	مع سجاوندی مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد	۱۰

قرآن شریف سہ ترجمہ مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد ۱۲ لے
قرآن شریف چار ترجمہ مطبوعہ مجتبائی دہلی بلا جلد ۱۲ لے
قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ واضح جلی قلم مطبوعہ مجتبائی دہلی ۱۲ لے

حمائل شریف معری

ولایت کی عکسی و بمبئی کی طرح بطرح اور دیگر مطابع کی چھپی ہوئی حمائلیں تو لوگوں نے بہت سی دیکھیں ہونگی اب اس حمائل کو بھی دیکھ لیں صحت اور صفائی طبع میں بجز مبالغہ کرنے کی ضرورت نہیں موجود ہے ملاحظہ کرلو۔
حمائل شریف موصوف بصفات مذکورہ کاغذ سفید بلا جلد ۸ لے
حمائل شریف مذکور حنا شدہ بلا جلد ۱۲ لے
ایضاً بکاغذ نیلگون نہایت خوشرنگ مجلد چرمی نقرئی ۱۲ لے
مجلد علی گڈھ ۱۴ لے
حمائل شریف بمبئی بسیار خوشخط مجلد ۱۴ لے

حمائل شریف مترجم

حمائل مترجم بدو ترجمہ حنائی مطبوعہ انصاری دہلی بلا جلد ۱۲ عدد
ایضاً تقطیع کلان سفید بلا جلد ۸ لے
حمائل شریف ایک ترجمہ کاغذ رسمی مطبوعہ میرٹھ مجلد ۱۲ عدد
ایضاً کاغذ رسمی مطبوعہ ۱۴ عدد ایضاً دو ترجمہ کاغذ رسمی مجلد ۸ لے
حمائل شریف الہ آباد کاغذ ولایتی مجلد ۸ لے

تفاسیر عربی و اردو

تفسیر بے نظیر ترجمان القرآن اردو تصنیف نواب صدیق حسن صاحب مرحوم اس تفسیر کا مانند شاید کوئی اور اردو تفسیر دنیا میں نہ ہوگی گویا یہ تفسیر کیمیای سعادت و زاد آخرت ہے عالم سے لیکر سورۂ مریم تک سات جلد اور ایک جلد پارۂ تبارک سے خیر قرآن تک چھپ چکی ہے یہ آٹھ جلد نواب صاحب مرحوم نے بذات خود تصنیف کی ہیں باقی دو جلد اور بہی مولوی محمد صاحب کہنڈوی نے نواب صاحب مرحوم کی طرز پر بنائی ہیں وہ بہی طبع ہوگئی ہیں اور باقی زیر طبع ہیں قیمت فی جلد بلا محصول ڈاک ۱۴ عدد
تفسیر جامع البیان عربی مع چند تفاسیر دیگر یہ بہی بے مثل تفسیر ہے ۸ طبع
تفسیر جلالین محشی مجتبائی نہایت صحیح ہے ۸ طبع
تفسیر مظہری منزل اول ۸ صد

کتب حدیث مترجم

صحیح مسلم اردو ۲ حصے ترمذی اردو ۲ سے
ابوداؤد اردو ۲ سے نسائی اردو ۲ سے
موطا امام مالک اردو مطبوع حال مع اعراب ۸ لے
ابن ماجہ اردو ۱۴ سے
موطا امام مالک مع الشرحین مصفے و مسوی فارسی ۱۲ لے
مشکوٰۃ مترجم اردو ربع اول ۸ لے ایضاً ترجمہ ربع دوم ۸ لے
ریاض الصالحین مترجم اردو ۸ لے
تسہیل القاری پارۂ اول بخاری اردو ۲ لے
ایضاً پارۂ دوم ۸ لے ایضاً پارۂ سوم ۸ لے
ایضاً پارۂ چہارم ۱۲ لے بلوغ المرام مترجم اردو ۱۰ عدد
تقویۃ الایمان فاروقی دہلی ۲ لے
بلاغ المبین ۸ لے مشارق الانوار بمبئی ۸ لے

اسد عزیز کامل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ دوسرا ربع مشکوٰۃ مترجم اردو کا خاکساران عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کے اہتمام سے غرۂ ماہ شعبان ۱۳۱۱ھ میں بہت خوشنمائی کے ساتھ حلیہ طبع سے مزین ہوکر مسلمانوں کے لیے ازدیاد ایمان کا موجب ہو اللہ جل جلالہ اپنے فضل و کرم سے اسکو قبول فرماوے اور واضح ہو کہ اسکا تیسرا ربع بہی چھپ رہا ہے اور وہ بہی عنقریب چھپ کر تیار شائع ہوگا۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابیں مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ بر عایت مناسبی ہیں اور فہرست مفصل چھپی ہوئی ہمارے پاس موجود ہے جس صاحب کو خواہش ہو دو پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب کرے

المشتہر
عبد الغفور و عبد الاول غزنویان ساکنان امرتسر کٹڑہ دہانسنگھ دفتر مطبع القرآن والسنۃ امرتسر

مشکوٰۃ مترجم اردو کا تیسرا اور چوتھا ربع بہی زیر طبع ہے